فارسی

درثمین

مع نقل صوتی (ٹرانسلٹریشن) اردو ترجمہ اور فرہنگ

بعد از خدا بعشقِ محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

جانم فدا شود برہِ دینِ مصطفیٰ
ایں است کامِ دل اگر آید میسرم

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے کلام کی خصوصیات کے بارے میں حضرت میاں عبدالحق رامہ صاحب تحریر فرماتے ہیں:

۱۔ آپ کے کلام میں ایک عجیب کشش پائی جاتی ہے۔ جو قاری کو خدا، رسولؐ اور پاکیزگی کی طرف مائل کرتی ہے۔
اس کا تجزیہ ممکن نہیں۔ نہ اس کے ثبوت میں کوئی دلائل پیش کئے جاسکتے ہیں ویسے خاکسار کو یقین واثق ہے کہ جو شخص بھی اخلاص سے اس درثمین کا مطالعہ کرے گا وہ ضرور اس کشش کو محسوس کرے گا۔

۲۔ آپ نے اپنے کلام کو اپنے مشن یعنی احیائے اسلام کی تبلیغ تک محدود رکھا۔ کسی بادشاہ یا امیر کی مدح نہیں کی۔
اگر کسی کو سراہا تو محض اس کی دینی خدمات کے لئے اور بس...

۳۔ دوسرے اساتذہ نے بیشک حمد اور نعت تو بیان کی ہیں لیکن قرآن کریم کی طرف بہت کم بزرگوں نے توجہ کی ہے اس کے بالمقابل حضرت اقدسؑ نے بار بار بالتفصیل اس مقدس کتاب کی خوبیاں بیان فرمائی ہیں۔ اور ہمیشہ پرزور الفاظ میں اس صحیفہ ہدایت پر عمل کرنے کی ترغیب دلاتے رہے۔

۴۔ نعت میں بھی دوسرے اساتذہ آنحضرت ﷺ کی بنیادی خوبی اور برتری (یعنی آپ کا ذات باری تعالیٰ سے والہانہ عشق اور آپؐ سے اللہ تعالیٰ کی محبت) کے ذکر کو عموماً نظر انداز کر گئے۔ اس بارے میں ان کے کلام میں کہیں کہیں اشارے تو ملتے ہیں لیکن بالاستیعاب اس اہم ترین خوبی کا ذکر کہیں نہیں ملتا۔ البتہ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے منظوم کلام میں بھی اور منثور کلام میں بھی اس دوطرفہ محبت کا بار بار ذکر فرمایا ہے اور بڑے ہی لطیف پیرایوں میں فرمایا.........

(درثمین فارسی کے محاسن [illegible] 2002 صفحہ 28،29)



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰی عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالنّــاصر

Z-28-10-2017

مکرمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ

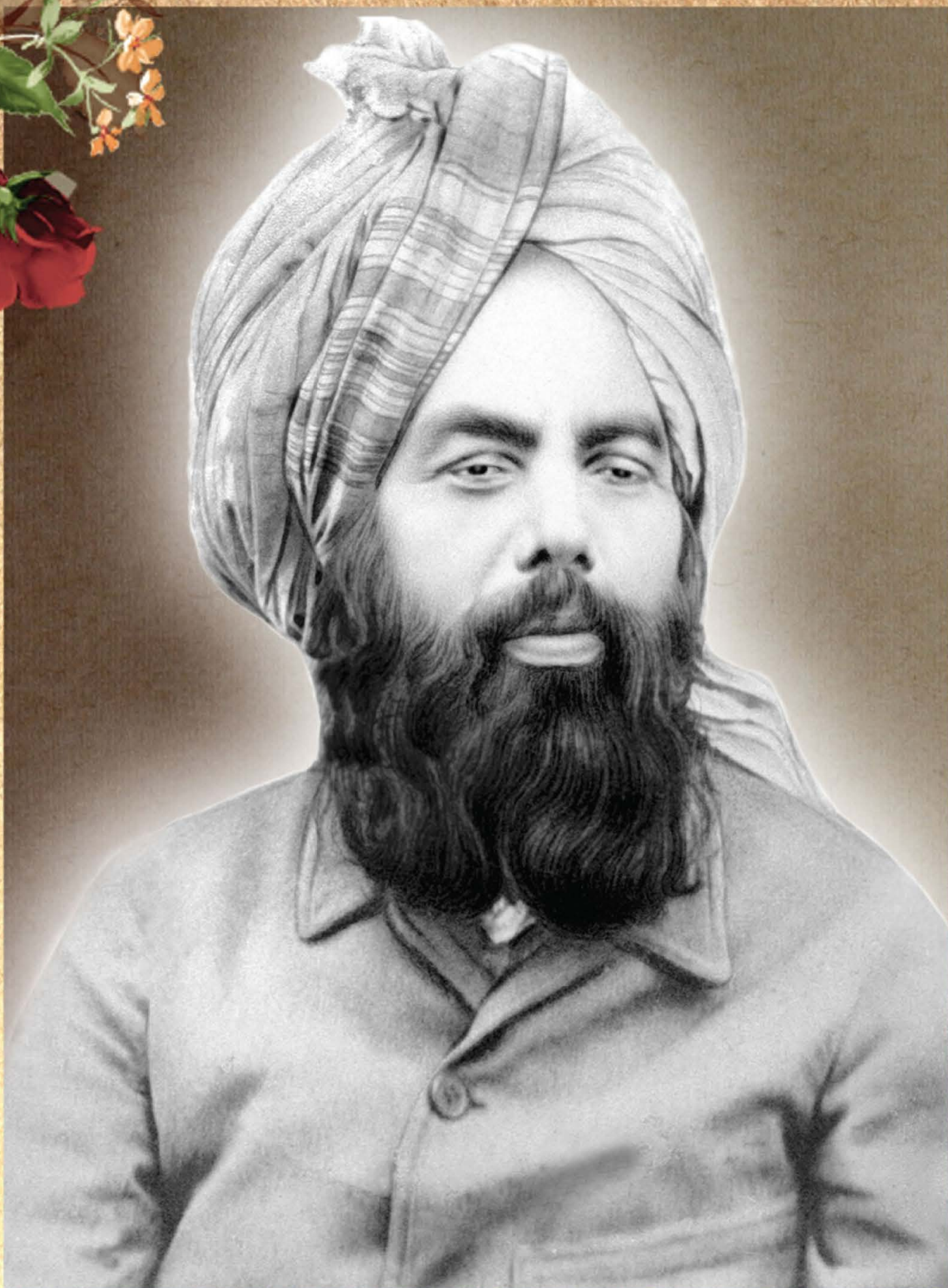
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا۔ درثمین فارسی پر لجنہ نے ماشاء اللہ بڑی محنت کی ہے اور اس کا بڑا اچھا ترجمہ کیا ہے۔ نے دیکھ بھی لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ لجنہ کو توفیق دے کہ آئندہ بھی جماعت کی علمی میدان میں خدمت کرتی رہیں اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام ہمیشہ جماعت کو ملتا رہے۔ اللہ آپ کی نیک مساعی کو قبول فرمائے۔ ان میں برکتیں ڈالے اور سب خدمت کرنے والوں کو اس کی دائمی جزاء عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

خلیفۃ المسیح الخامس



امروز قومِ من نہ شناسد مقامِ من
روزے بگریہ یاد کند وقتِ خوشترم

پیش لفظ

بفضلہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی صد سالہ جشنِ تشکر کی خوشی میں دینی وعلمی کتب کی مسلسل اشاعت کی توفیق پا رہی ہے۔دُرِّثمین فارسی مع نقل صوتی (ٹرانسلٹریشن)' اُردو ترجمہ اور فرہنگ ہمارے سلسلے کی ننانوے ویں کڑی ہے۔الحمدللہ ثم الحمدللہ۔

خاکسار اس انمول کتاب کی پیشکش پر اظہارِ تشکر تو کر سکتی ہے پیش لفظ کیا لکھے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی ہر تحریر کا پیش لفظ تو احسن الحدیث نازل کرنے والے خدائے رحمان نے خود لکھ دیا ہے۔جس نے اپنے سلطان القلم کو قلم اور کلام کی اعلیٰ ترین خوبیاں ودیعت فرما دیں۔

ارشاد خداوندی ہے

''یا احمد فاضتِ الرَّحمَۃ علی شفتیْک ۔ کلام افصحت مِن لَّدُن رَب کریم در کلامِ تو چیزیست کہ شعرا را درآن دخلے نیست۔

اے احمد تیرے لبوں پر رحمت جاری ہے۔تیرا کلام خدا کی طرف سے فصیح کیا گیا ہے تیرے کلام میں ایک چیز ہے جس میں شاعروں کو دخل نہیں۔''

(حقیقۃ الوحی صفحہ 102 روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 105,106)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اس الٰہی نعمت کی قدردانی میں اپنی تمام تر توانائیاں اور صلاحیتیں صرف کرتے ہوئے اردو' عربی' فارسی زبانوں میں نثر' نظم ہر ڈھب اور اسلوب سے اپنے قلبِ مطہر پر جلوہ گر ہونے والے پیارے زندہ خدا کا چہرہ دکھاتے رہے۔یہی عشق ہر طرف نور بار نظر آتا ہے۔فرماتے ہیں

''اشعار میں اپنے مضمون کو بیان کرنے کی ضرورت'ہمیں اس لئے پیش آئی کہ بعض طبائع اس قسم کی ہوتی ہیں کہ ان کو نثر عبارت میں ہزار پیرایۂ لطیف میں کوئی صداقت بتائی جائے وہ نہیں سمجھتے لیکن اسی مفہوم کو اگر ایک برجستہ شعر میں منظوم کر کے سنایا جاوے تو شعر کی لطافت بہت کچھ اس پر اثر کر جاتی ہے شعر سن کر پھڑک اٹھتے ہیں اور حق کو شعر کے ذریعے فوراً قبول کر لیتے ہیں۔'' (الحکم قادیان 28 اگست تا 7 ستمبر 1938 صفحہ 2)

اگر از روضۂ جان و دلم من پردہ بردارند
بہ بینی اندران آن دلبرِ پاکیزہ طلعت را

(روحانی خزائن جلد 5 آئینہ کمالات اسلام صفحہ 56)

(ترجمہ) اگر میرے جان و دل کے چمن سے پردہ اٹھایا جائے تو تُو اس میں محبوب کا پاکیزہ خوبصورت چہرہ دیکھے گا۔

یہ مایۂ ناز خدانما کلام چشم وقلب کے لئے پُرکشش بنا کر پیش کرنے کی سعادت حاصل ہونے پر ہم اللہ تبارک تعالیٰ کے نہایت عاجزی سے شکرگزار ہیں۔ہمیں یہ بے بہا نعمت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے حسنِ اعتماد سے حاصل ہوئی۔اور اس پر مستزاد آپ کا بنظرِ تعمق کتاب کا از سرِ نو جائزہ جس کے نتیجے میں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کے اُردو ترجمے میں مزید حسن پیدا ہوا۔اس پیاری کتاب کا سرورق بھی آپ کے حسنِ ذوق کا شاہد ہے ہم نے محترم ہادی علی صاحب کے ہنرمند مشاق ہاتھوں سے تخلیق کئی فن پارے آپ کی خدمتِ اقدس میں پیش کئے آپ نے سب پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے عشقِ محمد مصطفیٰؐ سے لبریز اشعار کو ترجیح دی۔جس سے کتاب کا سرورق بولنے لگا کہ اندر کیا نظم ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ شعبۂ تصنیف واشاعت کے محض رضائے الٰہی کے خواستگار خدمت گزاروں کو، خاص طور پر عزیزہ امۃ الباری ناصر کو جو اس شعبہ کی روحِ رواں ہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں ان سب کے تعاون اور انتھک محنت سے یہ روحانی مائدے ہم تک پہنچ رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کو مسلسل خدمات کے مقامِ محمود عطا فرماتا رہے۔آمین اللّٰھم

خاکسار



عرضِ حال

نگاہ رحمتِ جانان عنایتہا بمن کردست
وگرنہ چوں منے کے یابد آن رشد وسعادت را
(روحانی خزائن جلد 5 آئینہ کمالات اسلام صفحہ 56)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے رجلِ فارس حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے پر معارف فارسی کلام کی تھوڑی سی خدمت کی سعادت نصیب ہوئی۔ جس کے لئے شکر کا اظہار میری آنکھوں اور زبان کے بس کی بات نہیں۔ الحمد للہ۔ الحمد للہ۔ الحمد للہ رب العلمین

خاکسار حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کی تہ دل سے شکر گزار ہے جنہوں نے کلامِ طاہر، درثمین اردو، کلامِ محمود اور بخارِ دل کی تیاری کے بعد دعا اور اعتماد کا مضبوط سہارا دے کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فارسی کلام کے ناپیدا کنار بحرِ عرفان کے سپرد فرما دیا۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزا

آپ کا ارشادِ گرامی موصول ہوتے ہی اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اس شیریں کلام کی غیر معمولی چاہت اور جوش و جذبہ پیدا کر دیا اور سلطانِ نصیر بھی عطا فرما دیے جس کی وجہ سے سب کام اس طرح ہوا جیسے ہر گام پر فرشتوں کا لشکر ساتھ ساتھ ہو۔ الحمد للہ علی ذالک

سب سے پہلے ان بزرگانِ کرام کے لئے دل سے دعا نکلی جنہیں اپنے اپنے وقت پر اپنے اپنے رنگ میں اس بابرکت کلام کی خدمت کی توفیق ملی۔ یہ علمی ورثہ ان کی طرف سے صدقہ جاریہ ہے۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کا سہلِ ممتنع اردو ترجمہ حسن و خوبی کا ایک نادر نمونہ ہے۔ آپ کے ترجمہ کی اشاعت لجنہ کراچی کے لئے اس لئے بھی خوشی کا باعث ہے کہ آپ کے تمام رشحاتِ قلم کو ازسرِ نو زندہ کرنے کے منصوبے میں ان کے فارسی درثمین کے ترجمے کی اشاعت کا اضافہ ہو گیا ہے۔ پھر حضرت عبدالحق رامہ صاحبؓ کے چنیدہ محاسن سے کتاب کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد ملی ہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزا

زیرِ نظر مجموعہ کلام کی چند خصوصیات درج ذیل ہیں

- حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی حیاتِ مبارکہ میں طبع ہونے والی اصل کتب کے چند الفاظ جو بعد میں سہوِ کتابت کے احتمال سے تبدیل کر دئے گئے تھے ان میں سے ہر ایک حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحقیق اور فیصلے کے مطابق درست کیا گیا ہے۔
- اس کتاب کا طرزِ تحریر من وعن حضرت اقدس علیہ السلام کے زمانے کا رکھا گیا ہے۔ الفاظ میں مناسب فاصلہ رکھ کر کھلا کھلا لکھوایا گیا ہے تاکہ قارئین کو پڑھنے میں آسانی ہو۔
- ابتدا میں سارے الہام شانِ نزول کی ترتیب سے یکجا کئے گئے ہیں۔

◄ پھر حصہ نظم ہے جس میں ساری نظمیں روحانی خزائن کی ترتیب سے لکھوائی گئی ہیں۔
◄ آخر میں متفرق اشعار، قطعات اور رباعیات ترتیب سے یکجا کر دیے گئے ہیں۔
◄ تینوں حصوں میں اضافے بھی ہوئے ہیں مثلاً ایک شعر ہے

اے دل تو نیز خاطر اینان نگاه دار کآخر کنند دعویء حبِّ پیمبرم

یہ شعر تذکرہ میں نہیں ہے مگر حضرت مصلح موعودؓ نے ایک تقریر (مطبوعہ الفضل 26 دسمبر 1960) میں اس شعر کو الہامی فرمایا ہے اس لئے ہم نے الہامی اشعار میں شامل کر لیا ہے۔

◄ قارئین کی سہولت کے لئے ٹرانسلٹریشن ہر مصرعے کے نیچے لکھوائی گئی ہے۔
◄ اہم الفاظ کی وضاحت، تلفظ اور انگلش معانی کے لئے گلوسری بنائی گئی ہے۔
◄ حضرت اقدس علیہ السلام نے اپنی تحریر و تقریر میں دوسرے اساتذہ کے جو اشعار درج فرمائے ہیں ان کا ایک اشاریہ لگا دیا گیا ہے۔
◄ کتاب کا حجم زیادہ ہونے کی وجہ سے اسے دو جلدوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

اس خدمت میں للہی تعاون کرنے والوں کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ محترم عبدالخالق بٹ صاحب (سابق صدر جماعت احمدیہ ایران) نے انتہائی خلوص سے ہر قدم پر رہنمائی کی اور ہر مرحلے پر انتھک کام کیا۔ محترمہ نصرٰی حمزہ صاحبہ نے گلوسری میں تعاون کیا۔ محترمہ امتہ الحفیظ محمود بھٹی صاحبہ صدر لجنہ ضلع کراچی کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی حاصل رہی۔ محترمہ برکت ناصر ملک صاحبہ اور محترم ناصر احمد قریشی صاحب نے عمومی کاموں میں معاونت کی۔ محترم شیخ داؤد احمد صاحب کی مہارت سے کتاب کی خوبصورتی میں اضافہ ہوا۔ ٹائٹل اور طغروں میں محترم ہادی علی چودھری صاحب کا کمالِ فن خود بول رہا ہے۔ محترم سید عاشق حسین شاہ صاحب (یوکے فارسی ڈیسک) نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے مطابق اردو ترجمے کی اصلاحات میں معاونت کی۔ اس ترجمہ کو مزید نکھارنے کے لئے مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر اشاعت ربوہ اور ان کے ساتھ مکرم منیر احمد بسمل صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت ربوہ، مکرم محمد یوسف صاحب شاہد اور مکرم ارسلان عارف صاحب مربی سلسلہ نے خدمت کی توفیق پائی۔ وہ لطیف و خبیر مولیٰ کریم جس کی نگاہ سے خیر کا ایک ذرہ بھی اوجھل نہیں سب معاونین کو اجرِ عظیم سے نوازے اور اس سعادت کو ہماری بخشش کا سامان بنا دے۔ آمین

دعا ہے کہ درثمین ہر پڑھنے والے کے قلب و روح میں ایک نیا ایمان اور نیا جذبہ پیدا کرنے کا موجب ہو اور ہمیں اس کے جاری فیضان کا اجر ملتا رہے۔ آمین اللھم آمین

اے خداوندِ من گناہم بخش سوئے درگاہِ خویش راہم بخش
روشنی بخش در دل و جانم پاک کن از گناہِ پنہانم
دلستانی و دلربائی کُن بہ نگاہے گرہ کشائی کُن
در دو عالم مرا عزیز توئی وآنچہ میخواہم از تو نیز توئی

(روحانی خزائن جلد 1 براہین احمدیہ صفحہ 16)

خاکسار
امتہ الباری ناصر

کتاب ایک نظر میں

صفحہ نمبر

فہرست درِثمین فارسی

منظومات

نمبر شمار	نمبر	مصرع اوّل	صفحہ نمبر
215	62	بحمد اللہ کہ آخر ایں کتابم........................	598
216	63	اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح...	598
217	64	بمردی کہ نازیستن مرد را........................	599
218	65	رونق دیں عقائدت بُردہ........................	599
219	66	اے گرفتارِ ہوا در ہمہ اوقاتِ حیات........................	600
220	67	مرد میداں باش و حال ما ببیں........................	600
221	68	گر بہ مجنوں صحبتے خواہی بہ بینی زود تر........................	600
222	69	از طمع جستیم ہر چیزے کہ آں بیکار بود........................	601
223	70	رائے واعظ اگرچہ رائے من است........................	601
224	71	من نہ واعظ کہ عاشق زارم........................	601
225	72	نہ در فراق قرار آیدم نہ وقت وصال........................	601
226	73	کاش تا دوست راہ یافتمے........................	601
227	74	رفتی و دردِ عشق بجانم گذاشتی........................	602
228	75	تو نور ہر دو جہانی ترا شناختہ ام........................	602
229	76	مردم بدردِ عشق و صنم را خبر نہ شد........................	602
230	77	دامن کشاں روی زمن اے یار مہوشم........................	602
231	78	آمد تمام شہر بہ بیمار پرسی ام........................	603
232	79	اے مونس جان بے قرارم........................	603
233	80	ہر کہ بے تحقیق بکشاید دہن........................	603
234	81	زہر باشد آں سخن کز مردہ است........................	603
235	82	لب ببند اے کورتا کوراست دل........................	604
236		دوسرے اساتذہ کے اشعار جو حضرت اقدسؑ نے نقل فرمائے	605
237		فرہنگ (گلوسری)........................	615

Symbols for Pronunciation & Translitration

Vowels		Consonents			
زبر	a	ب	b	ف	f
		پ	p	ق	q
زیر	e,i	ت، ٹ، ط	t	ک	k
		ث، س، ص	s	گ	g
پیش	o	ش	sh	ل	l
		ج	j	م	m
آ	aa	چ	ch	ن	n
		ح، ہ، ھ	h	ں	N
ای	ee	خ	kh	و	w
		د، ڈ	d	ژ، ی، ے	y
اُو	oo	ذ، ز، ض، ظ	z	ع، ء	'
		ر، ڑ	r	غ	gh
اے	ai				
اَو	au				


در
کلام تو چیزیست
کہ
شعراء را درآں
دخلے نیست
الہام
حضرت مسیح موعود
علیہ السلام

الہامی اشعار

سارے حوالے تذکرۃ مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس ربوہ پاکستان سنہ ۲۰۰۴ء

(1)

هر چہ باید نو عروسی را ہماں ساماں کنم   وانچہ مطلوبِ شما باشد عطائے آں کنم
تذکرہ ص30

har che baayad nau 'oroosi raa hamaaN saamaaN konam   waaNche matloobe shomaa baashad 'ataa'ey aaN konam

جو کچھ نئی شادی کے لئے ضرورت ہے میں وہ سب سامان کر دوں گا اور جو تمہیں مزید درکار ہوگا وہ بھی عطا کروں گا

(2)

کرم ہائے تو ما را کرد گُستاخ[1]
تذکرہ ص79

karam haa'ey too maa raa kard gostaakh

تیری بخششوں نے ہم کو گستاخ کر دیا

(3)

طریق زہد و تعبّد ندانم اے زاہد   خدائے من قدمم راند بر رہِ داؤد
تذکرہ ص93

tareeqe zohdo ta'ab-bod nadaanam ay zaahid   khodaa'e man qadamam raaNd bar rahe Daa'ood

اے زاہد! میں ریاکارانہ زہد وطاعت کے طریق کو نہیں جانتا کیونکہ میرے خدا نے میرا قدم داؤد کے راستے پر ڈالا ہے

(4)

ہرگز نمیرد آنکہ دِلش زندہ شد بعشق   ثبت اَست بر جریدۂ عالم دوامِ ما[2]
تذکرہ ص97

hargiz nameerad aaNke dilash ziNde shod be'ishq   sabtast bar jareede'ee 'aalam dawaame maa

وہ شخص ہرگز نہیں مرتا جس کا دل عشق سے زندہ ہوگیا۔ صفحۂ عالم پر ہمارا دوام ثابت ہے

1 یہ مصرع نظامی گنجوی کا ہے 2 یہ شعر حافظ کا ہے

(5)

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

تذکرہ ص104

ay basaa aarzoo ke khaak shode

بہت سی آرزوئیں ہیں جو خاک میں مل گئیں

(6)

اے فخرِ رُسل قرب تو معلومم شد [1] دیر آمدۂ ز راہِ دُور آمدۂ

تذکرہ ص140

ay fakhre rosol qorbe too ma'loomam shod — *deer aamade'ee ze raahe door aamade'ee*

اے رسولوں کے فخر تیرا خدا کے نزدیک مقامِ قُرب مجھے معلوم ہو گیا ہے۔تُو دیر سے آیا ہے (اور) دور کے راستہ سے آیا ہے

(7)

از پئے آں محمد احسن را [2] تارکِ روزگار مے بینم

تذکرہ ص140

az pa'ey aaN Mohammad Ahsan raa — *taareke roozgaar mey beenam*

میں اس کی خاطر محمد احسن کو روزگار کا تارک دیکھتا ہوں

(8)

مَنہ دل در تنعُّمائے دُنیا گر خُدا خواہی [3] کہ می خواہد نگارِ من تہیدستانِ عشرت را

mane dil dar tan'-'om-haa'ey donyaa gar khodaa khaahi — *ke mi khaahad negaare man teheedastaane 'ishrat raa*

اگر تم خدا کو چاہتے ہو تو دنیا کی آسائشوں سے دل مت لگاؤ کیونکہ میرا محبوب آسائش سے دُور رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

(9)

مصفّا قطرۂ باید کہ تا گوہر شود پیدا [4] کُجا بیند دلِ ناپاک رُوئے پاکِ حضرت را

تذکرہ ص162

mosaf-faa qatre'ee baayad ke taa gauhar shawad paidaa — *kojaa beenad dil-e naapaak roo'ey paake hazrat raa*

موتی کے پیدا ہونے کے لئے صاف قطرہ چاہیئے۔ایک ناپاک دل اس جناب عالی کے پاک چہرے کو کہاں دیکھ سکتا ہے

1 یہ شعر ناصر علی سرہندی کا ہے، 2 یہ مصرع پرچہ القادیان یکم ستمبر 1902 میں اس طرح لکھا ہے ۔ از پئے آں محمد احسن را تارکِ روزگار مے بینم
3 اس شعر کا دوسرا مصرع الہامی ہے، 4 اس شعر کا پہلا مصرع الہامی ہے

(10)

بر سر سہ صد شمار ایں کار را
تذکرہ ص 165

bar sare se sad shomaar eeN kaar raa

اس کام کو تین سو کے سر پر شمار کر

(11)

مخالفتِ قوم کثیر کارے است صعب ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کُنند
تذکرہ ص165

mokhaalefate qaume kaseer kaare ast sa'ab *eeN kaar az too aayad wa mardaaN choneeN konaNd*

بہت سے لوگوں کی مخالفت مشکل کام ہے۔ یہ کام تجھ سے ہوسکتا ہے اور مرد ایسا ہی کرتے ہیں

(12)

اَلا اے دشمنِ نادان و بے راہ بترس از تیغِ بُرّانِ محمدؐ
تذکرہ ص185

alaa ay doshmane naadaano be raah *betars az teeghe bor-raane Mohammad*

خبردار اے دشمنِ جاہل وگمراہ محمدؐ کی تیز دھار تلوار سے ڈر

(13)

رسید مژدہ کہ ایّامِ غم نخواہد ماند [1]
تذکرہ ص189

raseed moydeh ke ay-yaame gham nakhaahad maaNd

خوشخبری پہنچی کہ غم کے دن نہیں رہیں گے

(14)

بر رُوئے من انوارہا بتافت
تذکرہ ص221

bar roo'e man anwaar-haa betaaft

میرے چہرے پر انوار کی تجلی ہے

1 یہ مصرع حافظ شیرازی کا ہے

(15)

بر رُوئے من انوار سعادت بتافت

تذکرہ ص221

bar roo'e man anwaare sa'aadat betaaft

میرے چہرے پر خوش بختی کے انوار کی تجلی ہے

(16)

آید آں روزے کہ مستخلص شود

تذکرہ ص244

aayad aan rooze ke mostakhlas shawad

وہ دن قریب ہے جب اسے خلاصی حاصل ہوگی

(17)

سلامت بر تو اے مَردِ سلامت

تذکرہ ص247

salaamat bar too ay marde salaamat

اے سلامتی والے انسان تجھ پر سلامتی ہو

(18)

صادق آں باشد کہ ایّامِ بلا مے گذارد با محبّت با وفا

تذکرہ ص255

saadiq aaN baashad ke ay-yaame balaa mey gozaarad baa mahab-bat baa wafaa

خدا کی نظر میں صادق وہ شخص ہوتا ہے کہ جو بَلا کے دنوں کو محبت اور وفا کے ساتھ گزارتا ہے

(19)

گر قضا را عاشقے گردد اسیر بوسد آں زنجیر را کز آشنا

تذکرہ ص255

gar qazaa raa 'aashiqe gardad aseer boosad aaN zaNjeer raa kaz aashnaa

اگر اتفاقاً کوئی عاشق قید میں پڑ جائے تو اُس زنجیر کو چومتا ہے جس کا سبب آشنا ہوا

(20)

بر مقامِ فلک شدہ یا ربّ گر اُمیدے دِہَم مدار عجب
تذکرہ ص327

gar om-medey deham madaar 'ajab   bar maqaame falak shode yaa rab

میری دعا آسمان تک پہنچ گئی، اس لئے اگر میں تجھے (قبولیت کی) امید دلاؤں تو تعجب نہ کر

(21)

سال دیگر را کہ مے داند حساب تا کجا رفت آنکہ با ما بود یار
تذکرہ ص332

taa kojaa raft aaNke baa maa bood yaar   saale deegar raa ke mey daanad hesaab

آئندہ سال کا حساب کون جانتا ہے جو دوست گزشتہ سال ہمارے ساتھ تھے وہ اب کدھر گئے؟

(22)

دلم مے بلرزد چو یاد آورم مناجات شوریدہ اندر حرم
تذکرہ ص341

monaajaate shooreedeh aNdar haram   dilam mey belarzad choo yaad aawaram

جب مجھے پریشان حال شخص کا حرم میں علیحدگی کی حالت میں دُعا کرنا یاد آتا ہے تو میرا دل کانپ جاتا ہے

(23)

رہگرائے عالَمِ جاودانی شد
تذکرہ ص391

rehgaraa'e 'aalame jaawedaani shod

اس نے عالَمِ بقا کی راہ اختیار کرلی

(24)

سر انجامِ جاہل جہنّم بود کہ جاہل نکو عاقبت کم بود [1]
تذکرہ ص391

ke jaahil nekoo 'aaqebat kam bowad   sar aNjaame jaahil jahan-nam bowad

جاہل کا انجام جہنم ہے۔ جاہل کا خاتمہ بالخیر کم ہوتا ہے

[1] یہ شعر سعدی کا ہے

(25)

خوش باش کہ عاقبت نکو خواہد بود

تذکرہ ص419

khosh baash ke 'aaqebat nekoo khaahad bood

خوش ہو جا کہ انجام اچھا ہوگا

(26)

نصرت و فتح و ظفر تا بست سال

تذکرہ ص422

nosrato fathom zafar taa bist saal

نصرت اور فتح اور ظفر بیس سال تک

(27)

اے بسا خانۂ دشمن کہ تو ویراں کردی

تذکرہ ص425

ay basaa khaane'e doshman ke too weeraaN kardi

بہت سے دشمنوں کے گھر ہیں جو تُو نے برباد کر دیئے ہیں

(28)

امن است در مکان محبّت سرائے ما

تذکرہ ص 428، 456

amn ast dar makaane mahab-bat saraa'e maa

ہمارے مکان میں جو محبت کا گھر ہے امن ہی امن ہے

(29)

معنئ دیگر نہ پسندیم ما

تذکرہ ص 431

ma'ni'e deegar na pasaNdeem maa

ہم کسی اور معنی کو پسند نہیں کرتے

(30)

رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت

تذکرہ ص434

raseedeh bood balaa'e wale bakhair gozasht

مصیبت تو آ گئی تھی مگر خیریت گزری

(31)

رسید مُژدہ کہ ایّامِ نوبہار آمد

تذکرہ ص439

raseed moydeh ke ay-yaame nau bahaar aamad

مجھے خوشخبری پہنچی ہے کہ نئی بہار کے دن آ گئے ہیں

(32)

تو در منزِل ما چو بار بار آئی خدا ابر رحمت ببارید یا نے

تذکرہ ص468

too dar manzele maa choo baar baar aa'i khodaa abre rehmat bebareed yaa ne

اے میرے بندے چونکہ تو میری فرودگاہ میں بار بار آتا ہے اسلئے اب تو خود دیکھ لے کہ تیرے پر رحمت کی بارش ہوئی یا نہ

(33)

رِہا گوسفندان عالی جناب

تذکرہ ص483

rehaa goosfaNdaane 'aali janaab

بارگاہِ عالی کی بکریاں رہا ہو گئیں

(34)

رسید مژدہ کہ آں یارِ دل پسند آمد رسید مژدہ کہ دیوار از میاں برخاست

تذکرہ ص485

raseed moydeh ke aaN yaare dil pasaNd aamad raseed moydeh ke deewaar az miyaaN barkhaast

یہ اچھی خبر آئی کہ وہ پیارا دوست آ گیا۔ خوشی کی بات ہے کہ درمیان سے دیوار اٹھ گئی

(35)

دستِ تو دُعائے تو ترحّم ز خدا
تذکرہ ص488

daste too du'aa'e too tarah-hom az khodaa

تیرا ہاتھ ہے اور تیری دُعا اور خُدا کی طرف سے رحم ہے

(36)

تزلزل در ایوانِ کسریٰ فتاد
تذکرہ ص 503

tazalzol dar aiwaane Kisraa fataad

کسریٰ کے محل میں زلزلہ آ گیا

(37)

شُد جہانِ عشق بر وے آشکار
تذکرہ ص 511

shod jahaane 'ishq bar wai aashkaar

عشق کا جہان اس پر ظاہر ہوا

(38)

چُو دَورِ خسروی آغاز کردند مسلماں را مسلماں باز کردند
تذکرہ ص 514

choo daure Khosrawi aaghaaz kardaNd *mosalmaaN raa mosalmaaN baaz kardaNd*

جب مسیح السلطان کا دور شروع کیا گیا تو مسلمان کو جو صرف رسمی مسلمان تھے نئے سرے سے مسلمان بنانے لگے

(39)

مقامِ او مبیں از راہِ تحقیر بدورانش رسولاں ناز کردند
تذکرہ ص 516

moqaame oo mabeeN az raahe tehqeer *badauraanash rasoolaaN naaz kardaNd*

اس کے مقام کو تحقیر کی نظر سے نہ دیکھ اس کے عہد پر تو رسولوں کو بھی ناز ہے

(40)

حالیا مصلحتِ وقت دراں مے بینم

تذکرہ ص 612

haaliyaa maslehate waqt daraaN may beenam

اب میں مصلحتِ وقت اسی میں دیکھتا ہوں

(41)

ساقیا آمدنِ عید مبارک بادت

تذکرہ ص 622

saaqeyaa aamadane 'eed mobaarak baadat

اے ساقی عید کا آنا تجھے مبارک ہو

(42)

آمدنِ عید مبارک بادت

تذکرہ ص 626

aamadane 'eed mobarak baadat

عید کا آنا تیرے لئے مبارک ہو

(43)

دبدبۂ خسرویم شد بلند زلزلہ در گورِ نظامی فگند

تذکرہ ص 632

dabdabe'ee khosraweem shod bolaNd zalzale dar gore Nizaami fagaNd

میری بادشاہت کا دبدبہ بلند ہوا۔ نظامی کی قبر میں زلزلہ پڑا

(44)

از خدا یابند مردانِ خدا

تذکرہ ص 634

az khodaa yaabaNd mardaane khodaa

خدا کے بندے خدا سے ہی حاصل کرتے ہیں

(45)

مباش ایمن از بازئ روزگار[1]

تذکرہ ص 638

mabaash aiman az baazi'e roozgaar

گردش روزگار سے بے خوف نہ رہ

(46)

مکن تکیہ بر عُمرِ ناپائیدار[1]

تذکرہ ص 640

makon takye bar 'omre naa paa'edaar

ناپائیدار عمر پر بھروسہ مت کر

(47)

سلطنتِ برطانیہ تا ہشت سال بعد ازاں ایّام ضعف و اختلال

تذکرہ ص 651

saltanate Bartaaniye taa hasht saal ba'd azaaN ay-yaame zo'fo ikhtelaal

سلطنت برطانیہ سات سال تک اس کے بعد اختلاف اور خرابی ہوگی

(48)

سلطنت برطانیہ تا ہفت سال بعد ازاں باشد خلاف و اختلال

تذکرہ ص 651

saltanate Bartaaniye taa hasht saal ba'd azaaN ay-yaame zo'fo ikhtelaal

سلطنت برطانیہ سات سال تک اس کے بعد اختلاف اور خرابی ہوگی

(49)

پُشت بر قبلہ مے کنند نماز[1]

تذکرہ ص 653

posht bar qible may konaNd namaaz

قبلہ کی طرف پیٹھ پھیر کر نماز پڑھتے ہیں۔

[1] یہ سعدی کے مصرعے ہیں

(50)

شُد تُرا ایں برگ و بار و شیخ و شاب

تذکرہ ص653

shod toraa eeN bargo baaro shaikho shaab

یہ پھل پُھول اور بوڑھے اور جوان سب آپ کے ہی ہوئے

(51)

قدیمانِ خود را بیفزائے قدر[1]

تذکرہ ص 667

qadeemaane khod raa beyafzaa'e qadr

اپنے قدیمی تعلق والوں کی قدر بڑھا

(52)

سپُردَم بتُو مایۂ خویش را تُو دانی حسابِ کم و بیش را[2]

تذکرہ ص673

sepordam betoo maaye'ee kheesh raa too daani hisaabe kamo beesh raa

میں نے اپنی پُونجی تیرے سپرد کی۔ کم وبیش حساب کوتُو جانتا ہے۔

(53)

ز درگاہِ خدا مَردے بصد اعزاز مے آید مبارک بادت اے مریم کہ عیسیٰ بازمے آید

تذکرہ ص684

ze dargaahe khodaa marde basad i'zaaz mey aayad mobaarak baadat ay Maryam ke 'eesaa baaz mey aayad

خدا کی درگاہ سے ایک مَرد بڑے اعزاز کے ساتھ آتا ہے۔ اے مریم تجھے مبارک ہو کہ عیسیٰ دوبارہ آتا ہے

(54)

بہمیں مرداں بباید ساخت

تذکرہ ص 694

ba hameeN mardomaaN bebaayad saakht

انہیں لوگوں کے ساتھ گذارہ کرنا ہے

1. یہ سعدی کے مصرعے ہیں 2. یہ شعر نظامی گنجوی کا ہے۔

(55)

اے دل تو نیز خاطر اینان نگاہ دار   کاخر کنند دعوئے حُبِّ پیمبرمؐ

ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 183

ay dil too neez khaatere eenaaN negaahdaar   ka-aakher konaNd da'waa'e hob-be payambaram

تاہم اے دل تو ان لوگوں کا لحاظ رکھ - کیونکہ آخر میرے پیغمبر کی محبت کا دعویٰ کرتے ہیں

هر چه باید نوعروسی را همه سامان کنم
وآنچه در کارِ شما باشد عطای آن کنم

منظومات


اے خالقِ ارض و سما بر من درِ رحمت بگشا
دانی تو آں دردم را کز دیگراں پنہاں کنم

(1)

مُناجات

ہر دم از کاخِ عالم آوازیست | کہ یکش بانی و بِنا سازیست

har dam az kaakhe 'aalam awaazeest | ke yekash banni-o benaa saazeest

یہ نظامِ عالم اس بات کی ہر دم گواہی دے رہا ہے کہ اس جہان کا کوئی بانی اور صانع ضرور ہے

نہ کس او را شریک و انبازیست | نے بکارش دخیل و ہمرازیست

na kas oo raa shareeko ambaazeest | ne bekaarash dakheelo hamraazeest

نہ کوئی اس کا شریک ہے نہ ساجھی، نہ اس کے کام میں کوئی دخیل ہے نہ کوئی اس کا ہمراز ہے

اِیں جہاں را عمارت اندازیست | و از جہاں برتراست و ممتازیست

eeN jahaaN raa 'imaarat aNdaazeest | wa az jahaaN, bartar asto momtaazeest

وہ اس جہان کا بنانے والا ہے مگر وہ خود جہان سے بالاتر اور ممتاز ہے

وحدہٗ لاشریک حیّ و قدیر | لم یزل لایزال فرد و بصیر

wahdahoo laa shareek Hay-yo Qadeer | Lam yazal Laa yazaal Fardo Baseer

وہ اکیلا لاشریک زندہ اور قادر ہے ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا۔ یگانہ اور باخبر ہے

کار سازِ جہان و پاک و قدیم | خالق و رازق و کریم و رحیم

kaarsaaze jahaano paako Qadeem | Khaaleqo Raazeqo Kareemo Raheem

جہان کا کارساز پاک اور قدیم ہے۔ پیدا کرنے والا، روزی پہنچانے والا، مہربان اور رحیم ہے

رہنماء و مُعلّمِ رہِ دین   ہادی و مُلہمِ علومِ یقین

rehnomaa wa mo'al-leme rahe deen   Haadi-o molheme 'oloome yaqeen

وہ رہنما اور معلم دین ہے۔ وہ ہادی اور یقینی علوم کا الہام کرنے والا ہے

مُتّصِف با ہمہ صفاتِ کمال   برتر از احتیاج آل و عیال

mot-tasef baa hame sefaate kamaal   bartar az ihteyaaje aal-o 'iyaal

وہ تمام صفات کاملہ سے متصف اور آل و اولاد کے جھمیلوں سے بے نیاز ہے

بر یکے حال ہست در ہمہ حال   رہ نیابد بدو فنا و زوال

bar yekey haal hast dar hame haal   rah nayaabad badoo fanaa-o zawaal

وہ ہر زمانہ میں ایک ہی حال پر قائم ہے۔ فنا اور زوال کا اس کے حضور گزر نہیں

نیست از حُکمِ او بروں چیزے   نہ ز چیزیست او نہ چوں چیزے

neest az hokme oo berooN cheezey   na ze cheezeest oo na chooN cheezey

کوئی شے اس کے حکم سے باہر نہیں ہے۔ نہ وہ کسی سے نکلا ہے اور نہ کسی کی مانند ہے

نتواں گفت لامسِ اشیاست   نے تواں گُفتن ایں کہ دور از ماست

natowaaN goft laamese ashyaast   ne towaaN goftan eeN ke door az maast

نہیں کہہ سکتے کہ وہ چیزوں کو چھوتا ہے۔ نہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ ہم سے دور ہے

ذاتِ او گرچہ ہست بالاتر   نتواں گفت زیرِ اوست دگر

zaate oo garche hast baalaatar   natowaaN goft zeere oost degar

اُس کی ذات اگرچہ سب سے بالاتر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی اور چیز بھی ہے

ہر چہ آید بفہم و عقل و قیاس ذاتِ او برترست زاں وسواس

zaate oo bartarast zaaN waswaas *har che aayad befahmo 'aqlo qeyaas*

جو کچھ فہم عقل اور قیاس میں آ سکتا ہے اُس کی ذات ہر اُس خیال سے بالاتر ہے

ذاتِ بے چوں و چند افتادست و از حدود و قیود آزادست

wa az hodoodo qoyood aazaadast *zaate be chooN-wa chaNd oftaadast*

اُس کی ذات بے مثل اور یکتا ہے اور حدود و قیود سے آزاد ہے

نہ وجودے بذاتِ او انباز نہ کسے در صفاتِ او انباز

na kase dar sefaate oo ambaaz *na wojoodey bazaate oo ambaaz*

کوئی وجود اس کا ہمسر نہیں نہ کوئی اس کی صفات میں اس کے برابر ہے

ہمہ پیدا ز دستِ قُدرتِ او کثرتِ شان گواہِ وحدتِ او

kasrate shaan gawaahe wahdate oo *hame paidaa ze daste qodrate oo*

سب کچھ اس کی قدرت سے پیدا ہوا ہے۔ان کی کثرت اس کی وحدت پر گواہ ہے

گر شریکش بُدی ز خلق دگر گشتی ایں جملہ خلق زیر و زبر

gashti eeN jomle khalq zeero zabar *gar shareekash bodi ze khalqe degar*

اگر مخلوق میں سے کوئی اس کا شریک ہوتا تو یہ تمام دنیا زیروزبر ہو جاتی

ہرچہ از وصفِ خاکی و خاک ست ذاتِ بیچونِ او ازاں پاک ست

zaate bechoone oo azaaN paakast *har che az wasfe khaaki-o khaakast*

خاک اور خاکی مخلوق کی جو صفات ہیں اُس کی بے مثل ذات ان سے پاک ہے

بند بر پائے ہر وجود نہاد خود ز ہر قید و بند ہست آزاد

khod ze har qaido baNd hast aazaad baNd bar paa'ey har wojood nehaad

ہر وجود کے لئے اس نے کچھ پابندیاں لگادی ہیں مگر خود ہر قید اور پابندی سے آزاد ہے

آدمی بندہ ہست و نفسش بند در دو صد حرص و آز و سربکمند

dar do sad hirso aaz-o sar bakamaNd aadami baNdeh hast-o nafsash baNd

آدمی غلام ہے اور اُس کا نفس مقید ہے صدہا خواہشوں اور لالچوں میں پھنسا ہوا ہے

ہمچنیں بندہ آفتاب و قمر بند در سیرگاہِ خویش و مقر

baNd dar sairgaahe kheesho maqar hamchoneeN baNdeh aaftaab-o qamar

اسی طرح سورج اور چاند بھی حکم کے پابند ہیں وہ اپنے اپنے راستوں کے مکلّف اور اسیر ہیں

ماہ را نیست طاقتِ ایں کار کہ بتابد بروز چوں احرار

ke betaabad berooz chooN ahraar maah raa neest taaqate eeN kaar

چاند کو اس امر کی قدرت حاصل نہیں کہ وہ دن کو آزادانہ چمک سکے

نیز خورشید را نہ یارائے کہ نہد بر سریرِ شب پائے

ke nehad bar sareere shab paa'ey neez khorsheed raa na yaaraa'ey

اسی طرح سورج کو بھی یہ قوت نہیں کہ وہ رات کے تخت پر قدم رکھ سکے

آب ہم بندہ ہست زیں کہ مُدام بند در سردے است نے خود کام

baNd dar sardiast ne khod kaam aab ham baNdeh hast zeeNke modaam

پانی بھی پابند ہے کیونکہ وہ ہمیشہ برودت کا پابند ہے اپنی مرضی کا مالک نہیں

آتشے تیز نیز بندۂ او در چنیں سوزشے فگندۂ او

aateshe teez neez baNde'ee oo   dar choneeN sozeshey fegaNdeh'ee oo

تیز آگ بھی اس کی تابعدار ہے اور ایسی جلن میں اسی کی ڈالی ہوئی ہے

گر بر آری بہ پیشِ او فریاد گرمیش کم نہ گردد اے اُستاد

gar bar aari be peeshe oo faryaad   garmiyash kam na gardad ay ostaad

اگر تو اُس آگ سے التجا کرے تب بھی اے شخص! اس کی گرمی کم نہ ہوگی

پائے اشجار در زمیں بندست سخت در پا سلاسل افگندست

paa'ey ashjaar dar zameeN baNdast   sakht dar paa salaasel afgaNdast

درختوں کے تنے زمین میں پیوست ہیں۔ ان کے پاؤں میں مضبوط زنجیریں ڈال دی ہیں

ایں ہمہ بستگانِ آں یک ذات بر وجودش دلائل و آیات

eeN hame bastagaane aaN yek zaat   bar wojoodash, dalaa'il-o aayaat

یہ سب چیزیں اُسی ہستی سے وابستہ ہیں اور اُس کے وجود پر دلائل اور نشان ہیں

اَے خُداوندِ خلق و عالمیان خلق و عالم ز قُدرتت حیران

ay khodaawanNde khalqo 'aalamiyaan   khalqo 'aalam ze qudratat hairaan

اے جہانوں اور مخلوقات کے آقا! دنیا اور مخلوق تیری قدرت سے حیران ہے

چہ مہیب‌ست شان و شوکتِ تو چہ عجیب‌ست کار و صنعتِ تو

che maheeb-ast shaano shaukate too   che 'ajeebast kaaro san'ate too

تیری شان وشوکت کس قدر باعظمت ہے تیری صنعت اور تیرا کام کتنا عجیب ہے

حمد را با تو نسبت از آغاز   نے دراں کس شریک نے انباز

ne dar aaN kas shareek ne ambaaz   hamd raa baa too nisbat az aaghaaz

شروع ہی سے حمد کا تیرے ساتھ تعلق ہے اور اس معاملہ میں نہ کوئی تیرا شریک ہے نہ ہمسر

تو وحیدی و بے نظیر و قدیم   مُتنزّہ ز ہر قسیم و سہیم

motanazzeh ze har qaseemo saheem   too waheedi wa be-nazeero qadeem

تو اکیلا بے مثل اور ازلی ہے ہر ساجھی اور شریک سے پاک

کس نظیرِ تو نیست در دو جہان   بر دو عالم توئی خدائے یگان

bar do 'aalam too'i khodaa'ey yagaan   kas nazeere too neest dar do jahaan

دونوں جہان میں تیرا کوئی نظیر نہیں۔ دونوں عالم میں تو اکیلا ہی خدا ہے

زورِ تو غالب است بر ہمہ چیز   ہمہ چیزے بہ جنبِ تو ناچیز

hame cheezey be jambe too naacheez   zoore too ghaalib ast bar hame cheez

ہر شے پر تیری طاقت غالب ہے اور ہر چیز تیرے مقابل پر ہیچ ہے

ترست ایمن کند ز ترس و خطر   ہر کہ عارف ترست ترساں تر

har ke 'aarif tarast tarsaaN tar   tarsat aiman konad ze tarso khatar

تیرا خوف ہر ڈر اور خطرہ سے محفوظ کر دیتا ہے جو تیری معرفت زیادہ رکھتا ہے وہی تجھ سے زیادہ ڈرتا ہے

خلق جوید پناہ و سایۂ کس   واں پناہِ ہمہ تو ہستی و بس

waaN panaahe hame too hasti wa bas   khalq jooyad panaaho saaye'ee kas

مخلوق کسی کی پناہ اور سایہ ڈھونڈتی ہے مگر سب کی پناہ صرف تیری ذات ہے

هست یادت کلیدِ ہر کارے   خاطرے بے تو خاطر آزارے

khaaterey be too khaater aazaarey   hast yaadat kaleede har kaarey

تیری یاد ہر مشکل کی کلید ہے۔ تیرے بغیر ہر خیال دل کا دکھ ہے

ہر کہ نالد بدرگہت بہ نیاز   بختِ گم کردہ را بیابد باز

bakhte gom kardeh raa beyaabad baaz   har ke naalad bedargehat be neyaaz

جو تیرے حضور میں عاجزی سے روتا ہے وہ اپنی گم گشتہ قسمت کو دوبارہ پاتا ہے

لُطف تو ترکِ طالباں نکند   کس بکارِ رہت زیاں نکند

kas bekaare rahat zeyaaN nakonad   lotfe too, tarke taalebaaN nakonad

تیری مہربانیاں طالبوں کو نہیں چھوڑتیں۔ کوئی تیرے معاملے میں نقصان نہیں اٹھاتا

ہر کہ با ذاتِ تو سرے دارد   پُشت بر روئے دیگرے دارد

posht bar roo'ey deegrey daarad   har ke baa zaate too sarey daarad

جو شخص صرف تجھ سے تعلق رکھتا ہے وہ دوسرے کی طرف پیٹھ پھیر لیتا ہے

زینکہ چوں کار بر تو بگُذارد   رو بہ اغیار از چہ رو آرد

roo be aghyaar az che roo aarad   zeeNke chooN kaar bar too begozaarad

کیونکہ جب وہ اپنا معاملہ تجھ پر چھوڑ دیتا ہے تو پھر کیوں غیروں کی طرف توجہ کرے

ذاتِ پاکت بس ست یار یکے   دل یکے جان یکے نِگار یکے

dil yekey jaaN yekey negaar yekey   zaate paakat basast yaar yekey

تیری ذات پاک کا ہمارے لئے دوست ہونا کافی ہے دل بھی ایک ہے جان بھی ایک ہے
محبوب بھی ایک ہونا چاہیے

هر کہ پوشیدہ با تو در سازد رحمتت آشکار بنوازد

har ke poosheedeh ba too darsaazad rahmatat aashkaar benwaazad

جو پوشیدگی میں تجھ سے تعلق رکھتا ہے۔ تیری رحمت کھلم کھلا اس پر مہربانی کرتی ہے

ہر کہ گیرد درت بصدق و حضور از در و بامِ او ببارد نور

har ke geerad darat besidq-o hozoor az daro baame oo bebaarad noor

جو صدق اور اخلاص سے تیری چوکھٹ پکڑتا ہے تو اس کے در و بام سے نور کی بارش برساتا ہے

ہر کہ راحت گرفت کارش شُد صد اُمیدے بروزگارش شُد

har ke raahat gereft kaarash shod sad om-meedey beroozgaarash shod

جس نے تیرا ہاتھ پکڑا وہ کامیاب ہوگیا اور اس کی کامیابی کی سو امیدیں بندھ گئیں

ہر کہ راہِ تو جُست یافتہ است تافت آں رو کہ سر نتافتہ است

har ke raahe too jost yaafte ast taaft aaN roo ke sar nataafte ast

جس نے تیری راہ ڈھونڈی اس نے پالیا۔ وہ چہرہ نورانی ہوگیا جس نے تجھ سے سرکشی نہ کی

وانکہ از ظلِ قُربتِ تو رمید بر درِ ہر کہ رفت ذلّت دید

waaNke az zil-le qurbate too rameed bar dare har ke raft zil-lat deed

مگر جو تیرے قرب کے سایہ سے بھاگا وہ جس دروازہ پر بھی گیا ذلت دیکھی

اے خداوندِ من گناہم بخش سوئے درگاہِ خویش راہم بخش

ay khodaawaNde man gonaaham bakhsh soo'ey dargaahe kheesh, raaham bakhsh

اے میرے خداوند! میرے گناہ بخش دے اور اپنی درگاہ کی طرف مجھے راستہ دکھا

روشنی بخش در دل و جانم   پاک کن از گناہِ پنہانم

paak kon az gonaahe pinhaaNam   raushni bakhsh dar dil-o jaanam

میری جان اور میرے دل میں روشنی دے اور مجھے میرے مخفی گناہوں سے پاک کر

دلستانی و دلربائی کُن   بہ نگاہے گرہ کشائی کُن

be negaahey gereh koshaa'i kon   dil setaani wa dilrobaa'i kon

دل ستانی کر اور دل ربائی دکھا اپنی ایک نظر کرم سے میری مشکل کشائی کر

در دو عالم مرا عزیز توئی   وآنچہ میخواہم از تو نیز توئی

wa aNche mikhaaham az too neez too'i   dar do 'aalam maraa 'azeez too'i

دونوں عالم میں تو ہی میرا پیارا ہے اور جو چیز میں تجھ سے چاہتا ہوں وہ بھی تو ہی ہے

(دیباچہ براہین احمدیہ حصہ اول صفحہ۴ تا ۷ مطبوعہ ۱۸۸۰ء)

(2)

نعت

در دِلم جوشد ثنائے سرورے | آنکہ در خوبی ندارد ہمسرے

dar dilam jooshad sanaa'ey sarwarey | aaNke dar khoobi nadaarad hamsarey

میرے دل میں اُس سردار کی تعریف جوش مار رہی ہے جو خوبی میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتا

آنکہ جانش عاشقِ یارِ ازل | آنکہ روحش واصلِ آں دلبرے

aaNke jaanash 'aasheqe yaare azal | aaNke roohash waasele aaN dilbarey

وہ جس کی جان خدائے ازلی کی عاشق ہے وہ جس کی روح اُس دلبر میں واصل ہے

آنکہ مجذوبِ عنایاتِ حقست | ہمچو طفلے پروریدہ در برے

aaNke majzoobe 'inaayaate haqast | hamchoo tifley parwareedeh dar barey

وہ جو خدا کی مہربانیوں سے اس کی طرف کھینچا گیا ہے اور خدا کی گود میں ایک بچے کی مانند پلا ہے

آنکہ در برّ و کرم بحرِ عظیم | آنکہ در لُطفِ اتم یکتا دُرے

aaNke dar bir-ro karam bahre 'azeem | aaNke dar lotfe atam yektaa dorey

وہ جو نیکی اور بزرگی میں ایک بحرِ عظیم ہے اور کمالِ خوبی میں ایک نایاب موتی ہے

آنکہ در جود و سخا ابرِ بہار | آنکہ در فیض و عطا یک خاورے

aaNke dar jood-o sakhaa abre bahaar | aaNke dar faizo 'ataa yek khaawarey

وہ جو بخشش اور سخاوت میں ابرِ بہار ہے اور فیض و عطا میں ایک سورج ہے

آں رحیم و رحمِ حق را آیتے   آں کریم و جودِ حق را مظہرے

aaN Raheemo rehme haq raa aayatey   aaN kareemo joode haq raa mazharey

وہ رحیم ہے اور رحمتِ حق کا نشان ہے وہ کریم ہے اور بخششِ خداوندی کا مظہر ہے

آں رُخِ فرُّخ کہ یک دیدارِ او   زشت رو را میکند خوش منظرے

aaN rokhe far-rokh ke yek deedaare oo   zisht roo raa mikonad khosh manzerey

اُس کا مبارک چہرہ ایسا ہے کہ اُس کا ایک ہی جلوہ بدصورت کو حسین بنا دیتا ہے

آں دل روشن کہ روشن کردہ است   صد درونِ تیرہ را چوں اخترے

aaN dile raushan ke raushan kardeh ast   sad daroone teereh raa chooN akhtarey

وہ ایسا روشن ضمیر ہے جس نے روشن کر دیا سینکڑوں سیاہ دلوں کو ستاروں کی طرح

آں مُبارک پے کہ آمد ذاتِ او   رحمتے زاں ذاتِ عالم پرورے

aaN mobaarak pa'i ke aamad zaate oo   rahmatey zaaN zaate 'aalam parwarey

وہ ایسا مبارک قدم ہے کہ اس کی ذات خدا تعالیٰ کی طرف سے رحمت بن کر آئی ہے

احمدِ آخر زماں کز نورِ او   شد دلِ مردم ز خور تاباں ترے

Ahmad-e aakhar zamaaN kaz noore oo   shod dile mardom ze khor taabaaN tarey

اُس احمد آخر زمان کے نور سے لوگوں کے دل آفتاب سے زیادہ روشن ہو گئے

از بنی آدم فزوں تر در جمال   و از لآلے پاک تر در گوہرے

az bani aadam fozooN tar dar jamaal   wa az l'aaley paak tar dar gauharey

وہ تمام بنی آدم سے بڑھ کر صاحب جمال ہے اور آب و تاب میں موتیوں سے بھی زیادہ روشن ہے

بر لبش جاری ز حکمت چشمۂ   در دِلش پُر از معارف کوثرے

bar labash jaari ze hikmat chashme'ee   dar dilash por az ma'aaref kausarey

اُس کے منہ سے حکمت کا چشمہ جاری ہے اور اُس کے دل میں معارف سے پُر ایک کوثر ہے

بہرِ حق داماں ز غیرش بر فشاند   ثانئ اُو نیست در بحر و برے

behre haq daamaan ze ghairash bar fashaaNd   saani'ee oo neest dar bahro barey

خدا کے لئے اُس نے ہر وجود سے اپنا دامن جھاڑ دیا بحر و بر میں اُس کا کوئی ثانی نہیں

آں چراغش دادِ حق کش تا ابد   نے خطر نے غم ز بادِ صرصرے

aaN charaaghash daade haq kish taa abad   ne khatar ne gham ze baade sarsarey

حق نے اُس کو ایسا چراغ دیا ہے کہ تا ابد اسے ہوائے تُند سے کوئی خوف و خطر نہیں

پہلوانِ حضرتِ ربِّ جلیل   بر میاں بستہ ز شوکت خنجرے

pehlawaane hazrate Rab-be Jaleel   bar miaaN baste ze shaukat khaNjarey

وہ خدائے جلیل کی درگاہ کا پہلوان ہے اور اُس نے بڑی شان سے کمر میں خنجر باندھ رکھا ہے

تیرِ او تیزی بہر میدان نمود   تیغِ او ہر جا نمودہ جوہرے

teere oo teezi behar maidaan nomood   teeghe oo har jaa nomoodeh jauharey

اُس کے تیر نے ہر میدان میں تیزی دکھائی ہے اور اُس کی تلوار نے ہر جگہ اپنا جوہر ظاہر کیا ہے

کرد ثابت بر جہاں عجزِ بُتاں   وانمودہ زورِ آں یک قادرے

kard saabet bar jahaaN 'ijze botaaN   wanomoode zoore aaN yek Qaaderey

اُس نے دنیا پر بتوں کا عجز ثابت کر دیا اور خدائے واحد کی طاقت کھول کر دکھا دی

تا نماند بے خبر از زورِ حق　　بُت ستاؤ بُت پرست و بُت گرے

bot sataa-o bot parasto botgarey　　taa namaanad be khabar az zoore haq

تا خدائی طاقت سے بے خبر نہ رہیں بت ستا، بت پرست اور بت گر

عاشقِ صدق و سداد و راستی　　دشمنِ کذب و فساد و ہر شرے

doshmane kizbo fasaado har sharey　　'aashiqe sidqo sadaado raasti

وہ صدق، سچائی اور راستی کا عاشق ہے۔ مگر کذب، فساد اور شر کا دشمن ہے

خواجہ و مر عاجزاں را بندۂ　　بادشاہ و بےکساں را چاکرے

baadshaah-o bekasaaN raa chaakrey　　khaaje-wa mar 'aajezaaN raa baNdeh'ee

وہ اگر چہ آقا ہے مگر عاجزوں کے لیے عاجز۔ وہ بادشاہ ہے مگر بےکسوں کا خدمت گزار ہے

آں ترحّمہا کہ خلق از وے بدید　　کس ندیدہ در جہاں از مادرے

kas nadeedeh dar jahaaN az maadarey　　aaN tarahhom-haa, ke khalq az wai bedeed

وہ مہربانیاں جو مخلوق نے اُس سے دیکھیں وہ کسی نے اپنی ماں میں بھی نہیں پائیں

از شرابِ شوقِ جاناں بیخودی　　در سرش بر خاک بنہادہ سرے

dar sarash bar khaak benhaadeh sarey　　az sharaabe shauqe jaanaaN bekhodi

وہ محبوب کے عشق کی شراب میں بیخود ہے اُس کی محبت میں اُس نے اپنا سر خاک پر رکھا ہوا ہے

روشنی از وے بہر قومے رسید　　نورِ او رخشید بر ہر کشورے

noore oo rakhsheed bar har keshwarey　　raushni az wai behar qaume raseed

اُس سے ہر قوم کو روشنی پہنچی۔ اُس کا نور ہر ملک پر چمکا

آیت رحمٰن برائے ہر بصیر | حُجتِ حق بہرِ ہر دیدہ ورے

aayate Rehmaan baraa'ey har baseer | hoj-jate haq behre har deedeh warey

وہ ہر صاحبِ بصیرت کے لئے آیت اللہ اور ہر اہلِ نظر کے لئے حجتِ حق ہے

ناتوانان را برحمت دستگیر | خستہ جاناں را بہ شفقت غمخورے

naa-towaanaan raa berahmat, dastgeer | khaste jaanaaN raa ba shafqat ghamkhorey

کمزوروں کا رحمت سے ہاتھ پکڑنے والا اور نا اُمیدوں کا شفقت کے ساتھ غم خوار

حُسنِ رُوئش بہ ز ماہ و آفتاب | خاکِ کوئش بہ ز مُشک و عنبرے

hosne rooyash bih ze maah-o aaftaab | khaake kooyash bih ze moshko 'ambarey

اُس کے چہرہ کا حسن شمس وقمر سے زیادہ ہے اور اُس کے کوچہ کی خاک مشک وعنبر سے بہتر ہے

آفتاب و مہ چہ میماند بدو | در دلش از نورِ حق صد نیّرے

aaftaabo mah che mimaanad badoo | dar dilash az noore haq sad nay-yere

سورج چانداس سے کہاں مشابہت رکھ سکتے ہیں اس کے دل میں تو خدا کے نور سے سَو سورج روشن ہیں

یک نظر بہتر ز عمرِ جاودان | گر فتد کس را بر آن خوش پیکرے

yek nazar behtar ze 'omre jaawdaan | gar fetad kas raa bar-aan khosh paikarey

ہمیشہ کی زندگی سے ایک نظر بہتر ہے اگر اُس پیکرِ حُسن پر پڑ جائے

منکہ از حُسنش ہمی دارم خبر | جان فشانم گر دہد دل دیگرے

manke az hosnash hami daaram khabar | jaan feshaanam gar dehad dil deegrey

میں جو اُس کے حُسن سے باخبر ہوں اُس پر اپنی جان قربان کرتا ہوں جب کہ دوسرا صرف دل دیتا ہے

یادِ آن صورت مرا از خود برد — ہر زمان مستم کُند از ساغرے

yaade aan soorat maraa az khod barad — har zamaan mastam konad az sagharey

اُس کی یاد مجھے بیخود بنا دیتی ہے وہ ہر وقت مجھے ایک ساغر سے مست رکھتا ہے

می پریدم سوئے کوئے او مُدام — من اگر میداشتم بال و پرے

mi preedam soo'ey koo'ey oo modaam — man agar midaashtam baalo parey

میں ہمیشہ اُس کے کوچہ میں اڑتا پھرتا اگر میں پر و بال رکھتا

لالہ و ریحان چہ کار آید مرا — من سرے دارم باآں روے وسرے

laale-o raihaan che kaar aayad maraa — man sarey daaram ba-aaN roo'ey sarey

لالہ و ریحان میرے کس کام کے ہیں؟ میں تو اُس چہرہ وسر سے تعلق رکھتا ہوں

خوبئ او دامنِ دل می کشد — مُو کشانم می برد زور آورے

khoobi'ee oo daamane dil mi kashad — moo kashaanam mi barad zoor aawarey

اُس کی خوبی دامن دل کو کھینچتی ہے اور ایک طاقتور ہستی مجھے کشاں کشاں لے جا رہی ہے

دیدہ ام کو ہست نورِ دیدہ ہا — در اثر مہرش چو مہرِ انورے

deedeh am koo hast noore deedeh-haa — dar asar mehrash choo mehre anwarey

میں نے دیکھا کہ وہ آنکھوں کا نور ہے اس کی محبت کا اثر چمکدار سورج کی مانند ہے

تافت آں روئے کزاں روسر نتافت — یافت آں درمان کہ بگزید آں درے

taaft aaN roo'ey kazaaN roo sar nataaft — yaaft aaN darmaan ke begozeed aaN darey

وہ چہرہ روشن ہو گیا جس نے اس سے روگردانی نہ کی۔ وہ کامیاب ہو گیا جس نے اس کا دروازہ پکڑ لیا

ہر کہ بے او زد قدم در بحرِ دین   کرد در اوّل قدم گُم معبرے

har ke be oo zad qadam dar bahre deen   *kard dar aw-wal qadam gom ma'barey*

جس نے اس کے بغیر دین کے سمندر میں قدم رکھا۔اس نے پہلے ہی قدم میں گھاٹ کھودیا

امّی و در علم و حکمت بے نظیر   زیں چہ باشد حُجتی روشن ترے

om-mi wa dar 'ilmo hekmat be-nazeer   *zeeN che baashad hoj-jatey raushan tarey*

وہ اُمّی ہے مگر علم وحکمت میں بےنظیر ہے اُس سے زیادہ اُس کی صداقت پر اور کیا دلیل ہوگی؟

آں شرابِ معرفت دادش خُدا   کز شعاعش خیرہ شُد ہر اخترے

aaN sharaabe ma'refat-daadash khodaa   *kaz sho'aa'ash kheereh shod har akhtarey*

خدا نے اُسے وہ شرابِ معرفت عطا فرمائی کہ اُس کی شعاعوں سے ہر ستارہ ماند پڑ گیا

شُد عیاں از وے علی الوجہ الاتم   جوہرِ انسان کہ بود آں مضمرے

shod 'iyaan az wai 'alal wajhel-atam   *jauhare insaan ke bood aaN mozmarey*

اُس کے باعث پورے طور پر عیاں ہو گیا انسان کا وہ جوہر جو مخفی تھا

ختم شُد بر نفسِ پاکش ہر کمال   لاجَرم شُد ختم ہر پیغمبرے

khatm shod bar nafse paakash har kamaal   *laa-jaram shod khatm har paighambarey*

اُس کے پاک نفس پر ہر کمال ختم ہو گیا اس لئے اُس پر پیغمبروں کا خاتمہ ہو گیا

آفتابِ ہر زمین و ہر زمان   رہبرِ ہر اسود و ہر احمرے

aaftaabe har zameeno har zamaan   *rahbare har aswado har ahmarey*

وہ ہر ملک اور ہر زمانہ کے لئے آفتاب ہے اور ہر اسود و احمر کا رہبر ہے

مجمع البحرین علم و معرفت جامع الاسمین ابر و خاورے

jame-ol-ismaine abro khaawarey majma'ol bahraine 'ilmo ma'refat

وہ علم اور معرفت کا مجمع البحرین ہے۔ بادل اور آفتاب دونوں ناموں کا جامع ہے

چشمِ من بسیار گردید و ندید چشمۂ چون دینِ او صافی ترے

chashme'ee choon deene oo saafey tarey chashme man, besyaar gardeed-o nadeed

میں نے بہت تلاش کیا مگر کہیں نہیں دیکھا اس کے دین کی مانند مصفّٰی چشمہ

سالکاں را نیست غیر از وے امام رہرواں را نیست جُز وے رہبرے

rahrawaaN raa neest joz wai rahbarey saalekaaN raa neest ghair az wai imaam

سالکوں کے لئے اُس کے سوا کوئی امام نہیں راہِ حق کے متلاشیوں کے لئے اس کے سوا کوئی رہبر نہیں

جائے اُو جائے کہ طیرِ قُدس را سوزد از انوار آں بال و پرے

soozad az anwaare aaN baalo parey jaa'ey oo jaa'ey ke taire qods raa

اُس کا مقام وہ ہے جہاں جبریلؑ کے اُس مقام کے انوار کے باعث پروبال جلتے ہیں

آں خُداوندش بداد آں شرع و دین کان نگردد تا ابد مُتغیّرے

kaan negardad taa abad motaghay-yerey aaN khodaawaNdash bedaad aaN shar'o deen

اُس خدا نے اسے وہ شریعت اور دین عطا کیا۔ جو کبھی بھی تبدیل نہ ہوگا

تافت اوّل برد بارِ تازیاں تا زیانش را شود درمان گرے

taa zeyaanash raa shawad darmaan garey taaft aw-wal bord baare taaziaaN

پہلے وہ عرب کے ملک پر چمکا تا کہ اُس ملک کی خرابیوں کا انسداد کرے

بعد ازاں آں نور دین و شرعِ پاک　　شُد محیطِ عالمے چوں چنبرے

ba'd azaaN aaN noore deen-o shar'e paak　　shod moheet-e 'aalamey chooN chambarey

بعد ازاں وہ نور اور پاک شریعت تمام عالم پر آسمان کی طرح محیط ہوگئی

خلق را بخشید از حق کامِ جان　　وارہانیدہ ز کامِ اژدرے

khalq raa bakhsheed az haq kaame jaan　　wa-rehaaneedeh ze kaame aydarey

مخلوق کو خدا کی طرف سے مقصدِ زندگی بخشا اور ایک اژدھے کے منہ سے اُسے رہائی دلائی

یک طرف حیران ازو شاہانِ وقت　　یک طرف مبہوت ہر دانشورے

yek taraf hairaan azoo shaahaane waqt　　yek taraf mabhoot har daanishwarey

ایک طرف شاہانِ وقت اُس سے حیران تھے دوسری طرف ہر عقل مند ششدر تھا

نے بعلمش کس رسید و نے بزور　　در شکستہ کِبر ہر مُتکبّرے

ne be'ilmash kas raseed wa ne bazoor　　dar shekaste kibre har motakab-berey

نہ اس کے علم تک کوئی پہنچا نہ اُس کی طاقت تک۔ اُس نے ہر متکبر کے تکبر کو توڑ کر رکھ دیا

اُو چہ میدارد بمدحِ کس نیاز　　مدحِ او خود فخرِ ہر مدحت گرے

oo che midaarad bemadhe kas neyaaz　　madh-e oo khod fakhre har midhat-garey

اُسے کسی کی تعریف کی کیا حاجت ہے اُس کی مدح ہر مدحت گر کے لئے باعثِ فخر ہے

ہست او در روضۂ قُدس و جلال　　و از خیالِ مادحان بالاترے

hast oo dar rauze'ee qodso jalaal　　wa az kheyaale maadehaan baalaatarey

وہ پاکیزگی اور جلال کے گلستان میں متمکن ہے اور تعریف کرنے والوں کے وہم سے بالاتر ہے

اے خدا بر وے سلامِ ما رسان   ہم بر اخوانش ز ہر پیغمبرے

ay khodaa bar wai salaame maa rasaan   ham bar ikhwaanash ze har paighambarey

اے خدا ہمارا سلام اُس تک پہنچادے۔ نیز اُس کے بھائی ہر پیغمبرؑ پر

ہر رسولے آفتابِ صدق بود   ہر رسولے بود مہرِ انورے

har rasooley aaftaabe sidq bood   har rasooley bood mehre anwarey

ہر رسول سچائی کا سورج تھا۔ ہر رسول نہایت روشن آفتاب تھا

ہر رسولے بود ظلّے دین پناہ   ہر رسولے بود باغے مُثمرے

har rasooley bood zil-ley deen panaah   har rasooley bood baaghey mosmerey

ہر رسول دین کو پناہ دینے والا سایہ تھا اور ہر رسول ایک پھلدار باغ تھا

گر بدُنیا نامدے ایں خیل پاک   کارِ دین ماندے سراسر ابترے

gar badonyaa naamdey eeN khaile paak   kaare deen maaNdey saraasar abtarey

اگر یہ پاک جماعت دنیا میں نہ آتی تو دین کا کام بالکل ابتر رہ جاتا

ہر کہ شُکرِ بعث شان نارد بجا   ہست او آلائے حق را کافرے

har ke shokre ba'se shaan naarad bajaa   hast oo aalaa'ey haq raa kaaferey

جو ان کی بعثت کا شکر بجا نہیں لاتا وہ حق تعالیٰ کی نعمتوں کا منکر ہے

آں ہمہ از یک صدف صد گوہر اند   مُتّحد در ذات و اصل و گوہرے

aaN hame az yek sadaf sad gauharaaNd   mot-tahed dar zaato aslo gauharey

وہ سب ایک سیپی کے سو موتی ہیں۔ جو ذات اور اصل اور چمک میں یکساں ہیں

اُمّتے ہرگز نبودہ در جہان کاندران نامد بوقتے مُنذرے

om-matey hargez naboodeh dar jahaan kaaNdaraan naamad bewaqtey monzerey

ایسی کوئی امت بھی دنیا میں نہیں ہوئی جس میں کسی وقت ڈرانے والا نہ آیا ہو

اوّل آدم آخرِ شان احمدست اَے خُنک آنکس کہ بیند آخرے

aw-wal Aadam, aakharey shaan Ahmadast ay khonok aaNkas ke beenad aakharey

اُن میں پہلا آدمؑ اور آخری احمدؐ ہے۔ مبارک وہ جو آخری کو دیکھ پائے

انبیا روشن گہر ہستند لیک ہست احمد زان ہمہ روشن ترے

ambeyaa raushan gohar hastaNd, leek hast Ahmad zaan hame raushan tarey

تمام نبی روشن فطرت رکھنے والے ہیں۔ مگر احمدؐ ان سب سے زیادہ روشن ہے

آن ہمہ کانِ معارف بودہ اند ہر یکے از راہِ مولےٰ مُخبرے

aaN hame kaane ma'aarif boodeh aNd har yekey az raahe maulaa mokhberey

وہ سب معرفت کی کان تھے اور ہر ایک مولیٰ کے راستے کی خبر دینے والا تھا

ہر کہ را علمے ز توحیدِ حق ست ہست اصلِ علمش از پیغمبرے

har ke raa 'ilmey ze tauheed-e haqast hast asl-e 'ilmash az paighambarey

جس کسی کو توحیدِ حق کا کچھ علم ہے اس کے علم کی اصل کسی پیغمبر سے ہے

آن رسیدش از رہِ تعلیم ہا گو شود اکنوں ز نخوت مُنکرے

aan raseedash az rahe ta'leem-haa goo shawad aknooN ze nakhwat monkerey

وہ علم اُسے ان کی تعلیم سے ہی پہنچا ہے خواہ اب وہ تکبر سے منکر ہو جائے

ہست قومے کج رو و ناپاک رائے   آنکہ زین پاکان ہمی پیچد سرے

hast qaumey kajrawo naapaak raa'ey   aaNke zeen paakaan hami peechad sarey

ایک گمراہ اور ناپاک قوم ایسی بھی ہے جو ان پاک لوگوں کا انکار کرتی ہے

دیدۂ شان روئے حق ہرگز ندید   بس سیہ کردند روئے دفترے

deedeh'ee shaan roo'ey haq hargez nadeed   bas seyeh kardaNd roo'ey daftarey

ان کی آنکھوں نے حق کا منہ کبھی نہیں دیکھا اس لئے اس بحث میں انہوں نے دفتر سیاہ کر ڈالے

شوربختے ہائے بختِ شان بہ بین   ناز بر چشم و گُریزاں از خورے

shoorbakhtey-haa'ey bakhte shaan bebeen   naaz bar chashm wa goreezaaN az khorey

اُن کی قسمت کی بدبختی کو دیکھ کہ اپنی آنکھ پر فخر کرتے ہیں اور سورج سے بھاگتے ہیں

چشم گر بودے غنی از آفتاب   کس نبودے تیز بین چوں شپّرے

chashm gar boodey ghani az aaftaab   kas naboodey teezbeen chooN shap-parey

اگر آنکھ آفتاب سے بے نیاز ہوتی تو کوئی بھی چمگاڈر سے زیادہ تیز نظر نہ ہوتا

ہر کہ کُورست و براہش صد مغاک   وائے بر وے گر ندارد رہبرے

har ke koorast-o baraahash sad maghaak   waa'ey bar wai, gar nadaarad rahbarey

جو کہ اندھا ہے اور اُس کے راستے میں سو گڑھے ہیں اُس پر افسوس اگر اُس کا کوئی رہبر نہیں

قومِ دیگر را چنیں رائے رکیک   درنشستہ از جہالت در سرے

qaum-e deegar raa choneeN raa'ey rakeek   dar neshasteh az jahaalat dar sarey

ایک اور قوم کی ایسی ہی کمزور رائے ہے جو جہالت سے اُس کے سر میں سما گئی ہے

کان خُدا مُلکے دگر اندر جہان   از دیارِ شان ندیدہ خوشترے

kaan khodaa, molkey degar aNdar jahaan   az deyaare shaan nadeedeh khoshtarey

وہ یہ کہ خدانے دنیا میں کسی اور ملک کو ان کے ملک سے زیادہ اچھانہیں بنایا

ہمدگر روئے چو روئے خوبِ شان   نامدش مرغوبِ طبع و خاطرے

ham degar roo'ey choo roo'ey khoobe shaan   naamdash marghoobe tab'o khaaterey

نیز اُن کے خوبصورت چہرے سے زیادہ کوئی چہرہ اُس کی طبیعت اور دل کو پسند نہیں آیا

لاجرم از ابتدائش تا ابد   ماند و خواہد ماند آنجا بسترے

laa-jaram az ibtedaa'ish taa abad   maaNd-o khaahad maaNd aaNja bestarey

اس لئے ازل سے ابد تک اُس کا مقام اسی ملک میں رہا اور رہے گا

مُلکِ دیگر گرچہ میرد در ضلال   مے نگردد زو گہے مُستفسرے

molke deegar garche meerad dar zalaal   mey nagardad zoo gahey mostafserey

کوئی دوسرا ملک خواہ گمراہی میں مرجائے لیکن وہ کبھی اس کو نہیں پوچھتا

داد مر یک ذرّہ قومے را کتاب   ترک کردہ صد ہزاران معشرے

daad mar yek zar-re qaumey raa ketaab   tark kardeh sad hazaaraan ma'sharey

صرف ایک چھوٹی سی قوم کو کتاب دے دی اور لاکھوں گروہوں کو اُس نے چھوڑ دیا

چوں بروزِ ابتدا تقسیم کرد   درمیانِ خلق از خیر و شرے

chooN berooz-e ibtedaa taqseem kard   darmeyaane khalq az khairo sharey

جب ازل میں اُس نے خلقت کے درمیان نیکی اور بدی کو تقسیم کیا

راستی در حصۂ اوشان فتاد دیگراں را کذب شد آبشخورے

raasti dar hisse'ee ooshaan fetaad deegraaN raa kizb shod aabashkhorey

تو راستی ان لوگوں کے حصہ میں آئی اور دوسروں کی قسمت میں جھوٹ ہی آیا

قولِ شان این‌ست کاندر غیرِ شان آمده صد کاذب و حیلت گرے

qaule shaan eenast kaaNdar ghaire shaan aamdeh sad kaazeb-o heelat garey

اُن کا قول یہ ہے کہ ان کے سوا اوروں میں سینکڑوں جھوٹے اور مکّار آئے ہیں

لیک نامد نزد شاں یک نیز ہم آنکہ بودے از خُدا دیں گُسترے

leek naamad nezde shaaN yek neez ham aaNke boodey az khodaa deeN gostarey

اور ان کے پاس ایک بھی ایسا نہیں آیا جو خدا کی طرف سے دین کی اشاعت کرنے والا ہوتا

آنکہ ایشاں را نمودے راہِ حق در کشودے کذبِ ہر کِذب آورے

aaNke eeshaaN raa nomoodey raahe haq dar koshoodey kizbe har kizb-aawarey

اور اُن کو خدا کا راستہ دکھاتا اور ہر جھوٹے کا جھوٹ کھول کر رکھ دیتا

تا شُدے دادار را حُجت تمام بر سرِ ہر مُسلم و مُتنصّرے

taa shodey daadaar raa hoj-jat tamaam bar sare har moslemo motanas-serey

تا کہ منصفِ خدا کی حجت پوری ہو جاتی ہر مسلمان اور ہر عیسائی پر

الغرض نزدیکِ شان دادارِ پاک ہست ظالم‌تر ز ہر ظالم‌ترے

algharaz nazdeeke shaan daadaare paak hast zaalemtar ze har zaalem tarey

الغرض اُن کے نزدیک خدا تعالیٰ ہر بڑے ظالم سے بھی زیادہ ظالم ہے

کو گُذارد عالمے را در ضلال مُبتلا در پنجۂ ہر ماکرے

koo gozaarad 'aalamey raa dar zalaal mobtalaa dar paNje'ee har maakerey

کیونکہ وہ ایک جہان کو گمراہی کی حالت میں ہر مکّار کے پنجہ میں گرفتار چھوڑ دیتا ہے

خُود ہمی دارد بیک قومے مُدام ہمچو شیدائے کسے میل و سرے

khod hami daarad beyek qaumey modaam hamchoo shaidaa'ey kase mailo sarey

اور وہ خود کسی عاشق کی طرح صرف ایک ہی قوم سے ہمیشہ محبت اور تعلق رکھتا ہے

اینچنیں پُر حمق رائے ایں قوم را حمق دیگر این کہ بر وے فاخرے

eeN choneeN por homq raa'ey eeN qaum raa homqe deegar een ke bar wai faakherey

اس قوم کی اس قسم کی احمقانہ رائے ہے، دوسری حماقت یہ کہ اس احمقانہ رائے پر فخر کرتی ہے

عاقبت این رائے زشت و بد خیال کرد ایشاں را عجب کور و کرے

'aaqebat een raa'ey zishto bad kheyaal kard eeshaN raa 'ajab kooro karey

آخرکار اس بُری رائے اور بُرے خیال نے ان کو عجیب طرح کا اندھا اور بہرہ بنا دیا

چشم پوشیدند از صد چشمۂ سرنگون گشتند بر یک آخورے

chashm poosheedaNd az sad chashme'ee sarnegoon gashtaNd bar yek aakhoorey

انہوں نے سو چشموں سے تو اپنی آنکھ بند کر لی اور ایک کھرلی پر گر پڑے

سخت ورزیدند کیں با انبیا الامان از کینِ ہر مُتکبّرے

sakht warzeedaNd keeN baa ambeyaa al-amaan az keene har motakab-berey

انہوں نے نبیوں سے سخت دشمنی اختیار کی، ایسے ہر متکبر کی دشمنی سے خدا کی پناہ

آنچہ کینِ شان بپاکان ثابت ست　　از شیاطین کس ندارد باورے

az sheyaateen kas nadaarad baawarey　　aaNche keene shaan bepaakaan saabetast

پاکبازوں سے جس قدران کی دشمنی ثابت ہے اتنی دشمنی کی تو کوئی شیطانوں سے بھی امید نہیں رکھتا

خر بود اندر حماقت بے نظیر　　لیکن ایشان را بہر مو صد خرے

leekan eeshaan raa behar moo sad kharey　　khar bowad aNdar hamaaqat benazeer

گدھا بے وقوفی میں بے مثل ہے۔لیکن ان کے ایک ایک بال میں سوسو گدھے ہیں

نے سرِ تحقیق دارند و ثبوت　　نے زنند از صِدق پا بر معبرے

ne zanaNd az sidq paa bar ma'barey　　ne sare tahqeeq daaraNd wa soboot

نہ تو اُن کو تحقیق اور ثبوت سے کوئی غرض ہے نہ وہ سچے دل سے کشتی پر چڑھتے ہیں

نے دوائے را شناسند از اثر　　نے درختے را شناسند از برے

ne darakhtey raa shenaasaNd az barey　　ne dawaa'ey raa shenaasaNd az asar

نہ وہ دوا کو اُس کے اثر سے شناخت کرتے ہیں نہ وہ درخت کو اُس کے پھل سے پہچانتے ہیں

نے ز کس پُرسند از روئے نیاز　　نے بصرفِ فکرِ خود مُتفکّرے

ne basarfe fikre khod motafak-kerey　　ne ze kas porsaNd, az roo'ey neyaaz

نہ خاکساری سے کسی اور سے پوچھتے ہیں اور نہ خود اپنے فکر سے کام لیتے ہیں

نے بدل پروائے اِین تفتیش ہا　　کز ہمہ دین ہا کدامین بہترے

kaz hame deen-haa kodaameen behtarey　　ne badil parwaa'ey een tafteesh-haa

نہ دل میں اس تحقیقات کی پروا رکھتے ہیں کہ سب دینوں میں کون سا دین بہتر ہے

بر یکے مائل عدوِّ صد ہزار فارغ از فرقِ اقل و اکثرے

bar yekey maa'el 'adow-we sad hazaar faarigh az farqe aqal-lo aksarey

صرف ایک (دین) پر مائل اور لاکھوں کے مخالف ہیں قلت اور کثرت میں فرق سے بے فکر ہیں

نے بدل خوفِ خُدائے کردگار نے بخاطر بیم روزِ محشرے

ne badil khaufe khodaa'ey kirdegaar ne bakhaater beeme rooze mahsharey

نہ ان کے دل میں خدا کا خوف ہے نہ قیامت کا ڈر

تیرہ جانان دیدہ ہا را دوختہ سوختہ در کین وری چوں اژدرے

teereh jaanaan deedeh-haa raa dookhte sookhte dar keenwari chooN aydarey

اُن سیادہ دل والوں نے اپنی آنکھوں کو سی لیا ہے کینہ اور بغض سے اژدھے کی طرح جل بھُن رہے ہیں

دیدہ و دانستہ از حق قاصر اند دل نہادہ در جہانِ غادرے

deedeh wa daanesteh az haq qaaser aNd dil nehaadeh dar jahaane ghaaderey

جان بوجھ کر سچائی سے روگرداں ہیں اور بے وفا دنیا سے دل لگایا ہوا ہے

از برائے حق تراشیدہ ز جہل دائما در خانۂ خود منبرے

az baraa'ey haq taraasheedeh, ze jahl daa'emaa dar khaane'ee khod membarey

انہوں نے حق کا مقابلہ کرنے کے لئے جہالت سے اپنے ہی گھر میں ایک مستقل منبر بنالیا ہے

آن خدائے شان عجب باشد خُدا کو تغافل داشت از ہر کشورے

aan khodaa'ey shaan 'ajab baashad khodaa koo taghaafal daasht az har keshwarey

ان کا خدا بھی عجب خدا ہے جسے ہر ملک سے لا پروائی رہی

بہرِ الہام آمدش دایم پسند یک زبان یک خطّۂ کوتہ ترے

behre ilhaam aamadash daa'em pasaNd
yek zobaan yek khet-te'ee kotah tarey

اُسے ہمیشہ اپنے الہام کے لئے پسند آئے ایک زبان اور ایک چھوٹا سا ملک

اینچنیں رائے کجا باشد درست کے خرد گردد بسوئش رہبرے

eeN choneeN raa'ey kojaa baashad dorost
kai kherad gardad besooyash rehbarey

ایسی رائے کیونکر صحیح ہوسکتی ہے؟ اور عقل کس طرح اس کی طرف رہنمائی کرسکتی ہے؟

کے گمانِ بد کند بر نیکوان آنکہ باشد نیک و نیکو محضرے

kai gomaane bad konad bar neekooaan
aaNke baashad neek wa neeko mahzarey

ایسا شخص نیکوں پر بدگمانی کیونکر کرسکتا ہے جبکہ وہ خود نیک اور نیک خو ہو

ماہ را گُفتن کہ چیزے نیست این ہست دشنامے نہ زین افزون ترے

maah raa goftan ke cheezey neest een
hast doshnaamey na zeen afzoon tarey

چاند کی نسبت یہ کہنا کہ یہ کچھ بھی نہیں اس سے بڑھ کر کوئی گالی نہیں۔

کور گر گوئد کجا ہست آفتاب میشود در کوری اش رُسواترے

koor gar gooyad kojaa hast aaftaab
mishawad dar kooriash roswaa tarey

اگر اندھا کہے کہ سورج کہاں ہے تو وہ اپنے اندھے پن میں زیادہ رسوا ہوگا۔

در خورِ تابان مکُن شک و گُمان تا ملامت را نہ گردی در خورے

dar khore taabaan makon shak-ko gomaan
taa malaamat raa na gardi dar khorey

چمکتے ہوئے سورج کے متعلق شک وشبہ نہ کر۔ تا کہ تو ملامت کے لائق نہ ٹھہرے۔

گر خدا خواہی چرا کج میروی   چوں نمی ترسی ز قہرِ قاہرے

gar khodaa khaahi cheraa kaj mirawi   chooN nami tarsi, ze qahre qaaherey

اگر تو خدا کا طالب ہے تو کج روی نہ کر۔ اس قاہر خدا کے غضب سے کیوں نہیں ڈرتا۔

چوں نمی ترسی ز روزِ بازپرس   چوں نہ ترسی از حضورِ داورے

chooN nami tarsi ze rooze baazpors   chooN na tarsi az hozoore daawarey

تو روزِ قیامت سے کیوں نہیں ڈرتا۔ انصاف کرنے والے خدا سے کیوں خوف نہیں کھاتا۔

افترائے شاں چساں گشتت یقین   یا خدائت وانمودہ دفترے

ifteraa'ey shaaN chesaan gashtat yaqeen   yaa khodaayat wanomoodeh daftarey

اُن کے اس افترا پر تجھے کس طرح اعتبار آ گیا یا خدا نے ہی تیرے سامنے کوئی دفتر کھول دیا ہے۔

نورِ شان یک عالمے را درگرفت   تو ہنوز اے کور در شور و شرے

noore shaan yek 'aalamey raa dar gereft   too hanooz ay koor dar shoor-o sharey

اُن (نبیوں) کے نور نے ایک جہان کو گھیر لیا لیکن اے اندھے! تو ابھی غل و شور میں مبتلا ہے۔

لعلِ تابان را اگر گوئی کثیف   زین چہ کاہد قدرِ روشن جوہرے

la'le taaban raa agar goo'i kaseef   zeen che kaahad qadre raushan jauharey

چمکدار لعل کو اگر تو خراب کہہ دے تو اس سے آبدار ہیرے کی قیمت کیونکر گھٹ سکتی ہے۔

طعنہ بر پاکان نہ بر پاکان بود   خود کُنی ثابت کہ ہستی فاجرے

ta'ne bar paakaan na bar paakaan bowad   khod koni saabit ke hasti faajerey

پاکوں پر طعنہ زنی کبھی پاک لوگوں پر نہیں پڑتی تو خود ثابت کرتا ہے کہ تو ایک فاسق ہے

بُغض با مردانِ حق نامردیست — آن بشر باشد کہ باشد بے شرے

boghz baa mardaane haq naamardiast — aan bashar baashad ke baashad besharey

مردانِ خدا سے عداوت کرنا نامردی ہے بشر تو وہ ہوتا ہے جو بے شر ہو

وانکہ در کین و کراہت سوخت ست — نفس دون را ہست صیدِ لاغرے

waaNke dar keeno karaahat sookhtast — nafse doon raa hast saide laagharey

اور جو دشمنی اور نفرت سے جلتا ہے وہ نفس دنی کے لئے کمزور شکار ہے

صد مراتب بہ ز چشمِ اھلِ کین — چشمِ نابینا و کور و اعورے

sad maraateb bih ze chashme ahle keen — chashme naabeenaa wa kooro a'warey

ہزار درجے اچھی کینہ پرور کی آنکھ سے بیوقوف، اندھے اور کانے کی آنکھ ہے

بر سرِ کین و تعصّب خاک باد — ہم بفرقِ کین وران خاکسترے

bar sare keeno ta-as-sob khaak baad — ham bafarqe keen-waraan khaakistarey

عداوت اور تعصب پر لعنت بھیج اور کینہ وروں کے سر پر دھول ڈال

جُز بہ پابندیٔ حق بندِ دگر — در نہ گیرد با خُدائے اکبرے

joz be paabaNdi'ee haq baNd-e degar — dar na geerad baa khodaa'ey Akbarey

پابندیِ حق کے سوا کوئی دوسرا ہنر خدائے بزرگ سے نہیں ملاتا

ما ہمہ پیغمبران را چاکریم — ہمچو خاکے اوفتادہ بر درے

maa hame paighambraan raa chaakareem — hamchoo khaakey ooftaadeh bar darey

ہم تو سب پیغمبروں کے غلام ہیں اور خاک کی طرح ان کے دروازہ پر پڑے ہیں

ہر رسولے کو طریقِ حق نمود   جانِ ما قربان بران حق پرورے

har rasooley koo tareeqe haq nomood   jaane maa qorbaan baraan haq parwarey

ہر رسول نے یقیناً خدا کا راستہ دکھایا مگر ہماری جان تو اس راستباز پر قربان ہے

اے خداوندم بہ خیلِ انبیا   کش فرستادے بفضلِ اوفرے

ay khodaawaNdam be khaile ambeyaa   kish ferestaadey befazle aufarey

اے میرے خدا ان انبیاء کے گروہ کے طفیل جن کو تو نے بڑے بھاری فضلوں کے ساتھ بھیجا ہے

معرفت ہم دہ چو بخشیدی دلم   مے بدہ زان سان کہ دادی ساغرے

ma'refat ham deh choo bakhsheedi dilam   mai bedeh zaan saan ke daadi saagharey

مجھے معرفت عطا فرما جیسے تو نے دل دیا ہے۔ شراب بھی عطا کر جبکہ تو نے جام دیا ہے

اے خداوندم بنامِ مصطفیٰ   کش شدے در ہر مقامے ناصرے

ay khodaawaNdam banaame Mostafaa   kish shodey dar har moqaamey naaserey

اے میرے خدا۔ مصطفیٰ ﷺ کے نام پر جس کا تو ہر جگہ مددگار رہا ہے

دستِ من گیر از رہِ لطف و کرم   در مہمّم باش یار و یاورے

daste man geer az rahe lotfo karam   dar mohim-mam baash yaaro yaawarey

اپنے لُطف و کرم سے میرا ہاتھ پکڑ اور میرے کاموں میں میرا دوست اور مددگار بن جا

تکیہ بر زورِ تو دارم گر چہ من   ہمچو خاکم بلکہ زان ہم کمترے

takye bar zoore too daaram garche man   hamchoo khaakam balke zaan ham kamtarey

میں تیری قوت پر بھروسہ رکھتا ہوں اگر چہ میں خاک کی طرح ہوں بلکہ اُس سے بھی کم تر

(براہینِ احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 17 تا 23)

(3)

ہمدردیٔ خلق

بدل دردے کہ دارم از برائے طالبانِ حق

badil dardey ke daaram az baraa'ey taalebaane haq

نمے گردد بیاں آں درد از تقریر کوتاہم

namey gardad bayaaN aaN dard az taqreer kootaaham

وہ درد جو میں طالبان حق کے لئے اپنے دل میں رکھتا ہوں میں اُس درد کو الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔

دل و جانم چناں مستغرق اندر فکر اوشان ست

dil-o jaanam chonaaN mostaghraq aNdar fikr ooshaan ast

کہ نے از دل خبر دارم نہ از جانِ خود آگاہم

ke ne az dil khabar daaram na az jaane khod aagaaham

میری جان ودل اُن لوگوں کی فکر میں اس قدر مستغرق ہے کہ مجھے نہ اپنے دل کی خبر ہے نہ اپنی جان کا ہوش ہے

بدیں شادم کہ غم از بہرِ مخلوقِ خدا دارم

badeeN shaadam ke gham az behre makhlooqe khodaa daaram

ازیں در لذّتم کز درد مے خیزد ز دل آہم

azeeN dar laz-zatam, kaz dard mey kheezad ze dil aaham

میں تو اس بات پر خوش ہوں کہ مخلوق کا غم رکھتا ہوں اور اس کے باعث میرے دل سے جو آہ نکلتی ہے اس میں مگن ہوں

مرا مقصود و مطلوب و تمنّا خدمتِ خلق ست

maraa maqsoodo matloobo tamannaa
khedmate khalqast

ہمیں کارم ہمیں بارم ہمیں رسمم ہمیں راہم

hameeN kaaram hameeN baaram hameeN
rasmam hameeN raaham

میرا مقصود اور میری خواہش خدمت خلق ہے یہی میرا کام ہے یہی میری ذمہ داری ہے
یہی میرا طریق ہے

نہ من از خود نہم در کوچۂ پند و نصیحت پا

na man az khod neham dar koocheh'ee
paNd-o naseehat paa

کہ ہمدردی بُرد آنجا بہ جبر و زور و اکراہم

ke hamdardi borad aaNjaa be jabro zooro
ikraaham

میں نے اپنی خواہش سے پند ونصیحت کے کوچہ میں قدم نہیں رکھا بلکہ مخلوق کی ہمدردی زبردستی مجھے کھینچے لیے جارہی ہے

غمِ خلقِ خدا صرف از زُباں خوردن چہ کارست ایں

ghame khalqe khodaa sirf az zobaaN khordan
che kaarast eeN

گرش صد جاں بہ پا ریزم ہنوزش عذر میخواہم

garash sad jaaN be paa reezam hanoozash
'ozr mikhaaham

صرف زبان سے خلق خدا کے غم کھانے کا کیا فائدہ اگر اس کے لئے سو جانیں بھی فدا کروں
تب بھی معذرت کرتا ہوں

چو شامِ پُر غبار و تیرہ حالِ عالمے بینم

choo shaame por ghobaaro teereth
haale 'aalamey beenam

خدا بر وے فرود آرد دُعا ہائے سحر گاہم

khodaa bar wai forood aarad do'aa-haa'ey
sehr gaaham

جب دنیا کی تاریکی کو دیکھتا ہوں تو (چاہتا ہوں کہ) خدا اس پر میری پچھلی رات کی دعاؤں
(کی قبولیت) نازل کرے

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 73'74)

(4)

نصیحت

بیا اے طلبگارِ صدق و صواب　　بخواں از سرِ خوض و فکر ایں کتاب

beyaa ay talabgaare sidqo sawaab　　bekhaaN az sare khauzo fikr eeN ketaab

اے سچائی اور حق کو ڈھونڈنے والے ذرا غور اور فکر سے اس کتاب کو پڑھ

گرت بر کتابم فتد یک نگاہ　　بدانی کہ تا جنّت ایں ست راہ

garat bar ketaabam fetad yek negaah　　bedaani ke taa jan-nat eenast raah

اگر میری کتاب پر تیری ایک نظر پڑ جائے تو تُو جان لے گا کہ جنت کا راستہ یہی ہے

مگر شرطِ انصاف و حق پروریست　　کہ انصاف مفتاحِ دانشوریست

magar sharte insaafo haq parwareest　　ke insaaf meftaahe daaneshwareest

مگر عدل وانصاف شرط ہے کیونکہ انصاف عقلمندی کی کنجی ہے

دو چیزست چوبانِ دُنیا و دیں　　دلِ روشن و دِیدۂ دُوربیں

do cheezast chaubaane donyaa-o deeN　　dile raushano deedeh'ee doorbeeN

دو چیزیں دنیا اور دین کی پاسبان ہیں ایک تو روشن دل دوسرے دور بین آنکھ

کسے کو خرد دارد و نیز داد　　نخواہد مگر راہِ صدق و سداد

kase koo kherad daarad wa neez daad　　nakhaahad magar raahe sidqo sadaad

وہ شخص جو عقل اور انصاف رکھتا ہے وہ سوائے سچائی اور راستی کے اور کچھ نہیں چاہتا

نہ پیچد سر از آنچہ پاک ست و راست　　نتابد رُخ از آنچہ حق و بجاست

ne peechad sar az aaNche paakasto raast　　nataabad rokh az aaNche haq-qo bajaast

وہ اس چیز سے انکار نہیں کرتا جو پاک اور سچی ہے نہ اس بات سے منہ موڑتا ہے جو درست اور بجا ہے

چو بیند سخن را ز حق پرورے　　دِگر در سخن کم کند داورے

choo beenad sokhan raa ze haq parwarey　　degar dar sokhan kam konad daawarey

جب وہ انصاف کی رو سے بات کو دیکھتا ہے تو وہ ناحق ہٹ دھرمی نہیں کرتا

الا ایکہ خواہی نجات از خدا　　بقصرِ نجات از درِ حق درآ

alaa ay ke khaahi najaat az khodaa　　baqasre najaat az dare haq dar aa

ہوشیار! اے وہ شخص جو خدا سے نجات چاہتا ہے تو نجات کے محل میں راستبازی کے دروازہ سے آ

بحق گردد حق را بخاطر نشاں　　منہ دل بباطل چو کژ خاطراں

bahaq gardad haq raa bekhaater neshaaN　　mane dil bebaatel choo kay khaateraaN

حق کے ساتھ رہ اور حق کو ہی دل میں بٹھا بدباطنوں کی طرح جھوٹ سے دل نہ لگا

مشو عاشقِ زشت رُو زِینہار　　وگر خوب گم گردد از روزگار

mashau 'aashiqe zisht roo zeenhaar　　wagar khoob gom gardad az roozgaar

ہرگز کسی بدشکل کا عاشق نہ ہو خواہ زمانہ سے حسن نابود بھی ہو جائے

زمین از زراعت تہی داشتن　　بہ از تُخمِ خار و خسک کاشتن

zameen az zaraa'at tehi daashtan　　bih az tokhme khaaro khasak kaashtan

زمین کو کاشت سے خالی رکھنا اس سے بہتر ہے کہ کانٹوں اور گوکھرو کا بیج اس میں بویا جائے

اگر گرددت دِیدۂ عقل باز بجوئی رہِ حق زِ عجز و نیاز

agar gardadat deedeh'ee 'aql baaz bejoo'i rahe haq ze 'ijz-o neyaaz

اگر تیری عقل کی آنکھ کھل جائے تو تُو خدا کے راستے کو عاجزی اور خاکساری سے ڈھونڈے

طلبگار گردی بصدقِ دلی بخواب اندر اندیشہ ہم نگسلی

talabgaar gardi besidq-e dili bekhaab aNdar aNdeeshe ham nagsali

سچے دل سے اُس کا طلب گار ہو جائے اور خواب میں بھی اُس سے غافل نہ رہے

نگیری دمے استراحت ازاں مگر چوں ز حق بازیابی نشاں

nageeri damey isteraahat azaaN magar chooN ze haq baazyaabi neshaaN

اُس کے بغیر تو ایک دم بھی چین نہ پائے یہاں تک کہ خدا کا نشان پالیوے

اجل بر سرت ہستی ات چوں حباب تو زیں ساں سر اندر نہادہ بخواب

ajal bar sarat hastiat chooN hobaab too zeeN saaN sar aNdar nehaadeh bekhaab

موت تیرے سر پر ہے اور تیری ہستی حباب کی مانند ہے مگر تو اسی طرح نیند میں مدہوش ہے

بآباء و اجداد پیشیں نگر کہ چوں درگذشتند زیں رہگذر

ba aabaa-o ajdaade peesheeN negar ke chooN dar gozashtaNd zeeN rehgozar

اپنے پچھلے باپ دادوں کو دیکھ کہ وہ کس طرح اس دنیا سے گزر گئے

بیادت نماندست انجامِ شاں فراموش کردی در اندک زماں

beyaadat namaaNdast aNjaame shaaN faraamoosh kardi dar aNdak zamaaN

اُن کا انجام تجھے یاد نہیں رہا اور تو نے تھوڑے ہی دنوں میں اُسے بھی بھلا دیا

خودت با اجل چیست از مکر و پند　　چه دیوار داری کشیدہ بلند

khodat baa ajal cheest az makro paNd　　che deewaar daari kasheedeh bolaNd

موت کے مقابلہ میں تیرے پاس کیا حیلے حوالے ہیں کیا تو نے کوئی دیوار اس کے روکنے کے لئے بنالی ہے

چو ناگہ نہنگ اجل در کشد　　چرا آدمی ایں چنیں سر کشد

choo naageh nahaNge ajal dar kashad　　cheraa aadami eeN choneeN sar kashad

جب اچانک موت کا مگرمچھ (انسان کو) کھینچ لے جاتا ہے تو پھر آدمی اتنا تکبر کیوں کرے

بدنیائے دُوں دِل مبند اے جواں　　تماشائے آں بگذرد ناگہاں

badonyaa'ey dooN dil mabaNd ay jawaaN　　tamaashaa'ey aaN begzarad naagahaaN

اے جوان! اس ذلیل دنیا سے دل نہ لگا کیونکہ چٹ پٹ اس کا تماشا ختم ہوجانا ہے

بدنیا کسے جاودانہ نماند　　بہ یک رنگ وضع زمانہ نماند

badonyaa kase jaawedaane namaaNd　　be yek rang waz'e zamaane namaaNd

دنیا میں کوئی بھی ہمیشہ نہیں رہا۔ اور زمانہ کا حال ایک جیسا نہیں رہتا

بدستِ خود از حالتِ دردناک　　سپردیم بسیار کس را بہ خاک

badaste khod az haalate dardnaak　　sepordeem besyaar kas raa be khaak

ہم نے درد بھرے دل کے ساتھ اپنے ہاتھوں سے بکثرت لوگوں کو خاک کے سپرد کیا ہے

چو خود دفن کردیم خلقے کثیر　　چرا یاد ناریم روز اخیر

choo khod dafn kardeem khalqey kaseer　　cheraa yaad naareem rooze akheer

جب ہم نے خود بہت سی مخلوق کو دفن کیا ہے۔ تو پھر کیوں نہ ہم اپنی موت کا دن یاد رکھیں

ز خاطر چرا یادِ شاں افگنیم   نہ ما آہنِ جسم و روئیں تنیم

ze khaater cheraa yaad shaaN afganeem   na maa aahaneeN jismo roo'eeN taneem

اپنے دل سے ان کی یاد کیوں بھلا دیں ہم فولادتن اور کانسی کے بنے ہوئے تو نہیں ہیں

بترس اے معاند ز قہرِ خُدا   کہ سخت ست قہرِ خداوند ما

betars ay mo'aaned ze qahre khodaa   ke sakhtast qahre khodaawaNde maa

اے مخالف! خدا کے غضب سے ڈر کہ ہمارے خدا کا قہر بہت سخت ہے

بہ ناکردنِ ترسِ پروردگار   بسا شہر ویراں شدند و دیار

be naakardane tarse parwardegaar   basaa shehre weeraaN shodaNd wa deyaar

پروردگار کا خوف نہ کرنے کی وجہ سے بہت سے شہر اور ملک برباد ہو گئے

ازاں بے ہراساں نشانے نماند   نشانے چہ یک استخوانے نماند

azaaN be heraasaaN neshaaney namaaNd   neshaaney che yek ostakhaaney namaaNd

اُن بیباک لوگوں کا نشان تک نہ رہا۔ نشان تو کیا ایک ہڈی بھی باقی نہ رہی

ہمہ زِیرکی در ہراسیدن ست   وگرنہ بلا بر بلا دیدن ست

hame zeeraki dar heraaseedanast   wagarne balaa bar balaa deedanast

عقلمندی یہی ہے کہ انسان ڈرتا رہے ورنہ پھر مصیبت پر مصیبت دیکھنی پڑے گی

بہ ناپاکی و خُبث ہا زیستن   بہ از ایں چنیں زیست نازیستن

be naapaaki wa khobs-haa zeestan   bih az eeN choneeN zeest naazeestan

ناپاکی اور گندگی میں زندگی بسر کرنا۔ ایسی زندگی سے تو مرنا بہتر ہے

بیاؤ بنہ سوئے انصاف گام   ز کیں توبہ کردن چرا شد حرام

beyaa-o beneh soo'ey insaaf gaam   ze keeN taube kardan cheraa shod haraam

آ اور انصاف کی راہ پر قدم رکھ۔ عداوت کی وجہ سے توبہ کرنا کیوں حرام ہو گیا؟

یقیں داں کہ قولم ز حق پروریست   نہ لاف و گزاف ست و نے سرسریست

yaaqeeN daaN ke qaulam ze haq parwareest   na laafo gazaafast wa ne sarsareest

یقین کر لے کہ میری یہ بات انصاف پر مبنی ہے سرسری اور لاف و گزاف نہیں

بہر مذہبے غور کردم بسے   شُنیدم بدل حُجتِ ہر کسے

behar mazhabey ghaur kardam basey   shoneedam badil hoj-jate har kase

میں نے ہر مذہب پر خوب غور کیا اور ہر شخص کی دلیل کو توجہ سے سنا

بخواندم ز ہر ملّتے دفترے   بدیدم ز ہر قوم دانشورے

bekhaaNdam ze har mil-latey daftarey   bedeedam ze har qaum daaneshwarey

میں نے ہر مذہب کی بہت سی کتابوں کو پڑھا اور ہر قوم کے عقلمندوں کو دیکھا

ہم از کودکی سوئے ایں تاختم   دریں شغل خود را بینداختم

ham az koodaki soo'ey eeN taakhtam   dareeN shoghl khod raa beyandaakhtam

بچپن سے ہی میں نے اس (راہ) کی طرف توجہ کی اور اپنے تئیں اسی شغل میں ڈال دیا

جوانی ہمہ اندریں باختم   دل از غیرِ ایں کار پرداختم

jawaani hame aNdreeN baakhtam   dil az ghaire eeN kaar pardaakhtam

اپنی جوانی بھی میں نے اسی میں خرچ کی اور دل کو اور کاموں سے فارغ کر دیا

بماندم دریں غم زمانِ دراز نخُفتم ز فکرش شبانِ دراز

be maaNdam dareeN gham zamaane daraaz — nakhoftam ze fikrash shabaane daraaz

میں ایک لمبا عرصہ اسی غم میں مبتلا رہا اور اس بات کی فکر میں راتوں نہیں سویا

نگہ کردم از روئے صدق و سداد بہ ترسِ خدا و بعدل و بداد

negah kardam az roo'ey sidqo sadaad — be tarse khodaa wa be'adlo bedad

میں نے حق اور راستی کو مدنظر رکھ کر اور خدا کا خوف کر کے عدل و انصاف کے ساتھ خوب غور کیا

چو اسلام دینے قوی و متیں ندیدم کہ بر منبعش آفریں

choo Islaam deeney qawi-o mateeN — nadeedam ke bar mamba'ash aafareeN

تو میں نے اسلام کی مانند قوی اور مضبوط دین اور کوئی نہیں پایا۔ اس کے منبع پر آفرین ہو

چناں دارد ایں دیں صفا بیش بیش کہ حاسد بہ بیند درو روئے خویش

chonaaN daarad eeN deeN safaa beesh beesh — ke haased be beenad daroo roo'ey kheesh

یہ دین اس قدر اعلیٰ صفائی رکھتا ہے کہ حاسد کو اس میں اپنا چہرہ نظر آ جاتا ہے

نماید ازاں گونہ راہِ صفا کہ گردد بصدقش خرد رہنما

nomaayad azooN goone raahe safaa — ke gardad besidqash kherad rehnomaa

یہ (دین) اس طرح پاکیزگی کا راستہ دکھاتا ہے کہ عقل اس کے صدق پر گواہی دیتی ہے

ہمہ حکمت آموزد و عقل و داد رہاند ز ہر نوعِ جہل و فساد

hame hikmat aamoozad wa 'aqlo daad — rahaanad ze har nau'e jahlo fasaad

یہ سراسر حکمت، عقل اور انصاف سکھاتا ہے اور ہر قسم کی جہالت اور فساد سے بچاتا ہے

ندارد دگر مثل خود در بلاد   خلافش طریقے کہ مثلش مباد

nadaarad degar misle khod dar belaad   khelaafash tareeqey ke mislash mabaad

اس جیسا مذہب دنیا میں اور کوئی نہیں اس کے مخالف جو بھی طریقہ ہے خدا کرے وہ نابود ہو جائے

اصولش کہ ہست آں مدارِ نجات   چو خورشید تابد بصدق و ثبات

osoolash ke hast aaN madaare najaat   choo khorsheed taabad besidqo sabaat

اس کے اصول جو مدارِ نجات ہیں، وہ سچائی اور مضبوطی میں سورج کی طرح چمکتے ہیں

اصول دگر کیش ہا ہم عیاں   نہ چیزے کہ پوشیدنش مے تواں

osoole degar keesh-haa ham 'iyaaN   na cheezey ke poosheedanash mey towaaN

دیگر مذاہب کے اصول بھی ظاہر ہیں کوئی کوشش ان کو چھپا نہیں سکتی

اگر نامسلماں خبر داشتے   بجاں جنسِ اسلام نگذاشتے

agar naa-moslmaaN khabar daashtey   bajaaN jinse Islaam negzaashtey

اگر غیر مسلم عقل رکھتا تو جان دے دیتا مگر جنسِ اسلام کو نہ چھوڑتا

محمد مہیں نقشِ نورِ خداست   کہ ہرگز چنوئے بگیتی نخاست

Mohammad meheeN naqshe noore khodaast   ke hargiz chonoo'ey begeeti nakhaast

محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے نور کا سب سے بڑا نقش ہیں۔ ان جیسا انسان دنیا میں کبھی پیدا نہیں ہوا

تہی بود از راستی ہر دیار   بکردار آں شب کہ تاریک و تار

tehi bood az raasti har deyaar   bekirdaare aaN shab ke taareeko taar

ہر ملک سچائی سے خالی تھا۔ اس رات کی طرح جو بالکل اندھیری ہو

خدایش فرستاد و حق گسترید   زمیں را بداں مقدمے جاں دمید

khodaayash feristaad wa haq gostareed   zameeN raa badaaN maqdamey jaaN dameed

خدا نے اُسے بھیجا اور اُس نے حق کو پھیلایا۔ زمین میں اُس کے آنے سے جان پڑ گئی

نہالیست از باغِ قُدس و کمال   ہمہ آلِ او ہمچو گُل ہائے آل

nehaaleest az baaghe qodso kamaal   hame aale oo hamchoo gol-haa'ey aal

وہ عالم قدس وکمال کے باغ سے پیوند لگاتے چلے جانے والا درخت ہے اور اُس کی
سب آل گلاب کے پھولوں کی طرح ہے

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد ۱ صفحہ ۸۳ تا ۸۵)

5

شناختِ حق

گر نہ بودے در مقابل روئے مکروہ و سیہ

gar naboodey dar moqaabil roo'ey makrooho seyeh

کس چہ دانستے جمالِ شاہدِ گلفام را

kas cheh daanestey jamaale shaahide golfaam raa

اگر مقابلہ میں بدشکل اور سیاہ رو نہ ہوتا تو کیونکر کوئی گل اندام معشوق کا حسن پہچان سکتا

گر نیفتادے بخصمے کار در جنگ و نبرد

gar nayoftaadey bak͟hasmey kaar dar jaNgo nabard

کے شدے جوہر عیاں شمشیرِ خُوں آشام را

kai shodey jauhar 'iyaaN shamsheere k͟hooN aashaam raa

اگر دشمن سے لڑائی اور جنگ واقع نہ ہوتی تو خون پینے والی تلوار کا جوہر کیونکر ظاہر ہوتا

روشنی را قدر از تاریکی است و تیرگی

raushni raa qadr az taareekiast wa teergi

واز جہالت ہاست عزّ و وقر عقلِ تام را

waz jahaalat-haast 'iz-zo waqr 'aqle taam raa

اندھیرے کی وجہ سے ہی روشنی کی قدر ہے اور جہالت کی وجہ سے ہی عقل کی عزت قائم ہے

حُجتِ صادق ز نقض و قدح روشن تر شود

hoj-jate saadiq ze naqzo qadh raushantar shawad

عُذرِ نا معقول ثابت مے کند الزام را

'ozre naa ma'qbool saabit mey konad ilzaam raa

سچی دلیل عیب گیری اور بحث کی وجہ سے زیادہ روشن ہو جاتی ہے اور بیہودہ بہانہ تو الزام ہی کو ثابت کرتا ہے

(براہینِ احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 87)

6

بے ثباتیٔ دُنیا

عیش دنیائے دُوں دمے چندست | آخرش کار با خداوندست

'aishe donyaa'ey dooN damey chaNdast | aakherash kaar baa khodaawaNdast

اس ذلیل دنیا کا عیش چند روزہ ہے بالآخر خدا تعالیٰ سے ہی کام پڑتا ہے

ایں سرائے زوال و موت و فناست | ہر کہ بنشست اندریں برخاست

eeN saraa'ey zawaalo mauto fanaast | har ke benshest aNdareeN barkhaast

یہ دنیا زوالِ موت اور فنا کی سرائے ہے جو بھی یہاں رہا وہ آخر رخصت ہوا

یک دمے رَو بسُوئے گورستان | و از خموشانِ آں بہ پُرس نشان

yek damey rau besoo'ey goorestaan | wa az khamoshaane aaN bepors neshaan

تھوڑی دیر کے لئے قبرستان میں جا اور وہاں کے مُردوں سے حال پوچھ

کہ مآلِ حیاتِ دنیا چیست | ہر کہ پیدا شدست تا کے زیست

ke ma'aale hayaate donyaa cheest | har ke paidaa shodast taa kai zeest

کہ دنیاوی زندگی کا انجام کیا ہے اور جو پیدا ہوا وہ کب تک جیا ہے

ترک کُن کین و کبر و ناز و دلال | تا نہ کارت کشد بسُوئے ضلال

tark kon keeno kibro naazo dalaal | taa na kaarat kashad besoo'ey zalaal

کینہ، تکبر، فخر اور ناز چھوڑ دے تا کہ تیرا خاتمہ گمراہی پر نہ ہو

چوں ازیں کارگہ بہ بندی بار　　باز نائی دریں بلاد و دیار

chooN azeeN kaargah be baNdi baar　　baaz naa'i dareeN belaado deyaar

جب تو اِس دنیا سے اپنا سامان باندھ لے گا تو پھر ان شہروں اور ملکوں میں واپس نہیں آئے گا

اے ز دیں بے خبر بخور غمِ دیں　　کہ نجاتت مُعلّق ست بدیں

ay ze deeN bekhabar bekhor ghame deeN　　ke najaatat mo'allaqast bedeeN

اے دین سے بے خبر! دین کا غم کھا۔ کیونکہ تیری نجات دین سے ہی وابستہ ہے

ہاں تغافل مکُن ازیں غمِ خویش　　کہ ترا کار مشکل ست بہ پیش

haaN taghaafal makon azeeN ghame kheesh　　ke toraa kaare moshkilast be peesh

خبردار اپنے اس غم سے غفلت نہ کیجیو کیونکہ تجھے مشکل کام درپیش ہے

دل ازیں درد و غم فگار بکُن　　دل چہ جاں نیز ہم نثار بکُن

dil azeeN dardo gham fegaar bekon　　dil cheh, jaaN neez ham nesaar bekon

اپنے دل کو اس درد و غم سے زخمی کر۔ دل کیا بلکہ جان بھی قربان کر دے

ہست کارت ہمہ بآں یک ذات　　چوں صبُوری کُنی ازو ہیہات

hast kaarat hame ba-aaN yek zaat　　chooN saboori koni azoo haihaat

تیرا سارا واسطہ تو اسی ایک ذات سے ہے افسوس ہے کہ پھر اس کے بغیر کیونکر تجھے صبر آتا ہے

بخت گردد چو زو بگردی باز　　دولت آید ز آمدن بہ نیاز

bakht gardad choo zoo begardi baaz　　daulat aayad ze aamadan be neyaaz

جب تو اس سے برگشتہ ہوتا ہے تو تیری قسمت خراب ہوتی ہے اور عجز کے ساتھ اس کے حضور آنے سے دولت ملتی ہے

چوں ببرّی ز ایں چنیں یارے چوں بدیں ابلہی کُنی کارے

chooN bebor-ri ze eeN choneeN yaarey chooN bedeeN ablahi koni kaarey

کس طرح تو ایسے دوست سے تعلق قطع کر سکتا ہے اور کس طرح ایسی بیوقوفی کا کام کر سکتا ہے

ایں جہان ست مثل مُردارے چوں سگے ہر طرف طلبگارے

eeN jahanast misle mordaarey chooN sagey har taraf talabgaarey

یہ دنیا تو مُردار کی طرح ہے اور اُس کے طلبگار کتوں کی طرح اسے چمٹے ہوئے ہیں

خُنک آں مرد کو ازیں مُردار روئے آرد بسُوئے آں دادار

khonok aaN mard koo azeeN mordaar roo'ey aarad besoo'ey aaN daadaar

وہ شخص خوش قسمت ہے جو اس مردار سے بچ کر اپنا منہ خدا کی طرف پھیرتا ہے

چشم بندد ز غیر و داد دہد در سرِ یار سر بباد دہد

chashm baNdad ze ghair wa daad dehad dar sare yaar sar babaad dehad

غیر کی طرف سے آنکھیں بند کر لیتا ہے اور انصاف کرتا ہے اور دوست کے خیال میں اپنا سر قربان کر دیتا ہے

ایں ہمہ جوشِ حرص و آز و ہوا ہست تا ہست مردِ نابینا

eeN hame jooshe hirso aazo hawaa hast taa hast marde naabeenaa

حرص، لالچ اور طمع کا یہ سب طوفان اُسی وقت تک ہے جب تک کہ آدمی اندھا ہے

چشمِ دل اندکے چو گردد باز سرد گردد بر آدمی ہمہ آز

chashme dil aNdkey choo gardad baaz sard gardad bar aadami hame aaz

لیکن جب دل کی آنکھ تھوڑی سی بھی کھل جائے تو آدمی کی تمام حرص ٹھنڈی پڑ جاتی ہے

اے رسن ہائے آز کردہ دراز　　زیں ہوس ہا چرا نیائی باز

ay rasan-haa'ey aaz kardeh daraaz　　zeeN hawas-haa cheraa nayaa'i baaz

اے وہ کہ جس نے لالچ کی رسیاں لمبی کر رکھی ہیں کیوں تو ان ہوس پرستیوں سے باز نہیں آتا

دولتِ عمر دمبدم بزوال　　تُو پریشاں بفکرِ دولت و مال

daulate 'omr dam be dam bazawaal　　too preeshaaN befikre daulato maal

عمر کی دولت ہر گھڑی گھاٹے میں ہے لیکن تو مال و دولت کی فکر میں پریشان ہے

خویش و قوم و قبیلہ پُر ز دغا　　تُو بُریدہ برائے شاں ز خُدا

kheesho qaumo qabeeleh por ze daghaa　　too boreedeh baraa'ey shaaN ze khodaa

رشتہ دار، قوم اور کنبہ سب دھوکے باز ہیں لیکن تو نے ان کی خاطر خدا سے تعلق توڑ رکھا ہے

ایں ہمہ را بکشتنت آہنگ　　گہ بصُلحت کشند و گاہ بہ جنگ

eeN hame raa bakoshtanat aahaNg　　gah basolhat koshaNd wa gaah be jaNg

ان سب کا ارادہ تیرے قتل کرنے کا ہے کبھی تو یہ صلح سے مارتے ہیں اور کبھی لڑ کر

خاک بر رشتۂ کہ پیوندت　　بگسلاند ز یار دل بندت

khaak bar reshte'ee ke paiwaNdat　　begsalaanad ze yaare dil baNdat

اس رشتہ پر لعنت ہے جو تیرے پیوند کو تیرے دلی دوست سے تڑوائے

ہست آخر باآں خدا کارت　　نہ تو یارِ کسے نہ کس یارت

hast aakher ba-aaN khodaa kaarat　　na too yaare kase na kas yaarat

آخر اُسی خدا سے تجھے کام پڑے گا (ورنہ) نہ تو تُو کسی کا یار ہے اور نہ کوئی تیرا یار ہے

قدمِ خود بنہ بخوفِ اتم   تا روی از جہاں بصدقِ قدم

qadame khod beneh bekhaufe atam   taa rawi az jahaaN basidqe qadam

اپنا قدم نہایت خوف کے ساتھ رکھ تاکہ تو اس دنیا سے صدق قدم کے ساتھ جائے

تا خدات محبِّ خود سازد   نظرِ لطف بر تو* اندازد

taa khodaa-at moheb-be khod saazad   nazare lotf bar too aNdaazad

تا کہ خدا تجھے اپنا دوست بنالے اور تجھ پر مہربانی کی نظر ڈالے

بادہ نوشی ز عشق و زاں بادہ   مست باشی و بے خود افتادہ

baadeh nooshi ze 'ishq wa zaaN baadeh   mast baashi wa bekhod oftaadeh

اور تو عشق کی شراب پئے اور اس شراب سے مست اور مدہوش پڑا رہے

نیست ایں جائےگہ مقام مدام   ہوش کُن تا نہ بد شود انجام

neest eeN jaa'ey-gah moqaame modaam   hoosh kon taa na bad shawad aNjaam

یہ جگہ ہمیشہ رہنے کا مقام نہیں ہے۔ خبردار ہو جا تا خاتمہ بُرا نہ ہو

مہر آں زندہ نورت افزاید   مہر ایں مُردگان چہ کار آید

mehr-aaN ziNdeh noorat afzaayad   mehre eeN mordagaaN cheh kaar aayad

اُس زندہ کی محبت تیرے نور کو بڑھائے گی۔ ان مُردوں کی محبت بھلا کس کام آئے گی

لُقمہ و معدہ و سر و دستار   سر بسر ہست بخششِ دادار

loqmeh wa me'deh-o saro dastaar   sar basar hast bakhsheshe daadaar

کھانا، معدہ، سر اور دستار سب کی سب خدا کی بخششیں ہیں

---

*حاشیہ: براہین احمدیہ میں سہوِ کتابت سے بر نو پڑھا جا رہا ہے۔

حقِّ باری شناس و شرم بدار　　پیش زاں کز جہاں بہ بندی بار

haq-qe baari shenaas wa sharm bedaar　　peesh zaaN kaz jahaaN be baNdi baar

خالق کا حق پہچان اور شرم کر اس سے پہلے کہ تو دنیا سے رخصت ہو

رو ازو از چہ رو بگردانی　　سگ وفا مے کند تو انسانی

roo azoo az cheh roo begardaani　　sag wafaa mey konad too insaani

کیوں تو اُس سے منہ پھیرتا ہے۔ کتا بھی وفا کرتا ہے تُو تو آدمی ہے

ترس باید ز قادرِ اکبر　　ہر کہ عارف ترست ترساں تر

tars baayad ze Qaadere Akbar　　har ke 'aaref tarast tarsaaN tar

قدرت والے خدائے برتر سے خوف چاہیے جو زیادہ خداشناس ہے وہی زیادہ ڈرتا ہے

فاسقاں در سیاہ کاری اند　　عارفاں در دعا و زاری اند

faaseqaaN dar seyaah kaari aNd　　'aarefaaN dar do'aa-o zaari aNd

بدکار لوگ بُرے کاموں میں مشغول ہیں عارف لوگ دعا اور زاری میں مصروف ہیں

اے خُنک دیدۂ کہ گریانش　　اے ہمایوں دلے کہ بریانش

ay khonok deedeh'ee ke geryaanash　　ay homaayooN diley ke beryaanash

اس کے لئے رونے والی آنکھ بہت خوش نصیب ہے۔ اس کے لئے جلنے والا دل بہت مبارک ہے

اَے مُبارک کسیکہ طالبِ اوست　　فارغ از عمر و زید با رُخِ دوست

ay mobarak kaseeke taalebe oost　　faaregh az 'omr-o zaid baa rokhe doost

بابرکت ہے وہ جو اُس کا طالب ہے اور عمر و زید کے خیال سے الگ ہو کر اس کے حضور میں رہتا ہے

هر کہ گیرد رہِ خُدائے یگاں　　آں خدایش بس‌ست در دو جہاں

har ke geerad rahe khodaa'ey yagaaN　　aaN khodaayash basast dar do jahaaN

جو بھی خدائے واحد کا راستہ اختیار کرے گا اُس کا وہ خدا (اس کے لئے) دونوں جہانوں میں کافی ہے

لاجرم طالبِ رضائے خُدا　　بگسلد از ہمہ برائے خُدا

laa-jaram taalebe razaa'ey khodaa　　begsalad az hame baraa'ey khodaa

یہ پکی بات ہے کہ خدا کی رضا کا طالب خدا کے لئے ہر ایک سے قطع تعلق کر لیتا ہے

شیوہ اش مے شود فدا گشتن　　بہرِ حق ہم ز جاں جُدا گشتن

sheeweh ash mey shawad fidaa gashtan　　behre haq, ham ze jaaN jodaa gashtan

اُس کا مذہب تو یار پر قربان ہو جانا اور خدا کے لئے اپنی جان سے جدا ہونا ہے

در رضائے خدا شدن چُوں خاک　　نیستی و فنا و استہلاک

dar razaa'ey khodaa shodan chooN khaak　　neesti wa fanaa-o istehlaak

خدا کی رضا میں خاک ہو جانا اور نیستی اور فنا اور ہلاکت کا طالب ہونا

دل نہادن در آنچہ مرضئ یار　　صبر زیرِ مجارئی اقدار

dil nehaadan dar aaNche marzi'ee yaar　　sabr zeere majaari'ee aqdaar

جو یار کی مرضی ہو اُس پر راضی ہونا اور جاری شدہ قضا و قدر پر صبر کرنا

تو بحق نیز دیگرے خواہی　　ایں خیال‌ست اصل گمراہی

too bahaq neez deegrey khaahi　　eeN kheyaalst asle gomraahi

تو خدا کے ساتھ اوروں کو بھی چاہتا ہے بس یہی خیال گمراہی کی جڑ ہے

گر دہندت بصیرت و مردی   از ہمہ خلق سوئے حق گردی

az hame khalq, soo'ey haq gardi   gar dahaNdat baseerato mardi

اگر تجھ میں عقل اور دلیری ہوتو تُو صرف خدا ہی کی طرف متوجہ رہے

در حقیقت بس ست یار یکے   دل یکے جاں یکے نگار یکے

del yekey, jaaN yekey, negaar yekey   darhaqeeqat basast yaar yekey

درحقیقت محبوب ایک ہی کافی، ہے کیونکہ دل بھی ایک ہوتا ہے اور جان بھی ایک اس لئے محبوب بھی ایک ہونا چاہیے

ہر کہ او عاشقِ یکے باشد   ترک جاں پیشش اندکے باشد

tarke jaaN peeshash aNdkey baashad   har ke oo 'aashiqe yekey baashad

جو ایک ہی ہستی کا عاشق ہوگا جان دینا اس کے لئے معمولی بات ہوگی!

کُوئے او باشدش زِ بُستاں بہ   روئے او باشدش ز ریحاں بہ

roo'ey oo baashdash ze raihaaN bih   koo'ey oo baashdash ze bostaaN bih

اُس کا کوچہ اُسے باغ سے زیادہ اچھا لگتا ہے اور اُس کا منہ پھول سے زیادہ اسے پسند ہوتا ہے

ہرچہ دلبر بدو کُند آں بہ   دیدنِ دلبرش ز صد جاں بہ

deedane dilbarash ze sad jaaN bih   har cheh dilbar badoo konad aaN bih

معشوق جو بھی سلوک اس کے ساتھ کرے وہی بہتر ہوتا ہے اپنے دلبر کا دیکھنا اُسے سو جان سے بڑھ کر ہوتا ہے

پا بہ زنجیر پیشِ دلدارے   بہ ز ہجراں و سیرِ گلزارے

bih ze hijraano saire golzaarey   paa be zaNjeer peeshe dildaarey

اپنے دلدار کے سامنے پابہ زنجیر ہونا اس کے لئے اس جدائی سے بہتر ہے جس میں گلزار کی سیر ہو

ہر کہ دارد یکے دلآرامے   جز بوصلش نیابد آرامے

joz bawaslash nayaabad aaraamey   har ke daarad yekey dilaaraamey

جس شخص کا ایک ہی دل آرام ہے تو اُسے سوائے اُس کے وصل کے آرام ہی نہیں آتا

شب بہ بستر تپد ز فرقتِ یار   ہمہ عالم بخواب و او بیدار

hame 'aalam bekhaab wa oo beedar   shab be bistar tapad ze forqate yaar

رات بھر وہ دوست کی جدائی میں بستر پر تڑپتا ہے سب دنیا سوتی ہے وہ جاگ رہا ہوتا ہے

تا نہ بیند صبُوری اش ناید   ہر دمش سیلِ عشق برُباید

har damash saile 'ishq berobaayad   taa na beenad sabooriash naayad

جب تک اُسے نہ دیکھ لے اُسے صبر نہیں آتا ہر لحظہ محبت کا سیلاب اُسے بہائے لئے جاتا ہے

در دلِ عاشقاں قرار کُجا   توبہ کردن ز روئے یار کُجا

taube kardan ze roo'ey yaar kojaa   dar dile 'aashiqaaN qaraar kojaa

عاشقوں کے دل کو بھلا آرام کہاں! یار کے دیدار سے توبہ کرنا چہ معنی دارد!

حُسنِ جاناں بگوشِ خاطر شاں   گفت رازے کہ گفتنش نتواں

goft raazey ke goftanash natowaaN   hosne jaanaaN begooshe khaatere shaaN

محبوب کے حُسن نے اُن کے دل کے کان میں ایک ایسا راز کہہ دیا ہے جو بیان نہیں ہوسکتا

ہم چنین ست سیرتِ عُشّاق   صدق ورزاں بایزدِ خلّاق

sidq warzaaN, ba-eezade khal-laaq   ham choneenast seerate 'oshshaaq

عاشقوں کی سیرت ایسی ہوا کرتی ہے کہ وہ خدا کے ساتھ سچائی کا معاملہ رکھتے ہیں

جاں منوّر بشمعِ صدق و یقیں　　نورِ حق تافتہ بلوحِ جبیں

jaaN monaw-war besham'e sidqo yaqeeN　　noore haq taafteh belauhe jabeeN

اُن کی جان سچائی کی شمع سے روشن ہوتی ہے اور نورِ حق اُن کی پیشانی سے پھوٹ پھوٹ کر نکلتا ہے

کامِ یابان و زیں جہاں ناکام　　زِیرکاں دُورتر پریدہ ز دام

kaameyaabaan wa zeeN jahaaN naakaam　　zeerakaaN doortar preedeh ze daam

یہ بامراد ہیں مگر دنیا سے نامراد بہت عقلمند ہیں کیونکہ دنیا کے جال سے اُڑ کر دور چلے گئے ہیں

از خود و نفسِ خود خلاص شُدہ　　مہبطِ فیضِ نورِ خاص شُدہ

az khodo nafse khod khalaas shodeh　　mahbate faize noore khaas shodeh

اپنے آپ سے اور اپنے نفس سے رہائی پا گئے اور خاص نور کے فیضان کا مقام بن گئے

در خداوندِ خویش دل بستہ　　باطن از غیر یار بگسستہ

dar khodaawaNde kheesh dil basteh　　baaten az ghaire yaar begsaste

اپنے خدا سے دل لگالیا اور ماسوا اللہ سے دل چھڑالیا

پاک از دخلِ غیر منزلِ دل　　یار کردہ بجان و دل منزل

paak az dakhle ghair manzile dil　　yaar kardeh bajaano dil manzil

غیر کی مداخلت سے اُن کا دل پاک ہے دوست نے اُن کے دل و جان میں اپنا ٹھکانا بنالیا ہے

دین و دنیا بکارِ او کردند　　بر درش اوفتادہ چو گردند

deeno donyaa bakaare oo kardaNd　　bar darash ooftaadeh chau gardaNd

انہوں نے اپنے دین و دنیا دوست کے لئے وقف کر دیئے اور اُس کے دروازہ پر خاک کی طرح پڑے ہوئے ہیں

ریزہ ریزہ شُد آبگینۂ شاں   بُوئے دلبر دمد ز سینۂ شاں

reeze reeze shod aabgeene'ee shaaN   boo'ey dilbar damad, ze seene'ee shaaN

اُن کا شیشہ چُور چُور ہوگیا اور اُن کے سینہ سے دلبر کی خوشبو نکل رہی ہے

نقشِ ہستی بشست جلوۂ یار   سر زد آخر ز جیب دل دلدار

naqshe hasti beshost jalwe'ee yaar   sarzad aakher ze jaibe dil dildaar

یار کی تجلی نے ان کی ہستی کا نقش دھوڈالا آخر دل کے گریبان سے دلدار نے سر نکالا

گر بر آرند شعلہ ہائے درُوں   دود خیزد ز تُربتِ مجنوں

gar bar aaraNd sho'le-haa'ey dorooN   dood kheezad ze torbate majnooN

اگر اپنے اندرونی شعلوں کو ظاہر کردیں تو مجنوں کی قبر سے دُھواں نکلنے لگے

نے ز سر ہوش نے ز پا خبرے   در سرِ دلستاں بخاک سرے

ne ze sar hoosh ne ze paa khabarey   dar sare delsetaaN bekhaak sarey

انہیں اپنے سر پیر کا ہوش نہیں معشوق کے خیال میں خاک پر سر رکھے ہوئے ہیں

ہر کسے را بخود سروکارے   کار دل دادگاں بدلدارے

har kase raa bekhod sarokaarey   kaare dildaadgaaN bedildaarey

ہر شخص کو اپنے کام سے کام ہوتا ہے مگر عاشقوں کو صرف دلدار سے غرض ہوتی ہے

ہر کسے را بعزّتِ خود کار   فکرِ ایشاں ہمہ بعزّتِ یار

har kase raa be'izzate khod kaar   fikre eeshaaN hame be'izzate yaar

ہر شخص کو اپنی عزت کا خیال رہتا ہے مگر اُن کا سب فکر یار کی عزت کے لئے ہے

تو سرِ خویش تافتہ از دیں　　حاصلِ روزگارِ تو ہمہ کیں

haasile roozgaare too hame keeN　　too sare kheesh taafte az deeN

تونے اپنا سر دین کی طرف سے پھیر لیا ہے تیری زندگی کا ماحصل صرف عداوت ہے

در عناد و فساد افتادہ　　داد و دانش ز دستِ خود دادہ

daado daanish ze daste khod daadeh　　dar 'inaado fassaad oftaadeh

تُو تو جھگڑے اور فساد میں پڑا ہوا ہے اور انصاف اور عقل کو جواب دے رکھا ہے

سر کشیدہ بناز و کبر و ریا　　واز تدیّن نہادہ بیروں پا

waz taday-yon nehaadeh bairooN paa　　sar kasheedeh banaazo kibro reyaa

فخر اور تکبر اور ریا سے اکڑ رہا ہے اور دینداری کی حد سے باہر نکل گیا ہے

چوں خدات نداد نورِ دروں　　عقل و ہوشِ تو جملہ گشت نگوں

'aqlo hooshe too jomle gasht negooN　　chooN khodaa-at nadaad noore dorooN

چونکہ خدا نے تجھے دل کا نور نہیں دیا اس لئے تیرے عقل و ہوش سب الٹے ہو گئے

کفر گوئی عبادت انگاری　　فسق ورزی ثواب پنداری

fisq warzi sawaab piNdaari　　kofr goo'i 'ibaadat aNgaari

تو کفر بکنے کو عبادت سمجھتا ہے اور بدکاری کو ثواب جانتا ہے

صد حجابت بچشمِ خویش فرا　　باز گوئی کہ آفتاب کُجا

baaz goo'i ke aaftaab kojaa　　sad hejaabat, bechashme kheesh faraa

تیری آنکھ کے سامنے سَو پردے پڑے ہیں پھر پوچھتا ہے کہ سورج کہاں ہے

پردہ بردار تا بہ بینی پیش جانِ ما سوختی بکوریِ خویش

jaane maa sookhti bekoori'ee kheesh   pardeh bardaar taa be-beeni peesh

پردہ اٹھا تا کہ تجھے سامنے کی چیز نظر آئے تو نے اپنے اندھے پن سے ہمارا دل جلا دیا

تافتی سر ز منعمِ منّان ایں بود شُکرِ نعمت اے نادان

eeN bowad shukre ne'mat ay naadaan   taafti sar ze mon'eme Mannan

مُنعم اور منّان خدا سے تو نے سر پھیر لیا اے بیوقوف کیا اسی کا نام شکر نعمت ہے؟

دل نہادن دریں سراچۂ دوں عاقبت مے کُند ز دیں بیروں

'aaqebat mey konad ze deeN bairooN   dil nehaadan dareeN saraache'ee dooN

اس ذلیل سرائے سے دل لگانا آخر کار آدمی کو دین سے خارج کر دیتا ہے

ترکِ کُوئے حق از وفا دُورست دل بغیرے مدِہ کہ غیّورست

dil beghairey madeh ke ghoy-yoorast   tarke koo'ey haq az wafaa doorast

خدا کے کوچہ کو چھوڑ دینا وفاداری سے بعید ہے غیر سے دل نہ لگا کیونکہ خدا بڑا غیرت مند ہے

دانی و باز سرکشی از وے ایں چہ بر خود ستم کُنی ہے ہے

eeN che bar khod setam koni hai hai   daani'o baaz sarkashi az wai

تو جان بوجھ کر اُس سے سرکشی کرتا ہے ہائے افسوس! تو اپنے اوپر کیسا ظلم کر رہا ہے

ہر چہ غیرے خُدا بخاطرِ تُست آں بُتِ تُست اے بایماں سُست

aaN bote tost ay baemaaN sost   har che ghaire khodaa bekhaatere tost

خدا کے سوا جو بھی تیرے دل میں ہے اے کمزور ایمان والے وہی تو تیرا بُت ہے

پُرحذر باش زیں بُتانِ نہاں　　دامنِ دل ز دستِ شاں بِرہاں

por hazar baash zeeN botaane nehaaN　　daamane dil ze daste shaaN berahaaN

ان مخفی بتوں سے ڈرتا رہ اور اُن کے ہاتھ سے اپنے دل کا دامن چھڑالے

چیست قدرِ کسے کہ شرکش کار　　چُوں زنِ زانیہ ہزارش یار

cheest qadre kase ke shirkash kaar　　chooN zane zaani'e hazaarash yaar

اُس شخص کی کیا قدر ہے جس کا کام شرک ہو اور بدکار عورت کی طرح اُس کے ہزاروں یار ہوں

صدق مے ورز و صدق پیشہ بگیر　　جانبِ صدق را ہمیشہ بگیر

sidq mey warzo sidq peesheh begeer　　jaanebe sidq raa hameesheh begeer

صدق اختیار کر اور صدق کو اپنا پیشہ بنالے اور ہمیشہ صدق کا پہلو اختیار کر

دیدۂ تو بصدق بکشاید　　یارِ رفتہ بصدق باز آید

deedeh'ee too besidq bekoshaayad　　yaare rafte be sidq baaz aayad

راستبازی کے باعث تیری آنکھ کھل جائے گی اور گمشدہ دوست صدق کی بدولت واپس آئے گا

صادق آن ست کو بقلبِ سلیم　　گیرد آں دیں کہ ہست پاک وقویم

saadiq aanast koo beqalbe saleem　　geerad aaN deeN ke hast paako Qaweem

سچا وہ ہے جو نیک دل کے ساتھ اُس دین کو اختیار کرتا ہے جو پاک اور مضبوط ہو

دینِ پاک ست ملّتِ اسلام　　از خُدائے کہ ہست علمش تام

deene paakast millate Islaam　　az khodaa'ey ke hast 'ilmash taam

پاک دین صرف اسلام کا دین ہے اور یہ اُس خدا کی طرف سے ہے جس کا علم کامل ہے

زیں کہ دیں از برائے آں باشد　　　کہ ز باطل بحق کشاں باشد

zeeN ke deeN az baraa'ey aaN baashad　　　ke ze baatel bahaq kashaaN baashad

چونکہ دین اس لئے ہوتا ہے کہ باطل سے چھڑا کر حق کی طرف کھینچ کر لے جائے

ویں صفت ہست خاصۂ فرقاں　　　ہر اصولش موثّق از بُرہاں

weeN sefat hast khaase'ee forqaaN　　　har osoolash mo'as-saq az borhaaN

تو یہ بات قرآن کا خاصہ ہے اور اس کا ہر اصول دلیل سے ثابت ہے

با براہینِ روشن و تاباں　　　مے نماید رہِ خدائے یگاں

baa baraaheene raushano taabaaN　　　mey nomaayad rahe khodaa'ey yagaaN

وہ روشن اور چمکدار دلائل کے ساتھ خدائے واحد کا راستہ دکھاتا ہے

من گر امروز سیم داشتمے　　　آں بَراہیں بزر نگاشتمے

man gar imrooz seem daashtamey　　　aaN baraaheen bezar negaashtamey

اگر آج میرے پاس روپیہ ہوتا تو ان دلائل کو سونے (کے پانی) سے لکھتا

اللہ اللہ چہ پاک دیں ست ایں　　　رحمتِ ربِّ عالمین ست ایں

Allah Allah che paak deenast eeN　　　rahmate Rabbe 'aalameenst eeN

اللہ اللہ! یہ کیسا پاک مذہب ہے جو سراسر ربّ العالمین کی رحمت ہے

آفتابِ رہِ صواب ست ایں　　　بخدا بہ ز آفتاب ست ایں

aaftaabe rahe sawaabast eeN　　　bakhodaa bih ze aaftaabast eeN

یہ راہِ راست کا سورج ہے۔ خدا کی قسم یہ دین سورج سے بھی بہتر ہے

مے بر آرد ز جہل و تاریکی سوئے انوارِ قرب و نزدیکی

mey bar aarad ze jahlo taareeki soo'ey anwaare qorbo nazdeeki

جہالت اور اندھیرے سے نکال کر قرب و وصل کے انوار کی طرف لاتا ہے

مے نماید بطالباں رہِ راست راستی موجبِ رضائے خُداست

mey nomaayad betaalebaaN rahe raast raasti moojebe razaa'ey khodaast

طالبوں کو راہِ راست دکھاتا ہے اور راستی خدا کی رضا کا موجب ہے

گر ترا ہست بیم آں دادار بہ پذیر و ز خَلق بیم مدار

gar toraa hast beeme aaN daadaar be pazeer wa ze khalq beem madaar

اگر تجھے خدا کا خوف ہے تو مذہب اسلام کو قبول کر اور لوگوں سے مت ڈر

چُوں بود بر تو رحمتِ آں پاک دیگر از لعن وطعن خلق چہ باک

chooN bowad bar too rahmate aaN paak deegar az la'no ta'ne khalq che baak

جب اُس خدائے پاک کی رحمت تجھ پر ہو تو پھر تجھے مخلوق کی لعنت اور طعنوں سے کیا ڈر ہے

لعنتِ خلق سہل و آسان ست لعنت آن ست کو ز رحمان ست

la'nate khalq sehlo aasaanast la'nat aanast koo ze Rahmaanast

خلقت کی لعنت آسان اور سہل ہے دراصل لعنت وہ ہے جو خدا کی طرف سے پڑتی ہے

(براہینِ احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 124 تا 128)

(7)

قُرآن کریم

ہست فرقاں آفتابِ علم و دیں   تا برندت از گماں سُوئے یقیں

hast forqaaN aaftaabe 'ilmo deeN   taa baraNdat az gomaaN soo'ey yaqeeN

قرآن مجید علم اور دین کا سورج ہے اور وہ تجھے شک سے یقین کی طرف لے جائے گا

ہست فرقاں از خدا حبل المتیں   تا کشندت سوئے ربّ العالمیں

hast forqaaN az khodaa hab-lol-mateeN   taa kashaNdat soo'ey Rab-bol-'aalameeN

قرآن خدا کی مضبوط رسی ہے اور وہ تجھے ربّ العالمین کی طرف کھینچ کر لے جائے گی

ہست فرقاں روزِ روشن از خدا   تا دہندت روشنئ دیدہ ہا

hast forqaaN rooze raushan az khodaa   taa dehaNdat raushani'e deede-haa

قرآن خدا کی طرف سے ایک روشن دن ہے تا کہ تجھے (روحانی) آنکھوں کی روشنی بخشے

حق فرستاد ایں کلامِ بے مثال   تا رسی در حضرتِ قُدس و جلال

haq feristaad eeN kalaame be-misaal   taa rasi dar hazrate qodso jalaal

خدا نے اس بے نظیر کلام کو اس لئے بھیجا ہے تا کہ تو اس پاک اور ذوالجلال کی درگاہ میں پہنچ جائے

داروئے شک است الہامِ خدائے   کاں نماید قدرتِ تام خُدائے

daaroo'e shakast ilhaame khodaa'ey   kaaN nomaayad qudrate taame khodaa'ey

خدا تعالیٰ کا الہام شک کی دوا ہے کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کی کامل قدرت کو ظاہر کرتا ہے

ہر کہ رُوئے خود ز فرقاں درکشید　　جانِ او رُوئے یقیں ہرگز نہ دید

har ke roo'ey khod ze forqaaN dar kasheed　　jaane oo roo'ey yaqeeN hargiz nadeed

جس نے قرآن سے روگردانی اختیار کی اُس نے یقین کا منہ ہرگز نہیں دیکھا

جان خود را مے کُنی در خود روی　　باز میمانی ہماں کول و غوی

jaane khod raa mey koni dar khod rawi　　baaz meymanni hamaaN kaul-o ghawi

تو خودرائی کی وجہ سے اپنی جان کو ہلاک کرتا ہے مگر پھر بھی ویسا ہی احمق اور گمراہ رہتا ہے

کاش جانت میلِ عرفاں داشتے　　کاش سعیت تخمِ حق را کاشتے

kaash jaanat meil-e 'irfaaN daashtey　　kaash sa'yat tokhme haq raa kaashtey

کاش تیرا دل معرفت الٰہی حاصل کرنے کی رغبت رکھتا کاش تیری کوشش سچائی کا بیج بوتی

خود نِگہ کُن از سرِ انصاف و دیں　　از گماں ہا کے شود کارِ یقیں

khod negah kon az sare insaafo deeN　　az gomaaN-haa kai shawad kaare yaqeeN

تو آپ انصاف وعدل سے غور کر کہ گمان کس طرح یقین کا کام دے سکتا ہے!

ہر کہ را سُویش درے بکشودہ است　　از یقیں نے از گماں ہا بودہ است

har ke raa sooyash dare bekshoodeh ast　　az yaqeeN ne az gomaaN-haa boode ast

جس کا دروازہ خدا کی طرف کھل گیا وہ یقین کی وجہ سے کھلا ہے نہ کہ شبہات کی وجہ سے

قدرِ فرقاں نزدت اے غدّار نیست　　ایں ندانی کت جز از وے یار نیست

qadre forqaaN nazdat ay ghad-daar neest　　eeN nadaani kit joz az wai yaar neest

اے غدار! تو قرآن کی قدر کو نہیں جانتا تجھے کیا پتہ کہ اس جیسا تیرا کوئی اور مونس نہیں

وحیِ فرقاں مُردگاں را جاں دہد صد خبر از کوچۂ عرفاں دہد

sad khabar az kooche'ee 'irfaN dehad   wahi'e forqaaN mordagaaN raa jaaN dehad

قرآن کی وحی مُردوں میں جان ڈالتی ہے اور معرفتِ الٰہی کی سینکڑوں باتیں بتاتی ہے

از یقیں ہا مے نماید عالمے کاں نہ بیند کس بصد عالم ہمے

kaaN na beenad kas basad 'aalam hame   az yaqeeN-haa mey nomaayad 'aalamey

اور یقینی علوم کا ایسا جہان دکھاتی ہے جو کوئی سو جہانوں میں بھی نہیں دیکھ سکتا

(براہینِ احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 160)

8

ضرورتِ الہام

اے در انکار ماندہ از الہام　　کرد عقلِ تو عقل را بدنام

ay dar inkaar maaNde az ilhaam　　kard 'aqle too 'aql raa badnaam

اے وہ شخص جو الہام کا منکر ہے تیری سمجھ نے تو عقل و دانش کو بھی بدنام کر دیا

از خدا رو بخویش آوردی　　ایں چہ آئین و کیش آوردی

az khodaa roo bakheesh aawordi　　eeN che aa'eeno keesh aawordi

خدا کو چھوڑ کر تو نفس پرستی میں مبتلا ہو گیا۔ بھلا یہ کونسا مذہب اور طریقہ ہے

تا نہ کس سر ز خویشتن تابد　　رازِ توحید را چہ ساں یابد

taa na kas sar ze kheeshtan taabad　　raaze tauheed raa che saaN yaabad

جب تک کوئی شخص تکبر کو نہیں چھوڑتا تب تک وہ توحید کا راز کس طرح پا سکتا ہے

تا نہ بر فرقِ نفس پا بزنی　　کے بہ پاک و پلید فرق کُنی

taa na bar farqe nafs paa bezani　　kai be paako paleed farq koni

جب تک تو اپنے نفس کو کچل نہیں دیتا تب تک پاک اور ناپاک میں کس طرح فرق کر سکتا ہے

ہر کہ شد تابعِ کلامِ خدا　　رست از اتّباعِ حرص و ہَوا

har ke shod taabe'e kalaame khodaa　　rast az it-tebaa'e hirso hawaa

جو شخص خدا کے کلام کا فرمانبردار ہو گیا وہ حرص و ہوا کی پیروی سے آزاد ہو گیا

از خود و نفسِ خود خلاص شده　　مہبطِ فیض نورِ خاص شده

az khodo nafse khod khalaas shodeh　　mahbate faize noore khaas shodeh

اپنے آپ اور اپنے نفس سے اُس نے رہائی پائی اور نور خداوندی کے فیض کا مظہر بن گیا

برتر از رنگِ ایں جہاں گشتہ　　آنچہ ناید بوہم آں گشتہ

bar-tar az raNge eeN jahaaN gashte　　aaNche naayad bawahm aaN gashte

وہ اِس دنیا کے رنگ سے اونچا ہو گیا اور ایسا بن گیا کہ اُس کا درجہ خیال میں بھی نہیں آ سکتا

ما اسیرانِ نفسِ امّارہ　　بے خدائیم سخت ناکارہ

maa aseeraane nafse ammaareh　　be khodaa'eem sakht naakaareh

ہم جو نفس امّارہ کے قیدی ہیں خدا کے بغیر ہم بالکل ہی ناکارہ ہیں

تا میاں بست وحئ حق برشاد　　اے بسا عقدہائے ما کہ کشاد

taa miaaN bast wahi'e haq barashaad　　ay basaa 'oqd-haa'ey maa ke koshaad

جب سے خدا کی وحی ہماری ہدایت کے لئے تیار ہوئی ہمارے بہت سے عقدے حل ہو گئے

نہ شود از تو کارِ ربّانی　　آسیائے تہی چہ گردانی

na shawad az too kaare rab-baani　　aasiyaa'ey tehi che gardaani

جو خدا کا کام ہے وہ تجھ سے نہیں ہو سکتا۔ خالی چکی تُو کیا گھما رہا ہے

تو و علمِ تو ما و علمِ خدا　　فرق بیں از کجاست تا بکجا

too wa 'ilme too maa'o 'ilme khodaa　　farq beeN az kojaast taa bakojaa

تو اور تیرا علم ایک طرف ہے۔ ہم اور خدا کا علم ایک طرف اب دیکھ لے کہ دونوں میں کیا فرق ہے

آں یکے را نگارِ خویش بہ بر   دیگرے چشمِ انتظار بہ در

aaN yekey raa negaare kheesh be bar   deegrey chashme intezaar be dar

ایک وہ ہے جس کا معشوق اُس کی بغل میں ہے دوسرا وہ ہے جس کی آنکھ انتظار میں دروازے پر لگی ہوئی ہے

آں یکے ہمنشیں بہ مہ رُوئے   دیگرے ہرزہ گرد در کُوئے

aaN yekey hamnasheeN be mah roo'ey   deegrey harzeh gard dar koo'ey

ایک وہ شخص ہے جو اپنے محبوب کے پاس بیٹھا ہے دوسرا وہ ہے جو گلی میں آوارہ پھر رہا ہے

آں یکے کام یافتہ بہ تمام   دیگرے سوختہ بفکرتِ کام

aaN yekey kaam yaafte be tamaam   deegrey sookhte befikrate kaam

ایک وہ ہے جس نے اپنا مقصد پالیا۔ دوسرا وہ ہے جو اپنا مقصد پانے کی فکر میں جل رہا ہے

عارت آید ز عالمِ اسرار   خود زِ خود دم زنی زہے پندار

'aarat aayad ze 'aalame asraar   khod ze khod dam zani zahey piNdaar

تجھے عالم اسرار سے شرم آنی چاہیے تو اپنی عقل پر فخر کرتا ہے۔ تیرے تکبر پر افسوس

ہمہ کارِ تو ناتمام افتاد   وہ چہ کارت بعقلِ خام افتاد

hame kaare too naa-tamaam oftaad   wah che kaarat be'aqle khaam oftaad

تیرا سارا کام نامکمل رہ گیا۔ ناقص عقل کے ساتھ تجھے کیسا بُرا واسطہ پڑا۔

(براہینِ احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 162 تا 163)

9

ترا عقلِ تو ہر دم پائے بند کبر میدارد
toraa 'aqle too har dam paa'ey baNde kibr mi daarad

برو عقلے طلب کن کت ز خود بینی بروں آرد
berau 'aqley talab kon kit ze khod beeni berooN aarad

تیری عقل ہر وقت تجھے تکبر میں گرفتار رکھتی ہے جا اور ایسی عقل تلاش کر جو تجھے خود بینی سے نجات دے۔

ہماں بہتر کہ ما آں علمِ حق از حق بیاموزیم
hamaaN bihtar ke maa aaN 'ilme haq az haq beyaamoozeem

کہ ایں علمے کہ ما داریم صد سہو و خطا دارد
ke eeN 'ilmey ke maa daareem sad sahwo khataa daarad

یہی بہتر ہے کہ ہم خدا کے علم کو خدا سے ہی سیکھیں کیونکہ جو علم ہمارے پاس ہے اُس میں سینکڑوں غلطیاں ہیں۔

کہ گوید بہتر از قولش گر او خاموش بنشیند
ke gooyad behtar az qaulash gar oo khaamoosh bensheenad

کہ گیرد دستت اے ناداں گر او دستِ تو بگذارد
ke geerad dastat ay naadaaN gar oo daste too begzaarad

اگر خدا خاموش رہے تو اُس سے بہتر بات کون کہہ سکتا ہے اگر وہ تجھے چھوڑ دے تو پھر کون تیری دستگیری کر سکتا ہے

برو قدرش بہ بیں وز حجتِ بے اصل دم درکش
berau, qadrash bebeeN waz hoj-jate be-asl dam darkish

کہ ایں حجت کہ می آری بلاہا بر سرت آرد
ke eeN hoj-jat ke mi aari balaa-haa bar sarat aarad

جا اور اُس کی قدر پہچان اور حجت بازی کو چھوڑ دے کیونکہ جو بات تو پیش کرتا ہے وہ تیرے سر پر مصیبتیں لائے گی

(براہینِ احمدیہ، روحانی خزائن جلد1 ص169)

(10)

قانونِ خدا

حاجتِ نُورے بود ہر چشم را   ایں چنیں اُفتاد قانونِ خدا

haajate noorey bowad har chashm raa   eeN choneeN oftaad qaanoone khodaa

ہر آنکھ کو روشنی کی ضرورت ہے خدا کا قانون ایسا ہی ہے

چشمِ بینا بے خورِ تاباں کہ دید   کے چنیں چشمے خداوند آفرید

chashme beenaa bekhore taabaaN ke deed   kai choneeN chashmey khodaawaNd aafareed

بغیر سورج دیکھنے والی آنکھ کس نے دیکھی؟ خدا نے ایسی آنکھ کب بنائی؟

چوں تو خود قانونِ قدرت بشکنی   پس چرا بر دیگراں سر میزنی

chooN too khod qanoone qudrat beshkani   pas cheraa, bar deegraaN sar mizani

جب تو خود ہی قانون قدرت کو توڑتا ہے۔ تو پھر تو دوسروں پر کیوں اعتراض کرتا ہے؟

آنکہ در ہر کار شد حاجت روا   چوں روا داری کہ نبود رہنما

aaNke dar har kaar shod haajat rawaa   chooN rawaadaari ke nabawad rehnomaa

وہ خدا جس نے انسان کی ہر ضرورت کو پورا کیا، کیا وہ مذہب کے بارے میں تیری رہنمائی نہ کرتا؟

آنکہ اسپ و گاؤ، خر را آفرید   تا رہد پُشتِ تو از بارِ شدید

aaNke asp-o gaa'o khar raa aafreed   taa rahad poshte too az baare shadeed

وہ جس نے گھوڑے، گائے اور گدھے کو پیدا کیا۔ تا کہ تیری پیٹھ کو سخت بوجھ سے نجات دے

چوں ترا حیراں گذارد در معاد   اے عجب تو عاقل و ایں اعتقاد

chooN toraa hairaaN gozaarad dar ma'aad   ay ajab too 'aaqelo eeN i'teqaad

وہ تجھ کو آخرت کے معاملہ میں کیوں پریشان چھوڑ دے تعجب ہے کہ عقلمند ہو کر تو یہ اعتقاد رکھتا ہے

چوں دو چشمت دادہ اند اے بیخبر   پس چرا پوشی یکے وقتِ نظر

chooN do chashmat daadeh aNd ay bekhabar   pas cheraa pooshi yekey waqte nazar

اے بے خبر جب تجھے دو آنکھیں دی گئی ہیں۔ پھر دیکھنے کے وقت ایک کو کیوں بند کر لیتا ہے

آنکہ زو ہر قدرتے گشتہ عیاں   قدرتِ گفتار چوں ماندے نہاں

aaNke zoo, har qodratey gashteh 'iyaaN   qodrate goftaar chooN maaNde nehaaN

وہ ذات جس سے ہر قسم کی قدرت ظاہر ہوئی تو بولنے کی قوت کس طرح مخفی رہ سکتی تھی

آنکہ شد ہر وصفِ پاکش جلوہ گر   پس چرا ایں وصف ماندے مُستتر

aaNkey shod har wasfe paakash jalwe gar   pas cheraa eeN wasf maaNdey mostatar

وہ ہستی جس کی ہر پاک صفت ظاہر ہوگئی۔ پھر اس کی یہ صفت کیونکر چھپی رہ سکتی تھی

ہر کہ او غافل بود از یادِ دوست   چارہ سازِ غفلتش پیغامِ اوست

har ke oo ghaafil bowad az yaade doost   chaareh saaze ghaflatash paighaame oost

ہر شخص جو خدا کی یاد سے غافل ہو۔ تو خدا کا پیغام ہی اس کی غفلت کا چارہ ساز ہوتا ہے

تو عجب داری ز پیغامِ خدائے   ایں چہ عقل و فکر تست اے خودنمائے

too 'ajab daari ze paighaame khodaa'ey   eeN che 'aqlo fikre tost ay khod nomaa'ey

تو خدا کے پیغام پر تعجب کرتا ہے۔ اے متکبر! یہ تیری عقل اور سمجھ کیسی ہے

لطفِ او چوں خاکیاں را عشق داد عاشقاں را چوں بیفگندے ز یاد

lotfe oo, chooN khaakiaaN raa 'ishq daad 'aasheqaaN raa chooN beyafgaNdey ze yaad

اُس کی مہربانی نے جب مٹی کے پتلے کو عشق بخشا۔ تو وہ اپنے عاشقوں کو کیونکر بھلا سکتا ہے

عشق چوں بخشید از لُطفِ اتم چوں نہ بخشیدے دوائے آں الم

'ishq chooN bakhsheed, az lotfe atam chooN na bakhsheedey dawaa'ey aaN alam

جب کامل مہربانی سے اُس نے محبت دی۔ تو پھر کیوں اس درد کی دوا نہ بخشا

خود چو کرد از عشقِ خود دلہا کباب چوں نہ کردے از سرِ رحمت خطاب

khod choo kard az 'ishqe khod dil-haa kabaab chooN na kardey az sare rahmat khetaab

جب خود ہی اُس نے اپنے عشق سے ہمارے دلوں کو کباب کر دیا تو پھر رحمت کے ساتھ ہم سے کلام کیوں نہ کرتا

دل نیارامد بجز گفتارِ یار گرچہ پیشِ دیدہا باشد نگار

dil neyaa-raamad bajoz goftaare yaar garche peeshe deed-haa baashad negaar

دل کو محبوب کے کلام کے سوا آرام نہیں ملتا۔ خواہ محبوب آنکھوں کے سامنے ہی ہو

پس چو خود دلبر بود اندر حجاب کے تواں کردن صبوری از خطاب

pas choo khod dilbar bowad aNdar hejaab kai towaaN kardan saboori az khetaab

لیکن جب محبوب خود ہی پردے میں ہو۔ تو کلام کے بغیر صبر کس طرح آ سکتا ہے

لیک آں داند کہ او دلدادہ است در طریقِ عاشقی افتادہ است

leek aaN daanad ke oo dildaadeh ast dar tareeqe 'aasheqi oftaadeh ast

مگر ان باتوں کو صرف وہ عاشق ہی جانتا ہے جو راہِ محبت کا واقف ہے

حُسن را با عاشقاں باشد سرے　　بے نظر ور کے بود خوش منظرے

hosn raa baa 'aasheqaaN baashad sarey　　be nazar war kai bowad khosh manzarey

حسن کا عاشقوں کے ساتھ تعلق ہوتا ہے اور کوئی حسین بغیر قدردان کے نہیں ہوتا

عاشق آں باشد کہ او گم از خود است　　در طریقِ عشق خود بینی بدست

'aasheq aaN baashad ke oo gom az khodast　　dar tareeqe 'ishq khod beeni badast

عاشق وہ ہوتا ہے جو اپنے آپ کو بھول جائے۔ طریقِ عشق میں (اپنے) آپ کو کچھ سمجھنا بُرا ہے

لیکن استیصال ایں کبر و خودی　　نیست ممکن جُز بوحیٔ ایزدی

leekan isteesaale eeN kibro khodi　　neest momken joz bewahi'e eezadi

لیکن اس تکبر اور خودی کا استیصال خدا تعالیٰ کی وحی کے بغیر ممکن نہیں

ہر کہ ذوقِ یارِ جانی یافت ست　　آں ز وحی آسمانی یافت ست

har ke zauqe yaare jaani yaaftast　　aaN ze wahi'e aasmaani yaaftast

جس نے اس دلی دوست کے وصل کا لُطف اُٹھایا۔ اُس نے صرف آسمانی وحی کی بدولت اٹھایا

عشق از الہام آمد در جہاں　　درد از الہام شد آتش فشاں

'ishq az ilhaam aamad dar jahaaN　　dard az ilhaam shod aatish feshaaN

عشق الہام ہی کی وجہ سے دنیا میں آیا اور درد نے بھی الہام ہی کی وجہ سے آتش فشانی کی

شوق و اُنس و اُلفت و مہر و وفا　　جملہ از الہام مے دارد ضیا

shauqo onso olfato mehro wafaa　　jomle az ilhaam mey daarad ziyaa

شوق، اُنس، اُلفت اور مہر و وفا۔ ان سب کی رونق الہام کی وجہ سے ہے

ہر کہ حق را یافت از الہام یافت   ہر رُخے کو تافت از الہام تافت

har ke haq raa yaaft az ilhaam yaaft   har rokhey koo taaft az ilhaam taaft

جس کسی نے خدا کو پایا الہام سے پایا۔ ہر ایک چہرہ جو چمکا وہ الہام سے چمکا

تو نۂ اہلِ محبّت زیں سبب   از کلامِ یار مے داری عجب

too na'i ehle mahab-bat zeeN sabab   az kalaame yaar mey daari 'ajab

تو محبت کے کوچہ کا واقف نہیں اس لئے کلام یار پر تعجب کرتا ہے

عشق می خواہد کلامِ یار را   رو بپرس از عاشق ایں اسرار را

'ishq mi khaahad kalaame yaar raa   rau bepors az 'aasheq eeN asraar raa

عشق تو دوست کے کلام کو چاہتا ہے جا اور عاشق سے اس راز کو پوچھ

ایں مگو کز درگہش دُوریم ما   ربطِ او با مُشتِ خاکِ ما کجا

eeN magoo kaz dargehash dooreem maa   rabte oo baa moshte khaake maa kojaa

یہ نہ کہہ کہ چونکہ ہم اُس کی درگاہ سے دور ہیں اس لئے اُس کا تعلق ہماری مُشتِ خاک سے نہیں ہوسکتا

داند آں مردے کہ روشن جاں بود   کیں طلب در فطرتِ انساں بود

daanad aaN mardey ke raushan jaaN bowad   keeN talab dar fitrate insaaN bowad

اس بات کو وہی جانتا ہے جو روشن ضمیر ہے کہ خدا کی طلب انسان کی فطرت میں داخل ہے

دل نمی گیرد تسلّی جُز خدا   ایں چنیں افتاد فطرت ز ابتدا

dil nami geerad tasal-li joz khodaa   eeN choneeN oftaad fitrat ze ibtedaa

خدا کے بغیر انسان کا دل تسلی نہیں پاتا۔ ابتدا سے آدمی کی یہی فطرت ہے

دِل ندارد صبر از قولِ نگار کاشتند ایں تخم از آغاز کار

dil nadaarad sabr az qaule negaar
kaashtaNd eeN tokhm az aaghaaze kaar

محبوب کے کلام کے سوا دل کو صبر نہیں آتا۔ ازل سے خدا نے یہ بیج اس کی فطرت میں بویا ہے

آنکہ انساں را چنیں فطرت بداد چوں کمالِ فطرتش دادے بباد

aaNke insaaN raa choneeN fitrat bedaad
chooN kamaale fitratash daadey bebaad

وہ خدا جس نے انسان کو ایسی فطرت دی وہ کس طرح اس کی فطرت کے اس کمال کو برباد کر دیتا

کارِ حق کے از بشر گردد ادا کے شود از کِرمکے کارِ خدا

kaare haq kai az bashar gardad adaa
kai shawad az kirmakey kaare khodaa

خدا کا کام انسان سے کیونکر ہو سکتا ہے۔ ایک کیڑے سے خدائی کام کب ہو سکتے ہیں

ما ہمہ جہلیم و او دانائے راز ما ہمہ کوریم و او را دیدہ باز

maa hame jahleem wa oo danaa'ey raaz
maa hame kooreem wa oo raa deedeh baaz

ہم سب جہل محض ہیں۔ اور وہی واقفِ اسرار ہے۔ ہم سب اندھے ہیں اور وہی ایک بینا ہے

با خدا ہم دعوئے فرزانگی سخت جہلست و رگِ دیوانگی

baa khodaa ham da'waa'ey farzaangi
sakht jahlast wa ragi diwaangi

خدا کے مقابل پر عقلمندی کا دعویٰ کرنا۔ سخت جہالت اور دیوانہ پن ہے

تافتن رو از خورِ تاباں کہ من خود برارم روشنی از خویشتن

taaftan roo az khore taabaaN ke man
khod baraaram raushni az kheeshtan

روشن سورج سے منہ پھیر لینا اس خیال سے کہ میں اپنے اندر سے آپ ہی روشنی نکال لوں گا

عالمے را کور کرداست ایں خیال سرنگوں افگندہ در چاہِ ضلال

'aalamay raa koor kardast eeN kheyaal
sarnegooN afgaNdeh dar chaahe zalaal

اس خیال نے ایک دنیا کو اندھا اور بہرا کر دیا ہے۔ اور انہیں گمراہی کے کنوئیں میں ڈال دیا ہے

ناز بر فطنت مکُن گر فطنتے ست در رہِ تو ایں خرد مندی بُتے ست

naaz bar fitnat makon gar fitnateest
dar rahe too eeN kheradmaNdi boteest

اگر کچھ عقل ہے تو اس عقل پر ناز نہ کر۔ تیرے راستے میں یہ عقل ایک بُت ہے

عقل کاں با کبر میدارند خلق ہست حُمق و عقل پندارند خلق

'aql kaaN baa kibr midaaraNd khalq
hast homqo 'aql pindaaraNd khalq

تکبر سے ملی ہوئی وہ عقل جو لوگ رکھتے ہیں محض بیوقوفی ہے۔ پھر بھی لوگ اسے عقل سمجھتے ہیں

کبر شہرِ عقل را ویراں کند عاقلاں را گمرہ و ناداں کند

kibr shehre 'aql raa weeraaN konad
'aaqelaaN raa gomraho naadaaN konad

تکبر عقل کے شہر کو ویرانہ کر دیتا ہے اور عقلمندوں کو گمراہ اور بیوقوف بنا دیتا ہے

آنچہ افزاید غرور و معجبی چوں رساند تا خدایت اے غوی

aaNche afzaayad ghorooro mo'jebi
chooN rasaanad taa khodaayat ay ghawi

جو چیز غرور اور تکبر کو بڑھاتی ہے اے گمراہ! وہ تجھے خدا تک کیونکر پہنچا سکتی ہے

خود روی در شرک اندازد ترا توبہ کُن از خود روی اے خودنما

khodrawi dar shirk aNdaazad toraa
taube kon az khodrawi ay khod nomaa

خودروی تجھے شرک میں ڈال دے گی اے ریاکار! خودروی سے توبہ کر

ہست مُشرک از سعادت دُور تر واز فیوضِ سرمدی مہجُور تر

hast moshrik az sa'aadat door-tar wa-az foyooze sarmadi mahjoor tar

مشرک سعادت سے بہت دور ہے۔اور خدا کی دائمی رحمتوں سے پرے پھینکا گیا ہے

از خدا باشد خدا را یافتن نے بہ مکر و حیلہ و تدبیر و فن

az khodaa baashad khodaa raa yaaftan ne be makro heele-o tadbeero fan

خدا کی مدد سے ہی خدا کو پا سکتے ہیں۔نہ کہ چالاکی، حیلہ اور مکر و فریب کے ساتھ

تا نیائی پیشِ حق چُوں طفلِ خورد ہست جامِ تو سراسر پُر ز دُرد

taa niyaa'i peeshe haq chooN tifle khord hast jaame too saraasar por ze dord

جب تک تو چھوٹے بچے کی طرح خدا کے سامنے نہ آئے گا۔تب تک تیرا جام صرف تلچھٹ سے ہی بھرا رہے گا

شرط فیضِ حق بود عجز و نیاز کس ندیدہ آب بر جائے فراز

sharte faize haq bowad 'ijz-o niyaaz kas nadeedeh aab bar jaa'ey faraaz

خدا کے فیضان کے لیے عجز و نیاز شرط ہے۔کسی نے پانی کو اونچی جگہ ٹھہرتے نہیں دیکھا

حق نیازی جوید آنجا ناز نیست از پرِ خود تا درش پرواز نیست

haq niyaazi jooyad aaNjaa naaz neest az pare khod taa darash parwaaz neest

خدا کو عاجزی پسند ہے وہاں فخر کام نہیں آتا اپنے پروں سے اس تک اڑ کر نہیں پہنچ سکتے

عاجزاں را پرورد ذاتِ اجل سرکشاں محروم و مَردُودِ ازل

'aajezaaN raa parwarad zaate ajal sarkashaaN mahroomo mardoode azal

وہ بزرگ ذات عاجزوں کی پرورش کرتی ہے۔اور سرکش ہمیشہ محروم و مردود رہتے ہیں

چوں نیائی زیرِ تابِ آفتاب گے فتد بر تو شعاعے در حجاب

kai fetad bar too sho'aa'ey dar hejaab chooN neyaa'i zeere taabe aaftaab

جب تک تو سورج کی روشنی کے سامنے نہیں آتا۔ تو پردہ کے پیچھے تجھ پر اُس کی روشنی کیونکر پڑسکتی ہے

آبِ شور اندر کفت ہست اے عزیز نازہا کم کُن اگر داری تمیز

naaz-haa kam kon agar daari tameez aabe shoor aNdar kafat hast ay 'azeez

اے عزیز! تیری ہتھیلی میں تو کھاری پانی ہے۔ اگر کچھ تمیز ہے تو اس پر فخر نہ کر

آبِ جاں بخشی ز جاناں آیدت رَو طلب میکن اگر جاں بایدت

rau talab maikon agar jaaN baayadat aab-e jaaN bakhshi ze jaanaaN aayadat

زندگی بخش پانی تو محبوب سے ملے گا۔ اگر زندگی درکار ہے تو جا اور اُس سے مانگ

ہست آں آبِ بقا بس ناپدید کس بجُز مِصباحِ حق راہش ندید

kas bajoz misbaahe haq raahash nadeed hast aaN aabe baqaa bas naapadeed

وہ آبِ حیات بالکل مخفی ہے۔ اور اس کا راستہ خدائی چراغ کے بغیر کسی نے نہیں دیکھا

آں خیالاتے کہ بینی از خرد پَرتوِ آں ہم ز وحئ حق رسد

partawe aaN ham ze wahi'e haq rasad aaN kheyaalaatey ke beeni az kherad

وہ خیالات جو تو اپنی عقل سے معلوم کر لیتا ہے۔ اُن کی روشنی بھی خدا کی وحی سے ملتی ہے

لیک چشمِ دیدنت چوں باز نیست زیں دلِ تو محرمِ ایں راز نیست

zeeN dile too mehrame eeN raaz neest leek chashme deedanat chooN baaz neest

لیکن چونکہ تیری روحانی آنکھ کھلی ہوئی نہیں۔ اس لیے تیرا دل اس راز سے واقف نہیں

سرکشی از حق کہ من دانا دلم　　حاجتِ وحیش ندارم عاقلم

sarkashi az haq ke man daanaa dilam　　haajat-e wahi-ash nadaaram 'aaqelam

تو خدا کا نافرمان ہے اور یہ خیال کرتا ہے کہ میں دانا ہوں اور اس کی وحی کی مجھے ضرورت نہیں میں عقل رکھتا ہوں

لغزشِ تو حاجتے پیدا کُند　　در دمے عقلِ ترا رُسوا کُند

laghzeshe too haajatey paidaa konad　　dar damey 'aqle toraa roswaa konad

مگر تیری لغزش تجھے حاجتمند بنا دے گی اور دم بھر میں تیری عقل کی قلعی کھول دے گی

عقلِ تو گورِ مجصّص از بروں　　و اندرونش چیست یک لاشے زبوں

'aqle too goorey mojas-sas az berooN　　wa aNdroonash cheest yek laashey zabooN

تیری عقل باہر سے پختہ مقبرہ کی مانند خوشنما ہے مگر اس کے اندر کیا ہے؟ ایک گندی لاش

منتہائے عقل تعلیمِ خداست　　ہر صداقت را ظہور از انبیاست

montahaa'ey 'aql ta'leeme khodaast　　har sadaaqat raa zohoor az ambiyaast

خدا کی تعلیم ہی عقل کو کمال تک پہنچاتی ہے اور انبیاء سے ہی ہر صداقت کا ظہور ہوتا ہے

ہر کہ علمے یافت از تعلیم یافت　　تافت آں روئے کزو رُوئے نتافت

har ke 'ilmey yaaft az ta'leem yaaft　　taaft aaN roo'ey kazoo roo'ey nataaft

جس نے کچھ حاصل کیا وہ تعلیم سے حاصل کیا وہ منہ روشن ہو گیا جس نے خدا سے رخ نہ پھیرا

با زبانِ حال گوید روزگار　　اے قصیرالعمر گیر آمرزگار

baa-zobaane haal gooyad roozgaar　　ay qaseerol'omr geer aamorzgaar

وقت زبانِ حال سے کہہ رہا ہے کہ اے تھوڑی عمر والے انسان! استاد پکڑ

طبع زادِ ناقصاں ہم ناقص ست　　گر ترا گوشے بود حرفے بس ست

tab'e zaade naaqesaaN ham naaqesast　　gar toraa gooshey bowad harfey basast

ناقصوں کے خیالات بھی ناقص ہی ہوتے ہیں اگر تیرے کان ہیں تو یہی ایک لفظ نصیحت کے لئے کافی ہے

حق منزّہ از خطا تو پُر خطا　　داوریہا کم کُن و بر حق بپا

haq monaz-zeh az khataa too por khataa　　daawari-haa kam kon wa bar haq bapaa

خدا غلطی سے پاک اور تو غلطیوں کی پوٹ ہے۔ جھگڑا نہ کر بلکہ حق پر قائم رہ

عقلِ تو مغلوب صد حرص و ہَوا ست　　تکیہ بر مغلوب کارِ اشقیاست

'aqle too maghloobe sad hirso hawaast　　takye bar maghloob kaare ashqiyaast

تیری عقل حرص وہوا کی مغلوب ہے اور مغلوب پر بھروسہ کرنا بدبختوں کا کام ہے

از کس و ناکس بیاموزی فنوں　　عار داری زاں حکیمِ بے چگوں

az kaso naakas beyaamoozi fonooN　　'aardaari zaaN hakeeme bechagooN

تو ہر کس وناکس سے علم سیکھتا رہتا ہے مگر اس لاثانی حکیم سے سیکھنے میں تجھے شرم آتی ہے

از تکبّر راہِ حق بگذاشتی　　ایں چہ کردی ایں چہ تخمے کاشتی

az takab-bor raahe haq begzaashti　　eeN che kardi eeN che tokhmey kaashti

تو نے تکبر کی وجہ سے حق کا راستہ چھوڑ دیا۔ یہ تو نے کیا کیا! یہ تو نے کیسا بیج بویا!

اے ستمگر ایں ہماں مولائے ماست　　کز عطیّاتش ہمہ ارض و سماست

ay setamgar eeN hamaaN maulaa'e maast　　kaz 'atiy-yaatash hame arzo samaast

اے ظالم یہی تو وہ ہمارا آقا ہے جس کی عطا سے یہ سب آسمان اور زمین (کی نعمتیں) ہیں

ابر و باران و مہ و مہر آفرید   کرد تابستان و سرما را پدید

abro baaraano mah-o mehr aafreed   kard taabistaano sarmaa raa padeed

جس نے بادل، بارش، چانداور سورج پیدا کیے اور گرمی سردی کو ظاہر کیا

تا بفضلِ او غذائے خود خوریم   زندہ مانیم و تنِ خود پروریم

taa bafazle oo ghezaa'ey khod khooreem   zeNde maaneemo tane khod parwareem

تا کہ ہم اُس کے فضل سے اپنی خوراک کھاتے رہیں اور زندہ رہیں اور اپنی پرورش کریں

آنکہ بر تن کرد ایں لُطفِ اتم   کے کند محروم جاں را از کرم

aaN ke bar tan kard eeN lotfe atam   kai konad mehroom jaaN raa az karam

جس نے ہمارے بدن پر کمال درجہ کی مہربانی کی ہے وہ ہماری جان کو کب اپنے کرم سے محروم کر سکتا ہے

وحیٔ فرقان ست جذبِ ایزدی   تا برندت از خودی در بے خودی

wahi'e forqaanst jazbe eezadi   taa baraNdat az khodi dar bekhodi

قرآن کی وحی خدا کی ایک کشش ہے تا کہ وہ تجھے نفسانیت سے روحانیت کی طرف لے جائے

ہست قرآں دافعِ شرکِ نہاں   تا مر او را ہم ازو یابی نشاں

hast QuraaN daafe'e shirke nehaaN   taa mar oo raa ham azoo yaabi nishaaN

قرآن اندرونی شرک کو دور کرتا ہے تا کہ تو خدا کا نشان خدا کی طرف سے ہی پائے

تا رہی از کبر و خودبینی و ناز   تا شوی ممنونِ فضلِ کارساز

taa rahi az kibro khod beeni-o naaz   taa shawi mamnoone fazle kaarsaaz

تا کہ تو تکبّر خود بینی اور فخر سے نجات پائے اور اس کارساز کے فضل کا ہی ممنون ہو

دُور شو از کبر تا رحم آیدش بندگی کن بندگی مے بایدش

door shau az kibr taa rehm aayadash baNdagi kon baNdagi mey baayadash

کبر سے دور ہو کہ اُسے تجھ پر رحم آئے۔ بندگی کر کیونکہ اُسے تو بندگی درکار ہے

زندگی در مُردن و عجز و بکاست ہر کہ افتادست او آخر بخاست

zinNdgi dar mordan-o 'ijzo bokaast har ke oftaadast oo aakher bekhaast

زندگی تو مرنے عاجزی اور رونے سے ہے جو (اس کے آگے) گر گیا وہی نجات پائے گا

ہست جامِ نیستی آبِ حیات ہر کہ نوشیدست او رَست از ممات

hast jaame neesti aabe hayaat har ke noosheedast oo rast az mamaat

نیستی کا جام ہی (اصل میں) آبِ حیات ہے جس نے وہ پی لیا وہ موت سے خلاصی پا گیا

عاقِل آں باشد کہ جوید یار را واز تذلّل ہا بر آرد کار را

'aaqel aaN baashad ke jooyad yaar raa wa-az tazal-lol-haa bar aarad kaar raa

عقلمند وہ ہے جو خدا کو تلاش کرتا ہے اور اپنا سارا معاملہ عجز و نیاز سے نکالتا ہے

ابلہے بہتر ازاں عقل و خرد کت بچاہِ کبر و نخوت افگند

ablahey behtar azaaN 'aqlo kherad kit bechaahe kibro nakhwat afganad

اُس عقل و دانش سے بیوقوفی اچھی جو تجھے کبر و نخوت کے کنوئیں میں ڈال دے

طالبِ حق باش و بیروں از خودآ خودروی ہا ترک کُن بہرِ خدا

taalebe haq baash wa bairooN az khod aa khodrawi-haa tark kon behre khodaa

خدا کا طالب ہو اور خودی سے باہر آ اور خدا کے لئے خودروی کو ترک کر

من ندانم ایں چہ ایمان‌ست و دیں دم زدن در جنبِ ربّ العالمین

man nadaanam eeN che eemaanasto deeN damzadan dar jambe rab-bol 'aalameeN

میں نہیں جانتا کہ یہ کون سا دین وایمان ہے کہ ناپاک انسان خدا کے مقابلے میں دعویٰ کرے

تو کجا واں قادرِ مطلق کجا توبہ کُن ایں ابلہی ہا کم نما

too kojaa waaN Qaadere motlaq kojaa taube kon eeN ablahi-haa kam nomaa

تو کہاں اور وہ قادر مطلق کہاں! توبہ کر اور ایسی بیوقوفیاں ظاہر نہ کر

یک دمے گر رشحِ فیضش کم شود ایں ہمہ خلق و جہاں برہم شود

yekdamey gar rash-he faizash kam shawad eeN hame khalqo jahaaN, barham shawad

اگر خدا کے فیض کا چھینٹا ایک لمحہ کے لئے کم ہو جائے۔ تو یہ تمام خلقت اور جہان زیروزبر ہو جائے

پست ہستی لاف استعلا مزن واز گلیمِ خویش بیروں پا مزن

past hasti laafe iste'laa mazan wa-az galeeme kheesh bairooN paa mazan

تو ایک حقیر سی ہستی ہے بڑائی کی لاف نہ مار۔ اور اپنی چادر سے پاؤں باہر نہ نکال

عابد آں باشد کہ پیشش فانی است عارف آں کو گویدش لاثانی است

'aabid aaN baashad ke peeshash faani ast 'aaref aaN koo gooyadash laasaani ast

بندہ وہ ہے جو خدا کے سامنے ہیچ ہے، عارف وہ ہے جو اسے لاثانی کہتا ہے

خویشتن را نیک اندیشیدۂ اے ہداک اللہ چہ بد فہمیدۂ

kheeshtan raa neek aNdesheedeh'ee ay hadaakalaah che bad fahmeede'ee

تو نے اپنے تئیں نیک خیال کر لیا ہے خدا تجھے ہدایت دے۔ کیسا غلط سمجھا ہے

این چنیں بالا ز بالا چوں پَری | یا مگر زاں ذاتِ بیچوں مُنکری

eeN choneeN baalaa ze baalaa chooN pari | yaa magar zaaN zaate bechooN monkeri

تو اتنا اونچا اونچا کیوں اڑتا ہے؟ شاید تو اس بے مثل ذات کا منکر ہے

کاخِ دنیا را چہ دِیدستی بِنا | کت خوش افتادست ایں فانی سرا

kaakhe donyaa raa che deedasti binnaa | kit khosh oftaadast eeN faani saraa

دنیائے ہستی کی بنیاد کو تو نے کیا سمجھا ہے؟ کیا تجھے یہ سرائے فانی اچھی لگنے لگی

دل چرا عاقل بہ بندد اندریں | نا گہاں باید شدن بیروں ازیں

dil cheraa 'aaqil be-baNdad aNdareeN | naagahaaN baayad shodan bairooN azeeN

عاقل اس سے کیوں دل لگائے۔ جب کہ اچانک اس سے نکلنا پڑے گا

از پئے دُنیا بُریدن از خدا | بس ہمیں باشد نشانِ اشقیا

az pa'i donyaa boreedan az khodaa | bas hameeN baashad neshaane ashqiyaa

دنیا کے لئے خدا سے تعلق توڑنا یہی بدبختوں کی علامت ہے

چوں شود بخشائشِ حق بر کسے | دل نمے ماند بہ دُنیائِش بسے

chooN shawad bakhshaa'ishe haq, bar kasey | dil namey maanad bedonyaa'ish basey

جب خدا کی کسی پر مہربانی ہوتی ہے تو اس کا دل دنیا سے اکھڑ جاتا ہے

ہوش کن کیں جائگہ جائے فناست | با خدا میباش چوں آخر خداست

hoosh kon, keeN jaa'egeh jaa'ey fanaast | baa khodaa mi baash, chooN aakher khodaast

خبردار ہو کہ یہ دنیا تو سرائے فانی ہے باخدا بن جا کیونکر آخر کو خدا سے ہی معاملہ پڑے گا

زہرِ قاتل گر بدستِ خود خوری   من چساں دانم کہ تُو دانشوری

zehre qaatil gar badaste khod khori   man chesaaN daanam ke too daaneshwari

اگر تو اپنے ہاتھ سے ہی زہر قاتل کھالے تو میں کیونکر سمجھوں کہ تو عقلمند ہے

آں گروہے بیں کہ از خود فانی اند   جاں فشاں بر گفتۂ ربّانی اند

aaN geroohey beeN ke az khod faani aNd   jaaN feshaaN, bar gofte'ee rab-baani aNd

ان لوگوں کو دیکھ جو فانی ہیں۔اور خدا کے کلام پر جان چھڑکتے ہیں

فارغ افتادہ ز نام و عزّ و جاہ   دل ز کف واز فرق افتادہ کلاہ

faaregh oftaadeh ze naamo 'iz-zo jaah   dil ze kaf, waz farq oftaadeh kolaah

نام۔عزت اور وجاہت سے فارغ ہو گئے۔دل ہاتھ سے جاتا رہا اور ٹوپی سر سے گر گئی

دُور تر از خود بہ یار آمیختہ   آبرو از بہرِ رُوئے ریختہ

door tar az khod be yaar aameekhteh   aabroo az behre roo'ey reekhteh

خودی سے دور ہو کر یار سے واصل ہو گئے۔اور اس (حسین) چہرہ کی خاطر عزت و آبرو کی پروانہ کی

دیدنِ شاں میدہد یاد از خدا   صدق ورزاں در جنابِ کبریا

deedane shaaN midehad yaad az khodaa   sidqwarzaaN dar janaabe kebriyaa

ان کو دیکھنے سے خدا یاد آتا ہے کیونکہ وہ خدائے کبریا کی جناب میں راستباز ہیں

تو ز اِستکبار سر بر آسماں   پا زدہ بیروں ز راہِ بندگاں

too ze istekbaar sar bar aasmaaN   paa zadeh bairooN ze raahe baNdgaaN

تیرا تو سر تکبر سے آسمان تک پہنچا ہے اور بندوں کے راستہ کو تو نے چھوڑ دیا ہے

تا نگردد عجز در نفست عیاں　　نورِ حقّانی چساں تابد بر آں

taa nagardad 'ijz dar nafsat 'iyaaN　　noore haq-qaani chesaaN taabad bar aaN

جب تک تیرے نفس میں عاجزی پیدا نہ ہوگی۔تب تک خدائی نور اس پر کیونکر روشنی ڈالے گا

تا نمیرد دانۂ اندر زمیں　　کے ز یک صد میشود تو خود بہ بیں

taa na meerad daane'ee aNdar zameeN　　kai ze yek sad mishawad too khod bebeeN

تو خود سوچ! جب تک دانہ زمین میں داخل ہو کر مرے گا نہیں۔تب تک ایک سے سو کیونکر بنے گا؟

نیست شو تا بر تو فیضانے رسد　　جاں بیفشاں تا دِگر جانے رسد

neest shau taa bar too faizaaney rasad　　jaaN beyafshaaN taa degar jaaney rasad

نیست ہو جا تا کہ تجھ پر فیضان نازل ہو۔جان قربان کرتا کہ دوسری زندگی ملے

تا تو زار و عاجز و مضطر نۂ　　لائقِ فیضانِ آں رہبر نۂ

taa too zaaro 'aajez-o moztar na'ee　　laa'eqe faizaane aaN rahbar na'ee

جب تک تو کمزور عاجز اور مضطر نہیں تب تک اس رہبر کے فیضان کے قابل بھی نہیں

چیست ایماں وحدہٗ پنداشتن　　کارِ حق را با خدا بگذاشتن

cheest eemaaN wahdahoo piNdaashtan　　kaare haq raa baa khodaa begzaashtan

ایمان کیا ہے؟ خدا کو ایک یقین کرنا اور خدا کے کام کو خدا ہی کے سپرد کرنا

چوں ز آموزش خرد را یافتی　　پس ز تعلیمش چرا سر تافتی

chooN ze aamoozash kherad raa yaafti　　pas ze ta'leemash cheraa sar taafti

جب تُو نے اسی کے سکھائے علم سے عقل کو پایا۔پھر اس کی تعلیم سے کیوں روگردان ہے

اندرونِ خویش را روشن مداں　　آنچہ می تابد بتابد ز آسماں

aNdaroone kheesh raa raushan madaaN　　aaNche mi taabad betaabad ze aasmaaN

اپنے سینہ کو روشن نہ سمجھ جو کچھ بھی روشن ہے وہ آسمان ہی کی بدولت ہے

کور ہست آں دیدہ کش ایں نور نیست　　گور ہست آں سینہ کز شک دُور نیست

koor hast aaN deedeh kish eeN noor neest　　goor hast aaN seene, kaz shak door neest

وہ آنکھ نابینا ہے جس میں یہ نور نہیں۔ اور وہ سینہ قبر ہے جو شک سے خالی نہیں

صالحین و صادقین و اتقیا　　جملہ رہ دیدند از وحئ خدا

saaleheeno saadeqeeno atqiyaa　　jomle rah deedaNd az wahi'e khodaa

صالح، صادق اور متقی ان سب لوگوں نے خدا کی وحی سے ہی سیدھا راستہ پایا

آں کجا عقلے کہ از خود داندش　　فہمد آں شخصے کہ او فہماندش

aaN kojaa 'aqle ke az khod daadanash　　fahmad aaN shakhsey ke oo fahmaandash

وہ کون سی عقل ہے جو خود اس کی معرفت رکھتی ہے۔ یہ وہی سمجھ سکتا ہے جسے خدا خود سمجھائے

عقل بے وحیش بُتے داری براہ　　بُت پرستی ہا کُنی شام و پگاہ

'aql, bewahyash botey daari baraah　　bot parasti-haa koni shaamo pagaah

اس کی وحی کے بغیر عقل تیرے راستے میں ایک بت کی طرح ہے اور تو صبح و شام بت پرستی کر رہا ہے

پیشِ چشمت گر شدے ایں بُت عیاں　　از سرشکِ تو شدے جُوئے رواں

peeshe chashmat gar shodey eeN bot 'iyaaN　　az sarishke too shodey joo'ey raw-an

اگر تیری آنکھوں کے سامنے یہ بت ظاہر ہو جاتا تو تیری آنکھوں سے آنسوؤں کی نہر جاری ہو جاتی

لیک از بدقسمتی چشمت نماند   بُت پرستی آخرت چُوں بُت نشاند

leek, az badqismati chashmat namaaNd   bot parasti aa<u>kh</u>erat chooN bot neshaaNd

لیکن بدقسمتی ہے کہ تیری آنکھ ہی نہ رہی۔اور بت پرستی نے آخرکار تجھے بھی بت کی طرح بٹھا دیا

عقل در اسرارِ حق بس نارساست   آنچہ گہ گہ می رسد ہم از خداست

'aql dar asraare haq bas naarasaast   aaNche gah gah mi rasad ham az <u>kh</u>odaast

خدائی اسرار سمجھنے میں عقل بہت کمزور ہے جو بات گاہ گاہ اسے مل جاتی ہے وہ بھی خدا ہی کی طرف سے ہے

گر خرد پاکیزہ رائے آورد   آں نہ از خود ہم ز جائے آورد

gar <u>kh</u>erad paakeezeh raa'ey aaworad   aaN na az <u>kh</u>od ham ze jaa'ey aaworad

اگر عقل (کبھی) کوئی عمدہ رائے دیتی بھی ہے تو وہ اس کی اپنی خوبی نہیں۔بلکہ وہیں سے لاتی ہے

تو بہ عقلِ خویش در کبرِ شدید   ما فدائے آنکہ او عقل آفرید

to be 'aqle <u>kh</u>eesh dar kibre shadeed   maa fedaa'ey aaNke oo 'aql aafreed

تو اپنی عقل پر نازاں ہو کر سخت متکبر ہو گیا ہے اور ہم اس پر فدا ہیں جس نے خود عقل کو پیدا کیا

در قیاساتِ تہی جانت اسیر   جانِ ما قُربانِ علمِ آں بصیر

dar qeyaasaate tehi jaanat aseer   jaane maa qorbaane 'ilme aaN Baseer

تیری جان خالی خولی قیاسوں میں گرفتار ہے۔مگر ہماری جان اس بینا خدا کے علم پر قربان ہے

نیک دل با نیکواں دارد سرے   بر گُہر تُف میزند بدگوہرے

neek dil baa neekoaaN daarad sarey   bar gohar tof mizanad bad gauharey

نیک دل انسان نیکوں سے تعلق رکھتا ہے اور بد گوہر آدمی موتی پر تھوکتا ہے

ہست بر اسرار اسرارِ دگر   تا کجا تازد خرِ فکر و نظر

taa kojaa taazad khare fikro nazar   hast bar asraar asraare degar

ان بھیدوں پر اور بھید چھائے ہوئے ہیں۔عقل وفکر کا گدھا کہاں تک دوڑے گا

ایں چراغِ مُردہ از زورِ ہَوا   چُوں رہِ باریک بنماید ترا

chooN rahe baareek benmaayad toraa   eeN charaaghe morde az zoore hawaa

حرص کی شدت سے یہ ٹمٹماتا ہوا چراغ کس طرح تجھے باریک راہ دکھا سکتا ہے؟

وحیٔ یزدانی ز رہ آگہ کند   تا بمنزل نور را ہمرہ کند

taa bemanzil noor raa hamreh konad   wahi'e yazdaani ze rah aagah konad

خدا کی وحی تجھے راستے سے آ گاہ کرتی ہے اور منزل پر پہنچنے تک نور کو تیرے ساتھ کر دیتی ہے

ما فتادہ بے ہنر در جسم و جاں   حمق باشد دم زنی با آں یگاں

homq baashad dam zani baa aaN yagaaN   maa fataadah be honar dar ijsmo jaaN

ہمارے جسم اور جان میں کوئی ہنر نہیں ہے اس لاشریک کے مقابلہ پر دم مارنا حماقت ہے

چیست دیں خود را فنا انگاشتن   واز سرِ ہستی قدم برداشتن

waaz sare hasti qadam bardaashtan   cheest deeN khod raa fanaa aNgaashtan

دین کیا ہے؟ اپنے تئیں فنا سمجھنا اور اپنی ہستی سے بالکل الگ ہو جانا

چوں بیفتی با دو صد درد و نفیر   کس ہمے خیزد کہ گردد دست گیر

kas hame kheezad ke gardad dastgeer   chooN beyofti baa do sad dardo nafeer

جب تو گر پڑتا ہے اور چیختا اور چلاتا ہے تو کوئی نہ کوئی ضرور اٹھتا ہے تا کہ تیرا ہاتھ پکڑے

با خبر را دل تپد بر بے خبر   رحم بر کورے کند اہلِ بصر

baa khabar raa dil tapad bar be khabar   rehm bar koorey konad ehle basar

نادان کے لئے دانا کا دل تڑپتا ہے اور آنکھوں والا اندھے پر رحم کرتا ہے

ہمچنیں قانونِ قدرت اوفتاد   مر ضعیفاں را قوی آرد بیاد

hamchoneeN qaanoone qodrat ooftaad   mar za'eefaaN raa qawi aarad bayaad

قانون قدرت اسی طرح واقع ہوا ہے کہ طاقتور کمزوروں کا دھیان رکھتے ہیں

چوں ازیں قانوں شود رحماں بروں   رحمِ یزداں از ہمہ باید فزوں

chooN azeeN qanooN shawad RahmaaN berooN   rehme yazdaaN az hame baayad fozooN

تو رحمان اس قانون سے باہر کیونکر رہ سکتا ہے خدا کا رحم تو سب سے زیادہ ہونا چاہیے

آنکہ او ہر بارِ ما برداشت است   ہیچ رحمت را فرو نگذاشت است

aaNke oo, har baare maa bardaasht ast   heech rehmat raa feroonegzaasht ast

وہ خدا جس نے ہمارے سب بوجھ اٹھا رکھے ہیں اور کسی رحمت کی ہمارے لئے کمی نہیں رکھی

چوں زِ ما غافل شود در امرِ دیں   شرمت آید از چنیں انکار و کیں

chooN ze maa ghaafil shawad dar amre deeN   sharmat aayad az choneeN inkaaro keeN

وہ دین کے معاملے میں ہم سے کیونکر غافل ہوگا تجھے اس انکار اور بغض سے شرم آنی چاہیے

دل منِہ در خاکدانِ بے وفا   یاد کن آخر وفاہائے خدا

dil maneh dar khaakdaane be-wafaa   yaad kon aakher wafaa-haa'ey khodaa

بے وفا دنیا سے دل مت لگا۔ کبھی تو خدا تعالیٰ کی وفاداریاں بھی یاد کر

بارہا شد بر تو ثابت کایں عقول   مبتلا ہستند در سہو و ذہول

baar-haa shod ba too saabit kaeeN 'oqool   mobtalaa hastaNd dar sahw-o zohool

تجھ پر بارہا ثابت ہو چکا ہے کہ یہ عقلیں بھول چوک میں مبتلا رہتی ہیں

بارہا دیدی بعقلِ خود فساد   بارہا زیں عقل ماندی بے مُراد

baar-haa deedi ba 'aqle khod fasaad   baar-haa zeeN 'aql maaNdi bemoraad

بارہا تو نے اپنی عقل کی خرابی دیکھی ہے اور بارہا تو اس عقل کی وجہ سے نامراد رہا ہے

باز نخوت میکنی بر عقلِ خویش   واز دلیری میروی نادیدہ پیش

baaz nakhwat mikoni bar 'aqle kheesh   wa-az dalairi mirawi naadeedeh peesh

پھر بھی تو اپنی عقل پر فخر کرتا ہے اور بے سوچے سمجھے دلیری کے ساتھ آگے بڑھا جاتا ہے

نفسِ خود را پاک کن از ہر فضول   ترکِ خود کُن تا کند رحمت نزول

nafse khod raa paak kon az har fozool   tarke khod kon taa konad rehmat nozool

اپنے نفس کو ہر غیر ضروری چیز سے پاک کر اور بے نفسی اختیار کر تا کہ خدا کی رحمت نازل ہو

لیک ترکِ نفس کے آساں بود   مُردن و از خود شدن یکساں بود

leek tarke nafs kai aasaaN bowad   mordano az khod shodan yeksaaN bowad

لیکن نفس کو ترک کرنا کون سا آسان کام ہے۔ مرنا اور نفس کو مارنا دونوں برابر ہیں

ایں چنیں دل کم بود در سینۂ   کاں بود پاک از غرور و کینۂ

eeN choneeN dil kam bowad dar seene'ee   kaaN bowad paak az ghorooro keen'ee

ایسا دل شاذ و نادر ہی کسی سینہ میں ہوتا ہے۔ جو غرور اور کینہ سے پاک ہو

در حقیقت مردمِ معنی کم اند   گو ہمہ از رُوئے صورت مردم اند

dar haqeeqat mardom ma'ni kam aNd   goo hame az roo'ey soorat mardom aNd

اصل بات یہ ہے کہ حقیقت شناس لوگ کم ہیں۔ اگر چہ شکل کے لحاظ سے سب آدمی ہی ہیں

ہوش کن اے در چہے افتادۂ   عقل و دیں از دستِ خود در دادۂ

hoosh kon ay dar chahey oftaade'ee   'aqlo deeN az daste khod dar daade'ee

اے وہ جو کنوئیں میں پڑا ہوا ہے اور عقل اور دین دونوں کھو بیٹھا ہے۔ خبردار ہو

غیر محدودی بہ محدودی مجو کارِ نور محض از دودی مجو

ghair mahdoodi be mahdoodi majoo kaare noore mehz az doodi majoo

غیرمحدود (خدا) کومحدود (عقل) کے ذریعہ تلاش نہ کراور مصفی نور کا کام دھوئیں سے نہ لے

آنچہ باید جست با عجز و نیاز تو مجو با کبر و خود بینی و ناز

aaNche baayad jost baa 'ijzo niyaaz too majoo baa kibro khodbeeni-o naaz

جو بات کہ عجز و نیاز کے ساتھ ڈھونڈنی چاہیے۔ اسے تکبر، خود بینی اور فخر کے ساتھ نہ ڈھونڈ

وہ چہ خوب ست ایں اصولِ رہروی یادگارِ مولوی در مثنوی

wah che khoobast eeN osool-e rahrawi yaadgaare Maulwi dar Masnawi

واہ واہ سلوک کا یہ اصول کیسا عمدہ ہے جو مثنوی میں مولوی رومی کی یادگار ہے

زیرکی ضدِ شکست ست و نیاز زیرکی بگذار و باکوئی بساز

zeeraki zid-de shekastasto niyaaz zeeraki begzaaro baa koo'ee besaaz

عقلمندی کمزوری اور عاجزی کی ضد ہے تو عقلمندی کو چھوڑ اور عاجزی اختیار کر

زانکہ طفلِ خورد را مادر نہار دست و پا باشد نہادہ در کنار

zaaNke tifle khord raa maadar nahaar dasto paa baashad nehaade dar kenaar

جس طرح چھوٹے بچے کو ماں دن بھر اپنی گود میں لیے پھرتی ہے

(براہینِ احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 171 تا 177)

(11)

الا اے کمر بستہ برافترا

الا اے کمر بستہ بر افترا مکُش خویشتن را بہ ترکِ حیا

makosh kheeshtan raa be terke hayaa alaa, ay kamar basteh bar ifteraa

اے وہ جس نے افترا پر کمر باندھ رکھی ہے (خبردار ہوجا) اپنے تئیں بے حیا بن کر ہلاک نہ کر۔

بخاصانِ حق کینہ‌ات تا کُجا گہے شرمت آید ز گیہاں خدا

gahey sharmat aayad ze gaihaaN khodaa bekhaasaane haq keene-at taa kojaa

خدا کے خاص بندوں سے کب تک تو دشمنی کرتا رہے گا کبھی تو تجھے اس جہان کے پروردگار سے شرم آنی چاہیے

چو چیزے بود روشن اندر بہی برو ہر چہ بندی بود ابلہی

berau har che baNdi bowad ablahi choo cheezey bowad raushan aNdar behi

اگر کوئی چیز اپنی خوبی کی وجہ سے اعلیٰ ہو تو جو بھی اُس پر الزام لگائے گا تو بیوقوف ہی کہلائے گا

چو بر نیک گوہر گماں بد بری بدانند مردم کہ بدگوہری

bedaanaNd mardom ke badgauhari choo bar neek gauhar gomaaN bad bari

جب تو کسی نیک آدمی پر بدگمانی کرے گا تو لوگ سمجھ لیں گے کہ تو خود بداصل ہے

چو گوئی درِّ پاک را پُرغبار غبارِ دو چشمت شود آشکار

ghobaare do chashmat shawad aashkaar choo goo'i dor-re paak raa por ghobaar

جب تو روشن موتی کو دھندلا کہے گا تو اس سے تیری آنکھوں کا دھندلا پن ظاہر ہوگا

سخن ہائے پُر خُبث و بے مغز و خام　　بود بر خبیثاں نشانے تمام

bowad bar khabeesaaN neshaaney tamaam　　sokhan-haa'ey por khobs wa be maghzo khaam

گندی۔ بے معنی اور بے ہودہ باتیں خبیثوں کی خباثت کو ہی ظاہر کرتی ہیں

ندانید گفتن سخن جُز دروغ　　بر حق ندارد دروغے فروغ

bar haq nadaarad dorooghe foroogh　　nadaaneed goftan sokhan joz doroogh

تم سوائے جھوٹ کے اور کچھ کہنا نہیں جانتے مگر سچ کے سامنے جھوٹ فروغ نہیں پا سکتا

نیارید یاد از حق بیچگوں　　پسند اوفتادست دنیائے دُوں

pasaNd ooftaadast donyaa'ey dooN　　neyaareed yaad az haqe bechagooN

تم خدائے بیچگوں کو یاد نہیں کرتے اور یہ ذلیل دنیا تم کو پسند آ گئی ہے

بہ دنیا کسے دل بہ بندد چرا　　کہ ناگاہ باید شدن زیں سرا

ke naagaah baayad shodan zeeN saraa　　be donyaa kase dil be baNdad cheraa

کوئی اس دنیا سے کیوں دل لگائے جبکہ اچانک ایک دن اس سرائے سے کوچ کرنا ہے

سرانجامِ ایں خانہ رنج ست و درد　　بہ پیچش نیایند مردانِ مرد

be peechash neyaayaNd mardaane mard　　sar aNjaam eeN khaane raNjasto dard

اس گھر کا انجام رنج و درد ہے۔ مرد لوگ اس کے داؤ میں نہیں آتے

بدیں گِل میالائے دل چوں خسے　　کہ عہدِ بقایش نماند بسے

ke 'ehde baqaayash namaanad base　　badeeN gil miyaalaa'ey dil chooN khasey

اس کیچڑ سے کمینوں کی طرح دل کو آلودہ نہ کر کہ اس کے ٹھہرنے کا زمانہ دیر تک نہیں رہتا

زمانِ مکافات آید فراز تو بر عیشِ دنیا بدیں ساں مناز

zamaane mokaafaat aayad faraaz | too bar 'aishe donyaa badeeN saaN manaaz

جزا کا دن آرہا ہے۔ پس تو دنیا کی زندگی پر ناز نہ کر

فریبے مخور از زر و سیم و مال کہ ہر مال را آخر آید زوال

fareebey makhor az zaro seemo maal | ke har maal raa aakher aayad zawaal

سونے، چاندی اور مال سے دھوکا نہ کھا کیونکہ آخر ہر مال پر زوال آجاتا ہے

نہ آوردہ ایم و نہ با خود بریم تہی آمدیم و تہی بگذریم

na aaworde'eem wa na baa khod bareem | tehi aamadeem wa tehi begzareem

نہ ہم کچھ ساتھ لائے اور نہ ساتھ لے جائیں گے خالی ہاتھ آئے تھے اور خالی ہاتھ چلے جائیں گے

الا تا نہ تابی سر از رُوئے دوست جہانے نیرزد بیک مُوئے دوست

alaa taa na taabi sar az roo'ey doost | jahaaney nayarzad bayek moo'ey doost

خبردار! دوست کی طرف سے منہ نہ موڑ۔ سارا جہان دوست کے ایک بال کی برابری نہیں کرسکتا

خدائے کہ جاں بر رہِ او فدا نہ یابی رہش جُز پئے مصطفیٰؐ

khodaa'ey ke jaaN bar rahe oo fedaa | na yaabi rahash joz pa'i Mostafaa

وہ خدا جس کی راہ میں ہماری جان قربان ہے اس کا راستہ تجھے مصطفیٰؐ کی پیروی کے بغیر نہیں مل سکتا

ابوالقاسم آں آفتابِ جہاں کہ روشن شد از وے زمین و زماں

Abolqaasim aaN aaftaabe jahaaN | ke raushan shod az wai zameeno zamaaN

ابوالقاسم وہ آفتاب عالمتاب ہے جس کی وجہ سے زمین و زماں روشن ہوگئے

بشر کے بُدے از مَلک نیک‌تر   نہ بُودے اگر چوں محمدؐ بشر

bashar kai bodey az malak neek- tar   naboodey agar chooN Mohammad bashar

انسان فرشتہ سے بہتر کیونکر ثابت ہوتا۔ اگر محمد ﷺ کی طرح کا انسان پیدا نہ ہوتا

نیاید تُرا شرم از کردگار   کہ اہلِ خرد باشی و باوقار

nayaayad toraa sharm az kirdegaar   ke ehle kherad baashi wa baawaqaar

کیا تجھے خدا تعالیٰ سے شرم نہیں آتی۔ عقلمند اور معزز ہونے کے باوجود

پس آنگہ شوی مُنکرِ آں رسول   کہ یابد ازو نور چشمِ عقول

pas aaNgah shawi monkere aaN rasool   ke yaabad azoo noor chashme 'oqool

پھر بھی تو اس رسول کا منکر ہے جس سے خود عقل کی آنکھیں نور حاصل کرتی ہیں

زِ سہو و زِ غفلت رہیدہ نۂ   ز طورِ بشر پاکشیدہ نۂ

ze sahw wa ze ghaflat raheedeh na'ee   ze taure bashar paa kasheedeh na'ee

تجھے سہو وغفلت سے خلاصی حاصل نہیں ہوئی اور نہ تو انسانی خصائل سے آزاد ہے

نیاید ز تو کارِ ربّ العباد   مکن داوریہا ز جہل و عناد

nayaayad ze too kaare Rab-bol 'ibaad   makon daawari-haa ze jahlo 'inaad

تجھ سے رب العباد کا کام نہیں ہوسکتا اُس سے تو جہل وعناد کے باعث جھگڑا نہ کر

مدان ناقص و ابکمش چوں جماد   کمالِ خدا را میفگن ز یاد

madaan naaqeso abkamash chooN jamaad   kamaale khodaa raa mayafgan ze yaad

خدا کو جمادات کی طرح ناقص اور گونگا خیال نہ کر اور اُس کے کمال کو بھول مت

تو خود ناقصی و دنی الصّفات منِہ تہمتِ نقص بر پاک ذات

maneh tohmate naqs bar paak zaat — too khod naaqesi wa dani-yos sefaat

تُو تو آپ ناقص ہے اور دنِیُّ الصّفات ہے اس لئے پاک خدا کی پاک ذات پر ناقص ہونے کا عیب مت لگا

خیالاتِ بیہودہ کردت تباہ خود از پائے خود اوفتادی بہ چاہ

khod az paa'ey khod ooftaadi bechaah — kheyaalaate behoodeh kardat tabaah

بیہودہ خیالات نے تجھے برباد کردیا اور خود اپنے پیروں سے چل کر تو کنوئیں میں جا پڑا

خیالت شبے ہست تاریک و تار فزودہ برآں شب ز کیں صد غبار

fozoodeh bar aaN shab ze keeN sad ghobaar — kheyaalat shabey hast taareeko taar

تیرے خیالات رات کی طرح تاریک و تار ہیں جس پر تیرے کینے کی وجہ سے سو پردے پڑ گئے ہیں

نہ دل را چو دُزداں بشب شاد کُن بترس و ز روزِ سزا یاد کُن

betars wa ze rooze sazaa yaad kon — na dil raa choo dozdaaN beshab shaad kon

چوروں کی طرح اپنے دل کو رات ہونے پر خوش نہ کر بلکہ ڈر اور سزا کے دن کو یاد کر

اگر در ہَوا ہمچو مرغاں پری وگر بر سرِ آب ہا بگذری

wa gar bar sare aab-haa begzori — agar dar hawaa hamchoo morghaaN pari

اگر تو پرندوں کی طرح ہوا میں اڑے۔ اور اسی طرح پانیوں پر چلے

وگر ز آتش آئی سلامت بروں وگر خاک را زر کُنی از فسوں

wagar khaak raa zar koni az fasooN — wagar ze aatish aa'i salaamat berooN

اور آگ میں سے بھی سلامت نکل آئے اور جادو سے مٹی کو سونا بھی بنا دے

نیاری کہ حق را کُنی زیر و پست　　مکن ژاژخائی چو مجنُون و مست

neyaari ke haq raa koni zeero past　　makon yaaykhaa'i chooN majnoono mast

پھر بھی یہ ممکن نہیں کہ تو حق کو تباہ کر سکے۔ پس دیوانوں اور مدہوشوں کی طرح بکواس نہ کر

خدا ہر کہ را کرد مہرِ مُنیر　　نہ گردد ز دستِ تو خاکِ حقیر

khodaa har ke raa kard mehre moneer　　na gardad ze daste too khaake haqeer

جس کو خدا نے چمکدار سورج بنایا ہے وہ تیرے ہاتھوں حقیر مٹی نہیں بن سکتا

دلِ خود بہرزہ مسوز اَے دنی　　نہ کاہد ز مکرِ تو افزُودنی

dile khod beharzeh masooz ay dani　　na kaahad ze makre too afzoodani

اے ذلیل انسان اپنے دل کو بے فائدہ نہ جلا بڑھنے والی چیز تیری چالاکیوں سے گھٹ نہیں سکتی

بہارست و بادِ صبا در چمن　　کُند نازہا با گُل و یاسمن

bahaarast wa baade sabaa dar chaman　　konad naaz-haa baa goolo yaasman

موسم بہار ہے اور بادِ صبا چمن میں گلاب اور چنبیلی کے ساتھ ناز کر رہی ہے

ز نسرین و گُلہائے فصلِ بہار　　نسیمِ صبا مے وزد عِطر بار

ze nasreeno gool-haa'ey fasle bahaar　　naseeme sabaa mey wazad 'itr baar

سیوتی اور فصل بہار کے پھولوں سے مہکتی ہوئی ہوا خوشبو اڑاتی ہوئی چل رہی ہے

تو اے ابلہ افتادہ اندر خزاں　　ہمہ برگ افشاندہ چُوں مفلساں

too ay ableh oftaadeh aNdar khezaaN　　hame barg afshaaNdeh chooN moflesaaN

(لیکن) اے بے وقوف تو خزاں میں پڑا ہوا ہے اور مفلسوں کی طرح تیرے سب پتے جھڑ گئے ہیں

بہ قرآں چرا بر سرِ کیں دوی نہ دیدی ز قرآں مگر نیکوی

be QoraaN cheraa bar sare keeN dawi na deedi ze QoraaN magar neeko'i

قرآن پر دشمنی سے کیوں حملہ کرتا ہے تو شاید قرآن میں سوائے بھلائی کے کچھ نہیں پائے گا

اگر نامدے در جہاں ایں کلام نماندے بہ دنیا ز توحید نام

agar naamdey dar jahaaN eeN kalaam namaaNdey be donyaa ze tauheed naam

اگر جہان میں یہ کلام نہ آتا تو دنیا میں توحید کا نام بھی باقی نہ رہتا

جہاں بُود افتادہ تاریک و تار ازو شُد مُنوّر رُخِ ہر دیار

jahaaN bood oftaadeh taareeko taar azoo shod monaw-war rokhe har deyaar

دنیا تاریک و تار ہوتی۔ اس کی وجہ سے ہر ملک روشن ہوگیا

بہ توحید راہے ازو شُد عیاں ترا ہم خبر شُد کہ ہست آں یگاں

be tauheed raahey azoo shod 'iyaaN toraa ham khabar shod ke hast aaN yagaaN

اس کی وجہ سے توحید کا راستہ ظاہر ہوگیا اور تجھے بھی پتہ لگ گیا کہ خدا ہے

وگرنہ بہ بیں حال آبائے خویش بہ انصاف بنگر دراں دین و کیش

wagarne be beeN haale aabaa'ey kheesh be insaaf biNger daraaN deeno keesh

نہیں تو پھر اپنے ہی بزرگوں کا حال دیکھ لے اور انصاف کے ساتھ ان کے دین و مذہب پر نظر ڈال

بود آں فرومایہ بدگوہرے کہ از منعمِ خود بتابد سرے

bowad aaN feroomaayeh bad gauharey ke az mon'eme khod betaabad sarey

وہ شخص ذلیل اور بداصل ہوتا ہے جو اپنے محسن سے بغاوت کرے

ز اندازۂ خویش برتر مپر پزشکے مکُن چوں ندانی ہنر

ze aNdaaze'ee kheesh bartar mapar
payshakey makon chooN nadaani honar

تو اپنی بساط سے زیادہ نہ اُڑ۔ اگر تجھے علم نہیں ہے تو طبابت نہ کر

یقیں داں کہ ایں کار یزدانی است نہ از دخل و تدبیر انسانی است

yaqeeN daaN ke eeN kaare yazdaaniast
na az dakhlo tadbeere insaani ast

یقین کر کہ یہ مذہب خدا کی طرف سے ہے اور انسانی تدبیر کا اس میں کوئی دخل نہیں

شد ایں دیں بفضلِ خدا ارجمند نہ کارِ فریب است و سالوس و بند

shod eeN deeN befazle khodaa arjamaNd
na kaare fareeb ast wa saalooso baNd

یہ دین اسلام خدا کے فضل سے معزز ہے۔ فریب، چرب زبانی اور پھانسنا اس کا کام نہیں

درخشد درو نُور چوں آفتاب تو کوری نمی بینی اش زیں حجاب

darakhshad daroo noor chooN aaftaab
too koori nami beeni-ash zeeN hijaab

اس میں آفتاب کی طرح کا نور چمکتا ہے چونکہ تو اندھا ہے اس لئے وہ تجھے دکھائی نہیں دیتا

بہ ناپاکئ دل مشو بدگماں وگر حُجتے است بنما عیاں

be naapaaki'e dil mashau bad gomaaN
wagar hoj-jatey ast benmaa 'iyaaN

اپنی گندہ دلی کی وجہ سے تو اس سے بدگمان نہ ہو۔ ہاں اگر کوئی دلیل ہے تو پیش کر

بہ شوقِ دل آویختن را بساز پس آنگہ بہ بیں قُدرتِ کارساز

be shauqe dil aaweekhtan raa besaaz
pas aaNgah be beeN qodrate kaarsaaz

دلی شوق سے اس کے ساتھ تعلق پیدا کر۔ پھر خدائے کارساز کی قدرت دیکھ

گزیں کُن ز قومت یکے انجمن   کہ با یک تن از ما کُند یک سخن

gozeeN kon ze qaumat yekey aNjoman   ke baa yek tan az maa konad yek sokhan

تُو اپنی قوم میں سے ایک مجلس کا انتخاب کر۔ تاکہ وہ سب مل کر ہم سے ایک فیصلہ کرلیں

بما ہست فضل خداوندِ پاک   ز باطل پرستاں نداریم باک

bemaa hast fazle khodaawaNde paak   ze baatel parastaaN nadaareem baak

ہم پرخدائے پاک کا احسان ہے۔ ہم باطل پرستوں سے نہیں ڈرا کرتے

بجوش است فیضِ احد در دلم   کہ تا بند ہر طالبے بگسلم

bejoosh ast faize Ahad dar dilam   ke taa baNde har taalebey begsalam

خدائے واحد کا فیضان میرے دل میں جوش پر ہے تاکہ میں ہر طالب کی زنجیروں کو توڑ دوں

خدا را درِ لُطفہا ہست باز   نسیمِ عنایات در اہتزاز

khodaa raa dare lotf-haa hast baaz   naseeme 'inaayaat dar ihtezaaz

خدا تعالیٰ کے لطف کے دروازے کھلے ہیں اور مہربانیوں کی ہوا چل رہی ہے

کسے کو بتابد سر از عدل و داد   کُجا دم زند پیشِ صدق و سداد

kase koo betaabad sar az 'adl-o daad   kojaa dam zanad peeshe sidqo sadaad

جوشخص عدل وانصاف سے روگردانی کرتا ہے وہ حق اور راستی کے سامنے کب دم مارسکتا ہے

کلامِ خدا ہر دم از عزّ و جاہ   کند رُوئے ناشرمسارش سیاہ

kalaame khodaa har dam az 'iz-zo jaah   konad roo'ey naasharmsaarash seyaah

خدا کا کلام ہر وقت بڑے جاہ وجلال کے ساتھ اس کے بے شرم منہ کو کالا کرتا رہتا ہے

چساں رائے شخصے بگردد بلند   کہ طغیانِ نفسش بگردن فگند

chesaaN raa'ey shakhsey begardad bolaNd   ke toghyaane nafsash begardan fegaNd

اس شخص کی رائے کیونکر قابل عزت ہوگی جس کو اس کے اپنے نفس کے جوش نے پچھاڑ رکھا ہو

دلِ پاک و جولانِ فکر و نظر   دو جوہر بود لازمِ یک دِگر

dile paako jaulaane fikro nazar   do jauhar bowad laazeme yek degar

پاک دل اور غور و فکر کی تیزی یہ دو باتیں لازم وملزوم ہیں

چو صوفِ صفا در دل آمیختند   مداد از سوادِ عیوں ریختند

choo soofe safaa dar dil aameekhtaNd   madaad az sawaade 'oyooN reekhtaNd

جب لوگ پاکیزگیٔ دل کا صوف دل (کی دوات) میں ڈال لیتے ہیں تو آنکھوں کی سیاہی کی روشنائی اس میں ڈالتے ہیں

خدا آفریدت ز یک مُشتِ خاک   خودت داد نان تا نگردی ہلاک

khodaa aafareedat ze yek moshte khaak   khodat daad naan taa nagardi halaak

خدا نے تجھے خاک کی ایک مٹھی سے پیدا کیا اور خود ہی تجھے روٹی دی تا کہ تو ہلاک نہ ہو جائے

بہر حاجتت گشت حاجت روا   کشود از ترحّم دو دستِ عطا

behar haajatat gasht haajat rawaa   kashood az trah-hom do daste 'ataa

تیری ہر ضرورت کا وہ خود متکفل ہوا اور رحم کر کے اپنی سخاوت کے ہاتھ تیرے لئے کھول دیئے

چہ پاداشِ جُودش چنیں میدہی   کہ در علمِ خود را نظیرش نہی

che paadaashe joodash choneeN midehi   ke dar 'ilm khod raa nazeerash nehi

پھر اس کی عطا کا بدلہ کیا تو یہی دے رہا ہے کہ علم میں خود اُس کا ہمسر بنا پھرتا ہے

چہ خود را برابر کُنی با خدائے تفو بر چنیں عقل و ادراک و رائے

che khod raa baraabar koni baa khodaa'ey
tofoo bar choneeN 'aqlo idraako raa'ey

کیا تو خدا کے ساتھ اپنے تئیں برابر سمجھتا ہے ایسی عقل سمجھ اور رائے پر ہزار افسوس

خدا چُوں دلے را بہ پستی فگند بکوشِش نیاریم کردن بلند

khodaa chooN diley raa be pasti fegaNd
bakooshish neyaareem kardan bolaNd

جب خدا کسی دل کو قعرِ ذلّت میں گراتا ہے تو پھر ہم اُس کو اپنی کوشش سے بلند نہیں کر سکتے

بکوشیم و انجامِ کار آں بود کہ آں خواہش و رائے یزداں بود

bekoosheem wa aNjaame kaar aaN bowad
ke aaN khaahisho raa'ey yazdaaN bowad

ہم تو صرف (سمجھانے کی) کوشش کرتے ہیں مگر نتیجہ وہی ہوتا ہے جو خدا کی مرضی اور رائے میں ہو

(براہینِ احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 227 تا 230)

(12)

در مدحِ قرآن کریم

از نورِ پاکِ قرآن صبحِ صفا دمیده	بر غنچہ ہائے دلہا بادِ صبا وزیدہ

az noore paake QoraaN sobhe safaa dameedeh
bar ghonche-haa'ey dil-haa baade sabaa wazeedeh

قرآن کے پاک نور سے روشن صبح نمودار ہوگئی اور دلوں کے غنچوں پر بادِ صبا چلنے لگی

ایں روشنی و لمعاں شمس الضحیٰ ندارد	وایں دلبری و خوبی کس در قمر ندیدہ

eeN raushni-o lam'aaN shamsoz-zohaa nadaarad
wa-eeN dilbari-o khoobi kas dar qamar nadeedeh

ایسی روشنی اور چمک تو دوپہر کے سورج میں بھی نہیں اور ایسی کشش اور حسن تو کسی چاندنی میں بھی نہیں

یوسف بقعرِ چاہے محبوس ماند تنہا	وایں یوسفے کہ تن ہا از چاہ بر کشیدہ

Yoosof, beqa're chaahey mahboos maaNd tanhaa
wa-eeN Yoosofey key tan-haa az chaah bar kasheedeh

یوسف تو ایک کنوئیں کی تہ میں اکیلا محبوس رہا مگر اس یوسف نے بہت سے لوگوں کو کنوئیں میں سے نکالا ہے

از مشرق معانی صدہا دقائق آورد	قدِّ ہلال نازک زاں نازکی خمیدہ

az Mashreqe ma'aani sad-haa daqaa'eq aaword
qad-de helaale naazok zaaN naazoki khameedeh

منبع حقائق سے یہ سینکڑوں حقائق اپنے ہمراہ لایا ہے۔ ہلالِ نازک کی کمر ان حقائق سے جھک گئی ہے

کیفیّتِ علومش دانی چہ شان دارد   شہدیست آسمانی از وحیٔ حق چکیدہ

kaifiy-yate 'oloomash daani che shaan daarad
shehdeest aasmaani az wahi'e haq chakeedeh

تجھے کیا پتہ کہ اس کے علوم کی حقیقت کس شان کی ہے؟ وہ آسمانی شہد ہے جو خدا کی وحی سے ٹپکا ہے

آں نیرِّ صداقت چوں رو بعالم آورد   ہر بوم شب پرستی در کُنجِ خود خزیدہ

aaN nayyere sadaaqat chooN roo be 'aalam aaword
har boome shab parasti dar koNje khod khezeedeh

یہ سچائی کا سورج جب اس دنیا میں ظاہر ہوا تو رات کے پجاری اُلّو اپنے اپنے کونوں میں جا گھسے

رُوئے یقیں نہ بیند ہرگز کسے بدنیا   الا کسے کہ باشد با رویش آرمیدہ

roo'ey yaqeeN na beenad hargiz kase bedonyaa
il-laa kase ke baashad baa rooyash aarmeedeh

دنیا میں کسی کو یقین کا منہ دیکھنا نصیب نہیں ہوتا۔ مگر اسی شخص کو جو اس کے منہ سے محبت رکھتا ہے

آنکس کہ عالمش شد، شد مخزنِ معارف   واں بےخبر ز عالم کیں عالمے ندیدہ

aaNkas ke 'aalemash shod shod makhzane ma'aaref
wa aaN bekhabar ze 'aalam keeN 'aalamey nadeedeh

جو اس کا عالم ہو گیا وہ خود معرفت کا خزانہ بن گیا اور جس نے اس عالم کو نہیں دیکھا اسے دنیا کی کچھ خبر ہی نہیں

بارانِ فضلِ رحماں آمد بہ مقدمِ او   بدقسمت آنکہ ازوے سوئے دگر دویدہ

baaraane fazle RehmaaN aamad bemaqdame oo
bad qismat aaNke az wai soo'ey degar daweedeh

رحمان کے فضل کی بارش ایسے شخص کی پیشوائی کو آتی ہے بدقسمت وہ ہے وہ جو اسے چھوڑ کر دوسری طرف بھاگا

میلِ بدی نباشد اِلّا رگے ز شیطاں　　آں را بشر بدانم کز ہر شرے رہیدہ

meile badi nabaashad il-laa ragey ze shaitaaN　　aaN raa bashar badaanam kaz har sharey raheedeh

بدی کی طرف رغبت ایک شیطانی رگ ہے میں تو اُسے بشر سمجھتا ہوں جو ہر شر سے نجات پائے

اے کانِ دلربائی دانم کہ از کجائی　　تو نورِ آں خدائی کیں خلق آفریدہ

ay kaane dilrobaa'i daanam ke az kojaa'i　　too noore aaN khodaa'i k'eeN khalq aafreedeh

اے کان حسن! میں جانتا ہوں کہ تو کس سے تعلق رکھتی ہے تُو تو اس خدا کا نور ہے جس نے یہ مخلوقات پیدا کی

میلم نماند باکس محبوبِ من تُوئی بس　　زیرا کہ زاں فغاں رس نورت بما رسیدہ

meilam namaaNd baa kas mahboobe man too'i bas　　zeeraa ke zaaN foghaaN ras noorat bamaa raseedeh

مجھے کسی سے تعلق نہ رہا اب تو ہی میرا محبوب ہے کیونکہ اس خدائے فریادرس کی طرف سے تیرا نور ہم کو پہنچا ہے

(براہینِ احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 304، 305)

(13)

از وحیِ خدا صبحِ صداقت بدمیدہ   چشمے کہ ندید آں صحفِ پاک چہ دیدہ

az wahye khodaa sobhe sadaaqat bedameedeh   chashmeeke nadeed aaN sohofe paak che deedeh

خدا کی وحی سے صبح صداقت روشن ہوگئی جس آنکھ نے یہ صحف پاک نہیں دیکھے اس نے کچھ بھی نہیں دیکھا

کاخِ دلِ ما شُد ز ہماں نافہ مُعطّر   وآں یار بیامد کہ ز ما بود رمیدہ

kaakhe dile maa shod ze hameeN naafe mo'attar   Wa-aaN yaar bayaamad ke ze maa bood rameedeh

ہمارا دل اس نافہ سے معطر ہے اور وہ یار جو ہم سے بھاگا ہوا تھا پھر آ گیا

آں دیدہ کہ نورے نگرفت ست ز فرقاں   حقّا کہ ہمہ عمر ز کوری نہ رہیدہ

aaN deedeh ke noorey nageriftast ze forqaaN   haq-qaa ke hame 'omr ze koori na raheedeh

وہ آنکھ جس نے قرآن سے نور اخذ نہیں کیا خدا کی قسم! وہ ساری عمر اندھے پن سے خلاصی نہ پائے گی

آں دل کہ جُز از وے گُل و گلزارِ خُدا جُست   سوگند تواں خورد کہ بُویش نشمیدہ

aaN dil key joz az wai goolo golzaare khodaa jost   sougaNd towaaN khord ke booyash nashameedeh

وہ دل جس نے اسے چھوڑ کر گلِ گلزارِ خدا ڈھونڈا۔ خدا کی قسم کہ اس شخص نے اس کی خوشبو بھی نہیں سونگھی

با خور ندہم نسبتِ آں نور کہ بینم   صد خور کہ بہ پَیرامنِ او حلقہ کشیدہ

baa khoor nadeham nisbate aaN noor ke beenam   sad khoor ke be pairaamane oo halqe kasheedeh

میں سورج سے اس نور کو تشبیہ نہیں دے سکتا کیونکہ دیکھتا ہوں کہ اس کے گرد سینکڑوں آفتاب حلقہ باندھے کھڑے ہیں

بے دولت و بدبخت کسانیکہ ازاں نور   سر تافتہ از نخوت و پیوند بریدہ

be daulato badbakht kasaaneekeh az aaN noor   sar taafte az nakhwato paiwaNd boreedeh

وہ لوگ بدقسمت اور بدنصیب ہیں جنھوں نے اس نور سے تکبر کی وجہ سے روگردانی کی اور تعلق توڑ لیا

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 335)

(14)

نورفرقاں

اے سرِ خود کشیدہ از فُرقان   پا نہادہ بہ لُجّۂ طغیاں

ay sare khod kasheedeh az forqaaN   paa nehaadeh be loj-je'ee toghyaaN

اے وہ جس نے قرآن کی طرف سے منہ پھیر لیا ہے اور سرکشی کے گڑھے میں پاؤں رکھا ہے

بانگ کم کُن بہ پیش نُورِ ہدا   توبہ کُن از فسوس و بازیہا

baaNg kam kon be peeshe noore hodaa   taube kon az fasooso baazi-haa

نور ہدایت کے سامنے اتنی شیخی نہ مار۔ اور تمسخر اور کھیل سے توبہ کر

ایں چہ چشمےست کور و سخت کبود   کآفتابے درو چو ذرہ نمود

eeN che chashmeest kooro sakht kabood   ka-aaftaabey daroo choo zar-re nomood

یہ آنکھ کیسی اندھی اور منحوس ہے جس میں آفتاب ذرہ کے برابر نظر آتا ہے

تا نگیری کنارہ زیں رہ و خو   ہست دُور از کنارِ کشتئ تو

taa na geeri kenaareh zeeN rah wa khoo   hast door az kenaare kishti'ee too

جب تک تو اس طریقہ اور عادت کو نہیں چھوڑتا تب تک تیری کشتی کنارے سے دور رہے گی

با خدایت عناد و کیں تاچند   خندہ و بازیت بدیں تاچند

baa khodaayat 'inaado keeN taa chaNd   khaNdeh-o baaziyat bedeeN taa chaNd

کب تک تو اپنے خدا سے دشمنی اور کینہ رکھے گا اور دین سے تیری ہنسی ٹھٹھا کب تک جاری رہے گا

خویشتن را مکش بہ ترکِ حیا جائے گریہ مشو باستہزا

jaa'ey geryeh mashau be-istehzaa kheeshtan raa makosh be tarke hayaa

بے شرم بن کر اپنے آپ کو ہلاک نہ کر اور تمسخر کر کے خود رونے کا مقام نہ بن

مہرِ تاباں چو بر فلک رخشید چوں توانی بخاک و خس پوشید

chooN towaani bekhaako khas posheed mehre taabaaN choo bar falak rakhsheed

جب آسمان پر چمکتا ہوا سورج نکل آیا پھر تُو کس طرح اسے مٹی اور گھاس سے چھپا سکتا ہے

شب تواں کرد صد فریب نہاں لیک در روزِ روشن ایں نتواں

leek dar rooze raushan eeN natowaaN shab towaaN kard sad freeb nehaaN

رات کے وقت تو سَو فریب چھپ سکتے ہیں۔لیکن روزِ روشن میں ایسا ممکن نہیں

نورِ فُرقاں نہ تافت است چناں کو بماند نہاں ز دیدہ وراں

koo bemaanad nehaaN ze deedeh waraaN noore forqaaN na taaft ast chonaaN

قرآن کا نور ایسا نہیں چمکتا کہ دیکھنے والوں کی نظر سے مخفی رہ سکے

آں چراغِ ہداست دُنیا را رہبر و رہنماست دُنیا را

rehbaro rehnomaast donyaa raa aaN charaaghe hodaast donyaa raa

وہ تو تمام دنیا کے لئے ہدایت کا چراغ ہے اور جہان بھر کے لئے رہبر اور رہنما

رحمتے از خداست دُنیا را نعمتے از سماست دُنیا را

ne'matey az samaast donyaa raa rahmatey az khodaast donyaa raa

وہ خدا کی طرف سے دنیا کے لئے ایک رحمت ہے اور آسمان سے اہل جہان کے لئے ایک نعمت

مخزنِ رازہائے ربّانی از خدا آلۂ خدا دانی

makhzane raaz-haa'ey rabbani az khodaa aa-le'ee khodaa daani

وہ خداوند کے اسرار کا خزانہ ہے اور خدا کی طرف سے خداشناسی کا آلہ

برتر از پایۂ بشر بکمال دستگیرِ قیاس و استدلال

bartar az paaye'ee bashar bekamaal dastgeere qeyaaso istedlaal

وہ اپنے کمالات میں انسان کے مرتبہ سے بالاتر ہے اور قیاس اور استدلال کی دستگیری کرتا ہے

کارسازِ اتم بعلم و عمل حُجّتش اعظم و اثر اکمل

kaarsaaze atam be'ilmo 'amal hoj-jatash a'zamo asar akmal

وہ علم و عمل میں ہمارے لیے کامل کارساز ہے اس کی دلیل پختہ اور اس کا اثر نہایت کامل ہے

ہر کہ بر عظمتش نظر بکشاد بے توقّف خدایش آمد یاد

har ke bar 'azmatash nazar bekoshaad betawaq-qof khodaayash aamad yaad

جو اس کی عظمت کو دیکھ لیتا ہے اسے فوراً خدا یاد آ جاتا ہے

واں کہ از کبر و کیں ندید آں نُور کور ماند و ز نورِ حق مہجور

waaNke az kibro keeN nadeed aaN noor koor maNdo ze noore haq mahjoor

اور جو تکبر اور دشمنی سے اُس روشنی کو نہیں دیکھتا وہ اندھا اور خدا کے نور سے دور رہتا ہے

وہ چہ دارد ازاں یگاں اسرار دل و جانم فدائے آں اسرار

wah che daarad azaaN yaggaaN asraar dilo jaanam fedaa'ey aaN asraar

واہ وا! اس خدا کی طرف سے اس کے پاس کیسے کیسے اسرار ہیں میرے جان و دل ان اسرار پر قربان ہوں

پُر ز نُورِ جلال حضرتِ پاک   خورِ تاباں ز اوجِ حق بر خاک

por ze noore jalaale hazrate paak   khore taabaaN ze auje-haq bar khaak

وہ اُس پاک ذات کے جلالی انوار سے پُر ہے چمکدار سورج بھی اس کے سامنے خاک ہے

وہ چہ دارد خزائنِ اسرار   دل و جانم فدائے آں انوار

wah che daarad khazaa'en-e asraar   dilo jaanam fedaa'ey aaN anwaar

مرحباوہ کیا کیا خزانے اسرارالٰہی کے رکھتا ہے میرے جان ودل ان انوار پرقربان ہوں

ہست آئینہ بہرِ رُوئے خدا   عالمے را کشید سُوئے خدا

hast aa'eene behre roo'ey khodaa   'aalamey raa kasheed soo'ey khodaa

قرآن خدا کے چہرہ کا آئینہ ہے اور اُس نے ایک جہان کو خدا کی طرف کھینچا ہے

بے زباناں ازو فصیح شُدند   زشت رویاں ازو صبیح شدند

be zobaanaaN azoo faseeh shodaNd   zisht rooyaaN azoo sabeeh shodaNd

گونگے اس کی وجہ سے فصیح بن گئے اور بدشکل آدمی اُس کے سبب سے خوبصورت ہو گئے

میوہ از روضۂ فنا خوردند   واز خود و آرزوئے خود مُردند

meeweh az rauze'ee fanaa khordaNd   wa-az khod-o aarzoo'ey khod mordaNd

انہوں نے باغ فنا کا پھل کھایا اور اپنی نفسانیت اور خواہشات کی طرف سے مر گئے

دست غیبے کشید دامنِ دل   پا بر آورد جذب یار ز ِگل

daste ghaibey kasheed daamane dil   paa bar aaword jazbe yaar ze gil

ایک غیبی ہاتھ نے ان کے دل کا دامن کھینچا اور یار کی کشش نے دلدل سے ان کا پیر نکال لیا

بُود آں جذبۂ کلامِ خدا　　که دلِ شاں ربود از دُنیا

bood aaN jazbe-'ee kalaame khodaa　　ke dil-e shaaN rabood az donyaa

یہ کلامِ الٰہی کی کشش ہی تو تھی جس نے ان کے دلوں کو دنیا کی طرف سے ہٹا دیا

سینۂ شاں ز غیرِ حق پرداخت　　واز مۓ عشق آں یگاں پر ساخت

seene'ee shaaN ze ghaire haq pardaakht　　wa-az ma'i 'ishqe aaN yagaaN por saakht

ان کے سینہ کو غیر اللہ سے خالی کر دیا اور اس یگانہ کی محبت کی شراب سے بھر دیا

چوں شد آں نُورِ پاک شاملِ شاں　　تافت از پَردہ بدرِ کاملِ شاں

chooN shod aaN noore paak shaamil-e shaaN　　taaft az pardeh badre kaamil shaaN

جب وہ پاک نور ان میں رچ گیا تو پردہ میں سے بدرِ کامل چمکا

دُور شد ہر حجاب ظُلمانی　　شُد سراسر وجودِ نُورانی

door shod har hijaabe zolmaani　　shod saraasar wojoode nooraani

وہ ظلمت کے حجابوں سے دور ہو گیا اور سراسر نورانی وجود بن گیا

خاطرِ شاں بجذبِ پنہانی　　کرد مائل بعشقِ ربّانی

khaatere shaaN bejazbe pinhaani　　kard maa'il be 'ishqe rab-baani

اُن کے دل کو ایک مخفی کشش سے خدا کے عشق کی طرف مائل کر دیا

آں چناں عشق تیز مرکب راند　　که ازاں مُشتِ خاک ہیچ نماند

aaN chonaaN 'ishq teez markab raaNd　　ke azaaN moshte khaak heech namaaNd

عشق نے اتنا تیز گھوڑا دوڑایا کہ اس مُشتِ خاک کا کچھ بھی باقی نہ رہا

نے خودی ماند نے ہوا و ہوس　　اوفتادہ بخاک و خوں سر کس

ooftaadeh bekhaako khooN sar-e kas　　ne khodi maaNd ne hawaa-o hawas

نہ خودی رہی نہ حرص وہوا ہی رہی۔ گویا کسی کا سر خاک اور خون میں پڑا ہو

عاشقانِ جلال رُوئے خدا　　طالبانِ زلال جُوئے خدا

taalebaane zolaale joo'ey khodaa　　'aasheqaane jalaale roo'ey khodaa

وہ خدا کے جلال کے عاشق ہیں اور خدا کی نہر کے مصفّٰی پانی کے طالب

پُر ز عشق و تہی ز ہر آزے　　کشت و ز ایشاں نخاست آوازے

kosht wa ze eeshaaN nakhaast aawaazey　　por ze 'ishqo tehi ze har aazey

عشق سے بھر گئے اور ہر لالچ سے خالی ہو گئے۔ عشق نے ان کو قتل کر دیا اور ان کی آواز بھی نہ نکلی

پاک گشتہ ز لوث ہستیٔ خویش　　رَستہ از بندِ خود پرستیٔ خویش

rasteh az baNde khod parasti'e kheesh　　paak gashte ze lause hasti-e kheesh

اپنے وجود کی آلودگی سے پاک ہو گئے اور اپنی خود پرستی کی قید سے آزاد

آنچناں یار در کمند انداخت　　کہ نہ دانند با دگر پرداخت

ke na daanaNd baa degar pardakhat　　aanchonaaN yar dar kamaNd aNdaakht

یار نے ان کو اس طرح اپنی کمند میں جکڑ لیا کہ اور کسی سے اُن کا تعلق نہیں رہا

قدمِ خود زدہ براہِ عدم　　گُم بیادش ز فرق تا بقدم

gom bayaadash ze farq taa baqadam　　qadame khod zadeh beraahe 'adam

نیستی کی راہ پر چل پڑے اور خدا کی یاد میں سر سے پیر تک غرق ہو گئے

ذِکرِ دِلبر غذائے نغزِ حیات　　حاصلِ روزگار و مغزِ حیات

zikre dilbar ghezaa'ey naghze hayaat　　haasile roozgaaro maghze hayaat

محبوب کا ذکر ان کی زندگی کی لطیف غذا ہے یہی ان کی زندگی کا مقصود اور حیات کا خلاصہ ہے

سوختہ ہر غرض بجُز دلدار　　دوختہ چشمِ خود ز غیرِ نگار

sookhteh har gharaz bajoz dildaar　　dookhteh chashme khod ze ghaire negaar

سوائے دلدار کے انہوں نے ہر غرض کو جلا ڈالا اور محبوب کے سوا ہر طرف سے اپنی آنکھیں بند کر لیں

دل و جاں بر رُخے فدا کردہ　　وصلِ او اصل مدّعا کردہ

dil-o jaaN bar rokhey fedaa kardeh　　wasle oo asle mod-da'aa kardeh

ایک ہی صورت پر اپنا دل و جان تصدّق کر دیا اور اُسی کے وصل کو اپنا اصلی مقصد بنالیا

مردہ و خویشتن فنا کردہ　　عشق جوشید و کارہا کردہ

mordeh wa kheeshtan fanaa kardeh　　'ishq joosheed wa kaar-haa kardeh

مر گئے اور اپنے تئیں فنا کر دیا۔ عشق جوش میں آیا اور اس نے بڑے بڑے کام کئے

از دیارِ خودی شدند جُدا　　سیلِ پُر زور بود برد از جا

az deyaare khodi shodaNd jodaa　　sail por zoor bood bord az jaa

خودی کے مقام سے جدا ہو گئے۔ محبت کی رَوزور کی تھی۔ بہا کر لے گئی

لاجرم یافتند نُورِ خُدا　　چُوں خودی رفت شد ظہورِ خدا

laa-jaram yaaftaNd noore khodaa　　chooN khodi raft shod zohoore khodaa

نتیجہ یہ ہوا کہ انہوں نے خدا کے نور کو پالیا۔ جب خودی چلی گئی تو خدا ظاہر ہو گیا

تن چو فرسود دِلستاں آمد   دل چو از دست رفت جاں آمد

tan choo farsood dilsetaaN aamad   dil choo az dast raft jaaN aamad

جب جسم کمزور ہوگیا تو محبوب آ گیا جب دل ہاتھ سے نکل گیا تو جان یعنی محبوب مل گیا

عشقِ دلبر بروئے شاں بارید   ابرِ رحمت بکوئے شاں بارید

'ishqe dilbar beroo'ey shaaN baareed   abre rehmat bekoo'ey shaaN baareed

دلبر کی محبت ان کے چہرے پر ظاہر ہوگئی اور رحمت کا ابران کے گلی کوچوں میں برسا

ہست ایں قومِ پاک را جاہے   کہ ندارد جہاں بدو راہے

hast eeN qaume paak raa jaahey   ke nadaarad jahaaN badoo raahey

اس پاک قوم کی وہ عزت ہے کہ ساری دنیا بھی اس تک نہیں پہنچ سکتی

دست بہرِ دُعا چو بردارند   موردِ فیض ہائے دادارند

dast behre do'aa choo bardaaraNd   maurede faiz-haa'ey daadaaraNd

جب وہ دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے ہیں تو خدائی فیوض کے مورد بن جاتے ہیں

کشف رازے گر از خدا خواہند   مُلہم از حضرتِ شہنشاہ اند

kashfe raazey gar az khodaa khaahaNd   molham az hazrate shehanshaah aNd

اگر خدا سے کسی راز کا کشف چاہتے ہیں۔ تو حضور خداوندی سے الہام کئے جاتے ہیں

کس بسر وقتِ شاں ندارد راہ   کہ نہاں اند در قبابﷲ

kas basar waqte shaaN nadaarad raah   ke nehaaN aNd dar qebaabol-laah

کوئی ان کے حال پر واقفیت نہیں پاتا۔ کیونکہ وہ اللہ کے گنبدوں میں مخفی ہیں

گر نماید خُدا یکے زاناں برکابش دوند سُلطاناں

barakaabash dawaNd soltaanaaN gar nomaayad khodaa yekey zaanaaN

اگر خدا تعالیٰ ان میں سے کسی کو ظاہر کردے تو اس کے جلو میں بادشاہ دوڑتے ہوئے چلیں

ایں ہمہ عاشقانِ آں یکتا نور یابند از کلامِ خدا

noor yaabaNd az kalaame khodaa eeN hame 'aasheqaane aaN yektaa

یہ سب خدائے لاشریک کے عاشق خدا کے کلام سے ہی نور حاصل کرتے ہیں

گرچہ ہستند از جہاں پنہاں باز گہ گہ ہمی شوند عیاں

baaz gah gah hami shawaNd 'iyaaN garche hastaNd az jahaaN pinhaaN

اگرچہ (عموماً) دنیا سے پوشیدہ ہیں تاہم کبھی کبھی ظاہر بھی ہو جاتے ہیں

ہمچو خورشید و مہ بروں آیند غیر را چہرہ نیز بنمایند

ghair raa chehreh neez benmaayaNd hamchoo khorsheedo mah berooN aayaNd

سورج اور چاند کی طرح باہر نکلتے ہیں اور غیروں کو بھی اپنا چہرہ دکھا دیتے ہیں

بالخصوص آں زماں کہ بادِ خزاں باغِ مہر و وفا کند ویراں

baaghe mehro wafaa konad weeraaN belkhosoos aaN zamaaN ke baade khezaaN

خاص کر اس وقت کہ موسم خزاں کی ہوا۔ محبت اور وفا کے باغ کو ویران کردے

دل بہ بندد جہاں بدارِ فنا لب کشاید بمدحتِ دُنیا

lab koshaayad bemidhate donyaa dil babaNdad jahaaN bedaare fanaa

اہل جہاں دنیائے فانی سے دل لگالیں اور اس کی تعریفیں کرنے لگیں

جیفۂ را کنند مدح و ثنا واز خداوندِ جود استغنا

jeefe'ee raa konaNd madho sanaa wa-az khodaawaNde jood isteghnaa

ایک سڑی ہوئی لاش کی تو مدح وثنا کریں مگر خدائے کریم کی طرف سے لاپروائی برتیں

عاشقِ زر شوند و دولت و جاہ سرد گردد محبّتِ آں شاہ

'aasheqe zar shawaNd wa daulato jaah sard gardad mahab-bate aaN shaah

مال ودولت اور عزت وجاہ کے عاشق بن جائیں اور اس بادشاہ کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے

شوکت و شان ایں سرائے زوال خوش نماید بدیدۂِ جہال

shaukato shaane eeN saraa'ey zawaal khosh nomaayad bedeede'ee joh-haal

اِس سرائے فانی کی شان وشوکت بیوقوفوں کی نظر میں اچھی لگنے لگے

بر زبانہا شود مقامِ خدا اندروں پُر شود ز حرص و ہَوا

bar zobaaN-haa shawad maqaame khodaa aNdarooN por shawad ze hirs-o hawaa

صرف زبانوں پر خدا کا ذکر رہ جائے اور ان کا اندرونہ حرص وہوا سے بھر جائے

اندریں روزہائے چُوں شبِ تار دست گیرد عنایتِ دادار

aNdareeN rooz-haa'ey chooN shabe taar dast geerad 'inaayate daadaar

ایسے دنوں میں جو اندھیری رات کی طرح ہوتے ہیں خدائے عادل کی مہربانی لوگوں کا ہاتھ پکڑتی ہے

مے فرستد بخلق صاحبِ نور تا شود تیرگی ز نورش دُور

mey feristad bakhalq saahebe noor taa shawad teergi ze noorash door

وہ خلقت کی طرف ایک نورانی وجود بھیجتا ہے تا کہ اس کے نور سے اندھیرا دور ہو

تا زِ شور و فغانِ عاشقِ زار خلق گردد ز خوابِ خود بیدار

khalq gardad ze khaabe khod beedaar taa ze shoor-o foghaane 'aasheq-e zaar

تا کہ اُس عاشق زار کے شور وفغاں سے مخلوق اپنی نیند سے جاگ اٹھے

تا شناسند مردماں رہِ راست تا بدانند مُنکراں کہ خداست

taa bedaanaNd monkeraaN ke khodaast taa shenaasaNd mardomaaN rahe raast

تا کہ لوگ سیدھے راستے کو پہچانیں اور منکر جان لیں کہ خدا موجود ہے

ایں چُنیں کس چو رُو نہد بہ جہاں بر جہاں عظمتش کنند عیاں

bar jahaaN 'azmatash konaNd 'iyaaN eeN choneeN kas choo roo nehad ba jahaaN

ایسا شخص جب دنیا میں ظاہر ہوتا ہے تو خدا اُس کی عظمت کو جہان پر ظاہر کر دیتا ہے

چوں بباید بہار باز آید موسمِ لالہ زار باز آید

mausime laalezaar baaz aayad chooN bebaayad bahaar baaz aayad

جب وہ آتا ہے تو موسم بہار پھر آ جاتا ہے اور گلزار کا موسم لوٹ آتا ہے

وقتِ دیدارِ یار باز آید بے دلاں را قرار باز آید

bedilaaN raa qaraar baaz aayad waqte deedaare yaar baaz aayad

یار کے دیدار کا وقت لوٹ آتا ہے اور عاشقوں کو قرار آ جاتا ہے

ماہ رُوئے نگار باز آید خور بہ نصف النہار باز آید

khor ba nisfon-nehaar baaz aayad maah roo'ey negaar baaz aayad

معشوق کا چاند سا چہرہ نظر آنے لگتا ہے اور سورج نصف النہار پر واپس آ جاتا ہے

باز خندد بہ ناز لالہ و گُل　　باز خیزد ز بُلبُلاں غُلغُل

baaz khaNdad be naaz laale-o gol　　baaz kheezad ze bolbolaaN gholghol

لالہ اور گلاب پھر ہنسنے لگتے ہیں اور بلبلیں پھر چہچہانے لگتی ہیں

دستِ غیبش بہ پرورد ز کرم　　صبحِ صدقش کُند ظہورِ اتم

daste ghaibash be parwarad ze karam　　sobhe sidqash konad zohoore atam

خدا کا غیبی ہاتھ مہربانی سے پرورش کرتا ہے اور اس کی سچائی کی صبح کامل طور پر ظاہر ہوتی ہے

نورِ الہام ہمچو بادِ صبا　　نزدش آرد ز غیب خوشبوہا

noore ilhaam hamchoo baade sabaa　　nazdash aarad ze ghaib khoshboo-haa

الہام کا نور بادِ صبا کی طرح غیب سے اس کے پاس خوشبوئیں لاتا ہے

مے شود ملہم از امورِ نہاں　　زاں سرائر کہ خاصۂ یزداں

mey shawad molham az omoore nehaaN　　zaaN saraa'er ke khaase'ee yazdaaN

وہ مخفی باتوں کا ملہم ہو جاتا ہے یعنی ان رازوں کا جو صرف خدا کا خاصہ ہیں

تا نماید عیاں حقیقتِ کار　　تا زند سنگ بر سرِ انکار

taa nomaayad 'iyaaN haqeeqate kaar　　taa zanad saNg bar sare inkaar

تا کہ اصل حقیقت کو نمایاں کر کے دکھائے اور تا کہ انکار کا سر کچل کر رکھ دے

ہمچنیں آں کریم و پاک و قدیر　　مے کُند روشنش چو مہرِ مُنیر

hamchoneeN aaN Kareem-o Paak-o Qadeer　　mey konad raushanash choo mehre moneer

اس طرح وہ کریم پاک اور قادر خدا اس شخص کو روشن آفتاب کی طرح منور کر دیتا ہے

دیدہ ہا مے کُند بدو بِینا گوشہا مے کُند بدو شنوا

deedeh-haa mey konad badoo beenaa — goosh-haa mey konad badoo shanwaa

مخلوق کی آنکھوں کواس وجہ سے بینا بنا تا ہے اوران کے کانوں کواس کے ذریعہ شنوا کر دیتا ہے

ہر کہ آمد بدو بصدق و صفا یابد از وے شفا بحکم خدا

har ke aamad badoo besidqo safaa — yaabad az wai shefaa behokme khodaa

جو شخص اس کے پاس صدق وصفا کے ساتھ آتا ہے وہ خدا کے حکم سے شفا پاتا ہے

گفت پیغمبرِ ستودہ صفات از خدائے علیمِ مخفیات

goft paighambere stoodeh sefaat — az khodaa'ey 'Aleem-e makhfiy-yat

ستودہ صفات پیغمبر نے غیب دان علیم خدا سے علم پاکر کہا ہے

بر سرِ ہر صدی بروں آید آنکہ ایں کار را ہمی شاید

bar sare har sadi, berooN aayad — aaNke eeN kaar raa hami shaayad

کہ ہر صدی کے سر پر ایسا شخص ظاہر ہوتا رہے گا جو اس کام (تجدید دین) کے لائق ہوگا

تا شود پاک ملّت از بدعات تا بیابند خلق زو برکات

taa shawad paak mil-lat az bid'aat — taa beyaabaNd khalq zoo barakaat

تا کہ مذہب بدعات سے پاک ہو جائے اور مخلوق اس سے برکتیں حاصل کرے

الغرض ذاتِ اولیاء کرام ہست مخصوص ملّتِ اسلام

algharaz zaate auleyaa'ey keraam — hast makhsoose mil-late Islam

خلاصہ کلام یہ کہ اولیائے کرام کی ذات مذہب اسلام کے ساتھ مخصوص ہے

ایں مگو کیں گزاف و لغو و خطاست — تُو طلب کُن ثبوتِ آں بر ماست

eeN magoo k'eeN gazaafo laghw-o khataast — too talab kon soboote aaN barmaast

تُو یہ نہ کہہ کہ یہ بات بیہودہ لغو اور غلط ہے۔ تُو مطالبہ کر۔ اس کا ثبوت ہمارے ذمہ ہے

اے یکے ذرّہ ذلیل و خوار — چہ شود عاجز از تواں دادار

ay yekey zar-reh'ee zaleel wa khaar — che shawad 'aajez az too aaN daadaar

اے شخص تُو ایک ذلیل و خوار ذرّے کی طرح ہے تیرے مقابل پر وہ خدا کس طرح عاجز ہو سکتا ہے

ہمہ ایں راستست لافے نیست — امتحاں کُن گر اعترافے نیست

hame eeN raastast laafe neest — imtehaaN kon gar i'teraafey neest

یہ سب سچ ہے مبالغہ نہیں ہے۔ اگر تجھے یقین نہیں تو امتحان کر لے

وعدۂ کج بہ طالباں ندہم — کاذبم گر ازو نشاں ندہم

wa'deh'ee kaj be taalebaaN nadeham — kaazebam gar azoo neshaaN nadeham

میں طالبوں سے غلط وعدہ نہیں کرتا اگر اس کا پتہ نہ بتاؤں تو جھوٹا ہوں

من خود از بہرِ ایں نشاں زادم — دیگر از ہر غمے دل آزادم

man khod, az behre eeN neshaaN zaadam — deegar az har ghamey dil aazaadam

میں خود اُس نشان کو پورا کرنے کو پیدا ہوا ہوں۔ دوسرے تمام غموں اور فکروں سے آزاد ہوں

ایں سعادت چو بود قسمتِ ما — رفتہ رفتہ رسید نوبتِ ما

eeN sa'aadat choo bood qismate maa — rafte rafte raseed naubate maa

چونکہ یہ سعادت ہماری قسمت میں تھی اس لئے رفتہ رفتہ ہماری باری آ گئی

نعرہ ہا میزنم بر آبِ زُلال ہمچو مادر دواں پئے اطفال

na'reh-haa mizanam bar aabe zolaal hamchoo maadar dawaaN paa'i atfaal

میں مصفّٰی پانی (کے چشمے) پر کھڑا پکار رہا ہوں جس طرح ماں اپنے بچوں کے پیچھے دوڑتی ہو

تا مگر تشنگانِ بادیہ ہا گردم آیند زیں فغان و صلا

taa magar tishnegaane baadeyeh-haa gerdam aayaNd zeeN foghaano salaa

تا کہ شاید جنگل کے پیاسے اس شور و پکار سے میرے پاس آ جائیں

لیک شرطست عجز و صدق و صفا آمدن با نیاز و خوف و خدا

leek shartast 'ijzo sidqo safaa aamadan baa neyaazo khauf o khodaa

لیکن عاجزی اور صدق و صفا شرط ہے نیز انکسار اور خوف خدا کے ساتھ آنا

جُستن از غُربت و تذلّلِ دل و از خلوص و اطاعتِ کامل

jostan az ghorbato tazal-lo-le dil wa-az kholooso itaa'ate kaamil

غریبی اور دلی خاکساری کے ساتھ ڈھونڈنا نیز اخلاص اور کامل اطاعت کے ساتھ تلاش کرنا

گر کنوں ہم کسے بتابد سر گیرد از راہِ عدل راہِ دگر

gar konooN ham kase betaabad sar geerad az raahe 'adl raahe degar

اور اگر اب بھی کوئی روگردانی کرتا ہے اور انصاف کا راستہ چھوڑ کر غلط راہ اختیار کرتا ہے

نے زِ ما پُرسد و نہ خود داند نے زِ کیں رُوئے خود بگرداند

na ze maa porsad wa na khod daanad ne ze keeN roo'ey khod begardaanad

اور نہ ہم سے پوچھے اور نہ آپ جانے اور نہ کینہ وری ترک کرے

آں نہ انساں کہ کرمکِ دون ست   راندۂ بارگاہِ بے چون ست

raaNde'ee baargaahe bechoonast   aaN na insaaN ke kirmake doonast

تو وہ انسان نہیں بلکہ ذلیل کیڑا ہے اور خدا کے دربار سے راندہ ہوا ہے

سروکارے بحق نمیدارد   لاجرم لعنتش برو بارد

laa-jaram la'natash baroo baarad   sarokaare bahaq namidaarad

اسے خدا سے کچھ سروکار نہیں اس لئے ضرور ہے کہ خدا کی لعنت اس پر برسے

حُجتِ مومناں بر اوست تمام   کارِ ما پختہ عُذرِ او ہمہ خام

kaare maa pokhteh 'ozre oo hame khaam   hoj-jate momenaaN bar oost tamaam

مومنوں کی حجت اس پر تمام ہوگئی۔ ہماری بات مضبوط اور اس کا سارا عذر کمزور ہوگیا

ایّھا الجا محون فی الشھوات   اکثروا ذکر ھادم اللذّات

akseroo zikra-haa demel laz-zaat   ayyohal jaamehoona fish-shahawaat

اے نفسانی خواہشوں پر پل پڑنے والو! موت کو جو لذتوں کو تباہ کردیتی ہے اکثر یاد کیا کرو

رفتنی است ایں مقامِ فنا   دل چہ بندی دریں دو روزہ سرا

dil che baNdi dareeN do roozeh saraa   raftani ast eeN maqaame fanaa

یہ فانی مقام گزر جانے والا ہے دو دن رہنے والی سرائے سے اپنا دل کیا لگاتا ہے

عمرِ اوّل ببیں کجا رفت است   رفت و بنگر ز تو چہ ہا رفت است

rafto biNgar ze too che-haa raftast   'omre aw-wal bebeeN kojaa raftast

اپنی پہلی عمر کو دیکھ کہ کہاں چلی گئی وہ تو ضائع ہوگئی مگر دیکھ تیرے پاس سے کیا کیا چلا گیا

پارۂ عمر رفت در خوردی پارۂ را بہ سَرکشی بُردی

paare'ee 'omr raft dar khordi — paare'ee raa be sarkashi bordi

عمر کا ایک حصہ تو بچپن میں گزر گیا اور ایک حصہ تو نے سرکشی میں ضائع کر دیا

تازہ رفت و بماند پس خوردہ دشمناں شاد و یار آزُردہ

taazeh rafto bemaNd pas khordeh — doshmanaaN shaado yaar aazordeh

عمدہ حصے چلے گئے اب پس خوردہ باقی رہ گیا۔ دشمن خوش ہیں اور دوست غمگین ہیں

صد چو تو معجبے بخورد زمیں سر ہنوزت بر آسماں از کیں

sad choo too mo'jebey bekhord zameeN — sar honoozat bar aasmaaN az keeN

تیری طرح کے سینکڑوں متکبروں کو زمین کھا گئی۔ مگر ابھی تیرا سر دشمنی کی وجہ سے آسمان پر ہے

بشنو از وضعِ عالمِ گذراں چُوں کُند از زبانِ حال بیاں

beshnau az waz'e 'aalame gozaraaN — chooN konad az zobaane haal bayaaN

اس گزر جانے والے جہان کی روش سے یہ بات سن کہ کس طرح وہ زبان حال سے بیان کرتا ہے

کیں جہاں با کسے وفا نکند نکُند صبر تا جُدا نکُند

keeN jahaaN ba kase wafaa na konad — na konad sabr taa jodaa nakonad

کہ یہ جہان کسی کے ساتھ وفا نہیں کرتا اور جب تک اپنے سے جدا نہ کر لے اسے صبر نہیں آتا

گر بود گوش بشنوی صد آہ از دل مُردۂ درونِ تباہ

gar bowad goosh beshnawi sad aah — az dile mordeh'ee daroone tabaah

اگر تیرے کان ہوں تو سینکڑوں آہیں سنے گا۔ اس مردہ دل سے جس کا اندرونہ تباہ ہو چکا ہے

که چرا رُو بتافتم ز خُدا دل نهادم در آنچه گشت جُدا

ke cheraa roo betaaftam ze khodaa dil nehaadam dar aaNche gasht jodaa

کہ میں نے کیوں خدا سے منہ موڑا اور اس چیز سے دل لگایا جو مجھ سے جدا ہوگئی

قدر ایں راہ پُرس از اموات اے بسا گورہا پُر از حسرات

qadre eeN raah pors az amwaat ay basaa goor-haa por az hasaraat

اس راستے کی قدر مُردوں سے پوچھ۔ بہت سی قبریں ہیں جو حسرتوں سے بھری پڑی ہیں

جائے آنست کز چُنیں جائے از تورّع بروں نہی پائے

jaa'ey aanast kaz choneeN jaa'ey az tawar-ro' berooN nehi paa'ey

مناسب یہی ہے کہ تو ایسی جگہ سے تقویٰ اور پرہیز گاری کے ساتھ کوچ کر جائے

ہر چہ اندازدت ز یار جُدا باش زاں جملہ کاروبار جُدا

har che aNdaazadat ze yaar jodaa baash zaaN jomle kaarobaar jodaa

تجھے جو چیزیں یار سے الگ کرتی ہیں تو ان سب سے علیحدہ ہو جا

آخر اے خیرہ سرکشی تاچند کس ز دلدار بگسلد پیوند

aakher ay kheereh sarkashi taa chaNd kas ze dildaar begsalad paiwaNd

آخر اے بدکردار! تو کب تک سرکشی کرے گا۔ کیا کوئی دلدار سے بھی تعلق توڑا کرتا ہے

رُوئے دل را بتاب از اغیار باش ہر دم بجست جوئے نگار

roo'ey dil raa betaab az aghyaar baash har dam bejostjoo'ey negaar

غیروں کی طرف سے اپنا دل پھیر لے۔ اور ہر دم محبوب کی تلاش میں رہ

رو بدو کُن کہ رو رُخِ یارست ہمہ رُوہا فدائے دلدارست

roo badoo kon ke roo rokhe yaarast hame roo-haa fedaa'ey dildaarast

اُسی کی طرف اپنا منہ کر کیونکہ محبوب کا چہرہ ہی قابل دید ہے اور سب چہرے اُس دلدار پر قربان ہیں

تُو بروں آ ز خود بقا این‌ست تُو درو محو شو لقا این‌ست

too berooN aa ze khod baqaa eeNast too droo mehw shau leqaa eenast

تو اپنی خودی سے باہر آ کہ یہی بقا ہے اور اس میں محو ہو جا کہ یہی لقا ہے

ہر کہ غافل ز ذاتِ بیچون‌ست او نہ دانا کہ سخت مجنون‌ست

har ke ghaafil ze zaate bechoonast oo na daanaa ke sakht majnoonast

جو اُس بے مثل ذات سے غافل ہے وہ عقلمند نہیں بلکہ سخت دیوانہ ہے

تا بکے رُو بتابی از رُخِ دوست دیگرے را نشاں دہی کہ چو اوست

taa bakey roo betaabi az rokhe doost deegarey raa neshaaN dehi ke choo oost

تو کب تک دوست سے روگرداں رہے گا۔ کسی اور کا پتہ بتا جو اُس جیسا ہو

در دو عالم نظیرِ یار کُجا عاشقاں را بغیر کار کُجا

dar do 'aalam nazeere yaar kojaa 'aasheqaaN raa beghaire kaar kojaa

دونوں جہان میں یار کی نظیر نہیں ملتی۔ اُس کے عاشقوں کو غیر سے کیا کام

چو بدل آتشے ز عشق افروخت دِلستاں ماند و غیرِ او ہمہ سوخت

choo badil aateshey ze 'ishq afrookht dilsetaaN maNd-o ghaire oo hame sookht

جب دل میں عشق کی آگ بھڑکی تو محبوب رہ گیا اور اُس کے سوا سب کچھ جل گیا

لیکن این‌ست بخششِ یزداں   تا نہ بخشند یافتن نتواں

leekan eenast bak_hshishe yazdaaN   taa na bak_hshaNd yaaftan natowaaN

لیکن یہ خدا کی بخشش ہے جب تک اُدھر سے مہربانی نہ ہو۔ اپنی کوشش سے یہ بات نہیں ملتی

آں کساں را عطا شود ز خُدا   کز کمندِ خودی شوند رہا

aaN kasaaN raa 'ataa shawad ze k_hodaa   kaz kamaNde k_hodi shawaNd rahaa

یہ مقام خدا کی طرف سے ان لوگوں کو عطا ہوتا ہے جو خودی کی قید سے آزاد ہو جاتے ہیں

زیرِ حکمِ کلامِ حق بروند   وز فرامینِ او بروں نشوند

zeere hokme kalaame haq berawaNd   waz faraameene oo berooN nashawaNd

خدا تعالیٰ کے احکام کے ماتحت چلتے ہیں اور اس کے فرمانوں سے باہر نہیں ہوتے

دیگرے را نمید ہند اینجا   ور دہندش ثبوتِ آں بنما

deegarey raa namidehaNd eeNjaa   war dehaNdash soboote aaN benmaa

اور لوگوں کو یہ مقام نہیں ملتا اگر ملتا ہے تو ثبوت پیش کر

غیر را آں وفا و مہر کُجا   زُہد خُشک‌ست غایتِ عقلا

ghair raa aaN wafaa-o mehr kojaa   zahd k_hoshkast g_haayate 'oqalaa

غیر میں وہ وفا اور محبت کہاں ہوسکتی ہے۔ عقلمندوں کا انتہائی مقام زُہدِ خشک ہے

عاقلانے کہ بر خرد ناز اند   بے خبر از حقیقت و رازند

'aaqlelaaney ke bar k_herad naazaNd   bek_habar az haqeeqato raazand

وہ عقلمند جو اپنی عقل پر نازاں ہیں دراصل وہ حقیقت اور (خدائی) رازوں سے بے خبر ہیں

ہمچو گورئی سپید کردہ بروں　　اندرُوں پُر ز خبث گوناگوں

hamchoo goori'ee speed kardeh berooN　　aNdarooN por ze khobse goonaagoon

انہوں نے قبروں کی طرح اپنے ظاہر کوسفید کررکھا ہے اور باطن طرح طرح کی گندگیوں سے بھرا ہوا ہے

مر خدا را چو سنگِ دادہ قرار　　عاجز از نطق و ساکت از گفتار

mar khodaa raa choo saNge daadeh qaraar　　'aajez az notq wa saakit az goftaar

خداتعالیٰ کوایک پتھر کی طرح سمجھ رکھا ہے جو بولنے سے عاجز اور گفتار سے محروم ہے

آں خُدائے کہ حیّ و قیوّم است　　نزدِ شاں یک وجودِ موہوم است

aaN khodaa'ey ke Hay-yo Qayyoomast　　nazde shaaN yek wojoode mauhoomast

وہ خداجوحی وقیوم ہے۔ان کےنزدیک ایک وہمی وجود ہے

آں حفیظ و قدیر و ربِّ عباد　　نزدِ شاں اوفتادہ ہمچو جماد

aaN Hafeez-o Qadeer-o Rab-be 'ibaad　　nazde shaaN ooftaadeh hamchoo jamaad

وہ حفیظ وقدیراور بندوں کارب ان کےنزدیک جمادات کی طرح بے جان پڑا ہے

خود پسنداں بعقلِ خویش اسیر　　فارغ از حضرتِ علیم و قدیر

khod pasaNdaaN ba'aqle kheesh aseer　　faarigh az hazrate 'Aleem-o Qadeer

۔خودپسنداوراپنی عقل کے اسیر ہیں اور خدائے علیم وقدیر سے بیگانہ ہیں

آنکہ خودبین و معجب افتاد است　　حضرتِ اقدسش کجا یاد است

aaNke khod beeno mo'jeb oftaad ast　　hazrate aqdasash kojaa yaad ast

وہ شخص جوخودپسنداور متکبر ہے خدائے پاک اسے کہاں یاد ہے

خُوئے عُشّاق عجز ہست و نیاز   نشنیدیم عشق و کبر انباز

khoo'ey 'oshshaaq 'ijz hasto neyaaz   nashoneedeem 'ishqo kibr ambaaz

عاشقوں کی عادت تو عجز و نیاز ہے، ہم نے کبھی عشق اور تکبر کو ساتھ ساتھ نہیں پایا

گر بجوئی سوارِ ایں رہِ راست   اندر آنجا بجو کہ گرد بخاست

gar bejoo'i sawaare eeN rahe raast   aNdar aaNjaa bejoo ke gard bakhaast

اگر تو اس سیدھے راستے کے سوار کی تلاش میں ہے تو وہاں ڈھونڈ جہاں گرد اڑ رہی ہے

اندر آنجا بجو کہ زور نماند   خودنمائی و کبر و شور نماند

aNdar aaNjaa bejoo ke zoor namaaNd   khod nomaa'i-o kibro shoor namaaNd

اسے ایسی جگہ ڈھونڈ جہاں زور نہیں رہا، شیخی نہیں رہی، تکبر اور شور نہیں رہا

فانیاں را جہانیاں نرسند   جانیاں را زبانیاں نرسند

faaneyaaN raa jahaaneyaaN narsaNd   jaaneyaaN ra zobaaneyaaN narasaNd

اس دنیا کے لوگ فانی لوگوں کو نہیں پہنچ سکتے اور زبانی مدعی سچے عاشقوں کو نہیں پہنچ سکتے

خلق و عالم ہمہ بشور و شر اند   عشق بازاں بعالمِ دِگر اند

khalqo 'aalam hame beshooro shar aNd   'ishq baazaaN be'aalame degar aNd

تمام خلق اور جہاں شور و شر میں مبتلا ہے۔ لیکن عاشق ایک اور ہی عالم میں ہیں

تا نہ کارِ دلت بجاں برسد   چُوں پیامت ز دِلستاں برسد

taa na kaar-e dilat bajaaN berasad   chooN peyaamat ze dilsetaaN berasad

جب تک تیرے دل کی حالت موت کی حد تک نہ پہنچ جائے تب تک اس دلبر کا پیغام تجھ تک کیونکر پہنچے گا

تا نہ از خودروی جُدا گردی   تا نہ قُربانِ آشنا گردی

taa na az khodrawi jodaa gardi   taa na qorbaane aashnaa gardi

جب تک تو خودروی سے الگ نہ ہو اور جب تک تو دوست پر فدا نہ ہو

تا نیائی ز نفسِ خود بیروں   تا نہ گردی برائے او مجنوں

ta neyaa'i ze nafse khod bairooN   taa na gardi baraa'ey oo majnooN

جب تک اپنی نفسانیت نہ چھوڑے اور جب تک خدا کے لئے دیوانہ نہ ہو جائے

تا نہ خاکت شود بسانِ غبار   تا نہ گردد غبارِ تو خُوں بار

taa na khaakat shawad besaane ghobaar   taa na gardad ghobaare too khooN-baar

جب تک تیری خاک غبار کی طرح نہ ہو جائے اور جب تک تیرے غبار سے خون نہ ٹپکنے لگے۔

تا نہ خُونت چکد برائے کسے   تا نہ جانت شود فدائے کسے

taa na khoonat chakad baraa'ey kase   taa na jaanat shawad fedaa'ey kase

جب تک تیرا خون کسی کے لئے نہ بہے اور جب تک تیری جان کسی پر قربان نہ ہو۔

چُوں دہندت بکوئے جاناں راہ   خود کُن از راہِ صدق و سوز و نگاہ

chooN dehaNdat bekoo'ey jaanaaN raah   khod kon az raahe sidqo soozo negaah

اس وقت تک تجھے کس طرح کوئے جاناں میں راستہ دیں گے۔ تو آپ ہی صدق وسوز سے غور کر لے

نیست ایں عقل مرکبِ آں راہ   ہوش کُن ہوش کُن مشو گمراہ

neest eeN 'aql markabe aaN raah   hoosh kon, hoosh kon mashau gomraah

یہ عقل تو اس راستے کی سواری نہیں ہے۔ ہوش کر، ہوش کر، گمراہ نہ ہو

اصل طاعت بود فنا ز ہوا تو کجا و طریقِ عشق کُجا

asl taa'at bowad fanaa ze hawaa — too kojaa-o tareeqe 'ishq kojaa

فرمانبرداری کی اصلیت یہ ہے کہ اپنی خواہش جاتی رہے پس تو کہاں اور عشق کا راستہ کہاں

تو نشستہ بکبر از اصرار کردہ ایماں فدائے استکبار

too nashesteh bakibr az israar — kardeh eemaaN fedaa'ey istekbaar

تُو تو (خدا سے) متکبر ہو کر بیٹھا ہے اور اپنے ایمان کو تکبر پر قربان کر دیا ہے

اینچہ عقلِ تو اینچہ دانش و رائے کہ کُنی ہمسری باآں یکتائے

eeNche 'aqle too eeN che dannish-o raa'ey — ke koni hamsari ba-aaN yektaa'ey

یہ تیری عقل دانش اور سمجھ کیسی ہے کہ تو اس یکتا خدا کی ہمسری کرتا ہے

اینچہ اُستاد ناقصت آموخت اینچہ قہرِ خُدا دو چشمت دوخت

eeNche ostaade naaqesast aamookht — eeNche qahre khodaa do chashmat dookht

تیرے نامعقول استاد نے یہ تجھے کیا سکھایا ہے اور خدا کے قہر نے تیری دونوں آنکھیں کیونکر سی دی ہیں

ایں چہ از فکر خود خطا خوردی اوّل الدّن دُردے آوردی

eeN che az fikre khod khataa khordi — aw-walod-dan-ne dordey aawordi

اپنی عقل کی وجہ سے تونے یہ کیا غلطی کی؟ تونے تو شراب کے مٹکے میں سے پہلا جام ہی تلچھٹ کا نکالا

چوں شود عقلِ ناقصت چو خدا خاک زادے چساں پرد بہ سما

chooN shawad 'aqle naaqisat choo khodaa — khaak-zaadey chesaaN parad be samaa

تیری ناقص عقل خدا کے برابر کس طرح ہو سکتی ہے ایک خاکی وجود اڑ کر آسمان تک کیونکر پہنچ سکتا ہے

آنچہ صد سہو و صد خطا دارد　　علمِ آں پاک از کجا آرد

aaNche sad sahw-o sad khataa daarad　　'ilme aaN paak az kojaa aarad

عقل جو خود صدہا سہو وخطا میں مبتلا ہے وہ اس خدائے پاک کا علم کہاں سے لائے

سہو کن را ثنا کُنی ہیہات　　اینچہ سہو و خطا کُنی ہیہات

sahw kon raa sanaa koni haihaat　　eeNche sahw-o khataa koni haihaat

افسوس کہ تو بھولنے والی عقل کی تعریف کرتا ہے یہ کیا سہو اور خطا کر رہا ہے تجھ پر افسوس!

آں چہ لغزد بہر قدم صد بار　　چوں ز دریا رساندت بکنار

aaNche laghzad ba-har qadam sad baar　　chooN ze daryaa rasaanadat bekanaar

جو ہر قدم پر سوسو دفعہ لغزش کھاتی ہے وہ تجھے دریا میں سے کنارہ تک کیونکر پہنچا سکتی ہے

ایں سراب است سوئے آں مشتاب　　مے نماید ز دُور چشمۂ آب

eeN saraabast soo'ey aaN mashetaab　　mey nomaayad ze door chashme'ee aab

یہ (عقل) تو سراب ہے اس کی طرف جانے میں جلدی نہ کر جو دور سے پانی کا چشمہ نظر آتی ہے

کشتئ تو شکستہ است خراب　　باز اُفتادہ در تگِ گرداب

kishti-'e too shekaste-ast kharaab　　baaz oftaadeh dar tage gerdaab

تیری کشتی شکستہ اور خراب ہے پھر بھنور کے چکر میں بھی پڑ گئی ہے

ناز کم کُن بریں چنیں کشتی　　کم خرام اَے دنی بدیں زشتی

naaz kam kon bareeN choneeN kishti　　kam kheraam ay dani badeeN zishti

ایسی کشتی پر فخر نہ کر۔ اے ذلیل انسان اس بدصورتی کے باوجود مٹک کر نہ چل

نرسی تا یقیں ز راہِ قیاس ہمہ بر ظنّ و وہم ہست اساس

narasi taa yaqeeN ze raahe qeyaas hame bar zan-no wahm hast asaas

قیاس کی راہ سے تو یقین تک نہیں پہنچے گا اس کی تو سب بنیاد شک اور وہم پر ہے

گر ز فکر و نظر گداز شوی ایں نہ ممکن کہ اہلِ راز شوی

gar ze fikro nazar godaaz shawi eeN na momken ke ahle raaz shawi

اگر غور و فکر کرتے کرتے تو پگھل بھی جائے تب بھی ناممکن ہے کہ صاحب اسرار ہو جائے

گر دو صد جانِ تو ز تن برود ایں نہ ممکن کہ شک و ظنّ برود

gar do sad jaane too ze tan berawad eeN na momken ke shak-ko zan berawad

اگر تیرے بدن میں سے دو سو جانیں بھی نکل جائیں تب بھی ممکن نہیں کہ شک اور ظن دور ہو

ہست داروئے دل کلامِ خدا کے شوی مست جُز بجامِ خدا

hast daaroo'ey dil kalaame <u>kh</u>odaa kai shawi mast joz bajaame <u>kh</u>odaa

دلی تسکین کا علاج تو خدا کا کلام ہے خدا کے جام کے سوا تو مست کب ہو سکتا ہے

ہست بر غیر راہِ آں بستہ ہمہ ابوابِ آسماں بستہ

hast bar ghair raahe aaN basteh hame aabwaabe aasmaaN basteh

اس کا راستہ غیر کے لئے مسدود ہے اور آسمان کے سارے دروازے (غیر کے واسطے) بند ہیں

تا نشد مشعلے ز غیب پدید از شبِ تارِ جہل کس نرہید

taa nashod mash'aley ze ghaib padeed az shabe taare jahl kas na raheed

جب تک غیب سے کوئی مشعل پیدا نہ ہو تب تک جہالت کی اندھیری رات سے کوئی رہائی نہیں پاتا

باید اینجا ز کبرہا دُوری تو بعقل و قیاس مغروری

baayad eeNjaa ze kibr-haa doori too ba'eqlo qeyaas maghroori

اس جگہ تو تکبر سے بچنا چاہیے۔ مگر تُو عقل اور قیاس پر مغرور ہے

اینچہ غفلت کہ خوش بدیں کیشی واز خدا ہیچگہ نیندیشی

eeN che ghaflat ke khosh badeeN keeshi waz khodaa heech-gah nayandeeshi

یہ کیسی غفلت ہے کہ تو اپنے اس طریق پر خوش ہے اور کسی وقت بھی خدا سے نہیں ڈرتا

رَو طلب کُن وصالِ یار ز یار تکیہ بر زورِ خود مکُن زنہار

rau talab kon wesaale yaar ze yaar takyeh bar zoore khod makon zinhaar

جا۔ اور یار سے ہی اُس کا وصل طلب کر اور ہرگز اپنی طاقت پر بھروسہ نہ کر

تا نہ گردد نگوں سرت بہ نیاز پردہ از نفسِ تو نہ گردد باز

جب تک نیاز کے ساتھ تیرا سر نیچا نہ ہوگا تب تک تیرے نفس کے حجاب دور نہ ہوں گے

تا نہ ریزد ترا ہمہ پر و بال اندر اینجا پریدن است محال

taa na reezad toraa hame paro baal aNdar eeN jaa pareedanast mohaal

جب تک تیرے سارے پر و بال نہ جھڑ جائیں گے تب تک اس جگہ پرواز کرنا ناممکن ہے

ناتوانی ست قوّت اینجا اینچنیں قوّتے بیار و بیا

naatowaaneest qow-wate eeNjaa eeN choneeN qow-watey beyaaro beyaa

ناتوانی اس جگہ کی طاقت ہے پس ایسی قوت پیدا کر اور آ جا

پردۂ نیست بر رُخِ دلدار   تُو ز خود پردۂ خودی بردار

pardeh'ee neest bar rokhe dildaar   too ze khod pardeh'ee khodi bardaar

دلدار کے منہ پر کوئی نقاب نہیں تُو اپنے اوپر سے انانیت کا پردہ اٹھا دے

ہرکرا دولتِ ازل شد یار   کارِ او شد تذلّل اندر کار

har keraa daulate azal shod yaar   kaare oo shod tazal-lol aNdar kaar

ازلی خوش قسمتی جس شخص کی مددگار ہو جاتی ہے تو اُس کا کام اپنے معاملہ میں خاکساری ہو جاتا ہے

آں در آمد بہ حضرتِ بیچوں   کہ شد از تنگنائی کبر بروں

aaN daraamad be hazrate bechooN   ke shod az taNgnaa'i kibr berooN

وہی شخص بے مثل خدا کی حضوری میں آ جاتا ہے جو تکبر کے تنگ کوچہ سے باہر نکل جاتا ہے

حق شناسی از خودروی ناید   خودروی خودروی بیفزاید

haq shenaasi az khod rawi naayad   khodrawi khodrawi beyafzaa'yad

خودروی سے حق شناسی حاصل نہیں ہوتی بلکہ خودروی تو خودروی کو ہی زیادہ کرتی ہے

از خودی حالِ خود خراب مکن   شب پری کارِ آفتاب مکن

az khodi haale khod kharaab makon   shabpari kaare aaftaab makon

خودی سے اپنا حال تباہ نہ کر تُو تو چمگادڑ ہے آفتاب کا کام اختیار نہ کر

تا بشر پُر بود باستکبار   اندرونش تہی بود از یار

taa bashar por bowad be-istekbaar   aNdroonash tehi bowad az yaar

جب تک بشر تکبر سے بھرا ہوتا ہے اُس کا دل یار سے خالی ہوتا ہے

چوں رسد عجز کس بحدِّ تمام شورشِ عشق را رسد ہنگام

chooN rasad ijz kas bahad-de tamaam shoorashe 'ishq raa rasad haNgaam

جس کسی کا انکسار پورے کمال تک پہنچ جاتا ہے اس وقت عشق کی شورش کا وقت آ پہنچتا ہے

ایکہ چشمت ز کبر پوشیدہ چہ کُنم تا کشایدت دیدہ

ayke chashmat ze kibr poosheedeh che konam taa koshaayadat deedeh

اے وہ شخص کہ تیری آنکھ پر تکبر نے پردہ ڈال رکھا ہے میں کیا کروں کہ تیری آنکھ کھل جائے

گر ترا در دل‌ست صدقِ طلب خود رویہا مکُن ز ترکِ ادب

gar toraa dar dilast sidqe talab khod rawi-haa makon ze tarke adab

اگر تیرے دل میں سچی طلب ہے تو بے ادبی سے خود روی نہ کر

راز راہِ خدا بجو ز خدا تو نۂ چوں خدا بجائے خودآ

raaze raahe khodaa bejoo ze khodaa too na'ee chooN khodaa bajaa'ey khod aa

خدا کے راستے کا بھید خدا سے ہی طلب کر جب تو خدا نہیں ہے تو اپنی جگہ پر آ جا

بندہ گانیم بندہ را باید کہ کند ہر چہ خواجہ فرماید

baNdeh-gaaneem baNdeh raa baayad ke konad har che khaajeh farmaayad

ہم تو بندے ہیں اور بندہ کو مناسب ہے کہ جو کچھ آقا فرمائے وہ کرے

منصبِ بندہ نیست خودرائی خود نشستن بکارفرمائی

mansabe baNdeh neest khod-raa'i khod neshastan bekaar-farmaa'i

بندہ کا منصب خودرائی کرنا نہیں اور نہ آپ ہی حکومت کرنے بیٹھ جانا ہے

ہر کہ بر وفق حکم مشغول است　　بر سرِ اجرت است و مقبول است

har ke bar wafqe hokm mashghoolast　　bar sare ojratasto maqboolast

جو شخص حکم پورا کرنے میں مصروف ہے اسی کو مزدوری ملے گی اور وہی مقبول ہے

وانکہ بے حکم خود تراشد کار　　مزد واجب نمیشود زنہار

waaNke behokm khod taraashad kaar　　mozd waajeb namishawad zinhaar

اور جو شخص بغیر حکم کے خود سے کام کرتا ہے اس کی مزدوری کبھی واجب نہیں ہوتی

ما ضعیفیم و اوفتادہ بخاک　　خود چہ دانیم رازِ حضرتِ پاک

maa za'eefeemo ooftaadeh bekhaak　　khod che daaneem raaze hazrate paak

ہم تو ضعیف ہیں اور خاک پر گرے ہوئے۔ ہم خود خدائے قدوس کا راز کس طرح جان سکتے ہیں

ما ہمہ ہیچ اوست کامل ذات　　علمِ ما چوں شود چہ او ہیہات

maa hame heech oost kaamil zaat　　'ilme maa chooN shawad choo oo haihaat

ہم سب بے حقیقت ہیں اور وہی کامل وجود ہے افسوس! ہمارا علم اس کے علم کی طرح کیونکر ہو سکتا ہے

ذات بیچوں کہ نامِ اوست خدا　　کے خیالِ خرد رسد آنجا

zaate bechooN ke naame oost khodaa　　kai kheyaale kherad rasad aaNjaa

وہ بے مثل ذات جس کا نام خدا ہے اس تک عقل کا خیال کیونکر پہنچ سکتا ہے

آنکہ او آمدست از برِ یار　　او رساند ز دلستاں اسرار

aaNke oo aamadast az bare yaar　　oo rasaanad ze dilsetaaN asraar

وہ جو خدا کے پاس سے آتا ہے وہی اُس دلستاں کے راز لوگوں کو پہنچاتا ہے

آنچہ مافی الضمیر تست نہاں　　کے چو تو دانَدش دگر انساں

aaNche maa-fiz-zameere tost nehaaN　　kai choo too daanadash degar insaaN

جو بات تیرے دل میں پوشیدہ ہے اسے دوسرا انسان تیری طرح کیونکر جان سکتا ہے

پس تو مافی الضمیر آں دادار　　مثلِ او چوں بدانی اے غدّار

pas too maafez-zameere aaN daadaaar　　misle oo chooN bedaani ay ghad-daar

پھر تو اُس بات کو جو خدا کے خیال میں ہے اے بے وفا! کیونکر اس کی طرح جان سکتا ہے

آنکہ چشم آفرید نُور دِہد　　آنکہ دل داد او سرور دِہد

aaNkeh chashm aafreed noor dehad　　aaNkey dil daad oo soroor dehad

جس نے آنکھ پیدا کی وہی نور بخشتا ہے جس نے دل دیا وہی سرور عنایت کرتا ہے

چشمِ ظاہر بہ بیں کہ چُوں ز کرم　　خالقش داد نیرِّ اعظم

chashme zaaher bebeeN ke chooN ze karam　　khaaleqash daad nay-yere a'zam

ظاہری آنکھ کو دیکھ کہ کس طرح اپنی مہربانی سے خالق نے اس کو آفتاب عطا کیا

وز برائے مصالحِ دوراں　　گاہ پیدا نمود و گاہ نہاں

waz baraa'ey masaalehe dauraaN　　gaah paidaa nomoodo gaah nehaaN

اور زمانے کی بھلائی کے لئے کبھی اُس آفتاب کو ظاہر کیا اور کبھی پوشیدہ کر دیا

اینچنیں ست حالِ چشم دروں　　آفتابش کلامِ آں بے چوں

eeN choneeNast haale chashme darooN　　aaftaabash kalaame aaN bechooN

یہی حال باطنی آنکھ کا ہے اُس کا آفتاب اُس بے نظیر خدا کا کلام ہے

هوش دار اے بشر کہ عقلِ بشر دارد اندر نظر ہزار خطر

hoosh daar ay bashar ke 'aqle bashar daarad aNdar nazar hazaar khatar

اے انسان ہوش کر کہ انسانی عقل کی بینائی میں ہزاروں خطرات ہیں

سر کشیدن طریقِ شیطانی ست برخلافِ سرشتِ انسانی ست

sar kasheedan tareeqe shaitaaneest bar khelaafe sarishte insaaneest

سرکشی شیطان کا طریقہ ہے اور انسانی فطرت کے برخلاف ہے

تا نہ فضلش رہِ تو بکشاید صد فضولی بکن چہ کار آید

taa naa fazlash rahe too bekoshaayad sad fozooli bekon che kaar aayad

جب تک اس کا فضل تیری راہ کو نہ کھولے تو کتنی ہی بے فائدہ کوششیں کرے سب بے کار ہیں

در سرائر چہ جائے استنباط شترے چوں خزد بسمِ خیاط

dar saraa'er che jaa'e istimbaat shotarey chooN khazad besam-me kheyaat

باریک رازوں میں قیاس کی گنجائش نہیں اونٹ سوئی کے ناکے میں کیونکر گھس سکتا

تُو نۂ باخبر ازاں کُوئے تُو نہ دانی جمالِ آں رُوئے

too na'ee ba khabar azaaN koo'ey too na daani jamaale aaN roo'ey

تو اُس کوچہ سے بے خبر ہے تو اُس چہرے کے حسن کو نہیں جانتا

خبرے زو بمردماں چہ دہی ماہِ نادیدہ را نشاں چہ دہی

khabare zoo bemardomaaN che dehi maah naadeedeh raa neshaaN che dehi

پھر اُس کے متعلق لوگوں کو کیا خبر دیتا ہے جس ہلال کو تو نے دیکھا نہیں اُس کا نشان کیا بتاتا ہے

سخنِ یار و سینہ افسُردہ جامۂ زندہ است بر مُردہ

sokhane yaaro seene' afsordeh jaame'ee zeNdeh ast bar mordeh

دوست کی باتیں کرنا اور سینہ بجھا ہوا یہ تو ایسی بات ہے جیسے مردہ پر زندہ کا لباس

گر بری ریگ را بزرگ و بلند جنبشِ باد خواہدش افگند

gar bari reeg raa bozorgo bolaNd jombeshe baad khaahadash afgaNd

خواہ ریت[1] کو تو کتنی ہی اونچی جگہ لے جائے ہوا کی ذرا سی حرکت اسے وہاں سے گرا دے گی

ہست ما را یکے کہ ہر فیضاں میشود زاں محافظِ تن و جاں

hast maa raa yekey ke har faizaaN mishawad zaaN mohaafeze tano jaaN

ہمارا ایک خدا ہے کہ ہر فیضان جو اس کی طرف سے ہے ہمارے جان وتن کا محافظ ہوتا ہے

آں خدائے کہ آفرید جہاں ہست ہر آفریدہ را نگراں

aaN khodaa'ey ke aafreed jahaaN hast har aafreedeh raa negaraaN

وہ خدا جس نے جہان کو پیدا کیا وہی ہر مخلوق کا نگہبان ہے

ہر چہ باید برائے مخلوقات از لباس و خوراک و راہِ نجات

har che baayad baraa'ey makhlooqaat az lebaaso khooraako raahe najaat

مخلوقات کے لئے جو کچھ بھی درکار ہے۔ مثلاً لباس، خوراک اور نجات کا راستہ

خود مہیّا کند بمنت و جود کہ کریم است و قادر است و ودود

khod mohayyaa konad bamen-nat-o jood ke Kareemast-o Qaaderast-o Wadood

ان سب کو مہربانی اور احسان سے وہ خود مہیا کرتا ہے کیونکہ وہ کریم قادر اور محبت کرنے والا ہے

[1] یعنی ریت کی عمارت۔

چشمِ خود کُن بکشت صحرا باز خوشہ با خوشہ ایستادہ بناز

chashme khod kon bekishte sehraa baaz — khooshe baa khooshe eestaadeh banaaz

جنگل میں کھیتوں کی طرف آنکھیں کھول کر دیکھ کہ خوشہ کے ساتھ خوشہ ناز کے ساتھ کھڑا ہے

ہمہ از بہرِ ماست تا بخوریم درد و رنجِ گرسنگی نہ بریم

hame az behre maast taa bekhooreem — dard wa raNje gorsenagi na bareem

یہ سب ہمارے لئے ہے کہ ہم اسے کھائیں اور بھوک کا درد اور تکلیف نہ اٹھائیں

آنکہ از بہرِ چند روزہ حیات ایں قدر کردہ است تائیدات

aaNke az behre chaNd roozeh hayaat — eeN qadar kardehast taa'eedaat

وہ جس نے چند روزہ زندگی کے لئے اس قدر مدد کی ہے

چوں نہ کردی برائے دارِ بقا نظرے کُن بعقل و شرم و حیا

chooN ne kardi baraa'ey daare baqaa — nazarey kon be'aqlo sharmo hayaa

وہ آخرت کے لئے جو ہمیشہ کا گھر ہے کیوں (امداد) نہ کرتا، عقل اور شرم وحیا سے اس بات پر غور کر

سنگ افتد بر اینچنیں فرہنگ کہ ز صدق است دور صد فرسنگ

saNg oftad bar eeNchoneeN farhaNg — ke ze sidqast door sad farsaNg

ایسی عقل پر پتھر پڑیں جو سچائی سے سو کوس دور پڑی ہے

گر کُنی سوئے نفسِ خویش خطاب کہ چہ سانت گذر شود بجناب

gar koni soo'ey nafse kheesh khetaab — ke che saanat guzar shawad bajanaab

اگر تو اپنے آپ سے ہی پوچھے کہ اس درگاہ میں تیرا گزر کیونکر ہو

خود ندائے بیایدت ز دروں   کہ ز تائید حضرتِ بے چوں

khod nedaa'ey beyaayadat ze darooN   ke ze taa'eede hazrate bechooN

تو خود تیرے اندر سے ہی یہ آواز آئے گی کہ خدائے بےنظیر ہی کی تائید سے یہ ہوسکتا ہے

ناید اندر قیاس و فہم کسے   کہ شود کارِ پیل از مگسے

naayad aNdar qeyaaso fehm kase   ke shawad kaare peel az magasey

کسی شخص کی عقل وفہم میں یہ بات نہیں آسکتی کہ ہاتھی کا کام ایک مکھی سے ہو

پس چہ ممکن کہ ذرّۂ امکاں   خود کند کارِ حق بزور و تواں

pas che momken ke zar-reh'ee imkaaN   khod konad kaare haq bezooro towaaN

پھر یہ کیونکر ممکن ہے کہ مخلوقات کا ایک ذرہ آپ ہی اپنے زور وطاقت سے خدا کا کام کرے

شانِ دادار پاک را بشناس   واز چنیں کسرِ شان او بہراس

shaane daadaare paak raa beshenaas   wa-az choneeN kasre shaane oo beheraas

خدائے قدوس کی شان کو سمجھ اور اس کی ایسی توہین سے خوف کھا

خویشتن را شریکِ او سازی   پیشِ او دم زنی بانبازی

kheeshtan raa shareeke oo saazi   peeshe oo damzani be ambaazi

تو اپنے تئیں اس کا شریک بناتا ہے اور اس کے بالمقابل برابری کا دعویٰ کرتا ہے

اینچہ عقل است اے بتر ز دواب   اینچہ بر فہمِ تو فتاد حجاب

eeNche 'aqlast ay batar ze dawaab   eeNche bar fahme too fataad hejaab

اے جانوروں سے بھی گئے گزرے انسان، یہ کیا عقل ہے؟ تیری سمجھ پر یہ کیسے پردے پڑ گئے

گر کسے گویدت باستحقار که دریں شہر چوں تو ہست ہزار

ke dareeN shehr chooN too hast hazaar gar kase gooyadat baistehqaar

اگر کوئی تجھے تحقیر سے یوں کہے کہ اس شہر میں تیرے جیسے ہزاروں ہیں

نیستی از کسے بعقلِ فزوں با تو ہم پایہ اند مردمِ دُوں

baa too hampaaye aNd mardome dooN neesti az kase, ba'aqle fozooN

اور تو عقل میں کسی سے بڑھ کر نہیں ہے اور ادنیٰ ادنیٰ انسان بھی تیرے برابر ہیں

مشتعل میشوی بہ کیں خیزی در دل آری کہ خون او ریزی

dar dil aari ke khoon oo reezi moshta'il mishawi be keeN kheezi

تُو (یہ بات سن کر) تو جوش میں آجاتا اور لڑنے کو تیار ہو جاتا ہے تیرا جی چاہتا ہے کہ اسے قتل کر دے

آنچہ بر خود روا نمیداری چوں پسندی بحضرتِ باری

chooN pasaNdi bahazrat-e Baari aaNche bar khod rawaa namidaari

پس جو بات تُو اپنے لئے جائز نہیں رکھتا وہی خدا کے لئے کیونکر پسند کرتا ہے

چوں پسندی کہ کارسازِ اُمور ابکمے ہست و از سخن معذور

abkamey hast wa az sokhan ma'zoor chooN pasaNdi ke kaarsaaze omoor

تو کس طرح پسند کرتا ہے کہ سب کاموں کا کارساز گونگا اور بات کرنے سے عاجز ہو

چوں پسندی کہ واہبِ ہر نور بخل ورزید باشد است قصور

bokhl warzeed baashod ast qosoor chooN pasaNdi ke waahebe har noor

تو کس طرح پسند کرتا ہے کہ ہر نور کے بخشنے والے نے بخل اختیار کر لیا یا وہ عاجز آ گیا ہے

چوں پسندی کہ حضرتِ غیّور ہست عاجز چو مُردگانِ قبور

chooN pasaNdi ke hazrate ghoyyoor hast 'aajez chooN mordagaane qoboor

تو کس طرح پسند کرتا ہے کہ غیرتمند خدا قبروں کے مُردوں کی طرح عاجز ہے

بہرِ تعظیم ہست مذہب و دیں تُف بر آں دیں کہ میکُند توہیں

bahre ta'zeem hast mazhabo deeN tof bar aaN deeN ke mikonad tauheeN

مذہب اور دین تو خدا کی عظمت کے لئے ہیں ایسے مذہب پر تُف ہے جو اُس کی توہین کرتا ہے

آنکہ او خلق را زبانہا داد خاک را طاقت بیانہا داد

aaNke oo khalq raa zobaaN-haa daad khaak raa taaqate bayaaN-haa daad

وہ خدا جس نے خلق کو زبان دی اور خاک کو گویائی کی قوت بخشی

چوں بود گنگ و بے زباں ہیہات شرمت آید ز پاک و کامل ذات

chooN bowad goNgo bezobaaN haihaat sharmat aayad ze paako kaamil zaat

وہ خود کس طرح گونگا اور بے زبان ہوسکتا ہے تجھے اُس پاک اور کامل وجود سے شرم کرنی چاہیے

جامع ہر کمال و عز و جلال چوں بود ناقص اے اسیرِ ضلال

jaame'e har kamaalo iz-zo jalaal chooN bowad naaqes ay aseere zalaal

وہ سارے کمالات اور جاہ وجلال کا جامع ہے اے گرفتارِ گمراہی وہ ناقص کس طرح ہوسکتا ہے

ہمہ اوصافِ او چو گشت عیاں چوں بماندے تکلّمش پنہاں

hame ausaafe oo choo gasht 'iyaaN chooN bemaaNdey takal-lomash pinhaaN

جب اُس کی تمام صفات ظاہر ہوگئیں۔ تو پھر اُس کا بولنا کیونکر مخفی رہ سکتا تھا

دیدہ آخر برائے آں باشد　　کہ بدو مَردِ راہِ داں باشد

deedeh aakher baraa'ey aaN baashad　　ke badoo marde raahe daaN baashad

آنکھیں آخراسی کام کے لئے ہوتی ہیں کہ آدمی اُن سے راستہ دیکھے

وہ چہ ایں چشم ہست و ایں دیدہ　　کہ برو آفتاب پوشیدہ

wah che eeN chashm hasto eeN deedeh　　ke baroo aaftaab poosheedeh

یہ تیری آنکھ اور نظر بھی خوب ہے! کہ آفتاب اسے نظر نہیں آتا

گر بدل باشدت خیالِ خدا　　ایں چنیں ناید از تو استغنا

gar badil baashadat kheyaale khodaa　　eeN choneeN naayad az too isteghnaa

اگر تیرے دل میں خدا کا خیال ہوتا تو اتنی لاپروائی تجھ سے ظہور میں نہ آتی

از دل و جاں طریقِ او جوئی　　واز سر صدق سُوئے او پوئی

az dilo jaaN tareeqe oo joo'i　　wa-az sare sidq soo'ey oo poo'i

تو اپنے جان ودل سے اس کا راستہ ڈھونڈتا اور صدق سے اس کی طرف دوڑتا

ہرکرا دل بود بہ دلدارے　　خبرش پُرسد از خبردارے

harkeraa dil bowad be dildaarey　　khabarash porsad az khabardaarey

جس کا دل کسی معشوق سے لگا ہوا ہوتا ہے وہ تو واقف کار سے اُس کی خبر معلوم کرتا رہتا ہے

گر نباشد لقائے محبوبے　　جوید از نزدِ یار مکتوبے

gar nabaashad leqaa'ey mahboobey　　jooyed az nazde yaar maktoobey

اگر محبوب کی ملاقات میسر نہ ہو تو یار کے خط ہی کا طالب ہوتا ہے

بے دلآرام نایدش آرام گہ برویش نظر گہے بکلام

be dilaaraam nayadash aaraam gah barooyash nazar gahey bakalaam

اُسے محبوب کے سوا آرام نہیں آتا کبھی اُس کے منہ کو دیکھتا ہے کبھی اُس کے کلام کو

آنکہ داری بدل محبّتِ او نایدت صبر جُز بہ صحبتِ او

aaNke daari badil mahab-bate oo naayadat sabr joz be sohbate oo

وہ شخص جس کی محبت تیرے دل میں ہے۔ تجھے بغیر اس کی ملاقات کے صبر نہیں آتا۔

فرقتِ او گر اِتّفاق اُفتد در تن و جانِ تو فراق اُفتد

forqate oo gar it-tefaaq oftad dar tano jaane too feraaq oftad

اگر اُس سے اتفاقاً جدائی ہو جائے تو تیرے بدن سے تیری جان نکلنے لگے۔

دلت از ہجرِ او کباب شود چشمت از رفتنش پُر آب شود

dilat az hijre oo kabaab shawad chashmat az raftanash por aab shawad

تیرا دل اُس کے ہجر سے کباب ہو جائے اور اُس کے جانے سے تیری آنکھیں آنسو بہانے لگیں۔

باز چُوں آں جمال و آں رُوئے شد نصیبِ دو چشم در کُوئے

baaz chooN aaN jamaalo aaN roo'ey shod naseebe do chashm dar koo'ey

پھر جب وہ حسن اور وہ چہرہ کسی گلی میں تیری آنکھوں کے سامنے آ جائے۔

دست در دامنش زنی بجنوں کہ ز نادیدنت دلم شد خوں

dast dar daamanash zani bejonooN ke ze naadeedanat dilam shod khooN

تو تُو دیوانہ وار اس کا دامن پکڑ کر کہتا ہے کہ تیرے نہ دیکھنے کی وجہ سے میرا دل خون ہو گیا۔

ایں محبّت بہ ذرّهٔ امکاں واز دل افگندهٔ خدائے یگاں

eeN mahab-bat be zar-re'ee imkaaN wa-az dil afgaNde'ee khoddaa'ey yagaaN

مخلوقات میں سے ایک ذرّہ کے ساتھ تو ایسی محبت، مگر خدائے لاثانی کو تو نے دل سے اتار رکھا ہے

لا اُبالی فتادهٔ زاں یار فارغی زاں جمال و زاں گفتار

laa obaali fotaadeh'ee zaaN yaar faareghi zaaN jamaalo zaaN goftaar

تو اُس یار سے بالکل بے پرواہو گیا ہے اور اُس کے جمال اور گفتار سے بے تعلق

مردگاں را ہمے کشی بہ کنار واز دلارام زندهٔ بیزار

mordagaaN raa hamey kashi bekanaar wa-az dil-aaraam ziNde'ee beezaar

مُردوں کو تو گود میں لیتا ہے پر زندہ محبوب سے بیزار ہے

کس شنیدی کہ قانع از یارست عشق و صبر ایں دو کار دُشوارست

kas shoneedi ke qaane' az yaarast 'ishq-o sabr eeN do kaar doshwaarast

کیا تو نے کوئی ایسا عاشق سنا ہے جو یار سے بے پرواہو عشق اور صبر دونوں کا جمع ہونا مشکل ہے

آنکہ در قعرِ دل فرود آید دیده از دیدنش نیاساید

aaNke dar qa're dil forood aayad deedeh az deedanash neyaasaayad

جو دل کی گہرائیوں میں اتر جاتا ہے تو پھر آنکھ اس کے دیکھنے سے سیر نہیں ہوتی

تُو دلِ خود بہ دیگراں داده یکسر از یار فارغ اُفتاده

too dil-e khod be deegraaN daadeh yeksar az yaar faaregh oftaadeh

تو نے اپنا دل دوسروں کو دے رکھا ہے اور یار کی طرف سے بالکل لاپرواہو گیا ہے

این بود حال و طور عاشقِ زار   این بود قدرِ دلبر اے مُردار

eeN bowad haalo taure 'aashiqe zaar   eeN bowad qadre dilbar ay mordaar

کیا عاشق زار کا حال ایسا ہی ہوا کرتا ہے؟ اے مردار! کیا یہی دلبر کی قدر ہے

عاشقاں را بود ز صدق آثار   اے سیہ دل ترا بعشق چہ کار

'aasheqaaN raa bowad ze sidq aasaar   ay seyeh dil toraa be'ishq che kaar

عاشقوں میں تو صدق کے آثار پائے جاتے ہیں اے سیہ دل بھلا تجھے عشق سے کیا کام

تا ز تو ہستی‌ات بدر نرود   تخمِ شرک از دلِ تو بر نرود

taa ze too hasti-at badar narawad   tokhme shirk az dil-e too bar narawad

جب تک تیری خودی تجھ سے دور نہ ہوگی تب تک شرک کا بیج تیرے دل میں سے نہیں نکلے گا

پائے سعیت بلند تر نرود   تا ترا دودِ دل بسر نرود

paa'ey sa'yat bolaNdtar narawad   taa toraa doode dil basar narawad

تیری کوشش کا قدم اونچا نہیں پڑے گا جب تک تیرے دل کا دھواں سر تک نہ پہنچ جائے

یار پیدا شود دراں ہنگام   کہ تو گردی نہاں ز خود بہ تمام

yaar paidaa shawad daraaN haNgaam   ke too gardi nehaaN ze khod ba-tamaam

یار اُس وقت ظاہر ہوگا جب تو اپنے آپ سے پوری طرح غائب ہو جائے

تا نہ سوزی ز سوز و غم نرہی   تا نمیری ز موت ہم نرہی

taa na soozi ze sooz-o gham narahi   taa nameeri ze maut ham narahi

جب تک تو نہیں جلے گا سوز و غم سے نجات نہیں پائے گا اور جب تک تو مرے گا نہیں موت سے بھی رہائی نہیں پائے گا

چیست آں ہرزہ جان وتن کہ نسوخت　　آتش اندر دِلے بزن کہ نسوخت

cheest aaN harzah jaano tan ke nasookht　　aatesh aNdar diley bezan ke nasookht

وہ جان وتن کیسے بیہودہ ہیں جو (عشق میں) نہیں جلتے ایسے دل کو آگ لگادے جو نہیں جلتا

کلبۂ جسمِ خود بکن برباد　　چوں نمیگردد از خدا آباد

kolbe'ee jesme khod bekon barbaad　　chooN nami-gardad az khodaa aabaad

اپنے جسم کی جھونپڑی کو برباد کردے اگر وہ خدا سے آباد نہیں ہوتی

پائےخود را جُدا کُن از تنِ خویش　　چوں نگیرد رہے صداقت پیش

paa'ey khod raa jodaa kon az tane kheesh　　chooN nageerad rahe sadaaqat peesh

اپنے جسم سے اپنے پیر کو کاٹ ڈال اگر وہ صداقت کا راستہ اختیار نہیں کرتا

ہیچ چیزے چو ذاتِ بیچوں نیست　　جگرے خوں شود کزو خوں نیست

heech cheezey choo zaate bechooN neest　　jegarey khooN shawad kazoo khooN neest

کوئی چیز بھی اُس بے مثل ذات کی مانند نہیں وہ دل تباہ ہوجائے جو اس کی محبت میں خون نہیں ہوتا

گنجہائے جہاں فدائے نگار　　بہ ز صَد گنج خاک پائے نگار

gaNj-haa'ey jahaaN fedaa'ey negaar　　bih ze sad gaNj khaake paa'ey negaar

سارے جہان کے خزانے اُس محبوب پر قربان ہیں اور محبوب کے پیروں کی خاک سینکڑوں خزانوں سے بہتر ہے

ہر چہ از دستِ او رسد آں بہ　　خارِ اُو از ہزار بُستاں بہ

har che az daste too rasad aaN bih　　khaare oo az hazaar bostaaN bih

جو کچھ اُس کے ہاتھ سے پہنچے وہی اچھا ہے اُس کا ایک کانٹا ہزار گلزار سے بہتر ہے

ذلّت از بہرِ او ز عزّت بہ　　قلّت از بہرِ او ز کثرت بہ

zil-lat az behre oo ze iz-zat bih　　qil-lat az behre oo ze kasrat bih

اُس کی خاطر ذلت برداشت کرنا عزت سے بہتر ہے اُس کی خاطر غربت اختیار کرنا دولتمندی سے بہتر ہے

مُردن از بہرِ او حیاتِ مدام　　صد لذائذ فدائے آں آلام

mordan az behre oo hayaat modaam　　sad lazaa'iz fedaa'ey aaN aalaam

اُس کی خاطر مرنا ہمیشہ کی زندگی ہے۔ان تکلیفوں پر سینکڑوں لذتیں قربان ہیں

اے کہ در کُوئے دلستاں گذری　　با وفا باش ور ز جاں گذری

ay ke dar koo'ey dilsetaaN gozari　　baa wafaa baash war ze jaaN gozari

اے وہ شخص! جو دلبر کے کوچے میں سے گزر رہا ہے تو باوفا رہ خواہ جان چلی جائے

صادقانے کہ طالبِ یار اند　　جانفشاناں ز بہرِ دلدار اند

saadeqaaney ke taalebe yaar aNd　　jaaNfeshaanaaN ze behre dildaar aNd

وہ راستباز جو یار کے طالب ہیں وہ تو دلدار کے لئے جان قربان کردیتے ہیں

گر نیابند راہِ آں دلبر　　از غمش جاں کنند زیر و زبر

gar neyaabaNd raahe aaN dilbar　　az ghamash jaaN konaNd zeero zabar

اگر وہ اُس محبوب تک پہنچنے کا راستہ کھلا نہیں پاتے تو اُس کے غم میں اپنی جان تہ و بالا کردیتے ہیں

از دلارام رنگ میدارند　　واز رہِ نام ننگ میدارند

az dil-aaraam raNg midaaraNd　　wa-az rahe naam naNg midaaraNd

وہ یار کے رنگ میں رنگین ہوتے ہیں اور شہرت سے انہیں عار آتی ہے

لذّتِ خود بدرد مے بینند — حُسن در رُوئے زرد مے بینند

laz-zate khod bedard mey beenaNd — hosn dar roo'ey zard mey beenaNd

وہ اپنی لذت درد میں پاتے ہیں اور روئے زرد میں حسن دیکھتے ہیں

تو کہ چوں خر بگل فرومانی — ہمّتِ آں یلاں چہ میدانی

too ke chooN khar begil feroomaani — him-mate aaN yalaaN che midaani

تو جو گدھے کی طرح کیچڑ میں پھنسا ہوا ہے۔اُن پہلوانوں کی ہمت کو کہاں جان سکتا ہے

سہل باشد حکایت از غم و درد — داند آں کس کہ رُو بغمہا کرد

sahl baashad hekaayat az ghamo dard — daanad aaN kas ke roo be gham-haa kard

غم اور درد کی باتیں کرنی آسان ہیں مگران کا مزا وہی جانتا ہے جسے غم پیش آئیں

آفرینِ خدا بر آں جانے — کہ ز خود شد برائے جانانے

aafreene khodaa bar aaN jaaney — ke ze khod shod baraa'ey jaanaaney

خدا کی رحمت ہو اُس جان پر جس نے محبوب کی خاطر خودی چھوڑ دی

منزلِ یار خویش کرد بہ دل — واز ہواہا رمید صد منزل

manzile yaare kheesh kard bedil — wa-az hawaa-haa rameed sad manzil

دل میں یار کا ٹھکانا بنالیا اور ہوا وُ ہوس سے سینکڑوں کوس دور چلا گیا

از خودی در شد و خدا را یافت — گُم شد و دستِ رہنما را یافت

az khodi dar shodo khodaa raa yaaft — gom shodo daste rahnomaa raa yaaft

خودی سے دور ہو گیا اور خدا کو پالیا اپنے تئیں کھو کر رہنما کے ہاتھ کو حاصل کرلیا

تو چہ یابی کہ غافلے زیں راہ   واز جلالِ خدا نۂ آگاہ

waaz jalaale khodaa na'ee aagaah   too che yaabi ke ghaafiley zeen raah

تُو بھلا کیا پائے گا کہ اس راستہ ہی سے غافل ہے۔ اور خدا کے جلال سے بھی واقف نہیں

ہمہ کارت بعقل خام افتاد   ہمہ سعئ تو ناتمام افتاد

hame sa'i'ee too naatamaam oftaad   hame kaarat be'aqle khaam oftaad

تیرے سارے کام عقل خام سے ہی وابستہ رہے اور تیری ساری کوششیں ناکام رہیں

ہمچو طوطی ہمیں سخن یادست   کہ بشر عاقلست و آزادست

ke bashar 'aaqelast wa aazaadast   hamchoo tooti hameeN sokhan yaadast

طوطے کی طرح بس یہی بات یاد ہے کہ انسان عاقل ہے اور آزاد ہے

اے کہ دیوانۂ پئے اموال   وہ کہ در کارِ دیں چنیں اہمال

wah ke dar kaare deeN choneeN ihmaal   ay ke deewaane'ee pa'i amwaal

اے وہ جو کہ زرومال کے پیچھے دیوانہ ہو رہا ہے افسوس دین کے کام میں اس قدر فروگذاشت

رُوئے دِل را بجانبِ دیں کُن   فکرِ آخر غمِ نخستیں کُن

fikre aakher ghame nakhosteeN kon   roo'ey dil raa bejaanibe deeN kon

اپنے دل کا رُخ دین کی طرف کردے اور آخرت کے فکر کو سب سے مقدم فکر بنالے

حصر تو بر قیاس در ہمہ حال   ہست بر حمق تو یک استدلال

hast bar homqe too yek istedlaal   hasre too bar qeyaas dar hame haal

تیرا ہر حال میں قیاس پر ہی انحصار رکھنا تیری بیوقوفی پر ایک دلیل ہے

تا نہ فرماں رسد باعلانے چوں شود کس مطیعِ فرمانے

chooN shawad kas motee'e farmaaney taa na farmaaN rasad bei'laaney

جب تک اعلان کے طور پر کوئی حکم نہ پہنچے تو کیوں کوئی ایسے حکم کو بجالائے

تا نہ حکمے شود ظہور پذیر چوں توانی شدن مطیعِ امیر

chooN towaani shodan motee'e ameer taa na hokmey shawad zohoor pazeer

جب تک حاکم کا حکم ظاہر نہ ہوتب تک تو حاکم کی اطاعت کس طرح کرسکتا ہے

تا نہ گردد کسے ز حق مامور کُفر و ایماں چساں کنند ظہور

kofro eemaaN chesaaN konaNd zohoor taa na gardad kase ze haq maamoor

جب تک کوئی حق کی طرف سے مامور نہ ہوتو (لوگوں کے) کفراور ایمان کیونکر ظاہر ہوں

تا نیاید اشارتے ز نگار چہ بر آید ز دستِ عاشقِ زار

che bar aayad ze daste 'aasheqe zaar taa nayaayad ishaaratey ze negaar

جب تک اس محبوب کی طرف سے اشارہ نہ ہوتو عاشقِ زار کے ہاتھوں سے کیا کام ہوسکتا ہے

فرق در سرکش و مطیعِ خدا جز بحکمش چساں شود پیدا

joz be kohmash chesaaN shawad paidaa farq dar sarkasho motee'e khodaa

خدا کے سرکش اور اُس کے مطیع میں جو فرق ہے بغیر اُس کے حکم کے کس طرح ظاہر ہوسکتا ہے

شرطِ تعمیلِ حکم چُوں حکم است پس وجودش بجو نخست اے مست

pas wojoodash bejoo nakhost ay mast sharte ta'meele hokm chooN hokm ast

تعمیلِ حکم کی شرط چونکہ حکم کا موجود ہونا ہے اس لئے اے دیوانے! پہلے خود اس حکم کو ڈھونڈھ

ورنہ ایں دعویٰٔ غلط بگذار که رَوم زیرِ حُکم آں دادار

ke rawam zeere hokme aaN daadaar   warne eeN da'waa'e ghalat begzaar

ورنہ اس غلط دعوے کو ترک کر کہ میں خدا کے حکم کے ماتحت چل رہا ہوں

خود تراشیدن از خودی فرماں آں نہ حکمِ خداست اے ناداں

aaN na hokme khodaast ay naadaaN   khod taraasheedan az khodi farmaaN

اپنی مرضی سے حکم گھڑ لینا اے نادان یہ خدا کا حکم نہیں ہو سکتا

نہ بعرف است و نے بعقل روا کہ شود ظنِّ خویش حُکمِ خدا

ke shawad zan-ne kheesh hokme khodaa   na be'orfast wa ne be'aql rawaa

عرف عام اور عقل دونوں کی رو سے یہ جائز نہیں کہ اپنا ظن خدا کا حکم بن جائے

حُکمِ او آں بود کہ او فرمود پس چو فرمودِ خود نگہ کُن زود

pas choo farmood khod negah kon zood   hokme oo aaN bowad ke oo farmood

اُس کا حکم تو وہ ہے جو خود اُس نے دیا اور جب وہ حکم دے دے تو فوراً توجہ کر

کہ ازیں شد ثبوت وحیِ خدا شد ضرورت مُسلّمش زیں جا

shod zaroorat mosal-lamash zeeN jaa   ke azeeN shod soboote wahi-'e khodaa

کیونکہ اسی بات سے خدا کی وحی کا ثبوت ملتا ہے اسی دلیل سے خود اس کی ضرورت بھی ثابت ہوتی ہے

گر دہندت بصیرتِ دینی در گمانہا ہلاکِ خود بینی

dar gomaaN-haa halaake khod beeni   gar dehandat baseerate deeni

اگر تجھے دینی معرفت نصیب ہو تو تُو گمان میں اپنی ہلاکت دیکھے

بنگر آخر بعقل و فکر و قیاس   کہ خرد را نہ محکم است اساس

ke k͟herad raa na mohkam ast asaas   biNgar aak͟her ba'aqlo fikro qeyaas

عقل، فکر اور قیاس سے دیکھ تو سہی کہ عقل کی بنیاد مضبوط نہیں ہے

تا نباشد رفیقِ او دِگرے   نایدش از رہِ یقیں خبرے

naayadash az rahe yaqeeN k͟habarey   taa nabaashad rafeeqe oo degarey

جب تک دوسرا اس کا رفیق نہ بنے تب تک اس کو یقین کی راہ کی خبر نہیں ملتی

تا نہ بینی بدیدہا جائے   یا نہ یابی خبر ز بِینائے

yaa na yaabi k͟habar ze beenaa'ey   taa na beeni badeed-haa jaa'ey

جب تک تو کسی جگہ کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ لیتا یا کسی دیکھنے والے سے اس کی خبر نہیں پا لیتا

خود نگوید ترا خرد زنہار   کہ چنیں دارد آں مکاں آثار

ke choneeN daarad aaN makaaN aasaar   k͟hod nagooyad toraa kherad zinhaar

تب تک خود عقل تجھے ہرگز نہیں بتاتی کہ فلاں مکان کے یہ یہ نشان ہیں

پس چہ ممکن کہ دم زند بمعاد   کہ چنیں اند آں دیار و بلاد

ke choneeN aNd aaN deyaaro belaad   pas che momken ke dam zanad bama'aad

پھر کیونکر ممکن ہے کہ عالم آخرت کے بارے میں وہ عقل دم مار سکے کہ وہ ملک اور مقامات ایسے ہیں

اینچہ حمق ست و اینچہ بے راہی   کہ بجہل است لاف آگاہی

ke bajahl ast laafe aagaahi   eeN-che homqast wa eeNche be-raahi

یہ کیسی بیوقوفی اور گمراہی کی بات ہے کہ تو جاہل ہو کر علم کی لاف مارتا ہے

چوں روی از قیاس خود برہے　　　که ندیدی بعمر خویش گہے

chooN rawi az qiyaas-e khod berahey　　　ke nadeedi be'omre kheesh gahey

تو محض قیاس سے ایسی راہ پر کس طرح چل سکتا ہے جسے تو نے عمر بھر میں کبھی بھی نہیں دیکھا

چوں شد از عالمِ دگر خبرت　　　مادرت دیده بود یا پدرت

chooN shod az 'aalame degar khabarat　　　maadarat deedeh bood yaa pedarat

تجھے عالم آخرت کی خبر کیونکر ہوگئی کیا تیری ماں نے اسے دیکھا تھا یا تیرے باپ نے

ور ندید است کس چه ساں دانی　　　کم خرام اے دنی به عُریانی

war nadeed-ast kas chesaaN daani　　　kam kheraam ay dani be'oryaani

اگر کسی نے نہیں دیکھا تو پھر تجھے کیونکر معلوم ہوا۔ اے کمینے! ننگا ہوتے ہوئے مٹک کر نہ چل

تو که داری ز انبیا انکار　　　ایں ہمه کوری است و اِستکبار

too ke daari ze ambeyaa inkaar　　　eeN hame koori asto istekbaar

تو جو انبیاء کا منکر ہے یہ بھی سب تیرا اندھاپن اور تکبر ہے

یک نظر کُن به فطرتِ انساں　　　که ندارند جوہرے یکساں

yek nazar kon be fitrate insaaN　　　ke nadaaraNd jauharey yeksaaN

انسانوں کی فطرت پر ایک نظر ڈال کہ وہ سب برابر قابلیت نہیں رکھتے

مختلف اوفتاد ہر بشرے　　　کس بخیرے فزود کس بشرے

mokhtalif ooftaad har basharey　　　kas bakhairey fozood kas besharey

ہر شخص دوسرے شخص سے مختلف ہے کوئی نیکی میں بڑھ گیا کوئی بدی میں

پس چو یک بیش و دیگر است کمی   ہم چنیں در قبولِ فیض ہمی

pas choo yek beesh wa deegar ast kami   ham choneeN dar qaboole faiz hami

پس جب ایک زیادہ اور دوسرا کم ہے تو اسی طرح فیض خداوندی کے قبول کرنے میں بھی (ان کے مدارج ہیں)

خود نگہ کُن کنوں ز صدق و صفا   کہ چہ ثابت ہمیں شود زیں جا

khod negeh kon. konooN ze sidqo safaa   ke che saabit hameeN shawad zeeNjaa

اب صدق وصفا کے ساتھ خود دیکھ لے کہ اس سے کیا ثابت ہوتا ہے

شبِ تار است و خوف بیش از بیش   از سرِ خود روی مدہ سر خویش

shabe taar asto khauf beesh az beesh   az sare khod rawi madeh sare kheesh

اندھیری رات ہے اور خوف بہت زیادہ ہے خود روی کی وجہ سے کہیں اپنا سر نہ دے دینا

پسِ دیوار چوں نمے دانی   چوں بدانی غیوبِ ربّانی

pase deewaar chooN namey daani   chooN bedaani ghoyoobe rab-baani

جب تو دیوار کے پیچھے کی چیز نہیں جانتا پھر غیب خداوندی کو کیونکر جان سکتا ہے

در شگفتم کہ با چنیں نقصاں   از چہ بر عقل مے شوی نازاں

dar shegeftam ke baa choneeN noqsaaN   az che bar 'aql mey shawi naazaaN

میں حیران ہوں کہ باوجود اس قدر نقص کے تو عقل پر کس وجہ سے نازاں ہے

اینچہ عقلست و اینچہ معرفت است   اینچہ قہرِ خدا دو چشمت بست

eeNche 'aqlast wa eeNche ma'refat ast ?   eeNche qahre khodaa do chashmat bast ?

یہ کیسی عقل اور کیسی معرفت ہے خدا کا یہ کیسا قہر ہے کہ جس نے تیری آنکھیں بند کر دی ہیں

این جہانت چو عید خوش افتاد   واں وعیدِ خدا نداری یاد

eeN jahaanat choo 'eed khosh oftaad   waaN wa'eede khodaa nadaari yaad

تجھے یہ جہان عید کی طرح پسند آ گیا اور خداوند کی سزا تجھے یاد نہ رہی

بشنو از وحیِ حق چہ گوید راز   از جنابِ وحید و بے انباز

beshanau az wahi'e haq che gooyad raaz   az janaabe Waheed-o be ambaaz

خدا کی وحی کو سن کہ کیا راز بیان کرتی ہے خدائے وَحدہٗ لاشریک کی طرف سے

کاں خردہا کہ در دلِ عقلاست   ہمہ یک ذرّۂ ز آتش ماست

kaaN kherad-haa ke dar dil-e 'oqalaast   hame yek zar-reh'ee ze aatish maast

یعنی یہ سب عقلیں جو دانشمندوں کے دلوں میں ہیں یہ سب ہماری آگ کی ایک چنگاری ہیں

آں کلامِ خدا نہ بر فلک است   تا بگوئی کہ ہست دُور از دست

aaN kalaame khodaa na bar falakast   taa begoo'i ke hast door az dast

خدا کا کلام آسمان پر نہیں ہے تا کہ تو یہ کہے کہ ہماری پہنچ سے دور ہے

یا بگوئی کہ کار ہست محال   بر فلک رفتنم کدام مجال

yaa begoo'i ke kaar hast mohaal   bar falak raftanam kodaam majaal

یا تو کہے کہ کام بہت مشکل ہے میری کیا طاقت کہ آسمان پر جاسکوں

نے بزیرِ زمیں کلامِ خدا   تا بگوئی کہ چوں خزم آنجا

ne bazeer-e zameeN kalaame khodaa   taa bagoo'i ke chooN khazam aaNjaa

اور نہ خدا کا کلام زمین کے نیچے ہے تا کہ تو کہے کہ میں وہاں کس طرح گھسوں

چوں ز قعرِ زمیں بروں آرم خود چنیں طاقتے نمے دارم

chooN ze qa're zameeN berooN aaram? khod choneeN taaqatey namey daaram

اُسے میں زمین کی گہرائیوں میں سے کیونکر باہر نکالوں میں تو ایسی طاقت نہیں رکھتا

قطع عُذرِ تو کردہ داورِ پاک نورِ عرش آمد است بر سرِ خاک

qat'e 'ozre too kardeh daaware paak noore 'arsh aamadast bar sare khaak

خدائے قدوس نے تیرا عذر رفع کر دیا عرش کا نور زمین پر آ گیا ہے

گر ترا رحم آں یگاں بکشد دولتت سُوئے او عنان بکشد

gar toraa rehme aaN yagaaN bekashad daulatat soo'ey oo 'inaaN bekashad

اگر اُس خدائے واحد کا رحم تجھے کھینچ لے تو تیری خوش نصیبی اُس نور کی طرف تجھے لے جائے

اللہ اللہ چہ ریخت از انوار ہست رشحِ دگر در آں گفتار

Allah Allah che reekht az anwaar hast rash-he degar dar aaN goftaar

اللہ اللہ! کیسے کیسے انوار اس نے بکھیرے ہیں اس کلام میں تو اور ہی طرح کا فیضان ہے

جہل گردد ز دیدنش یکسو رو دہد صد کشائشے زاں رو

jahl gardad ze deedanash yeksoo roo dehad sad koshaa'eshey zaaN roo

اس کے دیکھنے سے جہالت دور ہو جاتی ہے اور اس کی زیارت سے سینکڑوں مشکلیں حل ہو جاتی ہیں

نور بار آورد تلاوتِ او عالمے زیر بارِ منت او

noor baar aawarad telaawate oo 'aalame zeer baar-e min-nate oo

اس کی تلاوت نور کا پھل لاتی ہے ایک جہان اس کے احسانوں کے نیچے دبا ہوا ہے

چشمِ بد دُور اینچہ ہست جمال　　ہست یک چشمۂ ز آبِ زلال

chashme bad door eeNche hast jamaal　　hast yek chashme'ee ze aabe zolaal

چشم بددور یہ حسن کیسا عجیب ہے یہ تو گویا مصفّٰی پانی کا ایک چشمہ ہے

تا جہاں رسمِ دلبری بنہاد　　کس چو او دلبری ندارد یاد

taa jahaaN rasme dilbari benhaad　　kas choo oo dilbari nadaarad yaad

جب سے جہان میں محبوبی کی رسم قائم ہوئی ہے کسی کے خیال میں بھی ایسا دلبر نہیں آیا

آں شعاعے کزو شد است عیاں　　کس ندیدہ ز مہر و مہ بجہاں

aaN sho'aa'ey kazoo shod ast 'iyaaN　　kas nadeede ze mehro mah bejahaaN

وہ روشنی جو اس سے ظاہر ہوئی کسی نے اس دنیا میں سورج اور چاند میں بھی نہیں دیکھی

چند بر عقلِ خام ناز کنی　　چہ کنم تا تو دیدہ باز کنی

chaNd bar 'aqle khaam naaz koni　　che konam taa too deede baaz koni

کہاں تک تو ناقص عقل پر اتراتا رہے گا میں کیا کروں تا کہ تو آنکھیں کھولے

نقصِ خود بنگر و کمالِ خدا　　ذلّتِ خویشتن جلالِ خدا

naqse khod biNgar wa kamaale khodaa　　zil-late kheeshtan jalaale khodaa

تو اپنا نقص دیکھ اور خدا کا کمال دیکھ اپنی ذلت دیکھ اور خدا کا جلال دیکھ

از رہِ عقل راہِ ربِّ مجید　　کہ ندیداست و کس نخواہد دید

az rah-e 'aql raahe Rab-be Majeed　　ke nadeedast wa kas nakhaahad deed

عقل کے ذریعہ سے خدائے بزرگ کا راستہ نہ کسی نے کبھی دیکھا اور نہ کبھی دیکھے گا

اندر آنجا کہ سوختن باید چوں رہے از قیاس بکشاید

aNdar aaNjaa ke sookhtan baayad   chooN rahey az qeyaas bekoshaayad

ایسی جگہ جہاں جلنے کی ضرورت ہو وہاں محض قیاس سے کس طرح راستہ کھل سکتا ہے

تا نشد وحیٔ حق مدد فرما تا نیاورد بُو نسیمِ صبا

taa nashod wahi-'e haq madad farmaa   taa neyaaword boo naseeme sabaa

جب تک خدا کی وحی نے مدد نہ کی۔ اور جب تک بادِ بہار خوشبو نہ لائی

عقل را زاں چمن نہ بود خبر طائرِ فکر بود سوختہ پر

'aql raa zaaN chaman na bood khaber   taa'ire fikr bood sookhte par

اس وقت تک عقل کو اس چمن کی خبر نہ تھی اور فکر کے پرندے کے پر جلے ہوئے تھے

آں صبا نگہتے ز یار آورد تا خرد نیز رو بکار آورد

aaN sabaa neg-hate ze yaar aaword   taa kherad neez roo bakaar aaword

وہ بادِ بہار (وحی) یار کی طرف سے ایک خوشبو لائی یہاں تک کہ عقل بھی کام دینے لگی

بارہا آبِ خود نگار آورد تا نخیلِ قیاس بار آورد

baar-haa aabe khod negaar aaword   taa nakheele qeyaas baar aaword

کئی دفعہ وہ محبوب خود پانی لایا۔ یہاں تک کہ عقل کا درخت بارآور ہوگیا

وقتِ عیش است و موسمِ شادی تو چہ در سوگ و ماتم افتادی

waqte 'aishasto mausime shaadi   too che dar soog wa maatam oftaadi

یہ تو عیش کا وقت اور خوشی کا موسم ہے تُو کیوں ماتم اور سوگ میں پڑا ہوا ہے

تند بادے بخواہ از دادار　　تا خس و خارِ تو برد یک بار

toNd baadey bekhaah az daadaar　　taa khaso khaare too barad yek baar

خدا تعالیٰ سے ایک ایسی آندھی مانگ کہ تیرا کوڑا کرکٹ یکدم اڑ جائے

در خور و مہ شکے نگیرد راہ　　تو ز دلدارِ خویش دیدہ بخواہ

dar khor-o mah shakey nageerad raah　　too ze dildaare kheesh deede bekhaah

سورج اور چاند کے متعلق کوئی شبہ نہیں ہوا کرتا تُو اپنے محبوب سے آنکھیں مانگ

گمرہی تا دمے کہ سرتابی　　چوں بجوئی ز صدقِ دل یابی

gomrahi taa damey ke sartaabi　　chooN bejoo'I ze sidqe dil yaabi

تُو اس وقت تک گمراہ ہے جب تک کہ تُو سرکش ہے جب سچے دل سے تلاش کرے گا تو اس کو پالے گا

نیستی طالبِ حقیقتِ راز　　بس ہمیں مشکل است اے ناساز

neesti taalebe haqeeqat-e raaz　　bas hameeN moshkil ast ay naasaaz

تُو حقیقت کا طالب ہی نہیں ہے اے کندہ ناتراش یہی تو مشکل ہے

بر وجودش ز صنعت استدلال　　ایں مجاز است نے چو اصل وصال

bar wojoodash ze san'at istedlaal　　eeN majaaz ast ne choo asl wesaal

خدا کے وجود پر اس کی صنعتوں سے استدلال کرنا صرف مجاز ہے نہ کہ سچا وصل

وصلش از آلۂ مجازی نیست　　باز کن دیدہ جائے بازی نیست

waslash az aale'ee majaazi neest　　baaz kon deede jaa'ey baazi neest

اس کا وصل مجازی ذریعہ سے نہیں ہوا کرتا۔ آنکھیں کھول یہ مذاق نہیں ہے

گر بر آتش دو صد جگر سوزی نیستت از قیاس پیروزی

gar bar aatish do sad jegar soozi neestat az qeyaas peeroozi

اگر تو آگ پر دوسو جگر بھی کباب کرے تب بھی عقل سے کامیابی حاصل نہیں کرسکتا

خبرے نیستت ز جانانہ مے زنی ہرزہ گام کورانہ

khabarey neestat ze jaanaane mey zani harzeh gaam kooraane

تجھے تو محبوب کی خبر بھی نہیں اور اندھا دھند بے ہودہ قدم مار رہا ہے

آں یقینے کہ بخشدت دادار چوں قیاسِ خودت نہد بکنار

aaN yaqeeney ke bakhshadat daadaar chooN qeyaase khodat nehad bekanaar

وہ یقین جو خدا تجھے بخشتا ہے ویسا یقین تیری اپنی عقل تیرے پاس کب لاسکتی ہے

آں یکے از دہانِ دلدارے نکتہ ہائے شنید و اسرارے

aaN yekey az dahaane dildaarey nokte-haa'ey shoneedo asraarey

ایک تو وہ ہے جس نے دلدار کے اپنے منہ سے نکتے اور اسرار سنے

وآں دگر از خیالِ خود بگماں پس کجا باشد ایں دو کس یکساں

wa-aaN degar az kheyaale khod begomaaN pas kojaa baashad eeN do kas yeksaaN

اور دوسرا وہ جو شک میں گرفتار ہے پس کس طرح یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں

اے کہ مغرور راہِ مظنونی تو نہ عاقل کہ سخت مجنونی

ay ke maghroore raahe maznooni too na 'aaqel ke sakht majnooni

اے وہ شخص جو ظن اور گمان کی راہ پر مغرور ہے تُو عقلمند نہیں بلکہ سخت دیوانہ ہے

آں خدا را کزوست منّت ہا بشمری زیرِ منّتِ عقلا

aaN khodaa raa kazoost minnat-haa beshmori zeer-e minnate 'oqalaa

وہ خدا جو احسان کا سرچشمہ ہے تُو اس کو عقلمندوں کا زیرِ احسان سمجھتا ہے

ایں خدائی عجیب در دلِ تُست کہ چنیں است زار و ماندہ و سُست

eeN khodaa'i 'ajeeb dar dil-e tost ke choneeN ast zaaro maaNde-o sost

یہ عجیب خدا تیرے دل میں سمایا ہوا ہے جو ایسا کمزور لاچار اور سُست ہے

تا نہ از عاقلاں مددہا یافت نتوانست سُوئے خلق شتافت

taa na az 'aaqelaaN madad-haa yaaft natowaanast soo'ey khalq shetaaft

کہ جب تک عقلمندوں کی طرف سے اسے مدد نہ ملی تب تک وہ مخلوق کی طرف نہ آ سکا

کے پسندد خرد کہ آں اکبر شُہرتے یافت از طُفیلِ بشر

kai pasaNdad kherad ke aaN akbar shohratey yaaft az tofaile basher

عقل اس امر کو کس طرح تسلیم کر سکتی ہے کہ خدا نے انسان کے طفیل ساری شہرت حاصل کی ہے

شبِ تارست و دشت و بیم دواں چوں بخوابی بغفلت اے ناداں

shabe taaraast wa dashto beeme dawaaN chooN bekhaabi beghaflat ay naadaaN

اندھیری رات ہے، جنگل ہے، اور درندوں کا ڈر اے ناداں پھر تو کیوں غفلت کی نیند ہو سو رہا ہے

خیز و بر حالِ خود نگاہ بکُن خطرِ راہ بہ بین و آہ بکُن

kheez wa bar haale khod negaah bekon khatar-e raah bebeen wa aah bekon

اٹھ اور اپنے حال پر نظر کر راستہ کے خطرات دیکھ اور آہیں بھر

خیز و از نفسِ خود بپرس نشاں   کہ چہ خواہد مراتبِ عرفاں

kheez wa az nafs-e khod bepors neshaaN   ke che khaahad maraatebe 'irfaaN

اٹھ اور اپنے نفس سے ہی یہ بات پوچھ کہ وہ معرفت کے کیسے کیسے درجے مانگتا ہے

مے تپد از برائے رفعِ حجاب   یا قیاسش بس است در ہر باب

mey tapad az baraa'ey raf'e hijaab   yaa qeyaasash bas ast dar har baab

آیا وہ حجاب دور ہونے کے لئے تڑپ رہا ہے یا ہر بات میں وہ قیاس کو کافی سمجھتا ہے

افلا تبصرونؔ[1] گفت خدا   خیز و در نفس جو تعطّش ہا

afalaa tobseroon? goft khodaa   kheez wa dar nafs joo ta'at-tosh-haa

خدا نے اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ فرمایا ہے۔ اٹھ اور اپنے نفس کی پیاس کی حقیقت معلوم کر

تو اسیری بصد ہزار خطا   ہر خطائے بتر ز اژدرہا

too aseeri basad hazaar khataa   har khataa'ey batar ze aydar-haa

تو لاکھوں غلطیوں میں گرفتار ہے اور ہر غلطی اژدہوں سے بھی زیادہ خطرناک ہے

عجب ایں کوری است و بے بصری   کہ ازیں کارِ خام بے خبری

'ajb eeN koori asto bebasari   ke azeeN kaare khaam be khabari

یہ اندھا پن اور نابینائی عجیب طرح کی ہے کہ تو اس کچی بات سے بھی بے خبر ہے

سخنِ راست است نے ز خطاست   تو نہ فہمی سخن خطا اینجاست

sokhane raast ast ne ze khataast   too na fahmi sokhan khataa eeNjaast

بات سچی ہے غلط نہیں ہے غلطی یہ ہے کہ تو بات کو نہیں سمجھتا

[1] وَفِیْٓ اَنْفُسِکُمْ ط اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ O (الذّٰریات:۲۲) پس کیا تم دیکھتے نہیں

سرّ سربستہ و ورائی ورا   کہ کشاید بدونِ وحیِ خدا

sir-re sarbaste wa waraa'i waraa   ke koshaayad badoone wahi-'e khodaa

مخفی اور نہاں در نہاں بھید خدا کی وحی کے سوا کون کھول سکتا ہے

راز ذاتِ نہاں کہ گوید باز   جُز خدائے کہ ہست محرمِ راز

raaze zaate nehaaN ke gooyad baaz   joz khodaa'ey ke hast mehrame raaz

اس مخفی ذات کا بھید کون ظاہر کرسکتا ہے سوائے اس خدا کے جو راز دان ہے

مُشت خاکے فتادہ است براہ   تند بادے بجوید از درگاہ

moshte khaakey fetaade ast baraah   toNd baadey bejooyad az dargaah

انسان ایک مشتِ خاک ہے جو راستے میں گرا ہوا ہے وہ خدا کی جناب سے ایک آندھی مانگتا ہے

تو نہ فہمی ہنوز ایں سخنم   در دِلت چُوں فرو شوم چہ کنم

too na fahmi hanooz eeN sokhanam   dar dilat chooN feroo shawam che konam

تو ابھی میری یہ بات نہیں سمجھتا۔ میں تیرے دل میں کیونکر اتر جاؤں

اے دریغا کہ دل ز درد گداخت   درد ما را مخاطبے نشناخت

ay dreeghaa ke dil ze dard godaakht   darde maa raa mokhatabey neshanaakt

افسوس کہ ہمارا دل غم کے مارے گداز ہوگیا مگر ہمارے درد کو مخاطب نے پھر بھی نہیں پہچانا

اے خورِ روئے یار زود بر آ   کہ دل آزرد از شبِ یلدا

ay khor-e roo'ey yaar zood bar aa   ke dil aazord az shabe yaldaa

اے یار کے مکھڑے کے سورج جلدی نکل۔ کہ اندھیری رات کی وجہ سے دل غمگین ہے

یک نگاہے بس است در دیں ہا   کاش دیدے کسے ز خوفِ خدا

yek negaahey bas ast dar deeN-haa   kaash deedey kase ze khaufe khodaa

مذہبوں کے معاملہ میں ایک نظر ہی کافی ہے کاش کوئی خدا کے خوف کے ساتھ ان کو دیکھتا

آشکار است کفر و ایماں ہم   گفتمت آشکار و پنہاں ہم

aashkaar ast kofro eemaaN ham   goftamat aashkaaro pinhaaN ham

کفر بھی ظاہر ہے اور ایمان بھی یہ بات میں نے تجھے ظاہر بھی بتائی اور پوشیدہ بھی

ترک خوفِ خدا و بدعملی   ایں دو چیز اند تخمِ تیرہ دِلی

tarke khaufe khodaa wa bad 'amali   eeN do cheez aNd tokhme teere dili

خدا کا خوف ترک کر دینا اور بُرے عمل کرنا۔ یہی دو چیزیں سیاہ دلی کا باعث ہیں

ورنہ رُوئے نگار نیست نہاں   ہر حجابے ز تُست اے بیجاں

warne roo'ey negaar neest nehaaN   har hejaabey ze tost ay bejaaN

ورنہ محبوب کا چہرہ تو چھپا ہوا نہیں ہے اے مُردہ دل جو بھی پردہ ہے وہ خود تیری طرف سے ہے

از رگِ جاں قریب تر یار است   ہرزہ از تو درازئ کار است

az rage jaaN qareeb tar yaar ast   harzeh az too draazi'ee kaar ast

یار تو شاہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے محض تیری بیہودگی نے بات لمبی کر دی ہے

ہر کہ برخواست از خودی یکبار   خود نشیند بکارِ او دادار

har ke barkhaast az khodi yekbaar   khod nesheenad bakaare oo daadaar

جو یک دم اپنی خودی سے الگ ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کا کام خود سنبھال لیتا ہے

حیّ و قیّوم و قادرست نگار　　تو مپندار مُردہ اے مُردار

Hayy-o Qayyoom-o Qaaderast negaar　　too mapiNdaar morde ay mordaar

وہ محبوب تو حی وقیوم اور قادر ہے۔اے ذلیل انسان تو اسے مردہ نہ سمجھ

میلِ رفتن گرست جانبِ یار　　جانبِ صدق را عزیز بدار

meile reftan garast jaanebe yaar　　jaanebe sidq raa 'azeez bedaar

اگر تجھے یار کی طرف جانے کا شوق ہے تو راستی کے پہلو کو مقدم رکھ

ور شکے ہست خیز و تجربہ کُن　　تا شکوکت بر آورم از بُن

war shakey hast kheez wa tajrebe kon　　taa shokookat baraawaram az bon

اور اگر کچھ شبہ ہے تو اٹھ اور تجربہ کر لے تا کہ میں تیرے شکوک جڑ سے نکال پھینکوں

گر خرد پاک از خطا بودے　　ہر خردمند با خدا بودے

gar kherad paak az khataa boodey　　kar kheradmaNd baa khodaa boodey

اگر عقل غلطی سے پاک ہوا کرتی تو چاہئے تھا کہ ہر عقلمند باخدا ہوتا

کس نرست از ذہول وسہو و خطا　　جُز خداوند عالم الاشیاء

kar narast az zohoolo sahw-o khataa　　joz khodaawaNde 'aalemol ashyaa

کوئی بھی بھول چوک اور غلطی سے بچا ہوا نہیں۔سوائے اس خدا کے جو ہر چیز کا علم رکھتا ہے

نظرے کن ز رُوئے استقرا　　گر کسے رستہ است باز نما

nazarey kon ze roo'ey istiqraa　　gar kase raste-ast baaz nomaa

تو استقرا[1] کی رو سے غور کر اگر کوئی ان باتوں سے بچا ہے تو تُو ہی بتا دے

---

[1] استقراء چند افراد پر تجربہ کر کے سب لوگوں پر وہی قاعدہ نافذ کرنا۔(ناشر)

ورنہ بازآ ز شورش و انکار   جِیفۂ کذب را مخور زنہار

warne baaz aa ze shoorasho inkaar   jeefe'ee kizb raa makhor zenhaar

ورنہ فساداورانکار سے باز آ - اور جھوٹ کی سڑی ہوئی لاش کو ہرگز نہ کھا

آخرت با خدا فتد سروکار   خود نگہ کُن بترس زاں دادار

aakherat baakhodaa fetad sarokaar   khod negeh kon betars zaaN daadaar

آخرکار تجھے خدا سے ہی کام پڑے گا تو آپ ہی سوچ لے اور اُس عادل سے ڈر

در خراباتِ اوفتاد دِلے   خود بخود چُوں بروں شود ز گلے

dar kharaabaat ooftaad diley   khod bakhod chooN berooN shawad ze giley

جو دل شراب خانہ میں پڑا ہوا ہے وہ دلدل میں سے آپ ہی کیوں کر نکل سکتا ہے

رُو بہ باطل نہادۂ باز آ   دِل بہ بد رُوئے دادۂ باز آ

roo ba baatel nehaadeh'ee baaz aa   dil be bad roo'ey daade'ee baaz aa

تو نے باطل کی طرف توجہ کر رکھی ہے باز آ جا ایک بدصورت پر عاشق ہو گیا ہے تو باز آ جا

در مزابل فتادۂ باز آ   ایں کجا ایستادۂ باز آ

dar mazaabel, fataade'ee baaz aa   eeN kojaa eestaade'ee baaz aa

تو نجاست کی کوڑیوں پر پڑا ہوا ہے باز آ، کہاں کھڑا ہے، باز آ

آخر اے لاف زن ز عقل و خرد   ہوش کُن پا منہ بروں از حد

aakher ay laaf zan ze 'aqlo kherad   hoosh kon paa maneh berooN az had

اے عقل وخرد کی لاف وگزاف مارنے والے ہوش میں آ - اور حد سے پاؤں باہر نہ رکھ

دم زدن در خیالهائے محال   ہست شوریدہ مشربے و ضلال

dam zadan dar kheyaal-haa'ey mohaal   hast shoreede mashrabi wa zalaal

ناممکن باتوں کا دعویٰ کرنا بداطواری اور گمراہی ہے

ہر کہ رخت افگند بویرانہ   مے نماید بتر ز دیوانہ

har ke rakht afganad beweeraane   mey nomaayad batar ze deewaane

جوشخص ویرانوں میں اپنا ٹھکانا بناتا ہے وہ پاگلوں سے بھی بدتر ہے

چوں چنیں سرزنی ز راہِ صواب   چہ نہ دانی کہ آخر است حساب

chooN choneeN sarzani ze raahe sawaab   che na daani ke aakher ast hesaab

تو نیکی کے راستے سے اس طرح کیوں انکار کرتا ہے کیا نہیں جانتا کہ آخر حساب دینا پڑے گا

پائے تو لنگ منزلِ تو دراز   ترسمت چوں رسی ازیں تگ و تاز

paa'ey too laNg manzile too draaz   tarsamat chooN rasi azeeN tago taaz

تیرا پیر لنگڑا اور منزل دور ہے مجھے ڈر ہے کہ اس حالت میں تو منزل پر کیونکر پہنچے گا

خود چنیں است فطرتِ انساں   کہ چو بیند کہ مشکل است گراں

khod choneeNast fitrate insaaN   ke choo beenad ke moshkilast geraaN

آدمی کی اپنی فطرت بھی یہی ہے کہ جب مشکل کو سخت دیکھتا ہے

اوّل از زور و تاب و طاقتِ خویش   مے کند سعی و جہد بیش از بیش

aw-wal az zooro taabo taaqate kheesh   mey konad sa'i-o johd beesh az beesh

تو پہلے اپنے ہی زور قوت اور طاقت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ محنت اور کوشش کرتا ہے

تا مگر کارِ بستہ بکشاید زیرِ بارِ سپاس کس ناید

taa magar kaare baste bekoshaayad zeere baare sepaase kas naayad

تاکہ رکا ہوا کام چل نکلے اور وہ کسی کا مرہونِ احسان نہ ہو

چوں بہ بیند کہ کارِ رفت از دست رسنِ اختیار رفت از دست

chooN be beenad ke kaare raft az dast rasan-e ikhteyaar raft az dast

لیکن جب دیکھتا ہے کہ کام اس کی طاقت سے باہر ہے اور اختیار کی رسی اس کے ہاتھ سے نکل گئی ہے

رُو نہد سوئے کوچۂ یاراں مددے جوید از مددگاراں

roo nehad soo'ey kooche'ee yaaraaN madadey jooyad az madadgaaraaN

تو اپنے دوستوں کی گلی کا رخ کرتا ہے اور مددگاروں سے مدد مانگتا ہے

زور دستِ براداراں جوید نزد ہر کارداں ہمی پوید

zoore daste braadraaN jooyad nazde har kaardaaN hami pooyad

اپنے بھائیوں کے ہاتھوں کا زور تلاش کرتا ہے اور ہر واقف کار کے پاس دوڑ کر جاتا ہے

چوں بماند زِ ہَر طرف ناچار نالد آخر بدرگہِ دادار

chooN bemaanad ze har taraf naachaar naalad aakher badargehe daadaar

پھر جب ہر طرف سے لاچار ہو جاتا ہے تو آخر میں خدا کے حضور روتا ہے

نعرہ ہا میزند بحضرتِ پاک واز تضرّع جبیں نہد بر خاک

na're-haa mizanad bahazrate paak wa az tazar-ro' jabeeN nehad bar khaak

اس پاک درگاہ کے سامنے چیخیں مارتا ہے اور عاجزی سے ماتھے کو خاک پر رکھتا ہے

درِ خود بندد و بگرید زار   کاے کشائیندۂ رہِ دُشوار

dar-e khod baNdad wa begeryad zaar   ka-ay koshaayiNde'ee rahe doshwaar

اپنا دروازہ بند کر کے رو رو کے عرض کرتا ہے کہ اے مشکل کشا!

گُنہِ من بہ بخش و پَردہ بہ پوش   تا نہ دشمن زند بشادیٔ جوش

gonehe man bebakhsh wa parde be poosh   taa na doshman zanad bashaadi'ee joosh

میرے گناہ بخش اور میری پردہ پوشی کرتا کہ دشمن خوشی سے باغ باغ نہ ہو

چوں چنیں فطرتِ بشر افتاد   زاں سہ گونہ صفت کہ کردم یاد

chooN choneeN fitrate bashar oftaad   zaaN seh goone sefat ke kardam yaad

جب انسان کی فطرت ایسی ہے یعنی اس میں وہ تینوں صفات موجود ہیں جن کا میں نے ذکر کیا ہے

آں حکیمش ز لطفِ بے پایاں   حسبِ فطرت بداد ہم ساماں

aaN hakeemash ze lotfe be paayaaN   hasbe fitrat bedaad ham saamaaN

تو اُس حکیم نے بھی بے حد مہربانی کے ساتھ اُسے اُس کی فطرت کے موافق سامان عطا کئے

از پۓ جہدِ خویش عقلش داد   راہِ فکر و قیاس و خوض کشاد

az pa'i johde kheesh 'aqlash daad   raahe fikro qeyaaso khauz koshaad

جد و جہد کے لئے خدا نے اسے عقل بخشی۔ فکر، قیاس اور غور کا راستہ کھول دیا

و از پۓ کار باہمیں امداد   رحم در قلب یک دِگر بنہاد

wa-az pa'i kaar baa hameeN imdaad   rehm dar qalbe yek degar benhaad

باہمی امداد کے لئے اس نے ایک دوسرے کے دل میں رحم رکھ دیا

از شعوب و قبائل و اقوام کرد کارِ نظام و ربطِ تمام

az sho'oobo qabaa'ilo aqwaam kard kaare nezaamo rabte tamaam

برادریاں، قبیلے اور قومیں بنا کر اُس نے ایک نظام قائم کیا اور تعلقات مکمل کر دیئے

واز پئے حاجتِ فیوضِ خدا کرد الہام را ز رحم عطا

wa-az pa'i haajate foyooze khodaa kard ilhaam raa ze rehm 'ataa

اور خدائی فیضان کی ضرورت کے لئے اپنے رحم سے الہام مرحمت فرمایا

تا رسد کارِ آدمی بکمال تا میسّر شود ہمہ آمال

taa rasad kaare aadami bekamaal taa moyas-sar shawad hame aamaal

تا کہ آدمی کا کام اپنے کمال کو پہنچ جائے تا کہ ساری خواہشیں پوری ہو جائیں

تا بحدِّ یقیں رسد تعلیم تا دوگونہ شود رہِ تفہیم

taa behad-de yaqeeN rasad ta'leem taa dogoone shawad rahe tafheem

تا کہ تعلیم یقین کی حد تک جا پہنچے اور عقل و سمجھ کا راستہ ڈبل ہو جائے

زاں دوگونہ مناہجِ تلقیں مے کشاید رہِ حصولِ یقیں

zaaN dogoone manaaheje talqeeN mey koshaayad rahe hosoole yaqeeN

تلقین کے ان دو راستوں سے یقین حاصل کرنے کا رستہ کھل جاتا ہے

ہر طبیعت بحسبِ فہم و خیال مے براید بداں ز چاہِ ضلال

har tabee'at bahasbe fahmo kheyaal mey bar aayad badaaN ze chaahe zalaal

ہر طبیعت اپنی سمجھ اور خیال کے مطابق ان وسائل کے ذریعہ گمراہی کے کنوئیں سے باہر نکل آتی ہے

غرض آں میل فطرتے کہ خدا کرد در فطرتِ بشر پیدا

kard dar fitrate bashar paidaa gharaz aaN meile fitratey ke khodaa

غرض یہ کہ وہ قدرتی میلان جو خدا تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں پیدا کیا ہے

آں ہمے خواست وحئ ربّانی نظرے کُن بغور تا دانی

nazarey kon beghaur taa daani aaN hamey khaast wahi-'e rab-baani

وہ بھی خدائی الہام کا طلب گار تھا غور سے دیکھ تا کہ تو حقیقت کو سمجھے

فطرتت چوں فتادہ است چناں چوں کشی سر ز فطرت اے ناداں

chooN kashi sar ze fitrat ay naadaaN fitratat chooN fetaade-ast chonaaN

جب تیری فطرت ہی اسی طرح واقع ہوئی ہے پھر اے نادان! اس فطرت سے کیوں روگردانی کرتا ہے

اقتضائے طبیعتِ انساں کہ نہادست ایزدِ منّان

ke nehaadast eezad-e mannaaN iqtezaa'e tabee'ate insaaN

انسانی طبیعت کا تقاضا جو اُس محسن خدا نے اس میں ودیعت کیا ہے

گہ بشر را کشد بسوئے قیاس تا نہد کار را بعقل اساس

taa nehad kaar raa ba'aql asaas geh bashar raa kashad be soo'ey qeyaas

کبھی بشر کو قیاس کی طرف کھینچتا ہے تا کہ اپنے کام کی بنیاد عقل پر رکھے

گاہِ دیگر کشد بمنقولات تا بیآرامد از بیانِ ثقات

taa beyaaraamad az bayaane seqaat gaahe deegar kashad be manqoolaat

پھر دوسرے وقت وہی تقاضا اسے روایات کی طرف لاتا ہے تا کہ معتبر انسانوں کے بیان سے تسلی پکڑے

زینکه آرامِ قلب و اطمیناں جُز باخبارِ صادقاں نتواں

zeeNke aaraame qalbo itmeenaan joz beakhbaare saadeqaaN natowaaN

کیونکہ سکونِ دل اور اطمینانِ قلب راست بازوں کی روایتوں کے سوا پیدا نہیں ہوسکتا

نیز چوں واجب است در تعلیم کہ بقدرِ خرد بود تفہیم

neez chooN waajeb ast dar ta'leem ke baqadre kherad bowad tafheem

نیز چونکہ تعلیم کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ (شاگرد کی) عقل کے مطابق سمجھایا جائے

لاجرم راہ کشادہ اند دو تا تا رسد ہر طبیعتے بخدا

laa-jaram raah koshaade aNd do taa taa rasad har tabee'atey bakhodaa

اس لئے دو راستے کھول دیئے گئے ہیں تا کہ ہر طبیعت کا انسان خدا تک پہنچ سکے

تا ذکی و غبی و اشرف و دوں رہ بیابند سوئے آں بیچوں

taa zaki-o ghabi wa ashrafo dooN rah beyaabaNd soo'ey aaN bechooN

تا کہ ذہین اور غبی شریف اور رذیل اُس بے مثل خدا کی طرف راہ پائیں

دیگر اینست نیز ہم بُرہاں بر ضرورات وحیٔ آں رحماں

deegar eenast neez ham borhaaN bar zarooraate wahi'e aaN RehmaaN

ایک اور دلیل بھی اُس رحمان کی وحی کی ضرورت پر یہ ہے

کہ چنیں شہرتِ خدائے یگاں ہرگز از جہد عقلہا نتواں

ke choneeN shohrate khodaa'ey yagaaN hargez az johde 'aql-haa natowaaN

کہ خدائے واحد کی اس قدر شہرت صرف عقلوں کی کوشش سے نہیں ہوسکتی تھی

گر نہ گفتے خدا اناالموجود چوں فتادے جہاں برش بسجود

chooN fetaadey jahaaN barash besojood   gar na goftey <u>kh</u>odaa analmaujood

اگر خدا خود ہی نہ کہتا کہ میں موجود ہوں تو سارا جہاں اس کے سامنے سربسجود کیوں ہوتا

ایں ہمہ شور ہستئ آں یار کہ ازو عالم‌ست عاشقِ زار

ke azoo 'aalamast 'aasheqe zaar   eeN hame shoor hasti'e aaN yaar

اُس یار کی ہستی کے متعلق اس شور سے معلوم ہوتا ہے کہ سارا عالم اس کا عاشقِ زار ہے

خود بینداخت آں خدائے جہاں نہ بشر کرد بر سرش احساں

na bashar kard bar sarash ihsaaN   <u>kh</u>od beyaNdaa<u>kh</u>t aaN <u>kh</u>odaa'ey jahaaN

یہ (شور) بھی رب العالمین نے خود ہی ڈالا ہے نہ کہ آدمی نے اُس پر احسان کیا ہے

اے دریغ اینچہ آدمی زادند کز خدا در خودی بیفتادند

kaz <u>kh</u>odaa dar <u>kh</u>odi beyuftaadaNd   ay dareegh eeNche aadami zaadaNd

افسوس یہ کیسے انسان ہیں جو خدا کو چھوڑ کر خودی میں پڑ گئے

عقل چوں شد چو فیض وحی نہ بود دیدہ را ز آفتاب ہست وجود

deede raa ze aaftaab hast wojood   'aql chooN shod choo faize wahi'e na bood

جب وحی کا فیضان ہی نہ تھا تو عقل کہاں سے آ گئی آنکھ کا وجود تو آفتاب کی وجہ سے ہے

او اگر نورِ خود نہ بخشیدے چشمِ ما خود بخود چساں دیدے

chashme maa <u>kh</u>od ba<u>kh</u>od chessaN deedey   oo agar noore <u>kh</u>od na ba<u>kh</u>sheedey

اگر سورج اپنا نور نہ دیتا تو ہماری آنکھ خود بخود کس طرح دیکھ سکتی

بُلبُل از فیضِ گل سخن آموخت مُنکر از وے ہماں کہ چشم بدوخت

bolbol az faize gol sokhan aamookht — monker az wai homaaN ke chashm bedookht

گل کے فیضان سے بلبل نے بات کرنا سیکھی وہی شخص اس بات سے منکر ہوسکتا ہے جو اپنی آنکھیں بند کرلے

ہمہ عالم گواہِ آلائش ابلہ مُنکر ز وحی و القائش

hame 'aalam gawaahe aalaa'ish — ableh monkir ze wahi-o ilqaa'ish

سارا جہان خدا کی نعمتوں کا گواہ ہے لیکن بے وقوف خدا کی وحی اور القا کا منکر ہے

مہر پاکاں بجانِ خود بنشاں تا شوی جانِ من ہم از پاکاں

mehre paakaaN bajaane khod beneshaaN — taa shawi jaane man ham az paakaaN

اپنے دل میں پاک لوگوں کی محبت بٹھا تا کہ اے جانِ مَن تو بھی پاکوں میں داخل ہوجائے

ایں خرد جملہ خلق میدارند ناز کم کُن کہ چوں تو بسیارند

eeN kherad jomle khalq midaaraNd — naaz kam kon ke chooN too besyaar aNd

یہ عقل تو ساری مخلوقات کے پاس ہے اس پر ناز نہ کر کیونکہ تیرے جیسے بہت ہیں

چارۂ ما بغیرِ یار کُجا ما کجائیم و عقلِ زار کُجا

chaareh'ee maa beghaire yaar kojaa — maa kojaa'eem wa 'aqle zaar kojaa

یار کے سوا ہمارا علاج اور کہاں ہے ہماری ہستی کیا اور ہماری کمزور عقل ہی کیا

زہر فرقت چشی و ناکامی باز مُنکر ز وحی و الہامی

zehre forqat chashi wa naakaami — baaz monkir ze wahi-o ilhaami

تو جدائی کا زہر چکھ رہا ہے اور نامراد ہے اس پر بھی وحی والہام سے منکر ہے

جانِ تو بر لب از نخوردنِ آب　　باز از آبِ زندگی رو تاب

jaane too bar lab az nakhordane aab　　baaz az aabe ziNdagi roo taab

پانی نہ پینے کی وجہ سے تو جاں بلب ہے۔ پھر بھی آبِ حیات سے منہ پھیر رکھا ہے

کور ہستی و کیں بدیدہ وراں　　وہ چہ داری شقاوت و خسران

koor hasti wa keeN bedeedeh waraaN　　wah che daari shaqaawato khosraaN

خود تو اندھا ہے اور آنکھوں والوں سے دشمنی رکھتا ہے تیری بدبختی اور نقصان پر افسوس ہے

داروئے دردِ دل* نہ فطنت ماست　　آں بدارالشّفائے وحیٔ خداست

daaroo'ey darde dil na fitnate mast　　aaN badaarosh-shefaa'ey wahi'e khodaast

درد دل کی دوا ہماری عقل نہیں ہے وہ دوا تو وحی الٰہی کے شفاخانہ میں ہے

نشود عین زر تصوّرِ زر　　زر ہمانست کو فتد بہ نظر

nashawad 'ain-e zar tasaw-wore zar　　zar homaanast koo fetad be nazar

سونے کا تصوّر سونا نہیں ہوا کرتا بلکہ سونا وہی ہے جو نظر آ جائے

ہست بر عقل منتِ الہام　　کہ ازو پُخت ہر تصوّرِ خام

hast bar 'aql min-nate ilhaam　　ke azoo pokht har tasaw-wore khaam

عقل پر الہام کا یہ احسان ہے کہ اُس کی وجہ سے ہر ناقص تصور پختہ ہو گیا

آں گماں بُرد و ایں نمود فراز　　آں نہاں گفت و ایں کشود آں راز

aaN gomaaN bord wa eeN nomood faraaz　　aaN nehaaN gofto eeN kashood aaN raaz

اُس نے تو گمان کیا اور اس نے کھلم کھلا ظاہر کر دیا اُس نے خفیہ کہا اور اُس نے راز کو ظاہر کر دیا

آں فرو ریخت ایں بکف بسپُرد　　آں طمع داد و ایں بجا آورد

aaN feroo reekht eeN bakaf beseepord　　aaN tama' daad wa eeN bajaa aaword

اُس نے گرا دیا اور اِس نے ہاتھ میں دیا۔ اُس نے صرف لالچ دیا اور اِس نے پورا کر دیا

---

* نوٹ: براہین احمدیہ ۱۸۸۰ صفحہ ۳۱۸ اور روحانی خزائن جلد اول براہین احمدیہ صفحہ ۳۷۸ پر درد لکھا ہے جو سہوِ کتابت معلوم ہوتی ہے۔

آنکہ بشکست ہر بُتِ دلِ ما　　ہست وحیٔ خدائے بے ہمتا

aaNke beshekast har bote dil-e maa　　hast wahi'e khodaa'ey be hamtaa

وہ چیز جس نے ہمارے دل کے ہر بُت کو توڑ دیا وہ خدائے لاثانی کی وحی ہی تو ہے

آنکہ ما را رُخِ نگار نمود　　ہست الہام آں خدائے ودود

aaNke maaraa rokhe negaar nomood　　hast ilhaam aaN khodaa'ey wadood

وہ جس نے ہمیں معشوق کا چہرہ دکھا دیا وہ خدائے مہربان کا الہام ہی تو ہے

آنکہ داد از یقینِ دل جامے　　ہست گفتارِ آں دلارامے

aaNke daad az yaqeene dil jaamey　　hast goftaare aaN dil-aaraamey

وہ جس نے دلی یقین کا جام ہمیں دیا وہ اُس محبوب کی گفتار ہی تو ہے

وصلِ دلدار و مستی از جامش　　ہمہ حاصل شدہ ز الہامش

wasle dildaar wa masti az jaamash　　hame haasil shodeh ze ilhaamash

دلبر کا وصل اور اُس کے جامِ شراب کا نشہ سب اُس کے الہام سے حاصل ہوئے

وصلِ آں یار اصلِ ہر کامیست　　وانکہ زیں اصل غافل آں خامیست

wasle aaN yaar asle har kaameest　　waaNke zeeN asl ghaafil aaN khaameest

ہر مقصد کا اصل اُس یار کا وصل ہے اور جو اُس اصل سے غافل ہے وہ کچا ہے

بے عطیّاتِ ما ہمہ بے زاد　　بے عنایاتِ ما ہمہ برباد

be 'atiy-yaate maa hame be zaad　　be 'inaayaate maa hame barbaad

اُس کی نعمتوں کے سوا ہم سب تہی دست ہیں اور اس کی عنایتوں کے بغیر ہم سب برباد ہیں

(براہینِ احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 359 تا 378)

(15)

ناتوانان را کُجا تاب و توان   تا نشاں یابند خود زان بے نشاں

naa-towaanaaN raa kojaa taabo towaaN   taa neshaaN yaabaNd khod zaaN be neshaaN

کمزوروں میں یہ طاقت کب ہے کہ وہ خود ہی اُس بے نشان وجود کا پتہ لگالیں

عقلِ کوران رہنما جوید براہ   رہبری از دانشِ کوران مخواہ

'aqle kooraaN rehnomaa jooyad baraah   rehbari az daanishe kooraaN makhaah

اندھوں کی عقل تو خود ہی رستہ چلنے کے لئے رہنما ڈھونڈتی ہے تو اندھوں کی عقل سے رہبری طلب نہ کر

عقلِ ما از بہرِ زاری و بکاست   دفعِ آزارِ جہالت از خداست

'aqle maa az behre zaari-o bokaast   daf'e aazaare jahaalat az khodaast

ہماری عقل تو صرف رونے دھونے کے لئے ہے اور جہالت کے دکھ کا دفعیہ خدا کی طرف سے ہے

عقلِ طفل است ایں کہ گرید زار زار   شِیر جُز مادر نیاید زینہار

'aqle tiflast eeNke giryad zaar zaar   sheer joz maadar neyaayad zeenhaar

بچے کی عقل تو صرف یہ ہے کہ زار زار روئے مگر دودھ تو سوائے ماں کے ہرگز نہیں مل سکتا

(براہینِ احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 387)

چشمِ و گوش و دیدہ بند اے حق گزین　　یاد کُن فرمانِ قل للمؤ منین

chashmo goosho deedeh baNd ay haq gozeen　　yaad kon farmaane qol-lil-mo'meneen

اے حق پرست! آنکھ اور کان بند کر لے اور قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ کا خدائی حکم یاد کر

خاطرِ خود زین و آن یکسر بر آر　　تا شود بر خاطرت حق آشکار

khatere khod zeeno aaN yeksar bar aar　　taa shawad bar khaaterat haq aashkaar

اپنا دل اِدھر اُدھر کی چیزوں سے بالکل ہٹا لے تا کہ تیرے دل پر حق ظاہر ہو جائے

زیرِ پا کُن دلبرانِ ایں جہان　　تا نماید چہرہ آں محبوبِ جان

zeere paa kon dilbaraane eeN jahaan　　taa nomaayad chehre aaN mehboobe jaan

اس جہان کے معشوقوں کو لات مار تا کہ تیری جان کا محبوب تجھے اپنا منہ دکھائے

کاملان حیّ اند ہم زیرِ زمین　　تو بگوری با حیاتِ ایں چُنیں

kaamelaaN hay-yaNd ham zeere zameeN　　too begoori baa hayaat eeN choneeN

کامل لوگ تو زمین کے نیچے بھی زندہ ہیں اور تو اس زندگی کے باوجود قبر میں پڑا ہے

سالہا باید کہ خُونِ دل خوری　　تا بکوئے دلستانے رہبری

saal-haa baayad ke khoone dil khoori　　taa bakoo'ey dilsetaaney rahbari

بہت سال درکار ہیں کہ تو خون دل کھاتا رہے تب جا کر کہیں اس معشوق تک پہنچے گا

کے بآسانی رہے بکشایدت　　صد جنوں باید کہ تا ہوش آیدت

kai be aasaani rahey bekshaayadat　　sad jonooN baayad ke taa hoosh aayyadat

آسانی سے راستہ کہاں کھل سکتا ہے؟ سینکڑوں دیوانگیاں چاہئیں تا کہ تجھے ہوش آئے

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 603)

(17)

فرقانِ مبارک

ہست فرقانِ مبارک از خدا طیّب شجر
hast forqaane mobarak az khodaa tayyeb shajar

نونہال و نیک بُو و سایہ دار و پُر ز بر
naunehaalo neek boo wa saayedaaro por ze bar

قرآن پاک خدا کی طرف سے ایک پاکیزہ درخت ہے جونونہال اور نیک اصل والا اور سایہ دار اور پھلوں سے لدا ہوا ہے

میوہ گر خواہی بیا زیر درختِ میوہ دار
meeweh gar khaahi beyaa zeere darakhte meeweh daar

گر خرد مندی مجنباں بید را بہرِ ثمر
gar kheradmaNdi majombaaN beed raa behre samar

اگر تو میوہ چاہتا ہے تو میوہ دار درخت کے نیچے آ اگر عقلمند ہے تو بید کے درخت کو پھلوں کے لئے نہ ہلا

ور نیاید باورت در وصفِ فرقانِ مجید
war nayaayad baawarat dar wasfe forqaane majeed

حسنِ آں شاہد بپرس از شاہداں یا خود نگر
hosne aaN shaahid bepors az shaahedaaN yaa khod negar

اگر تجھے قرآن مجید کی خوبیوں پر یقین نہیں ہے تو اس محبوب کا حسن دیکھنے والوں سے پوچھ یا خود تحقیق کر

وانکہ او نامد پئے تحقیق و درکیں مبتلاست
waaNke oo naamad pa'i tahqeeqo dar keeN mobtalaast

آدمی ہرگز نباشد ہست او بدتر ز خر
aadami hargiz nabaashad hast oo badtar ze khar

لیکن جو شخص تحقیق کے لئے نہیں آیا اور دشمنی میں لگا ہوا ہے وہ ہرگز آدمی نہیں بلکہ گدھے سے بھی بدتر ہے

(براہینِ احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 612)

این چشمهٔ رواں کہ بخلقِ خدا دہیم

یک قطرہ زبحرِ کمالِ محمد ﷺ است


محمد
جان و دلم فدای جمال محمد است
خاکم نثار کوچه آل محمد است

(18)

اے خالقِ ارض وسما

اے خالقِ ارض و سما بر من درِ رحمت کشا
ay khaaliqe arzo samaa bar man dare rehmat koshaa

دانی تو آں دردِ مرا کز دِیگراں پنہاں کنم
daani too aan darde maraa kaz deegaraaN pinhaaN konam

اے خالق ارض وسما! مجھ پر درِ رحمت کھول تو میرے اس درد کو جانتا ہے جسے میں اوروں سے چھپاتا ہوں

از بس لطیفی دِلبرا در ہر رگ و تارم در آ
az bas lateefi dilbaraa dar har rago taaram dar aa

تا چوں بخود یابم ترا دِل خوشتر از بستاں کنم
taa chooN bakhod yaabam toraa dil khoshtar az bostaaN konam

اے دلبر تو بے حد لطیف ہے میرے ہر رگ وریشہ میں داخل ہو جا تا کہ جب تجھے اپنے اندر پاؤں تو اپنا دل چمن سے بھی زیادہ خوشتر کروں

ور سرکشی اے پاک خُو جاں بر کنم در ہجرِ تو
war sarkashi ay paak khoo jaaN bar kanam dar hijre too

زانساں ہمے گریم کزو یک عالمے گریاں کنم
zaaNsaaN hame giryam kazoo yek 'aalamey giryyaN konam

اور اے نیک صفات اگر تو انکار کرے تو تیرے فراق میں جان دے دوں گا اور اتنا روؤں گا کہ ایک عالم کو رُلا دوں گا

خواہی بقَہرم کن جُدا خواہی بلطفم رُو نما
khaahi baqahram kon jodaa khaahi balotfam roonomaa

خواہی بکش یا کن رہا کے ترک آں داماں کنم
khaahi bekosh yaa kon rahaa kai tark aaN daamaaN konam

خواہ تو تُو مجھے ناراض ہو کر جدا کر دے خواہ لطف فرما کر اپنا چہرہ دکھا دے خواہ مار یا چھوڑ میں تیرے دامن کو نہیں چھوڑ سکتا

(براہینِ احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 613)

(19)

اے خدا اے چارۂ آزارِ ما　　اے علاجِ گریہ ہائے زارِ ما

ay khodaa ay chaaraeh'ee aazaare maa　　ay 'ilaaje girye-haa'ey zaare maa

اے خدا! اے ہمارے دکھوں کی دوا! اور اے ہماری گریہ وزاری کا علاج

اے تو مرہم بخش جانِ ریش ما　　اے تو دلدارِ دلِ غم کیشِ ما

ay too marham bakhshe jaane reeshe maa　　ay too dildaare dil-e gham keeshe maa

تو ہماری زخمی جان پر مرہم رکھنے والا ہے اور تو ہمارے غمزدہ دل کی دلداری کرنے والا ہے

از کرم برداشتی ہر بارِ ما　　واز تو ہر بار و برِ اشجارِ ما

az karam bardaashti har baare maa　　wa-az too har baaro bare ashjaare maa

تو نے اپنی مہربانی سے ہمارے سب بوجھ اٹھا لئے ہیں اور ہمارے درختوں پر میوہ اور پھل تیرے فضل سے ہے

حافظ و ستّاری از جود و کرم　　بیکساں را یاری از لطفِ اتم

haafizo sat-taari az joodo karam　　bekasaaN raa yaari az lotfe atam

تو ہی مہربانی اور عنایت سے ہمارا محافظ اور پردہ پوش ہے اور کمال مہربانی سے بے کسوں کا ہمدرد ہے

بندۂ درماندہ باشد دل طپاں　　ناگہاں درماں بر آری از میاں

baNdeh'ee darmaaNdeh baashad dil tapaaN　　naagahaaN darmaaN bar aari az meyaaN

جب بندہ مغموم اور درماندہ ہو جاتا ہے تو تُو وہیں سے اس کا علاج پیدا کر دیتا ہے

عاجزے را ظلمتے گیرد براہ   ناگہاں آری برو صد مہر و ماہ

'aajezey raa zolmatey geerad baraah   naagahaaN aari baroo sad mehro maah

جب کسی عاجز کو رستے میں اندھیرا گھیر لیتا ہے تو تُو یکدم اس کے لئے سینکڑوں سورج اور چاند پیدا کر دیتا ہے

حسن و خلق دلبری بر تو تمام   صحبتے بعد از لقائے تو حرام

hosno kholqo dilbari bar too tamaam   sohbatey ba'd az liqaa'ey too haraam

حسن واخلاق اور دلبری تجھ پر ختم ہیں تیری ملاقات کے بعد پھر کسی سے تعلق رکھنا حرام ہے

آں خردمندے کہ او دیوانہ‌ات   شمع بزم است آنکہ او پروانہ‌ات

aaN kheradmaNdey ke oo deewane-at   sham'e bazm ast aaNke oo parwaane-at

وہ عقلمند ہے جو تیرا دیوانہ ہے اور وہ شمع بزم ہے جو تیرا پروانہ ہے

ہر کہ عشقت در دل و جانش فتد   ناگہاں جانے در ایمانش فتد

har ke 'ishqat dar dil-o jaanash fetad   naagahaaN jaaney dar eemaanash fetad

ہر وہ شخص جس کے جان و دل میں تیرا عشق داخل ہو جائے تو اس کے ایمان میں فوراً جان پڑ جاتی ہے

عشقِ تو گردد عیاں بر رُوئے او   بُوئے تو آید ز بام و کُوئے او

'ishqe too gardad 'iyaaN bar roo'ey oo   boo'ey too aayad ze baamo koo'ey oo

تیرا عشق اس کے چہرہ پر ظاہر ہو جاتا ہے اور اس کے در و دیوار سے تیری خوشبو آتی ہے

صد ہزاراں نعمتش بخشی ز جود   مہر و مہ را پیشش آری در سجود

sad hazaaraaN ne'matash bakhshi ze jood   mehro mah raa peeshash aari dar sojood

تو اُس کو اپنے کرم سے لاکھوں نعمتیں بخشتا ہے۔ سورج اور چاند کو اس کے سامنے سجدہ کرواتا ہے

خود نشینی از پئے تائیدِ او رُوئے تو یاد اوفتد از دیدِ او

khod nasheeni az pa'i taa'eede oo roo'ey too yaad ooftad az deede oo

تو اُس کی نصرت کے لئے خود تیار ہو جاتا ہے اور اُس کے دیدار سے تیرا چہرہ یاد آ تا ہے

بس نمایاں کارہا کاندر جہاں می نُمائی بہرِ اکرامش عیاں

bas nomaayaaN kaar-haa kaaNdar jahaaN mi nomaa'i behre ikraamash 'iyaaN

اس جہان میں بہت سے نمایاں کام تو اُس کی عزت کے لئے ظاہر کرتا ہے

خود کُنی و خود کنانی کار را خود دہی رونق تو آں بازار را

khod koni-o khod kanaani kaar raa khod dehi raunaq too aaN baazaar raa

تو آپ ہی کام کرتا ہے اور آپ ہی کرواتا ہے اور آپ ہی اس بازار کو رونق دیتا ہے

خاک را در یکدمے چیزے کُنی کز ظہورش خلق گیرد روشنی

khaak raa dar yekdamey cheezey koni kaz zohoorash khalq geerad raushani

مٹی کو تو یکدم ایک (قیمتی) چیز بنا دیتا ہے تا کہ اس کے ظہور سے مخلوقات روشنی حاصل کرے

بر کسے چو مہربانی میکنی از زمینی آسمانی میکنی

bar kase choo mehrbaani mikoni az zameeni aasmaani mikoni

جب تو کسی پر مہربانی کرتا ہے تو اسے زمینی سے آسمانی بنا دیتا ہے

صد شعاعش می دہی چوں آفتاب تا نماند طالبِ دیں در حجاب

sad sho'aa'ash midehi chooN aaftaab taa namaanad taalibe deeN dar hijaab

اس کو آفتاب کی مانند سینکڑوں شعاعیں بخشتا ہے تا کہ طالب دین اندھیرے میں نہ رہے

تا ز تاریکی بر آید عالمے   تا نشاں یابند از کویت ہمے

taa ze taareeki bar aayad 'aalamey   taa neshaaN yaabaNd az kooyat hamey

تا کہ ایک عالم اندھیرے سے نکل آئے۔ تا کہ لوگ تیرے کوچے کا پتہ لگالیں

زیں نشانہا بدرگان کور و کراند   صد نشاں بینند و غافل بگذرند

zeeN neshaaN-haa bad-ragaan kooro karaaNd   sad neshaaN beenand wa ghaafil begzarand

لیکن شریر لوگ ان نشانوں سے اندھے اور بہرے ہیں سینکڑوں نشان دیکھتے ہیں لیکن غافل گزر جاتے ہیں

عشق ظلمت دشمنی با آفتاب   شب پرانِ سرمدی جان در حجاب

'ishqe zolmat doshmanee baa aaftaab   shabparaane sarmadi jaaN dar hijaab

ان کو اندھیرے سے عشق ہے اور آفتاب سے دشمنی۔ وہ ابدی چمگادڑ ہیں کہ اُن کی جان پردۂ ظلمت میں ہے

آں شہِ عالم کہ نامش مصطفٰےؐ   سیّدِ عشّاق حق شمسُ الضُّحےٰ

aaN shahe 'aalam ke naamash Mustafaa   sayyede 'osh-shaaqe haq shamsoz-zohaa

وہ جہاں کا بادشاہ جس کا نام مصطفٰےؐ ہے جو عشاق حق کا سردار اور شَمْس الضُّحیٰ ہے

آنکہ ہر نورے طفیلِ نورِ اوست   آنکہ منظورِ خدا منظورِ اوست

aaNke har noorey tofaile noore oost   aaNke manzoore khodaa manzoore oost

وہ وہ ہے کہ ہر نور اسی کے طفیل سے ہے اور وہ وہ ہے کہ جس کا منظور کردہ خدا کا مظور کردہ ہے

آنکہ بہرِ زندگی آبِ رواں   در معارف ہمچو بحرِ بیکراں

aaNke behre ziNdagi aabe rawaaN   dar ma'aaref hamchoo behre bekaraaN

اس کا وجود زندگی کے لئے آب رواں ہے اور حقائق اور معارف کا ایک ناپیدا کنار سمندر ہے

آنکہ بر صدق و کمالش در جہاں صد دلیل و حُجتِ روشن عیاں

aaNke bar sidqo kamaalash dar jahaaN sad daleelo hojjate raushan 'iyaaN

وہ کہ جس کی سچائی اور کمال پر دنیا میں سینکڑوں دلیلیں اور روشن براہین ظاہر ہیں

آنکہ انوارِ خدا بر رُوئے او مظہرِ کارِ خدائے کُوئے او

aaNke anwaare khodaa bar roo'ey oo mazhare kaare khodaa'ey koo'ey oo

وہ جس کے منہ پر خدائی انوار برستے ہیں اور جس کا کوچہ نشانات الٰہی کا مظہر ہے

آنکہ جملہ انبیا و راستاں خادمانش ہمچو خاکِ آستاں

aaNke jomle ambiyaa-o raastaaN khaademaanash hamchoo khaake aastaaN

وہ کہ تمام نبی اور راست باز خاکِ در کی طرح اس کے خادم ہیں

آنکہ مہرش میرساند تا سما میکند چوں ماہِ تاباں در صفا

aaNke mihrash mirasaanad taa samaa mikonad chooN maahe taabaaN dar safaa

وہ کہ جس کی محبت آدمی کو آسمان تک پہنچاتی ہے اور صفائی چمکتے ہوئے چاند کی طرح بنا دیتی ہے

میدہد فرعونیاں را ہر زماں چوں یدِ بیضائے موسیٰ صد نشاں

midehad fer'auniyaaN raa har zamaaN chooN yade baizaa'ey Moosaa sad neshaaN

وہ نبی فرعونی لوگوں کو ہر وقت دکھاتا ہے موسیٰ کے ید بیضا کی طرح سینکڑوں نشانات

آں نبی در چشمِ ایں کورانِ زار ہست یک شہوت پرست وکیں شعار

aaN nabi dar chashme eeN kooraane zaar hast yek shahwat parasto keeN she'aar

یہ نبی ان کم بخت اندھوں کی نظر میں ایک شہوت پرست اور کینہ پرور شخص ہے

شرمت آید اے سگِ ناچیز و پست　　　می نہی نامِ یلان شہوت پرست

sharmat aayad ay sage naacheez-o past　　　mi nehi naame yalaan shahwat parast

اے حقیراور ذلیل کتے شرم کر۔تو پہلوانوں کا نام شہوت پرست رکھتا ہے

ایں نشانِ شہوتی ہست اے لئیم　　　کز رخش رخشاں بود نورِ قدیم

eeN neshaane shahwati hast ay la'eem　　　kaz rokhash rakhshaaN bowad noore qadeem

اے بد بخت کیا یہ ایک شہوت پرست کی علامت ہے کہ اس کے چہرے سے نور ازلی چمکتا ہو

در شبے پیدا شود روزش کند　　　در خزاں آید دل افروزش کند

dar shabey paidaa shawad roozash konad　　　dar khezaaN aayad dil afroozash konad

رات کے وقت آئے اور اُسے دن بنادے۔خزاں کے موسم میں آئے اور اسے بہار بنادے

مظہرِ انوارِ آں بیچوں بود　　　در خرد از ہر بشر افزوں بود

mazhare anwaare aaN bechooN bowad　　　dar kherad az har bashar afzooN bowad

اُس بے مثل خدا کے انوار کا مظہر ہو- عقل میں ہر انسان سے زیادہ ہو

اتّباعش آں دہد دل را کشاد　　　کش نہ بیند کس بصد سالہ جہاد

it-tebaa'ash aaN dehad dil raa koshaad　　　kish na beenad kas basad saale jihad

اس کی پیروی دل کو اس قدر انشراح بخشے کہ کوئی سو سال جہاد کر کے بھی نہ پائے

اتّباعش دل فروزد جاں دہد　　　جلوۂ از طاقتِ یزداں دہد

ittebaa'ash dil foroozad jaaN dehad　　　jalweh'ee az taaqat'e yazdaaN dehad

اس کی اتباع دل کو روشن کردے اور نئی جان بخشے-اور خدائی طاقتوں کی تجلی دکھائے

اتّباعش سینہ نورانی کند باخبر از یار پنہانی کند

'ittebaa'ash seene nooraani konad — baa-khabar az yaare pinhaani konad

اُس کی پیروی سینہ کونورانی کرے۔اوراُس مخفی دوست سے باخبر بنائے

منطقِ او از معارف پُر بود ہر بیانِ او سراسر دُر بود

mantiqe oo az ma'aarif por bowad — har bayaane oo saraasar dor bowad

اُس کا کلام حقائق ومعارف سے بھرا ہوا ہواوراُس کا ہر بیان بالکل موتی ہو

از کمالِ حکمت و تکمیلِ دین پا نہد بر اوّلین و آخرین

az kamaale hikmato takmeele deen — paa nehad bar aw-waleeno aakhareen

اپنے حکمت کے کمال اور شریعت کی تکمیل کی وجہ سے اگلوں اور پچھلوں کا سردار ہو

و از کمالِ صورت و حسن اتم جملہ خوباں را کند زیرِ قدم

wa az kamaale soorato hosne atam — jomle khoobaaN raa konad zeere qadam

حسن وخوبی میں کامل ہونے کی وجہ سے تمام معشوقوں کی جگہ اُس کے قدموں میں ہو

تابعش چُوں انبیا گردد ز نُور نورش افتد بر ہمہ نزدیک و دُور

taabe'ash chooN ambiyaa gardad ze noor — noorash oftad bar hame nazdeeko door

اُس کا پیرو نورانیت کی وجہ سے انبیاء کی طرح ہو جائے اُس کی روشنی دورونزدیک سب پر پڑے

شیرِ حق پُر ہیبت از ربِّ جلیل دشمناں پیشش چو رُوباہِ ذلیل

sheere haq por haibat az Rab-be Jaleel — doshmanaaN peeshash choo roobaahe zaleel

خدا تعالیٰ کی طرف سے سچائی کا پُرہیبت شیر ہو۔دشمن اس کے سامنے ذلیل لومڑی کی طرح ہوں

ایں چُنیں شیرے بود شہوت پرست — ہوش کُن اے رُوبہے ناچیز و پست

eeN choneeN sheerey bowad shahwat parast — hoosh kon ay roobahey naacheezo past

کیا ایسا شیر شہوت پرست ہوا کرتا ہے اے ذلیل وحقیر لومڑی ہوش میں آ

چیستی اے کورکِ فطرت تباہ — طعنہ بر خُوباں بدیں روئے سیاہ

cheesti ay koorake fitrat tabaah — ta'ne bar khoobaaN badeeN roo'ey seyaah

اے ذلیل فطرت اندھے تو کیا ہے؟ اس کالے منہ کے ساتھ حسینوں پر طعنہ زنی کرتا ہے

شہوتِ شاں از سرِ آزادی است — نے اسیرِ آں چوتو آں قومِ مست

shahwate shaaN az sare aazaadi ast — ne aseere aaN choo too aaN qaume mast

ان کا شوق نفس خدا کی رضا کی خاطر ہے وہ تیرے جیسے بےخبر لوگوں کی طرح شہوت کے قیدی نہیں ہوتے

خود نگہ کُن آں یکے زندانی است — وآں دگر داروغۂ سلطانی است

khod negeh kon aaN yekey ziNdaani ast — wa-aaN degar daarooghe'ee soltaani ast

تُو آپ غور کرلے کہ ایک شخص تو قیدی ہے اور دوسرا شخص شاہی داروغہ جیل ہے

گرچہ در یکجاست ہر دو را قرار — لیک فرقے ہست دُوری آشکار

garche dar yekjaast har do raa qaraar — leek farqey hast doori aashkaar

اگرچہ ان دونوں کی رہائش ایک ہی جگہ ہے لیکن دونوں کا فرق ظاہر ہے

کارِ پاکان بر بداں کردن قیاس — کارِ ناپاکاں بود اے بدحواس

kaare paakaan bar badaaN kardan qeyaas — kaare naapaakaaN bowad ay bad hawaas

پاکوں کی باتوں کا بُروں پر قیاس کرنا۔اے بدحواس یہ ناپاکوں کا کام ہے

کاملاں کز شوق دلبر می روند　　با دو صد بارے سبکتر می روند

kaamilaaN kaz shauqe dilbar mi rawaNd　　baa do sad baarey soboktar mi rawaNd

کامل لوگ جو دلبر کے شوق میں چلے جا رہے ہیں وہ دو سو بوجھ اٹھا کر بھی ہلکے پھلکے چلتے ہیں

ایں کمال آمد کہ با فرزند و زن　　از ہمہ فرزند و زن یکسو شدن

eeN kamaal aamad ke baa farzaNdo zan　　az hame farzaNdo zan yeksoo shodan

کمال تو یہ ہے کہ باوجود اولاد اور بیوی کے پھر بھی اہل وعیال سے الگ ہیں

در جہان و باز بیروں از جہاں　　بس ہمیں آمد نشانِ کاملاں

dar jahaan wa baaz bairooN az jahaaN　　bas hameeN aamad neshaane kaamelaaN

دنیا میں رہیں مگر اصل میں دنیا سے باہر ہوں کامل لوگوں کی یہی علامت ہے

چُوں ستورے زیر بار افتد بسر　　در تہی رفتن سریع و تیز تر

chooN satoorey zeere baar oftad basar　　dar tehi raftan saree'-o teez tar

جب کوئی گھوڑا بوجھ لادنے سے سر کے بل گر پڑے مگر خالی چلنے میں بہت چالاک اور تیز رفتار ہو

ایں چنیں اسپے کُجا آید بکار　　نابکارست ایں در اسپانش مدار

eeN choneeN aspay kojaa aayad bekaar　　naabakaarst eeN dar aspaanash madaar

تو ایسا گھوڑا کس کام آ سکتا ہے وہ تو نکمّا ہے اس کو گھوڑوں میں شمار مت کر

اسپ آں اسپ است کو بارِ گراں　　می کشد ہم میرود بس خوش عنان

asp aaN asp ast koo baare geraan　　mi kashad ham mirawad bas khosh 'inaan

گھوڑا تو وہ ہے جو کہ بھاری بوجھ کو بھی لے جاتا ہے اور خود بھی اچھی چال چلتا ہے

کاملے گر زن بدارد صد ہزار   صد کنیزک صد ہزاراں کاروبار

kaamiley gar zan bedaarad sad hazaar   sad kaneezak sad hazaaraaN kaarobaar

اگر کوئی کامل انسان لاکھوں عورتیں رکھتا ہو نیز اس کی سینکڑوں لونڈیاں اور لاکھوں کاروبار ہوں

پس گر افتد در حضورِ او فتور   نیست آں کامل ز قربت ہست دُور

pas gar oftad dar hozoore oo fotoor   neest aaN kaamil ze qurbat hast door

پھر اگر اس کی حضوری میں فرق پڑے تو وہ کامل نہیں بلکہ خدا کے قرب سے دور ہے

نیست آں کامل نہ مردے زندہ جان   گر خرد مندی ز مردانش مخوان

neest aaN kaamil na mardey ziNde jaan   gar kheradmaNdi ze mardaanash makhaan

نہ تو وہ کامل ہے نہ وہ بیدار مغز مرد ہے اگر تو عقل مند ہے تو اسے مردوں میں سے نہ سمجھ

کامل آں باشد کہ با فرزند و زن   با عیال و جُملہ مشغولی تن

kaamil aan baashad ke baa farzaNdo zan   baa.'iyaalo jomle mashghooli'e tan

کامل وہ ہوتا ہے جو باوجود بیوی بچوں کے اور باوجود عیال اور جسمانی مشاغل کے

با تجارت با ہمہ بیع و شرا   یک زماں غافل نگردد از خدا

baa tajaarat baa hame bai'-o sheraa   yek zamaaN ghaafil nagardad az khodaa

اور باوجود تجارت اور خرید و فروخت کے کسی وقت بھی خدا سے غافل نہیں ہوتا

ایں نشانِ قُوّتِ مردانہ است   کاملاں را بس ہمیں پیمانہ است

eeN neshaane qow-wate mardaane ast   kaamilaaN raa bas hameeN paimaane ast

یہ ہے مردوں والی طاقت کا نشان کاملوں کے لئے بس یہی معیار ہے

سوختہ جانے ز عشقِ دلبرے کے فراموشش کند با دیگرے

sookhte jaaney ze 'ishqe dilbarey kai fraamooshash konad baa deegrey

جس کی جان دلبر کے عشق میں جلی ہوئی ہو وہ اس کو بھول کر دوسرے کی طرف کب توجہ کرسکتا ہے

او نظر دارد بغیر و دل بہ یار دست در کار و خیال اندر نگار

oo nazar daarad baghair wa dil ba yaar dast dar kaaro kheyaal aNdar negaar

وہ بظاہر غیر کی طرف نظر رکھتا ہے لیکن دل یار کی طرف ہوتا ہے ہاتھ کام میں ہوتا ہے لیکن خیال محبوب کی طرف

دل طپاں در فرقتِ محبوبِ خویش سینہ از ہجران یارے ریش ریش

dil tapaaN dar forqate mehboobe kheesh seene az hijraane yaarey reesh reesh

اپنے محبوب کی فرقت میں اس کا دل تڑپتا ہے اور یار کے ہجر میں سینہ زخمی رہتا ہے

اوفتادہ دُور از رُوئے کسے دل دوان ہر لحظہ در کُوئے کسے

ooftaadeh door az roo'ey kase dil dawaan har lehze dar koo'ey kase

وہ محبوب کے چہرہ سے دور پڑا ہوا ہے- مگر ہر وقت دل محبوب کے کوچہ میں دوڑ رہا ہوتا ہے

خم شدہ از غم چو ابروئے کسے ہر زماں پیچاں چو گیسوئے کسے

kham shodeh az gham choo abroo'ey kase har zamaaN peechaaN choo gaisoo'ey kase

کسی کے ابرو کی طرح غم کے مارے خمیدہ ہو گیا ہے اور کسی کی زلفوں کی طرح ہر وقت پیچ و تاب میں ہے

دلبرش در شد بجان و مغز و پوست راحتِ جانش بیادِ رُوئے اوست

dilbarash dar shod bajaano maghzo poost raahate jaanash bayaade roo'ey oost

اس کا دلبر جان مغز اور پوست میں رچ گیا- اس کے دل کی راحت اس کے مکھڑے کی یاد میں ہے

جاں شد او کے جان فراموشش شود ہر زماں آید ہم آغوشش شود

jaaN shod oo ke jaan faraamooshash shawad
har zamaaN aayad ham aaghooshash shawad

وہ اس کی جان بن گیا اور جان کب بھُلائی جاسکتی ہے وہ ہر وقت آتا ہے اور اس سے بغل گیر ہوتا ہے

دیدہ چوں بر دلبرِ مست اوفتد ہر چہ غیر اوست از دست اوفتد

deedeh chooN bar dilbare mast oofatad
har che ghaire oost az dast oofatad

دلبر مست پر جب نظر پڑتی ہے تو ہر چیز جو ہاتھ میں ہوتی ہے گر پڑتی ہے

غیر گو در بر بود دُور است دُور یارِ دُور اُفتادہ ہر دم در حضور

ghair gar dar bar bowad door ast door
yaare door oftaadeh har dam dar hozoor

غیر اگر پہلو میں ہو پھر بھی دور ہے۔ لیکن یار اگر دور بھی ہو تو ہر وقت پاس ہی ہے

کاروبارِ عاشقاں کارِ جُداست برتر از فکر و قیاساتِ شماست

kaarobaare 'aasheqaaN kaare jodaast
bartar az fikro qeyaasaate shomaast

عاشقوں کا کاروبار ہی جدا ہے اور تم لوگوں کے فکر و قیاس سے بالاتر ہے

قوم عیارست دل در دِلبرے چشمِ ظاہر بین بدیوار و درے

qaum-e 'ay-yaarast dil dar dilbarey
chashme zaahir beeN badeewaar-o darey

یہ قوم بڑی ہوشیار ہے ان کا دل تو دلبر میں ہوتا ہے اور ظاہری آنکھیں در و دیوار کی طرف

جاں فروشاں از پئے مہ پیکرے بر زباں صد قصّہا از دیگرے

jaaN farooshaaN az pa'i mah paikarey
bar zobaaN sad qisse-haa az deegrey

ان کی جان تو ایک حسین کے لئے تڑپتی ہے اور ان کی زبان پر اوروں کا ذکر ہوتا ہے

فانیاں را مانعے از یار نیست   بچہ و زن بر سرِ شان بار نیست

faaniaaN raa maane'ey az yaar neest   bache-o zan bar sare shaan baar neest

فانی لوگوں کے لئے کوئی چیز بھی یار سے مانع نہیں۔ بیوی اور بچے ان کے سر پر بوجھ نہیں ہوتے

با دو صد زنجیر ہر دم پیشِ یار   خار با او گُل، گُل اندر ہجر خار

baa do sad zaNjeer har dam peeshe yaar   khaar baa oo gol' gol aNdar hijr khaar

سینکڑوں بندھنوں کے باوجود ہر دم محبوب کے حضور میں رہتے ہیں اس کے ہمراہ ان کو کانٹے پھول اور اس کے بغیر پھول کانٹے معلوم ہوتے ہیں

تو بیک خاری براری صد فغان   عاشقاں خنداں بپائے جان فشان

too beyek khaari baraari sad foghaan   'aashiqaaN khaNdaaN bapaa'ey jaaN feshaan

تُو تو ایک کانٹے کی وجہ سے سینکڑوں چیخیں مارتا ہے اور عاشق اپنی جان قربان کر کے بھی ہنستے رہتے ہیں

عاشقاں در عظمتِ مولیٰ فنا   غرقۂ دریائے توحید از وفا

'aashiqaaN dar 'azmate maulaa fanaa   gharqe'ee daryaa'ey tauheed az wafaa

عاشق مولیٰ کی عظمت میں فنا ہیں اور وفاداری کی وجہ سے دریائے توحید میں غرق ہیں

کین و مہرِ شان ہمہ بہرِ خداست   قہرِ شان گر ہست آں قہرِ خداست

keeno mehre shaan hame behre khodaast   qahre shaan garhast aaN qahre khodaast

ان کی دشمنی اور دوستی سب خدا کے لئے ہے اگر ان کو غصہ بھی آتا ہے تو وہ خدا ہی کا غصہ ہے

آنکہ در عشقِ احد محو و فناست   ہرچہ زو آید ز ذاتِ کبریاست

aaNke dar 'ishqe Ahad mehw-o fanaast   har che zoo aayad ze zaate kibriyaast¨

جو خدا کے عشق میں فانی اور محو ہے جو کچھ بھی اس سے ظاہر ہوتا ہے وہ ذاتِ کبریا ہی کی طرف سے ہے

فانی است و تیرِ او تیرِ حق است　　صیدِ او در اصل نخچیرِ حق است

faani asto teere oo teere haqast　　saide oo dar asl nakhcheere haqast

وہ فانی ہے اور اس کا تیر خدا کا تیر ہے اور اس کا شکار دراصل خدا کا شکار ہے

آنچہ می باشد خدا را از صفات　　خود دمد در فانیاں آں پاک ذات

aaNche mi baashad khodaa raa az sefaat　　khod damad dar faaniyaaN aaN paak zaat

خداتعالیٰ کی جو صفات ہیں وہ پاک ذات اُن صفات کو فانی فی اللہ لوگوں میں خود پھونک دیتا ہے

خُوئے حق گردد در ایشاں آشکار　　از جمال و از جلالِ کردگار

khoo'ey haq gardad dar eeshaaN aashkaar　　az jamaalo az jalaale kirdegaar

خدا کی صفات اُن سے ظاہر ہونے لگتی ہیں خواہ وہ جمالی ہوں یا جلالی

لطف شان لطفِ خدا ہم قہرِ شاں　　قہرِ حق گردد نہ ہمچو دِیگراں

lotfe shaaN lotfe khodaa ham qa'hre shaaN　　qahre haq gardad ne hamchoo deegaraaN

ان کا لطف خدا کا لطف ہے اور ان کا قہر خدا کا قہر ہو جاتا ہے دوسروں کی طرح ان کا معاملہ نہیں ہے

فانیاں ہستند از خود دُور تر　　چُوں ملائک کارکن از دادگر

faaniyaaN hastaNd az khod door tar　　chooN malaa'ik kaar-kon az daadgar

یہ فانی لوگ اپنی خودی سے بالکل دور ہیں وہ فرشتوں کی طرح خدائے منصف کے کارندے ہیں

گر فرشتہ قبضِ جانے میکند　　یا کرم بر ناتوانے میکند

gar farishte qabze jaaney mikonad　　yaa karam bar naatowaaney mikonad

اگر فرشتہ کسی کی جان نکالتا ہے یا کسی کمزور پر مہربانی کرتا ہے

این ہمہ سختی و نرمی از خُداست　　او ز خواہشہائے نفسِ خود جُداست

eeN hame sakhti-o narmi az khodaast　　oo ze khaahishhaa'ey nafse khod jodaast

تو یہ سختی اور نرمی خدا ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ فرشتہ تو اپنی نفسانی خواہشوں سے بالکل الگ ہے

ہمچنیں میداں مقامِ انبیاء　　واصلان و فاصلاں از ماسواء

hamchomeeN midaaN maqaame ambiyaa　　waaselaan-o faaselaaN az maasewaa

انبیاء کے مقام کی بھی یہی مثال سمجھ۔ وہ واصل باللہ ہیں اور اس کے غیر سے بے تعلق

فانی اند و آلۂ ربّانی اند　　نُورِ حق در جامۂ انسانی اند

faani aNd wa aale'ee rab-baani aNd　　noore haq dar jaame'ee insaani aNd

وہ فنافی اللہ ہیں اور خدا کا ہتھیار ہیں۔ انسانی جامہ میں خدا کا نور ہیں

سخت پنہاں در قبابِ حضرت اند　　گُم ز خود در رنگ و آبِ حضرت اند

sakht pinhaaN dar qibaabe hazrat aNd　　gom ze khod dar raNgo aabe hazrat aNd

بارگاہ الٰہی کے گنبد میں بالکل مخفی ہیں خودی سے الگ ہو کر خدائی رنگ وروپ میں زندگی بسر کرتے ہیں

اخترانِ آسمانِ زیب و فر　　رفتہ از چشمِ خلائق دُور تر

akhtaraane aasmaane zaibo far　　rafteh az chashme khalaa'iq door tar

حسن اور دبدبہ کے آسمان کے ستارے ہیں اور لوگوں کی آنکھوں سے دور چلے گئے ہیں

کس ز قدرِ نُورِ شاں آگاہ نیست　　زانکہ ادنیٰ را باعلیٰ راہ نیست

kas ze qadre noore shaaN aagaah neest　　zaaNke adnaa raa bea'laa raah neest

کوئی ان کے نور کی قدر سے باخبر نہیں ہے کیونکہ ادنیٰ کو اعلیٰ تک رسائی نہیں ملتی

کور کورانہ زند رائے دُنی　　چشمِ کورش بیخبر زاں روشنی

koor kooraane zanad raa'ey dooni　　chashme koorash bekhabar zaaN raushani

اندھا اندھے پن کی وجہ سے ذلیل رائے دیتا ہے کیونکہ اُس کی نابینا آنکھیں اُس روشنی سے ناآشنا ہیں

ہمچنیں تو اے عدُوِّ مُصطفےٰ　　مینمائی کوریٔ خود را بما

hamchoneeN too ay 'adow-we Mostafaa　　mee numaa'ee koori'ee khod raa bemaa

اس طرح تُو بھی اے مصطفیٰؐ کے دشمن اپنی نابینائی کو ہم پر ظاہر کرتا ہے

بر قمر عوعو کنی از سگ رگے　　نُورِ مہ کمتر نہ گردد زیں سگے

bar qamar 'au 'au koni az sag ragey　　noore mah kamtar ne gardad zeeN sagey

جیسا کہ کتے کی عادت ہوتی ہے کہ چاند پر بھونکتا ہے مگر اس کتے پن سے چاند کا نور کم نہیں ہوسکتا

مصطفےٰ آئینۂ رُوئے خداست　　منعکس در وے ہماں خُوئے خداست

Mostafaa aa'eene-'ee roo'ey khodaast　　mon'akis dar wai hamaaN khoo'ey khodaast

مصطفیٰؐ تو خدا کے چہرہ کا آئینہ ہیں۔ اُن میں خدا تعالیٰ کی ہی تمام صفات منعکس ہیں

گر ندیدستی خدا او را بہ بیں　　من رانی قد رای الحق ایں یقیں

gar nadeedasti khodaa oo raa be beeN　　man ra-aani qad ra-alhaq eeN yaqeeN

اگر تو نے خدا کو نہیں دیکھا تو انہیں دیکھ۔ یہ حدیث یقینی ہے کہ جس نے مجھے دیکھا اس نے حق کو دیکھا

آنکہ آویزد بمستانِ خُدا　　خصمِ او گردد جنابِ کبریا

aaNke aaweezad bemastaane khodaa　　khasme oo gardad janaabe kibriyaa

جو شخص خدا کے عاشقوں سے الجھتا ہے تو جناب الٰہی خود اس کے دشمن ہو جاتے ہیں

دستِ حق تائید ایں مستان کُند　　چُوں کسے با دستِ حق دستان کُند

daste haq taa'eede eeN mastaan konad　　chooN kase baa daste haq dastaan konad

خدا کا ہاتھ ان عاشقوں کی مدد کرتا ہے جب کوئی ان کے ساتھ مکر وفریب کرتا ہے

منزلِ شاں برتر از صد آسماں　　بس نہاں اندر نہاں اندر نہاں

manzile shaaN bar-tar az sad aasmaaN　　bas nehaaN aNdar nehaaN aNdar nehaaN

ان کا مقام سینکڑوں آسمانوں سے بھی بلند ہے اور وہ تو مخفی در مخفی در مخفی ہیں

پا فشردہ در وفائے دلبرے　　واز سرش بر خاک افتادہ سرے

paa fashordeh dar wafaa'ey dilbarey　　wa-az sarash bar khaak oftaadeh sarey

اپنے دلبر کی وفاداری میں پاؤں توڑ کر بیٹھ گئے ہیں اور اس کے عشق میں ان کا سر خاک پر پڑا ہے

جانِ خود را سوختہ بہرِ نگار　　زندہ گشتہ بعد مرگِ صد ہزار

jaane khod raa sookhteh behre negaar　　ziNdeh gashteh ba'de marge sad hazaar

اس نگار کی خاطر انہوں نے اپنی جان کو جلا دیا- اور لاکھوں موتوں کے بعد زندہ ہوئے ہیں

صاحب چشم اند آنجا بے تمیز　　چشمِ کوراں خود نباشد ہیچ چیز

saahebe chashm aNd aaNjaa betameez　　chashme kooraaN khod nabaashad heech cheez

اُس جگہ تو اہل نظر کو بھی تمیز نہیں رہتی- آنکھ کے اندھوں کی وہاں بھلا کیا حقیقت ہے

رُوئے شان آں آفتابے کاندراں　　چشمِ مرداں خیرہ ہم چُوں شپّراں

roo'ey shaan aaN aaftaabey kaaNdaraaN　　chashme mardaaN kheereh ham chooN shapparaaN

اُن کا چہرہ ایسا سورج ہے کہ اس کی روشنی میں مردانِ خدا کی آنکھیں بھی رات کے پرندوں کی طرح خیرہ ہوجاتی ہیں

تو خودی زن رائے تو ہمچوں زناں ناقص ابنِ ناقص ابنِ ناقصاں

too khodi zan raa'ey too hamchooN zanaaN naaqis ibne naaqis ibne naaqisaaN

تُو تو آپ عورت ہے اور تیری رائے بھی عورتوں جیسی ہے تو ناقص، تیرا باپ ناقص، تیرا دادا سب ناقص

خوب گر نزدِ تو زشت ست و تباہ پس چہ خوانم نامِ تو اے رُوسیاہ

khoob gar nazde too zishtasto tabaah pas che khaanam naame too ay roo seyaah

اگر حسین تیرے نزدیک بدصورت اور خراب حال ہے تو اے روسیاہ! بتا میں تیرا کیا نام رکھوں

کوریت صد پردہ ہا بر تو فگند وایں تعصبہائے تو بیخت بکند

kooriyat sad parde-haa bar too fegaNd wa-eeN ta-as-sob-haa'ey too beekhat bekaNd

تیری نابینائی نے تجھ پر سینکڑوں پردے ڈال رکھے ہیں اور تیرے تعصبوں نے تیری جڑ اکھیڑ دی ہے

اے بسا محبوبِ آں ربِّ جلیل پیشت از کوری حقیر است و ذلیل

ay basaa mehboobe aaN Rab-be Jaleel peeshat az koori haqeerasto zaleel

خدائے ذوالجلال کے بہت سے محبوب تیری نابینائی کی وجہ سے تیرے نزدیک ذلیل وحقیر ہیں

اے بسا کس خوردہ صد جامِ فنا پیش ایں چشمت پُر از حرص و ہوا

ay basaa kas khordeh sad jaame fanaa peesh eeN chashmat por az hirso hawaa

ایسے بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے فنا کے سینکڑوں جام پیے ہیں تیری ان آنکھوں کو حریص اور لالچی نظر آتے ہیں

گر نماندے از وجودِ تو نشاں نیک بُودے زیں حیاتِ چُوں سگاں

gar namaaNdey az wojoode too neshaaN neek boodey zeeN hayaate chooN sagaaN

اگر تیری ہستی کا نام ونشان مٹ جاتا تو اس کتوں والی زندگی سے اچھا ہوتا

زاغ گر زادے بجایت مادرت　　نیک بود از فطرتِ بد گوہرت

zaagh gar zaadeh bajaayat maadarat　　neek bood az fitrate bad gauharat

تیری ماں اگر تیری بجائے کوّا جنتی تو تیری بدگوہر فطرت کی نسبت اچھا تھا

زانکہ کذب و فسق و کفرت در سراست　　واین نجاست خواریت زاں بدتر است

zaaNke kizbo fisqo kofrat dar sarast　　wa eeN najaasat khaariyat zaaN badtar ast

چونکہ جھوٹ فسق اور کفر تیرے دماغ میں ہے اور تیری یہ نجاست خوری اس کی نسبت زیادہ بُری ہے

تو ہلاکی اے شقئ سرمدی　　زانکہ از جانِ جہاں سرکش شدی

too halaaki ay shaqi'ee sarmadi　　zaaNke az jaane jahaaN sarkash shodi

اے شقی ازلی تو ہلاک شدہ ہے کیونکہ تو اُس جان جہان سے سرکش ہو گیا ہے

اے در اِنکار و شکے از شاہِ دیں　　خادمان و چاکرانش را بہ بیں

ay dar inkaaro shakey az shaahe deeN　　khaademaano chaakaraanash raa bebeeN

اے وہ کہ تو دین کے بادشاہ سے انکار اور شک میں ہے اُس کے خادموں اور نوکروں کو ہی دیکھ

کس ندیدہ از بزرگانت نشاں　　نیست در دستِ تو بیش از داستاں

kas nadeedeh az bozorgaanat neshaaN　　neest dar daste too beesh az daastaaN

کسی نے بھی کوئی نشان تیرے بزرگوں سے نہیں دیکھا تیرے ہاتھ میں کہانیوں سے زیادہ اور کچھ نہیں

لیک گر خواہی بیا بنگر ز ما　　صد نشانِ صدق شانِ مصطفیؐ

leek gar khaahi beyaa biNger ze maa　　sad neshaaNe sidqe shaane Mostafaa

لیکن اگر تو چاہے تو آ۔ ہم تجھے مصطفیؐ کی شان صداقت کے سینکڑوں نشان دکھا دیں گے

ہاں بیا اے دیدہ بستہ از حسد تا شعاعش پردۂ تو بر درد

haaN beyaa ay deedeh basteh az hasad taa sho'aa'ash parde'ee too bar darad

اے وہ جس نے حسد کے مارے آنکھیں بند کر لی ہیں آ تا کہ اس کی روشنی تیرے حجابوں کو پھاڑ ڈالے

صادقاں را نُورِ حق تابد مدام کاذباں مردند و شد ترکے تمام

saadeqaaN raa noore haq taabad modaam kaazebaaN mordaNdo shod torkey tamam

سچوں کے لئے نورِ حق ہمیشہ چمکتا رہتا ہے جھوٹے مر گئے اور ان کی تُرکی تمام ہوئی

مصطفےٰ مہرِ درخشانِ خداست بر عدوش لعنتِ ارض و سماست

Mostafaa mehre darakhshaaNe khodaast bar 'adow-wash la'nate arzo samaast

مصطفیٰ خدا تعالیٰ کا چمکتا ہوا آفتاب ہے اُس کے دشمن پر زمین و آسمان کی لعنت ہے

ایں نشانِ لعنت آمد کایں خساں ماندہ اندر ظلمتے چُوں شپراں

eeN neshaane la'nat aamad ka-eeN khasaaN maaNde aNdar zolmatey chooN shap-paraaN

لعنت کا یہی تو نشان ہے کہ یہ ذلیل لوگ چمگادڑوں کی طرح اندھیرے میں پڑے ہیں

نے دلے صافی نہ عقل راہ بیں راندۂ درگاہِ ربّ العالمیں

ne dil-e saafi ne 'aqle raah beeN raaNdeh'ee dargaahe Rab-bol-'aalameeN

نہ ان کا دل پاک ہے نہ ان کی عقل راستہ دیکھنے والی ہے وہ رب العالمین کی درگاہ سے مردود ہیں

جاں کنی صد کن بکینِ مصطفےٰ رہ نہ بینی جُز بدینِ مصطفےٰ

jaaN kani sad kon bekeene Mostafaa rah na beeni joz be deene Mostafaa

مصطفیٰ کی دشمنی میں سینکڑوں دفعہ بھی تیری نوبت جان کنی تک پہنچ جائے پھر بھی تو مصطفیٰ کے دین کے سوا سیدھا راستہ نہ پائے گا

تا نہ نُورِ احمدؐ آید چارہ گر   کس نمی گیرد ز تاریکی بدر

taa na noore Ahmad aayad chaaregar   kas nami geerad ze taareeki badar

جب تک احمدؐ کا نور چارہ گر نہ ہوگا تب تک کوئی اندھیرے سے باہر نہیں نکل سکتا

از طفیلِ اوست نُورِ ہر نبی   نامِ ہر مُرسل بنامِ او جلی

az tofaile oost noore har nabi   naame har morsal banaame oo jali

ہر نبی کا نور اُسی کے طفیل سے ہے اور ہر رسول کا نام اُس کے نام کی وجہ سے روشن ہے

آں کتابے ہمچو خور دادش خدا   کز رخش روشن شد ایں ظلمت سرا

aaN kitaabe hamchoo khor daadash khodaa   kaz rokhash raushan shod eeN zolmat saraa

خدا نے اسے سورج کی طرح کی ایسی کتاب عطا کی کہ اس کے روئے روشن سے یہ اندھیرا جہان چمک اٹھا

ہست فرقاں طیّب و طاہر شجر   از نشانہا میدہد ہر دم ثمر

hast forqaaN tayyebo taahir shajar   az neshaaN-haa midehad har dam samar

فرقان ایک پاک اور طیّب درخت ہے اور ہر زمانہ میں نشانات کے پھل دیتا ہے

صد نشانِ راستی در وے پدید   نے چو دینِ تو بنایش بر شنید

sad neshaane raasti dar wai padeed   ne choo deene too benaayash bar shoneed

سچائی کے سینکڑوں نشان اس میں ظاہر ہیں تیرے دین کی طرح اس کی بنیاد شنید پر نہیں ہے

پُر ز اعجاز است آں عالی کلام   نُورِ یزدانی درو رخشد تمام

por ze i'jaaz ast aaN 'aali kalaam   noore yazdaani daroo rakhshad tamaam

وہ بزرگ کتاب معجزات سے بھری ہوئی ہے اس میں خدائی نور پورا پورا چمکتا ہے

از خدائی ہا نمودہ کار را بر دریدہ پردۂ کفّار را

bar dareedeh pardeh'ee kof-faar raa az khodaa'i-haa nomoodeh kaar raa

اس نے خدائی طاقتوں کے ساتھ کام کیا ہے اور کفار کے پردے پھاڑ کر دکھائے ہیں

آفتاب است و کند چوں آفتاب گر نۂ کوری بیا بنگر شتاب

gar na'ee koori beyaa biNgar shetaab aaftaab ast wa konad chooN aaftaab

وہ خود آفتاب ہے اور دوسروں کو بھی آفتاب کی طرح بنا دیتا ہے اگر تو اندھا نہیں ہے تو جلدی آ اور دیکھ

اے مزوّر گر بیائی سُوئے ما واز وفا رخت افگنی در کُوئے ما

wa-az wafaa rakht afgani dar koo'ey maa ay mozawwer! gar beyaa'i soo'ey maa

اے کذاب! اگر تو ہماری طرف آئے اور وفاداری کے ساتھ ہمارے کوچہ میں ڈیرے ڈال دے

واز سرِ صدق و ثبات و غم خوری روزگارے در حضورِ ما بری

roozgaarey dar hozoore maa bari wa-az sare sidqo sabaato gham khori

اور سچائی استقلال اور دردِ دل کے ساتھ ہمارے پاس کچھ مدت تک ٹھہرے

عالمے بینی ز ربّانی نشاں سُوئے رحماں خلق و عالم را کشاں

soo'ey RehmaaN khalqo 'aalam raa kashaaN 'aalamey beeni ze rab-baani neshaaN

تو خدائی نشانوں کا ایک عالم دیکھ لے گا جو دنیا جہان کو رحمان کی طرف کھینچتا ہوگا

گر خلافِ واقعہ گفتم سخن راضیم گر تو سرم بُرّی ز تن

raazeyam gar too saram bor-ri ze tan gar khelaafe waaqe'ee goftam sokhan

اگر میں نے خلاف واقعہ یہ بات کہی ہے تو میں راضی ہوں کہ تو میرا سر تن سے جدا کر دے

راضیم گر خلق بر دارم کشند　　از سرِ کیں با صد آزارم کشند

raazeyam gar khalq bar daaram koshaNd　　az sar-e keeN baa sad aazaaram koshaNd

میں اس پر بھی راضی ہوں کہ لوگ مجھے سُولی پر چڑھادیں اور سینکڑوں دکھ دے کر غصہ سے مجھے مار ڈالیں

راضیم گر باشدم ایں کیفرے　　خوں رواں بر خاک افتادہ سرے

raazeyam gar baashadam eeN kaifarey　　khooN rawaaN bar khaak oftaadeh sarey

میں راضی ہوں اگر مجھے یہ سزا ملے کہ خاک پر میرا خون بہتا ہوا سر پڑا ہو

راضیم گر مال و جان و تن رود　　وآنچہ از قسمِ بلا بر من رود

raazeyam gar maalo jaaNo tan rawad　　wa aaNche az qisme balaa bar man rawad

میں راضی ہوں اگر میرے جان و مال اور جسم فنا ہو جائیں اور بھی طرح طرح کی مصیبتیں مجھ پر نازل ہوں

گر دروغم رفتہ باشد بر زباں　　راضیم بر ہر سزائے کاذباں

gar doroogham rafteh baashad bar zobaaN　　raazeyam bar har sazaa'ey kaazebaaN

اگر میری زبان سے جھوٹ نکلا ہے تو جھوٹوں کی ہر سزا پر میں خوش ہوں

لیک گر تو زیں سخن پیچی سرے　　بر تو ہم نفرین ربّ اکبرے

leek gar too zeeN sokhan peechi sarey　　bar too ham nafreene Rab-be Akbarey

لیکن اگر تو بھی اس بات سے انکار کرے تو تجھ پر بھی خدا کی لعنت کی مار پڑے

زیں سخنہا ہر کہ روگرداں بود　　آں نہ مردے رہزنِ مرداں بود

zeeN sokhan-haa har ke roogardaaN bowad　　aaN na mardey rahzane mardaaN bowad

جو بھی ان باتوں سے روگردان ہے وہ مرد نہیں بلکہ لوگوں کا رہزن ہے

اے خُدا بیخِ خبیثانے برار　　کز جفا با حق نمیدارند کار

ay khodaa beekhe khabeesaane bar aar　　kaz jafaa baa haq namidaaraNd kaar

اے خدا خبیث لوگوں کی جڑ بنیاد سے تباہ کر دے جو ناحق سچائی کو چھوڑتے ہیں

دل نمیدارند و چشم و گوش ہم   باز سر پیچاں ازاں بدرِ اتم

dil namidaaraNdo chashmo goosh ham   baaz sar peechaaN azaaN badre atam

نہ تو دل رکھتے ہیں نہ آنکھیں نہ کان اس پر بھی اس بدرکامل سے سرکش ہیں

دینِ شاں بر قصّہ ہا دارد مدار   گفتگوہا بر زباں دل بے قرار

deeNe shaaN bar qisseh-haa daarad madaar   goftgoo-haa bar zobaaN dil beqaraar

ان کے دین کا صرف قصّوں پر مدار ہے زبانوں پر تو باتیں ہیں مگر دل غیر مطمئن ہیں

فرق بسیار است در دید و شنید   خاک بر فرقِ کسے کیں را ندید

farq besyaar ast dar deedo shoneed   khaak bar farqe kase keeN raa nadeed

دیکھنے اور سننے میں بڑا فرق ہے اس شخص پر افسوس جس نے یہ بات نہ سمجھی

دید را کن جستجو اے ناتمام   ورنہ درکارِ خودی بس سرد و خام

deed raa kon jostjoo ay naatamaam   warne darkaare khodi bas sardo khaam

اے ناقص انسان! معرفت کی تلاش کر ورنہ تو اپنے مقصد میں خام اور ناکام رہے گا

بر سماعت چوں ہمہ باشد بنا   آن نیفزاید جوی صدق و صفا

bar samaa'at chooN hame baashad benaa   aaN nayafzaayad jawey sidqo safaa

جبکہ صرف شنید پر ساری بنیاد ہو۔ تو وہ جَو بھر بھی صدق وصفا زیادہ نہیں کرتی

صد ہزاراں قصّہ از رُوئے شنید   نیست یکساں با جوی کاں ہست دید

sad hazaaraaN qis-se az roo'ey shoneed   neest yeksaaN baa jawey kaaN hast deed

لاکھوں سماعی قصے ایک جَو کے برابر نہیں ہوتے جو چشم دید ہو

دیں ہمہ باشد کہ نُورش باقی است   واز شرابِ دید ہر دم ساقی است

deeN hame baashad ke noorash baaqiast   wa-az sharaabe deed har dam saaqiast

دین وہی ہے جس کا نور باقی رہنے والا ہو اور ہر وقت شراب معرفت کا جام پلاتا ہو

دل مده اِلّا بخوبی کز جمال وا نماید بر تو آیاتِ کمال

dil madeh il-laa bakhoobey kaz jamaal — wa nomaayad bar too aayaate kamaal

اُس حسین کے سوا اور کسی کو دل نہ دے جو اپنے حسن کی وجہ سے تجھے کمال درجہ کے نشانات دکھاتا ہے

کوریٔ خود ترک کن ماہی بہ بیں اے گدا بر خیز وان شاہی بہ بیں

koori'ee khod tark kon maahi be beeN — ay gadaa bar kheez waan shaahi be beeN

اپنی نابینائی کو چھوڑ اور چاند کو دیکھ، اے فقیر اٹھ اور اس بادشاہ پر نظر ڈال

رو بہ بیں و قد بہ بیں و خد بہ بیں واز محاسنہائے خوباں صد بہ بیں

roo bebeen wa qad bebeen wa khad bebeeN — wa-az mahaasen-haa'ey khoobaaN sad bebeeN

چہرہ دیکھ، قد دیکھ، خدوخال دیکھ اور حسینوں والی سینکڑوں خوبیاں ملاحظہ کر

یکدم از خود دور شو بہرِ خدا تا مگر نوشی تو کاساتِ لقا

yekdam az khod door shau behre khodaa — taa magar nooshi too kaasaate liqaa

خدا کے لئے اپنے نفس سے بکلّی کنارہ کشی کر لے۔ تاکہ تو وصل کے جام نوش کرے

دینِ حق شہرِ خدائے امجد است داخلِ او در امانِ ایزد است

deene haq shehre khodaa'ey amjad ast — daakhele oo dar amaane eezad ast

دین حق تو خدائے بزرگ و برتر کا شہر ہے جو اس میں داخل ہو گیا وہ خدا کی امان میں آ گیا

در دمے نیک و خوش اسلوبی کند ہمچو خود زیبا و محبوبی کند

dar damey neeko khosh osloobi konad — hamchoo khod zaibaa-o mehboobi konad

وہ تو ایک دم میں نیک اور خوش خصال کر دیتا ہے اور اپنی طرح کا حسین اور محبوب بنا دیتا ہے

جانبِ اہلِ سعادت پے بزن تا شوی روزے سعید اے جانِ من

taa shawi roozey sa'eeday jaane man — jaanebe ahle s'aadat pa'i bezan

سعید لوگوں کی طرف قدم اٹھا تاکہ اے میری جان! ایک دن تو بھی سعید ہو جائے

اے بصد انکار و کیں از کودنی رَو درِ حق زن چرا سر می زنی

rau dare haq zan cheraa sar mi zani — ay basad inkaaro keeN az koodani

اے وہ شخص جو بیوقوفی کی وجہ سے سخت انکاری اور دشمن ہے کیوں جھک مارتا ہے جا اور خدا کا دروازہ کھٹکھٹا

نالہا کُن کے خداوندِ یگاں بگسلاں از پائے من بندِ گراں

bigsalaaN az paa'ey man baNde giraaN — naleh-haa kon ka-ay khodaawaNde yagaaN

فریاد کر کہ اے خدائے لاشریک! میرے پیروں کی بھاری زنجیریں کھول دے

تا مگر زاں نالہائے دردناک دست غیبی گیردت ناگہ ز خاک

daste ghaibi geerdat naageh ze khaak — taa magar zaaN naale-haa'ey dardnaak

شاید اس دردناک آہ وزاری سے ایک غیبی ہاتھ تجھے زمین پر سے اٹھا لے

بے عنایاتِ خدا کار است خام پختہ داند ایں سخن را والسّلام

pokhteh daanad eeN sokhan raa wassalaam — bi 'inaayaate khodaa kaar ast khaam

خدا کی مہربانی کے سوا کام ناقص رہتا ہے۔ عقلمند ہی اس بات کو خوب سمجھتا ہے۔ والسلام

(براہینِ احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 626 تا 646)

کمالِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جان و دلم فدائے جمالِ محمدؐ است — خاکم نثار کوچۂ آلِ محمدؐ است

jaano dilam fedaa'ey jamaale Mohammad ast — *khaakam nesaare kooche'ee alle Mohammad ast*

میری جان ودل محمدؐ کے جمال پر فدا ہیں اور میری خاک آلِ محمدؐ کے کوچے پر قربان ہے

دیدم بعینِ قلب و شنیدم بگوشِ ہوش — در ہر مکاں ندائے جلالِ محمدؐ است

deedam ba'aine qalbo shoneedam begooshe hoosh — *dar har makaaN nedaa'ey jalaale Mohammad ast*

میں نے دل کی آنکھوں سے دیکھا اور عقل کے کانوں سے سنا۔ ہر جگہ محمدؐ کے جلال کا شہرہ ہے

ایں چشمۂ رواں کہ بخلقِ خُدا دہم — یک قطرۂ ز بحرِ کمالِ محمدؐ است

eeN chashme'ee rawaaN ke bekhalqe khodaa deham — *yek qatre'ee ze bahre kamaale Mohammad ast*

معارف کا یہ دریائے رواں جو میں مخلوق خدا کو دے رہا ہوں یہ محمدؐ کے کمالات کے سمندر میں سے ایک قطرہ ہے

ایں آتشم ز آتشِ مہرِ محمدؐی ست — ویں آبِ من ز آبِ زُلالِ محمدؐ است

eeN aatesham ze aateshe mehre Mohammadi eest — *weeN aabe man ze aabe zolaale Mohammad ast*

یہ میری آگ محمدؐ کے عشق کی آگ کا ایک حصہ ہے اور میرا پانی محمدؐ کے مصفّا پانی میں سے لیا ہوا ہے

(اخبار ریاض ہند یکم مارچ 1886) (آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 ص 645)



در کلام تو چیزیست کہ شعراء را در آں دخلے نیست
الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(21)

اے دلبر و دلستان و دلدار

اے دلبر و دلستان و دلدار　　و اے جانِ جہان و نورِ انوار

ay dilbaro dilsataano dildaar　　wa ay jaane jahaano noore anwaar

اے دلبر محبوب اور دلدار اے جہاں کی جان اور نوروں کے نور

لرزاں ز تجلّیت دل و جان　　حیران ز رخت قلوب و ابصار

larzaaN ze tajal-liy-yat dil-o jaaN　　hairaaN ze rokhat qoloobo absaar

جان ودل تیرے جلال سے کانپ رہے ہیں قلوب اور نظریں تیرے رخ کو دیکھ کر حیران ہیں

در ذاتِ تو جز تحیّرے نیست　　ہنگامِ نظر نصیب افکار

dar zaate too joz tahayyorey neest　　haNgaame nazar naseebe afkaar

تیری ذات کے بارے میں حیرت ہی حیرت ہے غور وفکر سے جب بھی دیکھا جائے

در غیبی و قدرتت ہویدا　　پنہانی و کارِ تو نمودار

dar ghaibi wa qodratat howaidaa　　pinhaani wa kaare too nomoodaar

تو آپ غیب میں ہے مگر تیری قدرت ظاہر ہے تو مخفی ہے مگر تیرے کام نمایاں ہیں

دوری و قریب‌تر زِ جاں ہم　　نوری و نہاں‌تر از شبِ تار

doori wa qareeb-tar ze jaaN ham　　noori wa nehaaN-tar az shabe taar

تو دور ہے مگر جان سے بھی زیادہ نزدیک ہے تو نور ہے مگر اندھیری رات سے زیادہ پوشیدہ

آں کیست کہ منتہائے تو یافت   وآں کو کہ شود محیطِ اسرار

aaN keest ke montahaa'ey too yaaft   wa-aaN koo ke shawad moheete asraar

وہ کون ہے جس نے تیری انتہا کو پایا اور وہ کون ہے جو تیرے بھیدوں پر حاوی ہو گیا

کردی دو جہاں عیاں ز قُدرت   بے مادہ و بے نیاز انصار

kardi do jahaaN 'iyaaN ze qudrat   be maade wa be neyaaze ansaar

تو نے محض قدرت سے دونوں جہان پیدا کر دیئے بغیر مادہ کے اور بغیر مددگاروں کی امداد کے

وایں طُرفہ کہ ہیچ کم نہ گردد   با آنکہ عطائے تُست بسیار

wa-eeN torfe ke heech kam na gardad   baa aaNke 'ataa'ey tost besyaar

پھر لطف یہ ہے کہ (ان نعمتوں میں کوئی کمی) نہیں پڑتی- باوجودیکہ تیری بخششیں بے حد ہیں

حُسنِ تو غنی کند ز ہر حُسن   مہرِ تو بخود کشد ز ہر یار

hosn-e too ghani konad ze har hosn   mehre too bakhod kashad ze har yaar

تیرا حسن ہر حسن سے بے نیاز کر دیتا ہے اور تیری محبت ہر دوست کو چھڑا کر اپنی طرف کھینچ لیتی ہے

حُسنِ نمکینت ار نہ بودے   از حُسن نہ بودے ہیچ آثار

hosne namkeenat ar na boodey   az hosn na boodey heech aasaar

اگر تیرا نمکین حسن نہ ہوتا تو دنیا میں حسن کا نام و نشان نہ ہوتا

شوخی ز تو یافت رُوئے خوباں   رنگ از تو گرفت گُل بہ گلزار

shookhi ze too yaaft roo'ey khoobaan   raNg az too gerift gol be golzaar

محبوبوں کے چہروں نے تجھ سے رونق پائی پھول نے چمن میں تجھ سے رنگ حاصل کیا

سیمین ذقنان کہ سیب دارند آمد ز ہمان بلند اشجار

aamad ze homaaN bolaNd ashjaar seemeeN zaqanaan ke seeb daaraNd

حسینوں کے پاس جو سیب جیسے رخسار ہیں یہ انہی اونچے درختوں سے آئے ہیں

ایں ہر دو ازان دیار آیند گیسوئے بُتان و مشکِ تاتار

geysoo'ey botaano moshke taataar eeN har do azaan deyaar aayaNd

یہ دونوں بھی اسی ملک سے آتے ہیں حسینوں کے گیسو اور تاتار کا مشک

از بہرِ نمائشِ جمالت بینم ہمہ چیز آئینہ دار

beenam hame cheez aa'eenedaar az behre nomaa'ish-e jamaalat

تیرے جمال کی نمائش کے لئے میں ہر چیز کو آئینہ سمجھتا ہوں

ہر برگ صحیفۂ ہدایت ہر جوہر و عرض شمع بردار

har jauhar-o 'arz sham' bardaar har barg saheefe'ee hadaayat

ہر پتّا ہدایت کی ایک کتاب ہے ہر ذات وصفت تجھے دکھانے کے لئے مشعلچی ہے

ہر نفس بتو رہے نماید ہر جان بدہد صلائے ایں کار

har jaan bedehad salaa'ey eeN kaar har nafs batoo rahey nomaayad

ہر نفس تیرا راستہ دکھاتا ہے اور ہر جان بھی اس بات کی ہی آواز دیتی ہے

ہر ذرّہ فشاند از تو نورے ہر قطرہ براند از تو انہار

har qatre beraanad az too anhaar har zar-re feshaanad az too noorey

ہر ذرہ تیرا نور پھیلاتا ہے ہر قطرہ تیری توصیف کی نہریں بہاتا ہے

ہر سو ز عجائبِ تو شورے ہر جا ز غرائبِ تو اذکار

har soo ze 'ajaa'ibe too shoorey *har jaa ze ghara'ibe too azkaar*

تیرے عجائبات کا ہر طرف شور ہے اور تیرے غرائب کا ہر جگہ ذکر ہے

از یادِ تو نورہا بہ بینم در حلقۂ عاشقانِ خون بار

az yaade too noor-haa be beenam *dar halqe'ee 'aasheqaane khoon baar*

میں تیرے ذکر کی برکت سے انوار دیکھتا ہوں آہ وزاری کرنے والے عاشقوں کی جماعت میں

آنکس کہ بہ بندِ عشقت اُفتاد دیگر نہ شنید پندِ اغیار

aaNkas ke be baNde 'ishqat oftaad *deegar na shoneed paNde aghyaar*

وہ شخص جو تیری قیدِ محبت میں گرفتار ہوگیا پھر اس نے دوسروں کی نصیحت نہ سنی

اے مونسِ جان چہ دلستانی کز خود بربودیم بہ یکبار

ay moonese jaan che dilsetaani *kaz khod beraboodeem be yekbaar*

اے میرے مونس جاں! تو کیسا دلستاں ہے کہ دفعتاً تو نے مجھے مدہوش کر دیا

از یادِ تو ایں دلے بغم غرق دارد گُہرے نہاں صدف وار

az yaade too eeN diley be-gham gharq *daarad goharey nehaaN sadaf waar*

تیری یاد میں میرا دل غم میں غرق ہو کر صدف کی طرح ایک موتی اپنے اندر پوشیدہ رکھتا ہے

چشم و سرِ ما فدائے رُویت جان و دِل ما بہ تو گرفتار

chashm-o sare maa fedaa'ey rooyat *jaano dil-e maa ba too gereftaar*

میری آنکھ اور سر تجھ پر قربان ہیں اور میرے جان و دل تیری محبت میں قید

عشقِ تو بہ نقد جان خریدیم تا دم نہ زند دگر خریدار

'ishqe too ba naqde jaaN khareedeem taa dam na zanad degar khareedaar

ہم نے نقد جان دے کر تیرا عشق خریدا ہے تا کہ پھر اور کوئی خریدار دم نہ مار سکے

غیر از تو کہ سر زدے ز جیبم در برجِ دلم نماند دیّار

ghair az too ke sar zadey ze jaibam dar borje dilam namaaNd day-yaar

تیرے سوا اور کون میرے گریبان میں سے نمودار ہوتا جبکہ میرے دل میں اور کوئی بسنے والا ہی نہیں

عُمریست کہ ترکِ خویش و پیوند کردیم و دمے جُز از تو دشوار

'omreest ke tarke kheesho paiwaNd kardeem wa damey joz az too doshwaar

ایک عمر گزر گئی کہ ہم نے عزیزوں اور رشتہ داروں سے تعلق منقطع کر لیا مگر تیرے بغیر ایک لحظہ گزارنا بھی مشکل ہے

(سرمہ چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2 ص 49تا 50)

(22)

نظرے کُن بشانِ ربّانی

اے ز تعلیم وید آوارہ منکر از فیض بخش ہموارہ

ay ze ta'leeme Waid aawaare monker az faiz bakhsh hamwaare

اے کہ تو وید کی تعلیم کی وجہ سے گمراہ ہوگیا ہے اور دائمی فیض رساں خدا کا منکر ہے

آں قدیرے کہ نیست زو چارہ نزد تو عاجزست و ناکارہ

aaN Qadeerey ke neest zoo charee nazde too 'aajezasto naakaare

وہ قادر جس کے سوا کسی کا گزارا نہیں ہے تیرے نزدیک عاجز اور ناکارہ ہے

بشنوی گر بود بحق رُوئے شورِ قالوا بلٰی ز ہر سوئے

beshnawi gar bowad behaq roo'ey shoore qaaloo balaa ze har soo'ey

اگر تیرا منہ خدا کی طرف ہو تو تُو ضرور سنے گا ہر طرف سے قَالُوْا بَلٰی کا شور

آنکہ با ذاتِ او بقاو حیات چوں نباشد بدیعِ ما آں ذات

aaNke baaz zaate oo baqaa-o hayaat chooN nabaashad badee'e maa aaN zaat

وہ کہ جس کی ذات سے ہر بقا اور زندگی وابستہ ہے وہ ذات ہماری خالق کیوں نہیں ہوسکتی

ناتوانی ست طورِ مخلوقات کے خُدا اینچُنیں بود ہیہات

taa towaaneest taure makhlooqaat kai khodaa eeN choneeN bowad haehaat

کمزوری تو مخلوقات کا خاصہ ہے مگر خدا ایسا کیونکر ہوسکتا ہے۔ افسوس!

کے پسندد خرد کہ ربِّ قدیر   ناتواں باشد و ضعیف و حقیر

kai pasaNdad kherad ke Rab-be Qadeer   naatowaan baashad wa za'eefo haqeer

عقل کب پسند کرتی ہے کہ قادر خدا کمزور ضعیف اور حقیر ہو

نظرے کُن بشانِ ربّانی   داوری ہا مکن بنادانی

nazarey kon beshaane rab-baani   daawari-haa makon banaadaani

خدا تعالیٰ کی شان پر غور کر اور نادانی کی وجہ سے جھگڑا نہ کر

اینچہ دین ست و اینچہ آئین ست   کہ خُدا ناتوان و مسکین است

eeN che deenast wa eeN che aa'eenast   ke khodaa naatowaano meskeenast

یہ کونسا دین ہے اور یہ کیسا قانون ہے کہ خدا بھی کمزور اور مسکین ہے

گر بدیں دین و کیش ہستی شاد   مایۂ عمر را دہی برباد

gar badeeN deeno keesh hasti shaad   maaye'ee 'omr raa dehi barbaad

اگر تو اس دین و مذہب پر خوش ہے تو تُو اپنی عمر بھر کی کمائی کو برباد کر رہا ہے

(سرمہ چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2 ص 149)

(23)

آنجا کہ محبتے نمک میریزد ہر پردہ کہ بود از میان برخیزد

aaNjaa ke mahab-batey namak mireezad — har parde ke bood az meyaaN bar kheezad

جہاں محبت نمک پاشی کرتی ہے وہاں جو بھی پردہ درمیان میں ہوتا ہے اٹھ جاتا ہے

ایں نفس دنی کہ صد ہزارش دہن است خاموش شود چو عشق شور انگیزد

eeN nafse dani ke sad hazaarash dahanast — khaamoosh shawad choo 'ishq shoor aNgeezad

یہ ذلیل نفس جس کے لاکھوں منہ ہیں جب عشق جوش میں آتا ہے تو خاموش ہو جاتا ہے

چوں رنگ خُودی رود کسی را از عشق یارش ز کرم برنگ خویش آمیزد

chooN range khodi rawad kasi raa az 'ishq — yaarash ze karam baraNge kheesh aameezad

جب عشق کی وجہ سے کسی کی خودی کا رنگ جاتا رہتا ہے تو یار اپنی مہربانی سے اس پر اپنا رنگ چڑھا دیتا ہے

(سرمہ چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2 ص 254)

سینہ می باید تہی از غیر یار دل ہمی باید پُر از یاد نگار

dil hame baayad por az yaade negaar seene mi baayad tehi az ghaire yaar

یار کے سوا ہر چیز سے سینہ خالی ہونا چاہئے اور دل محبوب کی یاد سے بھرا رہنا چاہیے

جاں ہمی باید براہِ او فدا سر ہمی باید بہ پائے او نثار

sar hami baayad bepaa'ey oo nesaar jaaN hami baayad baraahe oo fedaa

جان اس کی راہ میں قربان ہونی چاہئے اور سر اس کے قدموں میں نثار ہونا چاہیے

ہیچ دانی چیست دین عاشقاں گوئیمت گر بشنوی عشاق وار

goo'yamat gar beshnawi 'osh-shaaq waar heech daani ? cheest deene 'aasheqaaN

کیا تجھے معلوم ہے کہ عاشقوں کا دین کیا ہوتا ہے؟ میں تجھے بتاتا ہوں اگر تو عاشقوں کی طرح سنے

از ہمہ عالم فروبستن نظر لوح دل شستن ز غیر دوستدار

lauhe dil shostan ze ghaire doostdaar az hame 'aalam feroobastan nazar

وہ یہ ہے کہ سارے جہاں کی طرف سے آنکھ بند کر لینا اور دوست کے سوا ہر چیز سے دل کی تختی کو دھو ڈالنا

(سرمہ چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2 ص258)

ترکِ خوبی مے کناند خوبتر　　عشق را درماں بود عشق دگر

'ishq raa darmaaN bowad 'ishqe degar　　tarke <u>kh</u>oobi mey konaanad <u>kh</u>oobtar

زیادہ حسین اپنے سے کم حسین کو چھڑا دیتا ہے ایک عشق کا علاج دوسرا عشق ہوا کرتا ہے

شیر با شیرے نماید زور تن　　می تواں آہن باآہن کوفتن

mi towaan aahan ba aahan kooftan　　sheer baa sheerey nomaayad zoore tan

شیر ہی شیر سے زور آزما ہوسکتا ہے لوہے کو لوہے سے ہی کوٹ سکتے ہیں

گر غریق اندر نجاست ہاست تن　　رو بدریائے درآ و غوطہ زن

rau bedaryaa'ey dar aar wa <u>gh</u>ote zan　　gar <u>gh</u>areeq aNdar najaasat-haast tan

اگر تیرا بدن نجاست سے لتھڑا ہوا ہے تو کسی دریا پر جا اور غوطہ مار

(سرمہ چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2 ص 281)

(26)

تا بر دلم نظر شد از مہر ماہِ ما را   کردست سیم خالص قلبِ سیاہ ما را

taa bar dilam nazar shod az mehr maahe maa raa   kardast seeme khaales qalbe seyaah ma raa

جب میرے دل پر میرے چاند نے محبت کی نظر ڈالی تو میرے سیاہ دل کو خالص چاندی بنا دیا

لُطفِ عمیم دلبر ہر دم مرا بخواند   ہر چند می زنند ایں اغیار راہِ ما را

lotfe 'ameeme dilbar har dam maraa bekhaanad   har chaNd mi zanaNd eeN aghyaar raahe maa raa

دلبر کی عالمگیر مہربانیاں مجھے بلا رہی ہیں ہر چند کہ یہ غیر لوگ ہمارے راستہ میں رکاوٹیں ڈالتے ہیں

در کوئے دلستانم چوں خاک کو شب و روز   دیگر نشان چہ باشد اقبال و جاہِ ما را

dar koo'ey dilsetaanam chooN khaake koo shabo rooz   deegar neshaan che baashad iqbaalo jaahe maa raa

میں تو دن رات اپنے محبوب کے کوچہ میں خاک کی طرح پڑا رہتا ہوں اس سے بڑھ کر ہمارے عزت و اقبال کی اور کیا علامت ہے

(سرمہ چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2 ص 300 تا 301)

(27)

آں صیدِ تیرہ بخت کہ بندی بپائے اوست　　شپر مثال بُغض خوری اختیار کرد

aaN saide teere bakht ke baNdi bapaa'ey oost　　shap-par mesaal boghz khoori ikhteyaar kard

اس بد بخت شکار نے جس کے پیروں میں زنجیر پڑی ہے چمگادڑ کی طرح سورج سے دشمنی اختیار کی ہے

فرعون شد و عنادِ کلیمے بدل نشاند　　یکسر خزاں شد و گلہ ہا از بہار کرد

fer'aun shod wa 'inaade kaleemey badil neshaanad　　yeksar khezaaN shod wa gila-haa az bahaar kard

اُس نے فرعون بن کر کلیم اللہ کی عداوت دل میں بٹھائی سارے کا سارا خزاں بن گیا اور لگا موسم بہار کا گلہ کرنے

چُوں شحنۂ حق از پےٴ تعزیر او بخاست　　چنداں بکوفتش کہ تنش چُوں غبار کرد

chooN shahne'ee haq az pa'i ta'zeer oo bekhaast　　chandaaN bekooftash ke tanash chooN ghobaar kard

جب راستی کا کوتوال اسے سزا دینے کے لئے اٹھا تو اسے اتنا کوٹا کہ اس کا بدن غبار کی طرح کر دیا

تاریخِ ردّ آں ہذیانش چہ حاجت ست　　صیدے رکیک بود کہ موسیٰ شکار کرد

taareekhe rad-de aaN hazayaanash che haajat ast　　saidey rakeek bood ke Moosaa shekaar kard

اس کے بکواس کے رد لکھنے کی کیا ضرورت ہے وہ تو ایک صید ذلیل تھا جسے موسیٰ نے شکار کر لیا

1304۔ بالحاق بندے بپائے صیدے　　(شحنۂ حق، روحانی خزائن جلد 2 ص445)

(28)

مرثیۂ تفرقۂ حالتِ اِسلام

مے سزد گر خوں ببارد دیدۂ ہر اہلِ دیں

mey sazad gar khooN bebaarad deede'ee har ahl-e deeN

بر پریشاں حالئ اسلام قحط المسلمین

bar preeshaaN haali'ee Islaam qah-tol-moslemeeN

مناسب ہے کہ ہر دیندار کی آنکھ خون کے آنسو روئے۔اسلام کی پریشان حالی اور قحط المسلمین پر

دینِ حق را گردش آمد صعبناک و سہمگیں

deeNe haq raa gardesh aamad sa'bnaak wa sahmgeeN

سخت شورے اوفتاد اندر جہاں از کفر و کیں

sakht shoorey ooftaad aNdar jahaaN az kofro keeN

خدا کے دین پر نہایت خوفناک اور پُرخطر گردش آ گئی۔کفر وشقاوت کی وجہ سے دنیا میں سخت فساد برپا ہو گیا

آنکہ نفسِ اوست از ہر خیر و خوبی بے نصیب

aaNke nafse oost az har khairo khoobi benaseeb

مے تراشد عیب ہا در ذات خیرالمرسلیں

mey tarashad 'aib-haa dar zaate khairolmorsaleeN

وہ شخص جس کا نفس ہر ایک خیر وخوبی سے محروم ہے وہ بھی حضرت خیر الرسل کی ذات میں عیب نکالتا ہے

آنکہ در زندانِ ناپاکی ست محبوس و اسیر

aaNke dar zindaane naapaakeest mehbooso aseer

ہست در شانِ امامِ پاکبازان نکتہ چیں

hast dar shaane imaame paakbaazaan nokte cheeN

وہ جو خود ناپاکی کے قید خانے میں اسیر وگرفتار ہے وہ بھی پاکبازوں کے سردار کی شان میں نکتہ چینی کرتا ہے

تیر بر معصوم مے بارد خبیثے بد گُہر

teer bar ma'soom mey baarad
khabeesey bad gohar

آسماں را مے سزد گر سنگ بارد بر زمیں

aasmaaN raa mey sazad gar saNg
baarad bar zameeN

بداصل اور خبیث انسان اس معصوم پر تیر چلاتا ہے آسمان کو مناسب ہے کہ زمین پر پتھر برسائے

پیش چشمانِ شما اسلام در خاک اوفتاد

peeshe chashmaane shomaa
Islaam dar khaak ooftaad

چیست عذرے پیش حق اے مجمع المتنعّمیں

chest 'ozrey peeshe haq ay
majma'olmotana'emeeN

تمہاری آنکھوں کے سامنے اسلام خاک میں مل گیا۔ پس اے گروہ امراء تمہارا خدا کے حضور میں کیا عذر ہے

ہر طرف کفر است جوشاں ہمچو افواجِ یزید

har taraf kofrast jooshaaN hamchoo
afwaaje yazeed

دینِ حق بیمار و بیکس ہمچو زین العابدیں

deene haq bemaaro bekas hamchoo
Zainol'aabedeeN

افواج یزید کی مانند ہر طرف کفر جوش میں ہے اور دین حق زین العابدین کی طرح بیمار و بیکس ہے

مردمِ ذی مقدرت مشغول عشرت ہائے خویش

mardame zee maqderat mashghoole
'ishrat-haa'ey kheesh

خُرّم و خنداں نشستہ با بُتانِ نازنیں

khor-ramo khaNdaaN neshaste baa
botaane naazneeN

امراء عیش و عشرت میں مشغول ہیں اور حسین عورتوں کے ساتھ خرم و خنداں بیٹھے ہیں

عالماں را روز و شب باہم فساد از جوشِ نفس

'aalemaaN raa roozo shab baaham
fasaad az jooshe nafs

زاہداں غافل سراسر از ضرورت ہائے دیں

zaahedaaN ghaafel saraasar az
zaroorat-haa'ey deeN

علماء دن رات نفسانی جوشوں کے باعث آپس میں لڑ رہے ہیں اور زاہد ضروریاتِ دین سے بالکل غافل ہیں

ہر کسے از بہرِ نفسِ دُونِ خود طرفے گرفت

har kase az behre nafse doone
khod tarafey gereft

طرفِ دیں خالی شد و ہر دشمنے جست از کمیں

tarafe deeN khaali shod-o har
doshmaney jast az kameeN

ہر شخص اپنے ذلیل نفس کی خاطر ایک طرف ہوگیا ہے۔اس لئے دین کا پہلو خالی ہے اور ہر دشمن کمین گاہ میں سے کود پڑا

اے مسلماناں چہ آثارِ مسلمانی ہمیں ست

ay mosalmaanaaN che aasaare
mosalmaani hameeNst

دیں چنیں ابتر شما در جیفۂ دنیا رہیں

deeN choneN abtar shomaa dar
jeefe'ee donyaa raheeN

اے مسلمانو! کیا یہی مسلمانی کی علامتیں ہیں دین کی تو یہ حالت ہے اور تم مُردار دنیا سے چمٹے ہوئے ہو

کاخِ دنیا را چہ استحکام در چشمِ شما ست

kaakhe donyaa raa che istehkaam
dar chashme shomaast

یا مگر از دل بروں کردید موتِ اوّلیں

yaa magar az dil berooN kardeed
maute aw-waleeN

کیا تمہاری نظر میں دنیا کا محل بہت مضبوط ہے؟ یا شاید پہلوں کی موت کا خیال تمہارے دل سے نکل گیا ہے

دورِ موت آمد قریب اے غافلاں فکرش کنید

daure maut aamad qareeb ay
ghaafelaaN fikrash koneed

دَورِ مے تا کے بخوبانِ لطیف و مہ جبیں

daure mai taa kai bakhoobaane
lateefo mah jabeeN

اے غافلو! موت کا وقت قریب آ گیا اس کی فکر کرو حسین اور مہ جبیں معشوقوں کے ساتھ دور شراب کب تک چلتا رہے گا

نفسِ خود را بستۂ دنیا مدار اے ہوشمند

nafse khod raa baste'ee donyaa
madaar ay hooshmaNd

ورنہ تلخی ہا بہ بینی وقتِ انفاسِ پسیں

warne talkhee-haa be beeni waqte
anfaase paseeN

اے عقلمند اپنے نفس کو دنیا کا قیدی مت بنا، ورنہ مرنے کے وقت بہت سختیاں برداشت کرے گا

دل مده اِلّا بدلدارے کہ حُسنش دائم ست

dil madeh il-la bedildaarey ke hosnash daa'emast

تا سرورِ دائمی یابی ز خیرالمُحسنیں

taa soroore daa'emi yaabi ze khairolmohseneeN

اس محبوب کے سوا جس کا حسن لازوال ہے اور کسی کو دل نہ دے تا کہ تو دائمی خوشی خدائے محسن کی طرف سے حاصل کرے

آں خردمندے کہ او دیوانۂ راہش بود

aaN kheradmaNdey ke oo deewaana'ee raahash bowad

ہوشیارے آنکہ مستِ روئے آں یارِ حسیں

hooshyaarey aaNke maste roo'ey aaN yaare haseeN

وہ آدمی عقلمند ہے جو اس کی راہ کا دیوانہ ہے اور وہ شخص ہوشیار ہے جو اس حسین محبوب کے چہرہ کا گرویدہ ہے

ہست جامِ عشق او آبِ حیاتِ لازوال

hast jaame 'ishqe oo aabe hayaate laazawaal

ہر کہ نوشیدست او ہرگز نہ میرد بعد ازیں

har ke noosheedast oo hargiz nameerad ba'd azeeN

اس کے عشق کا جام لازوام آب حیات ہے۔جس نے اُسے پی لیا وہ پھر ہرگزنہیں مرے گا

اے برادر دل منہ در دولتِ دنیائے دُوں

ay braader dil maneh dar daulate donyaa'ey dooN

زہر خوں ریزست در ہر قطرۂ ایں انگبیں

zehre khooN reezast dar har qatre'ee eeN aNgbeeN

اے بھائی اس ذلیل دنیا کی دولت سے دل نہ لگا اس شہد کے ہر قطرہ میں زہر ہلاہل بھرا ہوا ہے

تا توانی جہد کُن از بہرِ دیں با جانِ و مال

taa towaani johd kon az behre deeN baa jaano maal

تا ز ربّ العرش یابی خلعت صد آفریں

taa ze rab-bol'arsh yaabi khal'ate sad aafreeN

جہاں تک تجھ سے ہوسکتا ہو جان و مال کے ساتھ دین کے لئے کوشش کرتا کہ خداوندِ عرش کی طرف سے خوشنودی کا خلعت حاصل کرے

از عمل ثابت کن آں نورے کہ در ایمانِ تُست

az 'amal saabit kon aaN noorey ke dar eemaane tost

دل چو دادی یوسفے را راہِ کنعاں را گزیں

dil choo daadi Yoosofey raa raahe Kin'aaN raa gozeeN

اس نور کو جو تیرے ایمان میں ہے اپنے عمل سے ثابت کر جب تو نے یوسف کو دل دیا تو کنعان کا رستہ بھی اختیار کر

یاد ایّامیکہ ایں دیں مرجع ہر کیش بود

yaad ay-yaameke eeN deeN marja'e har keesh bood

عالمے را وارہانید از رہِ دیو لعیں

'aalamey raa waa-rahaaneed az rahe daiw-e la'eeN

وہ دن یاد ہیں جب یہ دین سب اہل مذاہب کا مرجع بنا ہوا تھا اور لعنتی شیطان کے راستہ سے اس نے ایک جہان کو آزاد کرایا تھا

بر زمیں گسترد ظلِّ تربیت از نورِ علم

bar zameeN gostard zil-le tarbiy-yat az noore 'ilm

پائے خود مے زد زعزّ و جاہ بر چرخ بریں

paa'ey khod mey zad ze 'iz-zo jaah bar charkhe bareeN

نور علم کی وجہ سے اس نے دنیا میں نیک تربیت کا سایہ پھیلا رکھا تھا اور عزو جاہ کی وجہ سے آسمان پر اس کا قدم تھا

ایں زمانے آنچناں آمد کہ ہر ابن الجہُول

eeN zamaaney aaN chonaaN aamad ke har ibnoljahool

از سفاہت میکند تکذیبِ ایں دینِ متیں

az safaahat mikonad takzeebe eeN deene mateeN

اب ایسا زمانہ آ گیا ہے کہ ہر احمق بے وقوفی سے اس دین متین کی تکذیب کرتا ہے

صد ہزاراں ابلہاں از دیں برُوں بردند رخت

sad hazaaraaN ablahaaN az deeN berooN bordaNd rakht

صد ہزاراں جاہلاں گشتند صیدالماکریں

sad hazaaraaN jaahelaaN gashtaNd saidol-maakereeN

لاکھوں بیوقوف دین سے باہر نکل گئے اور لاکھوں جاہل مکّاروں کا شکار بن گئے

بر مسلماناں ہمہ ادبار زیں رہ اوفتاد

bar mosalmaanaaN hame idbaar zeeN rah ooftaad

کز پئے دیں ہمّتِ شاں نیست با غیرت قریں

kaz pa'i deeN him-mate shaaN neest baa ghairat qareeN

مسلمانوں پر ساری ذلت اسی وجہ سے پڑی کہ دین کے معاملہ میں ان کی ہمت نے ان کی غیرت کا ساتھ نہیں دیا

گر بگردد عالمے از راہِ دینِ مصطفٰے

gar begardad 'aalamey az raahe deene Mostafaa

از رہِ غیرت نمے جنبند ہم مثلِ جنیں

az rahe ghairat namey jombaNd ham misle janeeN

اگر ایک جہان مصطفٰی کے دین کی راہ سے پھر جائے تو جنین جتنی بھی وہ غیرت سے حرکت نہیں کرتے

فکر ایشاں غرق ہردم در رہِ دنیائے دُوں

fikr-e eeshaaN gharq har dam dar rahe donyaa'ey dooN

مال ایشاں غارت اندر راہِ نسوان و بنیں

maale eeshaaN ghaarat aNdar raahe neswaanno baneeN

وہ ہر گھڑی اس ذلیل دنیا کی فکر میں لگے رہتے ہیں اور ان کا مال عورتوں اور بیٹوں پر خرچ ہوتا رہتا ہے

ہر کجا در مجلسے فسق است ایشاں صدر شاں

har kojaa dar majlesey fesq-ast eeshaaN sadre shaaN

ہر کجا ہست از معاصی حلقۂ ایشاں نگیں

har kojaa hast az ma'aasi halqe'ee eeshaaN nageeN

جس مجلس میں بھی فسق و فجور ہو وہ اُس کے صدر ہوتے ہیں اور جہاں گناہ گاروں کا حلقہ ہو وہ نگینہ کی مانند ہوتے ہیں

با خرابات آشنا بیگانہ از کوئے ہُدٰی

baa kharaabaat aashnaa beegaane az koo'ey hodaa

نفرت از اربابِ دیں با مے پرستاں ہمنشیں

nafrat az arbaabe deeN baa mai parastaaN hamnasheeN

شراب کے رسیا مگر ہدایت سے بے گانہ۔ ارباب دین سے نفرت اور شرابخوروں سے صحبت ہے

رو بگردانید دلدارے کہ صد اخلاص داشت

roo begardaaneed dildaarey ke sad ikhlass daasht

چوں ندید اندر دلِ ایں قوم صدق المخلصین

chooN nadeed aNdar dil-e eeN qaum sidqolmokhleseeN

اس محبوب نے ان سے منہ پھیر لیا جو پہلے ان سے اخلاص رکھتا تھا جب اُس نے اس قوم کے دل میں مخلصوں والی وفاداری نہ دیکھی

آں زمانِ دولت و اقبالِ ایشاں درگزشت

aaN zamaane daulato iqbaale eeshaaN dargozasht

شومئے اعمالِ شاں آورد ایّامے چنیں

shoomee'ey a'maale shaaN aaword ay-yaame choneeN

ان کے دولت واقبال کا زمانہ تو گذر گیا۔ اب ان کے اعمال کی نحوست ایسے دن لے آئی

از رہ دیں پرورے آمد عروج اندر نخست

az rahe deeN parwarey aamad 'orooj aNdar nakhost

باز چوں آید بیاید ہم ازیں رہ بالیقیں

baaz chooN aayad beyaayad ham azeeN rah bilyaqeeN

پہلے جو ترقی ہوئی تھی وہ دین پروری کے راستہ سے ہوئی تھی پھر بھی جب ہوگی یقیناً اسی راہ سے ہوگی

یا الٰہی باز کے آید ز تو وقتِ مدد

yaa ilaahi baaz kai aayad ze too waqte madad

باز کے بینیم آں فرخندہ ایّام و سنیں

baaz kai beeneem aaN farkhoNde ay-yaamo seneeN

اے خدا پھر کب تیری طرف سے مدد کا وقت آئے گا اور ہم پھر وہ مبارک دن اور سال کب دیکھیں گے

ایں دو فکرِ دینِ احمدؐ مغز جانِ ما گداخت

eeN do fikre deene Ahmad maghze jaane maa godaakht

کثرتِ اعدائے ملّت قلّتِ انصارِ دیں

kasrate a'daa'ey mil-lat qil-late ansaare deeN

دینِ احمد کے متعلق ان دو فکروں نے میری جان کا مغز گھلا دیا اعدائے ملّت کی کثرت اور انصار دین کی قلّت

اے خدا زود آ و بر ما آبِ نصرت ہا ببار

ay khodaa zood aa wa bar maa aabe nosrat-hee bebaar

یا مرا بردار یا رب زیں مقامِ آتشیں

yaa maraa bardaar yaa Rab zeeN maqaame aatesheeN

اے خدا جلد آ اور ہم پر اپنی نصرت کی بارش برسا۔ ورنہ اے میرے رب اس آتشیں جگہ سے مجھ کو اٹھا لے

اے خدا نورِ ہُدیٰ از مشرقِ رحمت برار

ay khodaa noore hodaa az mashriqe rehmat baraar

گُمرہاں را چشم کن روشن ز آیاتے مبیں

gomrahaaN raa chashm kon raushan ze aayaate mobeeN

اے خدا رحمت کے مطلع سے ہدایت کا نور طلوع کر اور چمکتے ہوئے نشان دکھلا کر گمراہوں کی آنکھیں روشن کر

چوں مرا بخشیدۂ صدق اندریں سوز و گداز

chooN maraa bakhsheede'ee sidq aNdreeN soozo godaaz

نیست امیدم کہ ناکامم بمیرانی دریں

neest om-meedam ke naakaamam bemeerani dareeN

جب تو نے مجھے اس سوز و گداز میں صدق بخشا ہے تو مجھے یہ امید نہیں کہ تو اس معاملہ میں مجھے ناکامی کی موت دے گا

کاروبار صادقاں ہرگز نہ ماند ناتمام

karobaare saadeqaaN hargiz namaanad naatamaam

صادقاں را دستِ حق باشد نہاں در آستیں

saadeqaaN raa daste haq baashad nehaaN dar aasteeN

سچوں کا کاروبار ہرگز نامکمل نہیں رہتا۔ صادقوں کی آستین میں خدا کا ہاتھ مخفی ہوتا ہے

(فتح اسلام، روحانی خزائن جلد نمبر 3 ص 44 تا 46)

(29)

شانِ احمد صلی اللہ علیہ وسلم

شانِ احمد را کہ داند جز خداوندِ کریم
آنچناں از خود جُدا شد کز میاں اُفتاد میم

shaane Ahmad raa ke daanad joz khodaawaNde Kareem
aaNchonaaN az khod jodaa shod kaz meyaaN oftaad meem

احمد کی شان کوسوائے خداوند کریم کے کون جان سکتا ہے وہ اپنی خودی سے اس طرح الگ ہوگیا کہ میم درمیان سے گرگیا

زاں نمط شد محوِ دلبر کز کمالِ اتحاد
پیکرِ او شد سراسر صورتِ ربِّ رحیم

zaaN namat shod mehwe dilbar kaz kamaale it-tehaad
paikare oo shod saraasar soorate Rab-be Raheem

وہ اپنے معشوق میں اس طرح محو ہوگیا کہ کمال اتحاد کی وجہ سے اس کی صورت بالکل ربّ رحیم کی صورت بن گئی

بُوئے محبوبِ حقیقی میدمد زاں روئے پاک
ذات حقّانی صفاتش مظہرِ ذاتِ قدیم

boo'ey mahboobe haqeeqee midamad zaaN roo'ey paak
zaate haq-qaani sefaatash mazhare zaate qadeem

محبوبِ حقیقی کی خوشبواس کے چہرہ سے آرہی ہےاس کی حقّانی ذات خدائے قدیم کی ذات کی مظہر ہے

گرچہ منسوبم کند کس سوئے الحاد و ضلال
چوں دلِ احمدؐ نمے بینم دگر عرشے عظیم

garche mansoobam konad kas soo'ey ilhaado zalaal
chooN dil-e Ahmad namey beenam degar 'arshe 'azeem

خواہ کوئی مجھے الحاداور گمراہی سے ہی منسوب کرے مگر میں تو احمد کے دل جیسا اور کوئی عظیم الشان عرش نہیں دیکھتا

منّت ایزد را کہ من بر رغم اہلِ روزگار
min-nate eezad raa ke man bar raghme ahle roozgaar

صد بلا را میخرم از ذوق آں عین النعیم
sad balaa raa mikharam az zauqe aaN 'ainon-na'eem

خدا کا شکر ہے کہ میں دنیاداروں کے برخلاف اُس سرچشمہءِ نعمت کی خواہش کی وجہ سے سینکڑوں دکھ خریدتا ہوں

ازعنایاتِ خدا و از فضل آں دادار پاک
az 'inaayaate khodaa wa-az fazle aaN daadaar-e paak

دشمنِ فرعونیانم بہرِ عشقِ آں کلیم
doshmane fer'auneyaanam behre 'ishq-e aaN kaleem

خدا کی مہربانیوں اور اُس ذاتِ اقدس کے فضل وکرم سے مَیں بھی اُس کلیم کی محبت کی خاطر فرعونی لوگوں کا دشمن ہوں

آں مقام و رتبتِ خاصش کہ بر من شد عیاں
aaN moqaamo rotbate khaasash ke bar man shod 'iyaaN

گفتمے گر دیدمے طبعی دریں راہے سلیم
goftamey gar deedamey tab'i dareeN raahey saleem

اُس کا وہ خاص مقام اور مرتبہ جو مجھ پر ظاہر ہوا میں اس کا ضرور ذکر کرتا اگر اس راہ میں کوئی سلیم فطرت والا پاتا

در رہِ عشقِ محمّدؐ ایں سر و جانم رود
dar rah-e 'ishqe Mohammad eeN sar-o jaanam rawad

ایں تمنّا ایں دعا ایں در دلم عزمِ صمیم
eeN tamanna eeN do'aa eeN dar dilam 'azme sameem

محمدؐ کے عشق میں میرا سر اور میری جان قربان ہو۔ یہی میری خواہش، میری دعا اور میرا دلی ارادہ ہے

(توضیح مرام، روحانی خزائن جلد نمبر 3 ص 62-63)

(30)

آں نہ دانائی بود کز ناشکیبائیِ نفس　　خویشتن را زودتر بر ضد و انکار آورد

aaN na daanaa'i bowad kaz naashakaibaa'ee'e nafs　　kheeshtan raa zoodtar bar zid-do inkaar aawarad

وہ عقلمند نہیں جو ناشکیبائیِ نفس کے باعث فوراً حق کا انکار کردیتا ہے

صبر بائد طالبِ حق را کہ تخم اندر جہاں　　ہر چہ پنہاں خاصیت دارد ہماں بار آورد

sabr baayad taalebe haq raa ke tokhm aNdar jahaaN　　har che pinhaaN khaasiy-yat daarad hamaaN baar aawarad

طالبِ حق کو صبر چاہیے کہ دنیا میں ہر بیج جو بھی مخفی خاصیت رکھتا ہے اسی کے مطابق پھل لاتا ہے

اندکے نورِ فراست باید ایں جا مرد را　　تا صداقت خویشتن را خود باظہار آورد

aNdkey noore feraasat baayad eeN jaa mard raa　　taa sadaaqat kheeshtan raa khod baizhaar aawarad

انسان کو کچھ نورِ فراست بھی چاہیے تا کہ صداقت اپنے تئیں خود ظاہر کردے

صادقاں را صدق پنہانی نمے ماند نہاں　　نورِ پنہاں بر جبینِ مرد انوار آورد

saadeqaaN raa sidqe pinhaanee namey maanad nihaaN　　noore pinhaaN bar jabeene mard anwaar aawarad

صادقوں کا اندرونی صدق چھپا ہوا نہیں رہ سکتا۔ مخفی نور انسان کی پیشانی پر چمک پیدا کردیتا ہے

ہر کہ از دستِ کسے خورداست کاساتِ وصال　　ہر زماں رویش سرورِ واصلِ یار آورد

har ke az daste kase khordast kaasaate wesaal　　har zamaaN rooyash soroore waasele yaar aawarad

وہ شخص جس نے کسی کے ہاتھ سے شرابِ وصل کے پیالے پیئے ہوں اُس کا منہ ہر وقت اُس یار کے وصل کا سرور ظاہر کرتا رہتا ہے

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 ص 104)

(31)

جانم فدا شود برہِ دین مصطفیٰ ؐ

جائیکہ از مسیحائی و نزولش سخن رود گویم سخن اگرچہ ندارند باورم

jaa'eeke az maseehaa'i wa nozoolash sokhan rawad
gooyam sokhan agarche nadaaraNd baawaram

جس جگہ مسیح اور اس کے نزول کا ذکر ہو وہاں میں یہی کہتا ہوں اگرچہ لوگ یقین نہ کریں

کاندر دلم دمید خداوند کردگار کان برگزیدہ را ز رہِ صدق مظہرم

kaaNdar dilam dameed khodawaNde kirdegaar
kaan bargozeede raa ze rahe sidq mazharam

کہ خداوند کردگار نے مجھے الہام کیا ہے کہ میں اس برگزیدہ کا سچا مظہر ہوں

موعودم و بحُلیہء ماثور آمدم حیف است گر بدیدہ نہ نبینند منظرم

mau'oodam wa baholye'ee maasoor aamadam
haifast gar badeede nabeenand manzaram

میں موعود ہوں اور میرا حلیہ حدیثوں کے مطابق ہے افسوس ہے اگر آنکھیں کھول کر مجھے نہ دیکھیں

رنگم چو گندم است و بمو فرق بین ست زانسان کہ آمد است در اخبار سرورم

raNgam choo gandomast wa bemoo farq bay-yenast
zaansaan ke aamadast dar akhbaare sarwaram

میرا رنگ گندمی ہے اور بالوں میں نمایاں فرق ہے جیسا کہ میرے آقا کی احادیث میں وارد ہے

این مقدمم نہ جاء شکوکست و التباس سیّدؑ جدا کند ز مسیحائے احمرم

eeN maqdamam na jaa'ey shokookasto iltebaas

say-yed jodaa konad ze maseehaa'ey ahmaram

میرے آنے میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔ میرا آقا مجھے سرخ رنگ والے مسیح سے علیحدہ کررہا ہے

از کلمۂ منارۂ شرقی عجب مدار چوں خود ز مشرق است تجلّئ نیّرم

az kaleme'ee manaare'ee sharqi 'ajab madaar

chooN khod ze mashreqast tajal-li'e nay-yeram

مشرقی منارہ والی بات سے تعجب نہ کر۔ جبکہ میرے سورج کا طلوع مشرق سے ہی ہے

اینک منم کہ حسب بشارات آمدم عیسٰی کجاست تا بہ نہد پا بمنبرم

eenak manam ke hasbe beshaaraat aamadam

'Eesaa kojaast taa be nahad paa bemembaram

میں ہی ہوں جو بشارات کے مطابق آیا ہوں عیسٰی کہاں ہے جو میرے منبر پر قدم رکھے

آنرا کہ حق بجنّت خُلدش مقام داد[1] چُوں بر خلاف وعدہ برُوں آرَدْ از ارم

aaNraa ke haq bajan-nate kholdash moqaam daad

chooN bar khelaafe wa'de berooN aarad az iram

وہ جسے خدا نے جنت الخلد میں جگہ دی۔ وہ اسے اپنے وعدوں کے برخلاف فردوس میں سے کیوں نکالے

چوں کافر از ستم بپرستد مسیحؑ را غَیُّوریِٔ خدا بسرش کرد ہمسرم

chooN kaafer az setam beparastad Maseeh raa

ghay-yoori'e khodaa basarash kard hamsaram

چونکہ کافر ناحق مسیح کی پرستش کرتا ہے اس لئے خدا کی غیرت نے مجھے اس کا ہمسر بنا دیا

[1] انجیل متّی

رَوْ یک نظر بجانبِ فرقاں زغور کُن　　تا بر تو منکشف شود ایں راز مضمرم[1]

taa bar too monkashef shawad eeN raaz-e mozmaram　　rau yek nazar bajaanebe forqaaN, ze ghaur kon

جا۔اور قرآن کی طرف نظر غور کر۔تا کہ میرا پوشیدہ راز تجھ پر کھل جائے[1]

یارب کجاست محرمِ رازِ مکاشفات　　تا نور باطنش خبر آرد ز مُخبِرم

taa noore baatenash khabar aarad ze mokhberam　　yaa rab kojaast mehrame raaze mokaashefaat

اے میرے رب! مکاشفات کا راز جاننے والا کہاں ہے۔تا کہ اس کا نور باطن آنحضرت سے خبر لائے

آن قبلہ رو نمود بگیتی بچار دہم　　بعد از ہزار و سہ[2] کہ بُت افگند در حرم

ba'd az hazaaro seh ke bot afgaNd dar haram　　aan qeble roo nomood begeeti bachaar daham

اس قبلہ نے چودھویں صدی میں اپنا منہ دکھایا۔حرم سے بت نکالنے کے تیرہ سو سال بعد

جوشید آں چناں کرَمِ منبع فیوض　　کآمد ندائی یار ز ہر کوئی و معبرم

kaamad nedaa'i yaar ze har koo'i wa mo,baram　　joosheed aaNchonaaN karame mamba'e foyooz

اس سرچشمہءِ فیوض کی مہربانی اس قدر جوش میں آئی کہ میرے ہر گلی کوچہ سے اُس یار کی ندا آنے لگی

اے مُعترض بخوفِ الٰہی صبور باش　　تا خود خدا عیان کند آں نور اخترم

taa khod khodaa 'iyaan konad, aaN noore akhtaram　　ay mo'tarez bakhaufe ilaahi saboor baash

اے معترض خدا کا خوف کر اور ذرا صبر کر تا کہ خدا خود میرے ستارے کی روشنی کو ظاہر کر دے

[1] ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ......الآیہ (المائدۃ : ۱۱۷) [2] سہ صد

آخر نخواندهٔ کہ گمانِ نکو کنید چون میروی برون ز حُدودش برادرم

aakher nakhaaNde'ee ke gomaane nekoo koneed

choon merawi beroon ze hodoodash braadaram

کیا تو نے نہیں پڑھا؟ کہ نیک نیتی سے کام لو۔پس اے بھائی تو اس کی حدوں سے باہر کیوں جاتا ہے

بر من چرا کشی تو چنیں خنجر زباں از خود نیم ز قادرِ ذوالمجد اکبرم

bar man cheraa kashi too choneeN khaNjare zobaaN

az khod nayam ze Qaadere zolmajde akbaram

مُجھ پر تُو اس طرح زبان کی چُھری کیوں چلاتا ہے۔میں خود نہیں آیا بلکہ خدا تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے

ماموروم و مرا چہ دریں کار اختیار رو ایں سخن بگو بہ خداوندِ آمرم

maamooram wa maraa che dareeN kaare ikhteyaar

rau eeN sokhan begoo be khodawaNde aameram

میں تو مامور ہوں مجھے اس کام میں کیا اختیار ہے جا! یہ بات میرے بھیجنے والے خدا سے پوچھ

اے آنکہ سُوئے من بدویدی بصد تبر از باغباں بترس کہ من شاخِ مثمرم

ay aaNke soo'ey man bedaweedi basad tabar

az baaghbaaN betars ke man shaakhe mosmeram

اے وہ جو میری طرف سینکڑوں کلہاڑے لے کر دوڑا ہے باغبان سے ڈر کیونکہ میں ایک پھلدار شاخ ہوں

حکم است ز آسماں بزمیں میرسانمش گر بشنوم نگوئیمش آں را کجا برم

hokm ast ze aasmaaN bezameeN mirasaanamash

gar beshnawam nagooyamash,aaN raa kojaa baram

آسماں کا حکم مَیں زمین تک پہنچاتا ہوں۔اگر میں اُسے سنوں اور لوگوں کو نہ سناؤں تو اسے کہاں لے جاؤں

اے قوم من بگفتۂ من تنگدِل مباش　　ز اوّل چنیں مجوش ببیں تا بہ آخرم

ay qaume man bagofte'ee man taNgdil mabaash　　ze aw-wal choneeN majoosh bebeeN taa be-aakheram

اے میری قوم میری باتوں سے آزردہ نہ ہو شروع ہی میں ایسا جوش نہ دکھا بلکہ آخر تک میرا حال دیکھ

من خود نگویم ایں کہ بہ لوحِ خدا ہمیں است　　گر طاقتست محو کُن آں نقش داورم

man khod nagooyam eeNke belauhe khodaa hameeNst　　gar taaqatast mehw kon aaN naqshe daawaram

میں خود یہ بات نہیں کہتا بلکہ لوحِ محفوظ میں ہی ایسا لکھا ہے اگر تجھ میں طاقت ہے تو خدا کے لکھے ہوئے کو مٹا دے

در تنگنای حیرت و فکرم ز قوم خویش　　یارب عنائتے کہ ازیں فکر مضطرم

dar taNgnaa'i hairato fikram ze qaume kheesh　　yaa rab 'inaayaatey ke azeeN fikr moztaram

میں اپنی قوم کے باعث حیرت اور فکر کی مصیبت میں ہوں اے میرے رب مہربانی فرما کہ میں اس پریشانی سے بے قرار ہوں

نے چشم ماندہ است و نہ گوش و نہ نورِ دل　　جز یک زبان شان کہ نیرزد بیکدرم

ne chashm maaNde-ast wa na goosho na noore dil　　joz yek zobaane shaaN ke nayarzad beyekderam

نہ اُن کی آنکھیں باقی ہیں، نہ کان اور نہ دل کی روشنی سوائے ایک زبان کے جس کی ایک دِرم بھی قیمت نہیں

بد گفتنم ز نوع عبادت شمردہ اند　　در چشم شاں پلیدتر از ہر مزوّرم

bad goftanam ze nau'e 'ibaadat shomorde aNd　　dar chashme shaaN pleedtar az har mozaweram

ان لوگوں نے مجھے بُرا کہنا عبادت سمجھ رکھا ہے۔ ان کی نظروں میں مَیں ہر کذاب سے زیادہ پلید ہوں

اے دل تو نیز خاطر اینان نگاہ دار کاخر کنند دعوئے حُبِّ پیمبرم

ay dil too neez khaatere eenaaN negaahdaar
ka-aakher konaNd da'waa'e hob-be payambaram

تاہم اے دل تو ان لوگوں کا لحاظ رکھ۔ کیونکہ آخر میرے پیغمبر کی محبت کا دعویٰ کرتے ہیں

اے منکرِ پیام سروش و ندائے حق از من خطا مبیں کہ خطا در تو بنگرم

ay monkere payaame saroosh wa nedaa'ey haq
az man khataa mabeeN ke khataa dar too biNgaram

اے وہ جو فرشتہ کے پیام اور خدا کی آواز کا منکر ہے۔ غلطی مجھ میں نہیں بلکہ تجھ میں ہے

جانم گداخت از غمِ ایمانت اے عزیز واین طرفہ تر کہ من بگمانِ تو کافرم

jaanam godaakht az ghame eemaanat ay 'azeez
wa-een torfe tar ke man bagomaane too kaaferam

اے عزیز! میری جان تیرے ایمان کے غم میں گھل گئی مگر عجیب بات یہ ہے کہ تیرے خیال میں مَیں کافر ہوں

خواہی کہ روشنت شود احوال صدق ما روشن دلی بخواہ ازاں ذات ذوالکرم

khaahi ke raushanat shawad ahwaale sidqe maa
raushan dili bekhaah azaaN zaate zolkaram

اگر تو چاہتا ہے کہ ہماری سچائی کی حقیقت تجھ پر روشن ہو جائے تو اسی مہربان ذات سے دل کی روشنی مانگ

گوشِ دلم بجانبِ تکفیر کس کجاست من مست جامہائے عنایاتِ دلبرم

goosh-e dilam bajaanebe takfeere kas kojaast
man maste jaam-haa'ey 'inaayaate dilbaram

میرا خیال کسی کو کافر بنانے کی طرف کب ہے میں تو اپنے محبوب کی عنایتوں کے جام سے سرشار ہوں

از طعن دشمناں خبرے چوں شود مرا　　　کاندر خیال دوست بخوابِ خوش اندرم

az ta'ne doshmanaaN khabarey chooN shawad maraa　　　kaaNdar kheyaale doost bakhaabe khosh aNdaram

دشمنوں کے طعن کا مجھ پر کیا اثر ہوسکتا ہے۔ میں تو دوست کے تصور میں مدہوش ہوں

من میزیم بوحیٔ خدائے کہ بامن است　　　پیغامِ اوست چوں نفسِ روح پرورم

man meezeyam bawahy'e khodaa'ey ke baa man ast　　　paighaame oost chooN nafase rooh parwaram

میں تو اس خدا کی وحی کے سہارے جیتا ہوں جو میرے ساتھ ہے اس کا الہام میرے لئے زندگی بخش سانس کی طرح ہے

من رخت بُردہ ام بعمارات یار خویش　　　دیگر خبر مپرس ازیں تیرہ کشورم

man rakht borde am be'imaaraate yaare kheesh　　　deegar khabar mapors azeeN teere kishwaram

میں نے تو اپنے دوست کے گھر میں ڈیرہ ڈال دیا ہے پس تو اس اندھیرے جہان کے متعلق مجھ سے کچھ نہ پوچھ

عشقش بتار و پُود دل من دروں شداست　　　مہرش شد است در رہِ دین مہر انورم

'ishqash betaaro pood-e dil-e man darooN shodast　　　mehrash shodast dar rahe deen mehre anwaram

اُس کا عشق میرے دل کے رگ و ریشہ میں داخل ہوگیا ہے اور اس کی محبت راہ دین میں میرے لئے چمکتا ہوا سورج بن گئی ہے

راز محبت من و او فاش گر شدے　　　بسیار تن کہ جاں بفشاندے بریں درم

raaze mahabbate mano oo faash gar shodey　　　besyaar tan ke jaaN befeshaaNdey bareeN daram

اگر میری اور اُس کی محبت کا راز ظاہر ہوجاتا۔ تو بہت سی خلقت میرے دروازہ پر اپنی جانیں قربان کردیتی

ابناءِ روزگار ندانند راز من من نور خود نہُفتہ ز چشمان شپّرم

abnaa'e roozgaar nadaanaNd raaze man
man noore khod nahofte ze chashmaane shap-param

دنیادار لوگ میرے بھید کو نہیں جانتے میں نے اپنے نور کو چمگادڑوں کی آنکھوں سے چھپا رکھا ہے

بعد از رہم ہر آنچہ پسندند ہیچ نیست بد قسمت آنکہ در نظرش ہیچ محترم

ba'd az raham har aaNche pasaNdaNd heech neest
bad qesmat aaNke dar nazarash heech mohtaram

میری راہ چھوڑ کر جو راہ بھی وہ پسند کریں وہ کچھ نہیں وہ شخص بدقسمت ہے جو ہیچ کو عزّت دیتا ہے

ہر لحظہ میخوریم ز جامِ وصالِ دوست ہر دم انیس یار علیٰ رغم منکرم

har lahze mikhoreem ze jaam-e wesaal-e doost
har dam anees-e yaar 'alaa raghm-e monkeram

ہم تو ہر گھڑی دوست کے وصل کا جام پیتے ہیں اور میں ہر دم اپنے منکر کے برعکس اپنے یار کا ہم صحبت ہوں

بادِ بہشت بر دلِ پُرسوز من وَزَد صد نگہتِ لطیف دہد دُودِ مجمرم

baad-e behesht bar dil-e por sooz-e man wazad
sad neg-hat-e lateef dehad dood-e mejmaram

جنت کی ہوائیں میرے پُرسوز دل پر چلتی ہیں اور میری اس انگیٹھی کا دھواں سینکڑوں قسم کی اعلیٰ خوشبوئیں پیدا کرتا ہے

بدبوئے حاسداں نرساند زیاں بمن من ہر زماں ز نافۂ یادش معطّرم

badboo'ey haasedaaN narasaanad zeyaaN beman
man har zamaaN ze nafe'ee yaadash mo'at-taram

حاسدوں کی بدبو مجھے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ کیونکہ میں ہر وقت یادِ خدا کے نافہ سے معطّر رہتا ہوں

کارم ز قرب یار بجائے رسیدہ است　　کانجا ز فہم و دانش اغیار برترم

kaaram ze qorb-e yaar bajaa'ey raseede-ast　　kaaNja ze fahm-o daanesh-e aghyaar bartaram

یار کے قرب کی وجہ سے میرا معاملہ اس حد تک پہنچ گیا ہے کہ میں غیروں کی عقل وفہم سے بہت بالاتر ہوگیا ہوں

پائم ز لُطف یار بجنّت خزیدہ است　　واز فضل آں حبیب بدستست ساغرم

paayam ze lotfe yaar bajan-nat khazeede-ast　　wa-az fazl-e aaN habeeb badastast saagharam

میرا قدم یار کی مہربانی سے جنت میں داخل ہوگیا ہے اور اس دوست کی عنایت سے میرے ہاتھ میں جام وصل ہے

جوشِ اجابتش کہ بوقتِ دعا بود　　زاں گونہ زاریم نشنیداست مادرم

jooshe ijaabatash ke bawaqte do'aa bowad　　zaaN goone zaariyam nashoneedast maadaram

اُس کی قبولیت کا جوش جو میری دعا کے وقت ظاہر ہوتا ہے۔اتنی گریہ وزاری میری ماں نے بھی نہیں سنی

ہر سوئے و ہر طرف رُخِ آں یار بنگرم　　آں دیگرے کجاست کہ آید بخاطرم

har soo'ey wa har taraf rokh-e aaN yaar biNgaram　　aaN deegrey kojaast ke aayad bakhaateram

میں ہر طرف اور ہر جانب اُس یار کا چہرہ دیکھتا ہوں۔پھر اور کون ہے جو میرے خیال میں آئے

اے حسرت ایں گروہِ عزیزاں مرا ندید　　وقتے بہ بینندم کہ ازیں خاک بگذرم

ay hasrat eeN garoohe 'azeezaaaN maraa nadeed　　waqtey be beenadam ke azeeN khaak begzaram.

افسوس عزیزوں نے مجھے نہ پہچانا۔یہ مجھے اُس وقت جانیں گے جب میں اس دنیا سے گزر جاؤں گا

گر خون شداست دل زغم و درد شاں چہ شد   ہست آرزو کہ سَر برود ہم دریں سَرَم

gar khooN shodast dil ze ghamo darde shaaN che shod   hast aarzoo ke sar berawad ham dareeN saram

اگران کے درد وغم کی وجہ سے میرا دل خون ہوگیا ہے تو کیا ہوا۔ میری تو خواہش یہ ہے کہ اسی دھن میں میرا سر بھی قربان ہو جائے

ہر شب ہزار غم بمن آید ز درد قوم   یا رب نجات بخش ازیں روز پُر شرم

har shab hazaar gham beman aayad ze darde qaum   yaa rab najaat bakhsh azeeN rooze por sharam

ہر رات قوم کے درد سے مجھ پر ہزاروں غم وارد ہوتے ہیں اے رب مجھے اس شور وشر کے زمانہ سے نجات دے

یارب بآب چشم من ایں کسل شان بشو   کامروز تر شداست ازیں درد بسترم

yaa rab ba-aabe chashme man eeN kasle shaaN beshau   kaimrooz tar shodast azeeN dard bestaram

اے رب میرے آنکھ کے پانی سے ان کی یہ سستی دھوڈال کہ اس غم کے مارے آج میرا بستر تک تر ہوگیا

دریاب چونکہ آب ز بہر تو ریختم   دریاب چونکہ جز تو نماند است دیگرم

daryaab chooNke aab ze behre too reekhteem   daryaab chooNke joz too namaaNdast deegram

میری داد کو پہنچ کیونکہ میں نے تیرے لئے آنسو بہائے ہیں میری فریاد سن کیونکہ تیرے سوا میرا کوئی نہیں رہا

تاریکئ غموم بآخر نمی رسد   ایں شب مگر تمام شود روز محشرم

taareeki'e ghomoom ba-aakher nami rasad   eeN shab magar tamaam shawad rooze mahsharam

غموں کی تاریکی ختم ہونے میں نہیں آتی۔ یہ اندھیری رات تو شاید حشر تک لمبی چلی جائے گی

دل خوں شداست از غمِ ایں قوم ناشناس و از عالمانِ کج کہ گرفتند چنبرم

dil khooN shodast az ghame eeN qaume naashenaas
wa-az 'aalemaan-e kaj ke gereftaNd chambaram

اُس ناقدردان قوم کے غم سے میرا دل خون ہوگیا۔ نیز گمراہ عالموں کی وجہ سے جو میرے پیچھے پڑ گئے ہیں

گر علم خشک و کوریٔ باطن نہ رہ زدے ہر عالم و فقیہہ شدے ہمچو چاکرم

gar 'ilme khoshk wa koori'ee baaten na rah zadey
har 'aalemo faqeeh shodey hamchoo chaakaram

اگر خشک علم اور دل کی نابینائی حائل نہ ہوتی تو ہر عالم اور فقیہہ میرے آگے غلاموں کی طرح ہوتا

بر سنگ میکند اثر ایں منطقم مگر بے بہرہ ایں کساں ز کلام مؤثّرم

bar saNg mikonad asar eeN manteqam magar
be behre eeN kassaN ze kalaame mo'as-seram

میری یہ باتیں پتھر تک پر اثر کرتی ہیں مگر یہ لوگ میرے پُرتاثیر کلام سے بے نصیب ہیں

علم آں بود کہ نورِ فراست رفیق اوست ایں علم تیرہ را بہ پشیزے نمیخرم

'ilm aaN bowad ke noore feraasat rafeeqe oost
eeN 'ilme teereh raa ba pasheezey namikharam

علم تو وہ ہے کہ فراست کا نور اس کے ساتھ ساتھ چلتا ہے اس تاریک علم کو تو میں ایک کوڑی کو بھی نہیں خریدتا

امروز قوم من نشناسد مقامِ من روزے بگریہ یاد کند وقتِ خوشترم

imrooz qaume man nashenaasad moqaame man
roozee bagerye yaad konad waqte khoshtaram

آج کے دن میری قوم میرا درجہ نہیں پہچانتی لیکن ایک دن آئے گا کہ وہ رو رو کر میرے مبارک وقت کو یاد کرے گی

اے قوم من بصبر نظر سوئے غیب دار تا دست خود بعجز ز بہرِ تو گسترم

taa daste khod ba'ijz ze behre too gostaram
ay qaume man basabr nazar soo'ey ghaib daar

اے میری قوم صبر کے ساتھ غیب کی طرف نظر رکھ تاکہ میں اپنے ہاتھ (خدا کی درگاہ میں) تیری خاطر عاجزی کے ساتھ پھیلاؤں

گر ہمچو خاک پیش تو قدرم بود چہ باک چوں خاک نے کہ از خس وخاشاک کمترم

chooN khaak ne ke az khaso khaashaak kamtaram
gar hamchoo khaak peeshe too qadaram bowad che baak

اگر تیرے نزدیک میری قدر خاک کے برابر بھی ہو تو کیا مضائقہ ہے خاک تو کیا میں کوڑے کرکٹ سے بھی زیادہ حقیر ہوں

لطفست و فضل او کہ نوازد وگرنہ من کِرمم نہ آدمی صدف استم نہ گوہرم

kirmam na aadami sadaf astam na gauharam
loftasto fazle oo ke nawaazad wagarne man

یہ اُس کا فضل اور لُطف ہے کہ وہ قدردانی کرتا ہے ورنہ میں تو ایک کیڑا ہوں نہ کہ آدمی۔ سیپی ہوں نہ کہ موتی

زانگونہ دست او دلم از غیر خود کشید گوئی گہے نہ بود دگر در تصوّرم

goo'i gahey nabood degar dar tasaw-woram
zaan-goone daste oo dilam az ghaire khod kasheed

اس کے ہاتھ نے اس طرح میرے دل کو غیر کی طرف سے کھینچ لیا گویا اس کے سوا اور کوئی بھی میرے خواب وخیال میں نہ تھا

بعد از خدا بعشقِ محمدؐ مخمّرم گر کُفر ایں بود بخدا سخت کافرم

gar kofr eeN bowad bakhodaa sakht kaaferam
ba'd az khodaa be'ishqe Mohammad mokham-maram

خدا کے بعد میں محمدؐ کے عشق میں سرشار ہوں۔ اگر یہی کفر ہے تو بخدا میں سخت کافر ہوں

ہر تار و پُود من بسراید بعشق او   از خود تہی و از غمِ آں دِلستاں پُرم

har taaro poode man basaraayad ba'ishqe oo
az khod tehi wa za ghame aaN dilsetaaN poram

میرے ہر رگ و ریشہ میں اُس کا عشق نغمہ سرا ہے میں اپنی خواہشات سے خالی اور اس معشوق کے غم سے پُر ہوں

من در حریمِ قُدس چراغِ صداقتم   دستش محافظ است ز ہر بادِ صرصرم

man dar hareeme qods charaaghe sadaaqatam
dastash mohaafez ast ze har baade sarsaram

میں درگاہِ قدس میں صداقت کا چراغ ہوں۔ اُسی کا ہاتھ ہر تیز ہوا سے میری حفاظت کرنے والا ہے

ہر دم فلک شہادت صدقم ہمید ہد   زینم کدام غم کہ زمیں گشت منکرم

har dam falak shahaadate sidqam hamidehad
zeenam kodaam gham ke zameeN gasht monkeram

آسمان ہر وقت میری سچائی کی گواہی دیتا ہے پھر مجھے اس بات کا کیا غم کہ اہل زمین مجھے نہیں مانتے

واللہ کہ ہمچو کِشتیٔ نُوحم ز کِردگار   بیدولت آنکہ دُور بماند ز لنگرم

wallah ke hamchoo kishti'e Nooham ze kirdegaar
bedaulat aaNke door bemaanad ze laNgaram

بخدا میں اپنے پروردگار کی طرف سے نوح کی کشتی کی مانند ہوں بدقسمت ہے وہ جو میرے لنگر سے دور رہتا ہے

ایں آتشے کہ دامنِ آخر زماں بسوخت   از بہرِ چارہ اش بخدا نہر کوثرم

eeN aateshey ke daamane aakhar zamaaN basookht
az behre chaareh-ash bakhodaa nehre kausaram

یہ آگ جس نے اس آخری زمانہ کا دامن جلا دیا ہے۔ خدا کی قسم میں اس کے علاج کے لئے نہر کوثر ہوں

من نیستم رسُول و نیاوردہ ام کتاب ہاں مُلہم استم و ز خداوند مُنذِرم

man neestam rasool wa nayaawarde-am ketaab
haaN molham astam wa ze khodaawaNd monzeram

میں رسول نہیں ہوں اور کتاب نہیں لایا ہوں ۔ ہاں ملہم ہوں اور خدا کی طرف سے ڈرانے والا

یارب بزاریم نظرے کن بلطف و فضل جُز دست رحمتِ تو دگر کیست یاورم

yaa rab bazaaree-am nazarey kon balotfo fazl
joz daste rahmate too degar keest yaawaram

اے میرے رب میرے گریہ وزاری کو دیکھ کر لُطف وکرم کی ایک نظر کر کہ تیری رحمت کے ہاتھ کے سوا اور کون میرا مددگار ہے

جانم فدا شود برہِ دینِ مصطفےٰؐ این است کام دل اگر آید میسّرم

jaanam fedaa shawad barahe deene Mostafaa
eenast kaame dil agar aayad moyas-saram

میری جان مصطفیٰؐ کے دین کی راہ میں فدا ہو۔ یہی میرے دل کا مدعا ہے کاش میسر آ جائے

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد نمبر 3 ص 180 تا 185)

(32)

اے خدا جانم بر اسرارت فدا اُمّیاں را مے دہی فہم و ذکا

ay khodaa jaanam bar asraarat fedaa m-miyaaN raa mey dehi fahmo zakaa

اے خدا میری جان تیرے بھیدوں پر قربان کہ تو اَن پڑھوں کو فہم اور ذہن رسا بخشتا ہے

در جہانت ہمچو من اُمّی کجاست در جہالت ہا مرا نشو و نماست

dar jahaanat hamchoo man om-mi kojaast dar jahaalat-haa maraa nashw-o nomaast

تیری اس دنیا میں میرے جیسا اُمّی کہاں ہے میرا تو نشو و نما ہی جہالتوں کے درمیان ہوا ہے

کِرمکے بودم مرا کردی بشر من عجب تر از مسیحے بے پدر

kirmakey boodam maraa kardi bashar man 'ajabtar az Maseehey be pedar

میں ایک حقیر کیڑا تھا تو نے مجھے بشر بنا دیا میں تو بے باپ مسیح سے بھی زیادہ عجیب ہوں

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد نمبر 3 ص 294)

(33)

اے خدا اے مالکِ ارض و سما　　اے پناہِ حزب خود در ہر بلا

ay khodaa ay maaleke arzo samaa　　ay panaahe hezbe khod dar har balaa

اے خدا۔ اے زمین و آسمان کے مالک اے ہر مصیبت میں اپنی جماعت کی پشت و پناہ

اے رحیم و دست گیر و رہنما　　ایکہ در دستِ تو فضل است و قضا

ay Raheemo dastgeero Rehnomaa　　ayke dar daste too fazlasto qazaa

اے رحیم دستگیر اور رہنما اے وہ کہ تیرے ہاتھ میں فیصلہ اور حکم ہے

سخت شورے اوفتاد اندر زمین　　رحم کن بر خلق اے جان آفرین

sakht shoorey ooftaad aNdar zameen　　rahm kon bar khalq ay jaan aafareen

زمین میں سخت شور برپا ہے اے جان آفریں! اپنی مخلوقات پر رحم کر

امر فیصل از جنابِ خود نما　　تا شود قطع نزاع و فتنہ ہا

amre faisal az janaabe khod nomaa　　taa shawad qat'e nezaa'o fetne-haa

اپنی درگاہ سے کوئی فیصلہ کرنے والی بات ظاہر کر۔ تا کہ جھگڑے اور فساد بند ہو جائیں

(آسمانی فیصلہ روحانی خزائن جلد 4 ص 321)

گر خدا از بندۂ خوشنود نیست ہیچ حیوانے چو او مردُود نیست

gar khodaa az baNde'ee khoshnood neest heech haiwaaney choo oo mardood neest

اگر خدا بندہ سے خوش نہیں ہے تو اس جیسا کوئی حیوان بھی مردود نہیں

گر سگِ نفسِ دَنی را پروریم از سگانِ کوچہ ہا ہم کمتریم

gar sage nafse dani raa parwareem az sagaane kooche-haa ham kamtareem

اگر ہم اپنے ذلیل نفس کو پالنے میں لگے رہیں تو ہم گلیوں کے کتوں سے بھی بدتر ہیں

اے خدا اے طالباں را رہنما ایکہ مہرِ تو حیات رُوحِ ما

ay khodaa ay taalebaaN raa rehnomaa ay ke mehre too hayaate roohe maa

اے خدا! اے طالبوں کے رہنما۔ اے وہ کہ تیری محبت ہماری روح کی زندگی ہے

بر رضائے خویش کن انجام ما تا برآید در دو عالم کام ما

bar razaa'ey kheesh kon aNjaame maa taa baraayad dar do 'aalam kaame maa

تو ہمارا خاتمہ اپنی رضا پر کر کہ دونوں جہان میں ہماری مراد پوری ہو

خلق و عالم جُملہ در شور و شراند طالبانت در مقامِ دیگراند

khalqo 'aalam jomle dar shooro sharaaNd taalebaanat dar maqaame deegraaNd

دنیا اور اس کے لوگ سب شور و شر میں مصروف ہیں۔ مگر تیرے طالب اور ہی مقام پر ہیں

آں یکے را نور مے بخشی بدل وآں دِگر را میگزاری پا بگل

waaN degar raa miguzaari paa begil aaN yekey raa noor mey bakhshi bedil

ان میں سے ایک کے دل کو تو نور بخشتا ہے اور دوسرے کو کیچڑ میں پھنسا ہوا چھوڑ دیتا ہے

چشم و گوش و دِل ز تو گیرد ضیا ذاتِ تو سر چشمۂ فیض و ہدیٰ

zaate too sar-chashme'ee faizo hodaa chashmo goosho dil ze too geerad zeyaa

آنکھ، کان اور دل تجھ سے ہی روشنی حاصل کرتے ہیں۔ تیری ذات ہدایت اور فیض کا سرچشمہ ہے

(آسمانی فیصلہ روحانی خزائن جلد 4 ص335)

35

اپنی جماعت کے لئے چند اشعار
بطور نصیحت اور دعوت اسلام

بکوشید اے جواناں تا بہ دیں قُوّت شود پیدا
bekoosheed ay jawaanaaN taa be deeN qow-wat shawad paidaa

بہار و رونق اندر روضۂ ملّت شود پیدا
bahaaro raunaq aNdar rauze'ee mil-lat shawad paidaa

اے جوانو! کوشش کرو کہ دین میں قوت پیدا ہو۔ اور ملّتِ اسلام کے باغ میں بہار اور رونق آئے

اگر یاراں کنوں بر غربت اسلام رحم آید
agar yaaraaN konooN bar ghorbate Islaam rehm aayad

باصحاب نبی نزدِ خدا نسبت شود پیدا
baashaabe nabi nazde khodaa nisbat shawad paidaa

اے دوستو! اگر اب تم اسلام کی غربت پر رحم کرو تو خدا کے ہاں تمہیں آنحضرتؐ کے صحابہ سے مناسبت پیدا ہو جائے

نفاق و اختلاف ناشناساں از میاں خیزد
nefaaqo ikhtelaafe naashenaasaaN az meyaaN kheezad

کمال اتفاق و خلت و الفت شود پیدا
kamaale it-tefaaqo khol-lato olfat shawad paidaa

نااہل لوگوں کا آپس کا اختلاف اور نفاق دور ہو جائے اور کمال درجہ کا اتفاق، دوستی اور محبت پیدا ہو جائے

بجنبید از پئے کوشش کہ از درگاہِ ربّانی
bejombeed az pa'i kooshish ke az dargaahe rab-baani

زبہرِ ناصرانِ دینِ حق نصرت شود پیدا
ze behre naaseraane deene haq nosrat shawad paidaa

کوشش کے لئے حرکت میں آؤ۔ کہ خدا کی درگاہ سے مددگارانِ اسلام کے لئے ضرور نصرت ظاہر ہوگی

اگر امروز فکرِ عزّتِ دیں در شما جوشد
شما را نزدِ اللہ رتبت و عزّت شود پیدا

agar imrooz fikre 'iz-zate deeN dar shomaa jooshad
shomaa raa nazde Allaah rotbato 'iz-zat shawad paidaa

اگر آج دین کی عزت کا خیال تمہارے دل میں جوش مارے تو خدا کی قسم خود تمہارے لئے بھی عزت و مرتبت پیدا ہو جائے

اگر دست عطا در نصرتِ اسلام بکشائید
ہم از بہرِ شما ناگہ یدِ قدرت شود پیدا

agar daste 'ataa dar nosrate Islaam bekshaa'eed
ham az behre shomaa naageh yade qodrat shawad paida

اگر اسلام کی تائید میں تم اپنا سخاوت کا ہاتھ کھول دو تو فوراً تمہارے اپنے لئے بھی خدائی قدرت کا ہاتھ نمودار ہو جائے

ز بذلِ مال در راہش کسے مفلس نمی گردد
خدا خود میشود ناصر اگر ہمّت شود پیدا

ze bazle maal dar raahash kase moflis nami gardad
khodaa khod mishawad naasir agar him-mat shawad paidaa

اُس کی راہ میں مال خرچ کرنے سے کوئی مفلس نہیں ہو جایا کرتا اگر ہمت پیدا ہو جائے تو خدا خود ہی مددگار بن جاتا ہے

دو روزِ عمرِ خود درکارِ دیں کوشید اے یاراں
کہ آخر ساعتِ رحلت بصد حسرت شود پیدا

do rooze omre khod dar kaare deeN koosheed ay yaaraaN
ke aakher saa'ate rehlat basad hasrat shawad paidaa

اے دوستو! اپنی عمر کے دو دن دین کے کام میں گزارو کہ آخر کار مرنے کی گھڑی سینکڑوں حسرتیں لے کر آ جائے گی

امید دیں روا گرداں امید تو رَوا گردد
زِ صد نومیدی و یاس و الم رحمت شود پیدا

om-meede deeN rawaan gardaaN om-meede too rawaa gardad
ze sad naumeedi-o yaaso alam rehmat shawad paidaa

تو دین کی امید پوری کرتا کہ تیری امیدیں پوری ہوں سینکڑوں ناامیدیوں، یاس اور غم کے بعد رحمت پیدا ہو جائے گی

در انصارِ نبی بنگر کہ چُوں شد کار تا دانی
کہ از تائیدِ دیں سرچشمۂ دولت شود پیدا

dar ansaare nabi biNgar ke chooN shod kaar taa daani
ke az taa'eede deeN sar chashme'ee daulat shawad paidaa

آنخضرتؐ کے انصار کی طرف دیکھ کہ کس طرح انہوں نے کام کیا تا کہ تجھے پتہ لگے کہ دین کی مدد کرنے سے دولت کا منبع پیدا ہو جاتا ہے

بجو از جان و دل تا خدمتے از دستِ تو آید
بقائے جاوداں یابی گر ایں شربت شود پیدا

bejoo az jaano dil taa khidmatey az daste too aayad
baqaa'ey jaawedaaN yaabi gar eeN sharbat shawad paidaa

دل و جان سے کوشش کرتا کہ تیرے ہاتھوں سے کوئی خدمتِ اسلام ہو جائے اگر یہ شربت پیدا ہو جائے تو تو بقائے دوام حاصل کرلے گا

بمفت ایں اجرِ نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان ست ایں بہر حالت شود پیدا

bemoft eeN ajre nosrat raa dehaNdat ay akhi warne
qazaa'ey aasmaanast eeN behar haalat shawad paidaa

اے بھائی مفت میں تجھے نصرت کا یہ بدلہ دے رہے ہیں ورنہ یہ تو آسمانی فیصلہ ہے جو ضرور ہو کر رہے گا

ہمی بینم کہ دادار قدیر و پاک می خواہد
کہ باز آں قُوّتِ اسلام و آں شوکت شود پیدا

hami beenam ke daadaare Qadeero Paak mi khaahad
ke baaz aaN qow-wate Islaam wa aaN shaukat shawad paidaa

میں تو یہ دیکھ رہا ہوں کہ قادر و قدوس خدا کا منشا یہ ہے کہ اسلام کی وہ قوت اور وہ شوکت پھر پیدا ہو جائے

کریما صد کرم کن بر کسے کو ناصرِ دین است
بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا

kareemaa sad karam kon bar kase koo naaser-e deenast
balaa'ey oo begardaaN gar gahey aafat shawad paidaa

اے خداوند کریم سینکڑوں مہربانیاں اُس شخص پر کر جو دین کا مددگار رہے اگر کبھی آفت آئے تو اس کی مصیبت کو ٹال دے

چناں خوش دار او را اے خدائے قادرِ مطلق
که در ہر کاروبار و حال او جنّت شود پیدا

chonaaN khoshdaar oo raa ay khodaa'ey Qaadere Motlaq
ke dar har kaaro baaro haale oo jan-nat shawad paida

اے خداوند قادر مطلق اسے ایسا خوش رکھ کہ اس کی حالت اور سب کاروبار میں ایک جنت پیدا ہو جائے

دریغ و درد قوم من ندائے من نمے شنود
ز ہر درمے دہم پندش مگر عبرت شود پیدا

dareegho dard qaume man nedaa'ey man namey shanwad
ze har dar meydeham paNdash magar 'ibrat shawad paidaa

افسوس قوم میری چیخ وپکار کونہیں سنتی میں تو ہر طریقہ سے اسے نصیحت کرتا ہوں کاش اس کو عبرت ہو

مرا باور نمی آید کہ چشمِ خویش بکشائند
مگر وقتیکہ خوف و عفّت و خشیت شود پیدا

maraa baawar nami aayad ke chashme kheesh bekshaayaNd
magar waqteeke khaufo 'if-fato khashyat shawad paidaa

مجھے یقین نہیں آتا کہ یہ لوگ کبھی اپنی آنکھیں کھولیں گے مگر صرف اس وقت جب تقویٰ، پاکدامنی اور خشیت اللہ ان میں پیدا ہو جائے

مرا دجّال و کذاب و بتر از کافراں فہمند
نمی دانم چرا از نُورِ حق نفرت شود پیدا

maraa daj-jaalo kaz-zaab wa batar az kaaferaaN fahmaNd
nami daanam cheraa az noore haq nafrat shawad paidaa

یہ تو مجھے دجّال، جھوٹا اور کافروں سے بدتر سمجھتے ہیں، میں نہیں جانتا کہ خدا کے نور سے انہیں کیوں نفرت ہو گئی

عجب دارید اے ناآشنایاں غافلاں از دیں
کہ از حق چشمۂ حیواں دریں ظلمت شود پیدا

ajab daareed ay naa-aashnaayaaN ghaafelaaN az deeN
ke az haq chashme'ee haiwaaN dareeN zolmat shawad paidaa

اے دین سے غافل اور ناواقف انسانو۔ کیا تمہیں تعجب آتا ہے کہ اس اندھیرے میں خدا کی طرف سے ایک چشمۂ حیات پیدا ہو گیا ہے

چرا انسان تعجب ہا کند در فکر ایں معنی
cheraa insaaN ta'aj-job-haa konad, dar fikr-e eeN ma'naa

کہ خواب آلودگاں را رافع غفلت شود پیدا
ke khaab aaloodgaaN raa raafe'e ghaflat shawad paidaa

آدمی یہ بات سوچ کر کیوں حیران ہو کہ نیند کے متوالوں کے لئے ایک غفلت کا دُور کرنے والا پیدا ہو گیا

فراموشت شد اے قومم احادیث نبی اللہ
faraamooshat shod ay qaumam ahaadeese nabi-yol-laah

کہ نزد ہر صدی یک مصلحِ اُمّت شود پیدا
ke nazde har sadi yek moslehe om-mat shawad paidaa

اے میری قوم۔ تو رسول اللہؐ کی حدیثوں کو بھی بھول گئی کہ ہر صدی کے سر پر امت کے لئے ایک مصلح پیدا ہوا کرتا ہے

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 ص 2)

محبّتِ تو دوائے ہزار بیماری است
mahab-bate too dawaa'ey hazaar beemaari ast

بروئے تو کہ رہائی دریں گرفتاری است
baroo'ey too ke rehaa'i dareeN gereftaari ast

تیری محبت ہزار بیماریوں کی دوا ہے تیرے منہ کی قسم کہ اس گرفتاری ہی میں اصل آزادی ہے

پناہِ رُوئے تو جستن نہ طورِ مستان است
panaah-e roo'ey too jostan na taure mastaan ast

کہ آمدن بہ پناہت کمالِ ہُشیاری است
ke aamadan be panaahat kamaal hoshyaari ast

تیری پناہ ڈھونڈنا دیوانوں کا طریقہ نہیں ہے بلکہ تیری پناہ میں آنا ہی تو کمال درجہ کی عقل مندی ہے

متاعِ مہرِ رُخِ تو نہاں نخواہم داشت
mataa'e mehre rookhe too nehaaN nakhaaham daasht

کہ خُفیہ داشتنِ عشق تو ز غدّاری است
ke khofye daashtane 'ishq- too ze ghad-daari ast

میں تیری محبت کی دولت کو ہرگز نہیں چھپاؤں گا۔ کہ تیرے عشق کا مخفی رکھنا بھی ایک غدّاری ہے

بر آں سرم کہ سر و جاں فدائے تو بکنم
bar aaN saram ke saro jaaN fedaa'ey too bekonam

کہ جاں بیار سپُردن حقیقتِ یاری است
ke jaaN beyaar sepordan haqeeqate yaari ast

میں تیار ہوں کہ جان و دل تجھ پر قربان کردوں کیونکہ جان کو محبوب کے سپرد کر دینا ہی اصل دوستی ہے

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 3)

(37)

دَرنعت ومدح حضرت سیّدنا وسیّد الثقلین محمد مصطفٰے واَحمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

چوں ز من آید ثنائے سرورِ عالی تبار
عاجز از مدحش زمین و آسمان و ہر دو دَار

chooN ze man aayad sanaa'ey sarware 'aali tabaar
aajez az madhash zameen-o aasmaano har do daar

مجھ سے اُس عالی قدر سردار کی تعریف کس طرح ہو سکے جس کی مدح سے زمین وآسمان اور دونوں جہان عاجز ہیں

آں مقامِ قُرب کو دارد بدلدارِ قدیم
کس نداند شانِ آں از واصلانِ کردگار

aaN moqaame qorb koo daarad badildaare qadeem
kas nadaanad shaane aaN az waaselaane kirdegaar

قرب کا وہ مقام جو وہ محبوبِ ازلی کے ساتھ رکھتا ہے اُس کی شان کو واصلانِ بارگاہِ الٰہی میں سے بھی کوئی نہیں جانتا

آں عنایت ہا کہ محبوبِ ازل دارد بدو
کس بخوابے ہم ندیدہ مثلِ آں اندر دیار

aaN 'inaayat-haa ke mahboobe azal daarad badoo
kas bakhaabey ham nadeede misle aaN aNdar deyaar

وہ مہربانیاں جو محبوب ازلی اس پر فرماتا رہتا ہے۔ وہ کسی نے دنیا میں خواب میں بھی نہیں دیکھیں

سرورِ خاصانِ حق شاہِ گروہِ عاشقاں
آنکہ رُوحش کرد طے ہر منزلِ وصلِ نگار

sarware khaasaane haq shaahe geroohe 'aasheqaan
aaNke roohash kard tai har manzile wasle negaar

خاصانِ حق کا سردار اور عاشقانِ الٰہی کی جماعت کا بادشاہ ہے جس کی روح نے محبوب کے وصل کے ہر درجہ کو طے کرلیا ہے

آں مبارک پئے کہ آمد ذاتِ با آیاتِ اُو
aaN mobaarak pa'i ke aamad zaate baa aayaate oo

رحمتے زاں ذاتِ عالم پرور و پروردگار
rahmatey zaaN zaate 'aalam parwaro parwardegaar

وہ مبارک قدم جس کی ذات والا صفات رحمت بن کر اس ربّ العالمین پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی

آنکہ دارد قُرب خاص اندر جنابِ پاک حق
aaNke daarad qorbe khaas aNdar janaabe paake haq

آنکہ شانِ او نفہمد کس ز خاصان و کبار
aaNke shaane oo nafahmad kas ze khaasaano kebaar

وہ جو کہ جناب الٰہی میں قرب خاص رکھتا ہے وہ جس کی شان خواص اور بزرگ بھی نہیں سمجھتے

اَحمدِ آخر زماں کو اوّلین را جائے فخر
Ahmad-e aakhar zamaaN koo aw-waleeN raa jaa'ey fakhr

آخریں را مقتدا و ملجا و کہف و حصار
aakhareeN raa moqtadaa-o maljaa-o kahfo hesaar

احمد آخر الزمان جو پہلوں کے لئے فخر کی جگہ ہے اور پچھلوں کے لئے پیشوا۔ مقام پناہ، جائے حفاظت اور قلعہ ہے

ہست درگاہِ بزرگش کشتیٔ عالم پناہ
hast dargaahe bozorgash kishti'ee 'aalam panaah

کس نگردد روزِ محشر جز پناہش رستگار
kas nagardad rooze mahshar joz panaahash rastagaar

اُس کی عالی بارگاہ سارے جہان کو پناہ دینے والی کشتی ہے۔ حشر کے دن کوئی بھی
اس کی پناہ میں آنے کے بغیر نجات نہیں پائے گا

از ہمہ چیزے فُزوں تر در ہمہ نوعِ کمال
az hame cheezey fozooN tar dar hame nau'e kamaal

آسماں ہا پیشِ اَوجِ ہمّتِ او ذرّہ وار
aasmaaN-haa peeshe auje him-mate oo zar-re waar

وہ ہر قسم کے کمالات میں ہر ایک سے بڑھ کر ہے اس کی بلندیٔ ہمت کے آگے آسمان بھی ایک ذرہ کی طرح ہیں

مظہرِ نورے کہ پنہاں بود از عہدِ ازل
mazhare noorey ke pinhaaN bood az 'ehde azal

مطلعِ شمسے کہ بود از ابتدا در اِستتار
matla'e shamsey ke bood az ibtedaa dar istetaar

وہ اس نور کا مظہر ہے جو روز ازل سے مخفی تھا اور اس سورج کے نکلنے کی جگہ ہے جو ابتدا سے نہاں تھا

صدر بزمِ آسمان و حُجتہ اللہ بر زمین
sadre bazme aasmaaN wa hojatol-lah bar zameen

ذاتِ خالق را نشانے بس بزرگ واُستوار
zaate khaaliq raa neshaane bas bozorgo ostowaar

وہ آسمانی مجلس کا میر مجلس اور زمین پر اللہ کی حجت ہے نیز ذات باری کا عظیم الشان مضبوط نشان ہے

ہر رگ و تارِ وجودش خانۂ یارِ ازل
har rago taare wajoodash khane'ee yaare azal

ہر دم و ہر ذرّہ اش پُر از جمالِ دوستدار
har damo har zar-re-ash por az jamaale doostdaar

اس کے وجود کا ہر رگ وریشہ خداوندِ ازلی کا گھر ہے اس کا ہر سانس اور ہر ذرہ دوست کے جمال سے معمور ہے

حُسنِ رُوئے اُو بہ از صد آفتاب و ماہتاب
hosne roo'ey oobih az sad aaftaabo maahtaab

خاک کوئے او بہ از صد نافۂ مُشکِ تتار
khaake koo'ey oo bih az sad naafe'ee moshke tataar

اس کے چہرہ کا حسن سینکڑوں چانداور سورج سے بہتر ہے اس کے کوچہ کی خاک تا تاری مشک کے سینکڑوں نافوں سے زیادہ خوشبودار ہے

ہست اُو از عقل وفکر و وہمِ مَردم دُور تر
hast oo az 'aqlo fikro fahme mardom door tar

کَے مجالِ فکر تا آں بحرِ ناپیدا کنار
kay majaale fikr taa aaN bahre naapaidaa kinaar

وہ لوگوں کی عقل وسمجھ سے بالاتر ہے فکر کی کیا مجال کہ اس ناپیدا کنار سمندر کی حد تک پہنچ سکے

روحِ اُو در گفتنِ قولِ بلیٰ[1] اوّل کسے
آدمِ[2] توحید و پیش از آدمش پیوندِ یار

roohe oo dar goftane qaule 'balaa 'aw-wal kase
aadame tauheedo peesh az aadamash paiwaNde yaar

قَوْلِ بَلٰی ☆ کہنے میں اس کی روح سب سے اول ہے وہ توحید کا آدم ہے اور آدم سے بھی پہلے یار سے اُس کا تعلق تھا

جانِ خود دادن پئے خلقِ خدا در فطرتش
جاں نثارِ خستہ جاناں بیدلاں را غمگسار

jaane khod daadan pa'i khalqe khodaa dar fitratash
jaaN nesaare khaste jaanaaN bedilaaN raa ghamgosaar

مخلوق الٰہی کے لئے جان دینا اس کی فطرت میں ہے وہ شکستہ دلوں کا جان نثار اور بیکسوں کا ہمدرد ہے

اندر آں وقتے کہ دُنیا پُر ز شرک و کُفر بود
ہیچکس را خُوں نشد دل جُز دلِ آں شہریار

andar aaN waqtey ke donyaa por ze shirko kofr bood
heech kas raa khooN nashod dil joz dil-e aaN shahryaar

ایسے وقت میں جبکہ دنیا کفر و شرک سے بھر گئی تھی سوائے اس بادشاہ کے اور کسی کا دل اس کے لئے غمگین نہ ہوا

ہیچکس از خُبثِ شرک و رِجسِ بُت آگہ نشد
ایں خبر شد جانِ احمدؐ را کہ بود از عشق زار

heechkas az khobse shirko rijse bot aageh na shod
eeN khabar shod jaane Ahmad raa ke bood az 'ishq zaar

کوئی بھی شرک کی نجاست اور بتوں کی گندگی سے آگاہ نہ تھا صرف احمد کے دل کو یہ آگاہی ہوئی جو محبت الٰہی سے چور تھا

کس چہ مے داند کرا زاں نالہ ہا باشد خبر
کاں شفیعے کرد از بہرِ جہاں در کُنجِ غار

kas che meedaanad keraa zaaN naale-haa baashad khabar
kaaN shafee'ey kard az behre jahaaN dar koNje ghaar

کون جانتا ہے اور کسے اُس آہ و زاری کی خبر ہے؟ جو آنحضرت نے دنیا کے لئے غارِ حرا میں کی

[1] اشارہ سُوئے الست بر بکم قالوا بلیٰ [2] اصل میں یعنی متن پر آدمش پر اشارہ ہے۔ یعنی پیدا کنندہ توحید بعد از گم شدن آں۔

من نمیدانم چہ دردے بود اندوہ و غمے

man namidaanam che dardey bood aNdo-ho ghamey,

کاندراں غارے در آوردش حزین و دِلفگار

kaaNdaraaN ghaarey dar aawordash hazeeno dilfigaar

میں نہیں جانتا کہ کیا درد، غم اور تکلیف تھی جو اسے غم زدہ کر کے اُس غار میں لاتی تھی

نے ز تاریکی توحُّش نے ز تنہائی ہراس

ne ze taareeki tawah-hosh ne ze tanhaa'i heraas

نے زِ مُردن غم نہ خوفِ کژدمے نے بیم مار

ne ze mordan gham na khaufe kaydamey ne beeme maar

نہ اُسے اندھیرے کا خوف تھا، نہ تنہائی کا ڈر، نہ مرنے کا غم، نہ سانپ بچھو کا خطرہ

کُشتۂ قوم و فدائے خلق و قُربانِ جہاں

koshte'ee qaumo fedaa'ey khalqo qorbaane jahaaN

نے بجسم خویش میلش نے بہ نفسِ خویش کار

ne bajisme kheesh meilash ne be nafse kheesh kaar

وہ کشتۂ قوم فدائے خلق اور اہل جہاں پر قربان تھا نہ اسے اپنے تن بدن سے کچھ تعلق تھا نہ اپنی جان سے کچھ کام

نعرہ ہا پُر درد میزد از پئے خَلقِ خدا

na're-haa por dard mizad az pa'i khalqe khodaa

شُد تضرُّع کارِ او پیشِ خدا لیل و نہار

shod tazaar-ro' kaare oo peeshe khodaa lailo nahaar

خدا کی مخلوق کے لئے دردناک آہیں بھرتا تھا اور خدا کے سامنے رات دن گریہ وزاری اس کا کام تھا

سخت شورے بر فلک اُفتاد زاں عجز و دُعا

sakht shoore bar falak oftaad zaan 'ijz-o do'aa

قدسیاں را نیز شد چشم از غمِ آں اشکبار

qodsiyaaN raa neez shod chashm az ghame aaN ashkbaar

اُس کے عجز و دعا کی وجہ سے آسمان پر سخت شور برپا ہو گیا اور اس کے غم کی وجہ سے فرشتوں کی آنکھیں بھی غم سے اشکبار ہوگئیں

آخر از عجز و مناجات و تضرّع کردنش
aakher az 'ijzo monaajaato tazar-ro' kardanash

شُد نگاہِ لُطفِ حق بر عالمِ تاریک وتار
shod negaahe lotfe haq bar 'aalam-e taareeko taar

آخر کار اُس کی عاجزی مناجات اور گریہ وزاری کی وجہ سے خدا نے تاریک وتار دنیا پر مہربانی کی نظر فرمائی

در جہاں از معصیت ہا بود طُوفانِ عظیم
dar jahaN az ma'sey-yat-haa bood toofaane 'azeem

بود خلق از شرک وعصیاں کور وکر در ہر دیار
bood khalq az shirko isyaaN kooro kar dar har deyaar

جہاں میں بدعملیوں کا خطرناک طوفان بپا تھا اور ہر ملک میں لوگ شرک اور گناہوں کے مارے اندھے اور بہرے ہو رہے تھے

ہمچو وقتِ نُوحؑ دنیا بود پُر از ہر فساد
hamchoo waqte Nooh donyaa bood por az har fasaad

ہیچ دل خالی نبود از ظلمت و گرد و غبار
heech dil khaali nabood az zolmato gardo ghobaar

دنیا نوح کے زمانہ کی طرح ہر قسم کے فسادوں سے بھر گئی تھی کوئی دل بھی ظلمت اور گرد وغبار سے خالی نہ تھا

مر شیاطیں را تسلّط بود بر ہر رُوح و نفس
mar sheyaateeN raa tasal-lot bood bar har rooho nafs

پس تجلّی کرد بر رُوحِ محمدؐ کردگار
pas tajal-li kard bar roohe Mohammad kirdegaar

ہر روح اور ہر نفس پر شیاطین کا قبضہ تھا تب خدا تعالیٰ نے محمدؐ کی روح پر تجلی فرمائی

منّتِ او بر ہمہ سُرخ و سیاہے ثابت است
min-nate oo bar hame sorkho seyaahey saabitast

آنکہ بہرِ نوعِ انساں کرد جانِ خود نثار
aaNke behre nau'e insaaN kard jaane khod nesaar

تمام گوری اور کالی قوموں پر اُس کا احسان ثابت ہے اُس نے نوع انسانی کے لئے اپنی جان قربان کر دی

یا نبی اللہ توئی خورشید رہہائے ہُدے
yaa nabiy-yallah too'i khorsheede rah-haa'ey hodaa

بے تو نآرد رُو براہے عارف پرہیزگار
be too na-aarad roobaraahey 'aarefe parheezgaar

اے نبی اللہ! تو ہی ہدایت کے راستوں کا سورج ہے تیرے بغیر کوئی عارف پرہیزگار ہدایت نہیں پاسکتا

یا نبی اللہ لبِ تو چشمۂ جاں پرور است
yaa nabiy-yal-laah labe too chashme'ee jaaN parwarast

یا نبی اللہ توئی در راہِ حق آموز گار
yaa nabiy-yal-laah too'i dar raahe haq aamoozgaar

اے نبی اللہ! تیرے ہونٹ زندگی بخش چشمہ ہیں اے نبی اللہ! تو ہی خدا کے راستہ کا رہنما ہے

آں یکے جوید حدیثِ پاک تو از زید و عمرو
aaN yekey jooyad hadeese paake too az Zaido 'Amro

و آں دگر خود از دہانت بشنود بے انتظار
wa aaN degar khod az dahaanat beshnawad be intezaar

ایک تو تیری پاک باتیں زید و عمر کے پاس جا کر تلاش کرتا ہے اور دوسرا بلا توسط تیرے منہ سے ان کو سنتا ہے

زندہ آں شخصے کہ نوشد جُرعۂ از چشمہ ات
zeNdeh aaN shakhsey ke nooshad jor'e'ee az chashme-at

زیرک آں مردیکہ کرداست اتباعت اختیار
zeerak aaN mardeeke, kardast it-tebaa'at ikhteyaar

وہ شخص زندہ ہے جو تیرے چشمہ سے پانی کے گھونٹ پیتا ہے اور وہی انسان عقلمند ہے جس نے تیری پیروی اختیار کی

عارفاں را مُنتہائے معرفت علمِ رخت
'aarefaaN raa montahaa'ey ma'refat 'ilme rokhat

صادقاں را مُنتہائے صِدق بر عشقت قرار
saadeqaaN raa montahaa'e sidq bar 'ishqat qaraar

عارفوں کی معرفت کا آخری نقطہ تیرے رخ کا علم ہے اور راستبازوں کے صدق کا منتہا تیرے عشق پر ثابت قدم رہنا ہے

بے تو ہرگز دولتِ عرفاں نمی یابد کسے
be too hargiz daulate 'irfaaN nami yaabad kase

گرچہ میرد در ریاضت ہا و جہد بیشمار
garche meerad dar reyaazat-haa wa johde beshomaar

تیرے بغیر کوئی عرفان کی دولت کو نہیں پا سکتا، اگرچہ وہ ریاضتیں اور جد و جہد کرتا مر بھی جائے

تکیہ براعمالِ خود بے عشقِ رُویت ابلہی است

takye bar a'maale khod be 'ishqe rooyat ablaheest

غافل از رُویت نہ بیند رُوئے نیکی زینہار

ghaafel az rooyat na beenad roo'ey neeki zeenhaar

تیرے عشق کے سواصرف اپنے اعمال پر بھروسہ کرنا بے وقوفی ہے جو تجھ سے غافل ہے وہ ہرگز نیکی کا منہ نہ دیکھے گا

در دمے حاصل شود نورے ز عشقِ روئے تو

dar dame haasel shawad noorey ze 'ishqe roo'ey too

کاں نباشد سالکاں راحاصل اندر روزگار

kaaN nabaashad saalekaaN raa haasel aNdar roozgaar

تیرے عشق کی وجہ سے ایک دم میں وہ نور حاصل ہو جاتا ہے جو سالکوں کو ایک لمبے زمانے میں حاصل نہیں ہوتا

از عجائب ہائے عالم ہر چہ محبوب و خوش است

az 'ajaa'ib-haa'ey 'aalam har che mahboobo khoshast

شانِ آں ہر چیز بینم در وجودت آشکار

shaane aaN har cheez beenam dar wojoodat aashkaar

دنیا کی عجیب چیزوں میں سے جو چیز بھی دل پسند اور مفید ہے ایسی ہر چیز کی خوبیاں مَیں تیری ذات میں پاتا ہوں

خوشتر از دورانِ عشقِ تو نباشد ہیچ دور

khoshtar az dauraane 'ishqe too nabaashad heech daur

خوبتر از وصف ومدحِ تو نباشد ہیچ کار

khoobtar az wasfo madhe too nabaashad heech kaar

تیرے عشق کے زمانہ سے اور کوئی زمانہ زیادہ اچھا نہیں اور کوئی کام تیری مدح وثنا سے زیادہ بہتر نہیں

منکہ رہ بُردم بخوبی ہائے بے پایانِ تو

manke rah bordam bakhoobi-haa'ey bepaayaan-e too

جاں گدازم بہرِ تو گر دیگرے خدمت گزار

jaaN godaazam behre too gar deegrey khidmat gozaar

چونکہ مجھے تیری بے انتہا خوبیوں کا تجربہ ہے اس لئے اگر دوسرے تیرے خدمت گزار ہیں
تو میں تجھ پر جان فدا کرنے کو تیار ہوں

ہر کسے اندر نمازِ خود دُعائے مے کند
har kase aNdar namaaze khod do'aa'ey mey konad

من دُعاہائے بر و بارِ تو اے باغِ بہار
man do'aa-haa'ey baro baare too ay baaghe bahaar

ہر شخص اپنی نماز میں (اپنے لئے) دعا کرتا ہے مگر میں اے میرے آقا تیری آل واولاد کے لئے دعا مانگتا ہوں

یا نبی اللہ فدائے ہر سرِ موئے تو ام
yaa nabiy-yal-laah fedaa'ey har sar-e moo'ey too am

وقفِ راہِ تو کنم گر جاں دہندم صد ہزار
waqfe raahe too konam gar jaaN dehaNdam sad hazaar

اے نبی اللہ! میں تیرے بال بال پر فدا ہوں اگر مجھے ایک لاکھ جانیں بھی ملیں تو تیری راہ میں سب کو قربان کر دوں

اتباع و عشق رویت از رہِ تحقیق چیست
ittebaa'o 'ishqe rooyat az rahe tahqeeq cheest

کیمیائے ہر دلے اکسیرِ ہر جانِ فگار
keemeyaa'ey har diley ikseere har jaane figaar

اصل میں تیری اتباع اور تیرا عشق ہر دل کے لئے کیمیا اور ہر زخمی جان کے لئے اکسیر ہے

دل اگر خوں نیست از بہرت چہ چیز است آں دلے
dil agar khooN neest az bahrat che cheezast aaN diley

ور نثار تو نگردد جاں کُجا آید بکار
war nesaare too nagardad jaaN kojaa aayad bakaar

دل اگر تیری محبت میں خون نہیں تو وہ دل ہی نہیں اور جو جان تجھ پر قربان نہ ہو وہ جان کس کام کی

دل نمے ترسد بمہرِ تو مرا از موت ہم
dil namey tarsad bamehre too maraa az maut ham

پائداری ہا ببیں خوش میروم تا پائے دار
paa'edaari-haa bebeeN khosh mirawam taa paa'i-daar

تیری محبت میں میرا دل موت سے بھی نہیں ڈرتا میرا استقلال دیکھ کہ میں صلیب کے نیچے خوش خوش جا رہا ہوں

راغب اندر رحمتت یا رحمۃ اللہ آمدیم
raaagheb aNdar rahmatat yaa Rahmatal-laah aamadeem

ایکہ چُوں ما بر درِ تو صد ہزار اُمیدوار
ay ke chooN maa bar dare too sad hazaar om-meedwaar

اے اللہ کی رحمت ہم تیرے رحم کے امیدوار ہیں تو وہ ہے کہ ہم جیسے لاکھوں تیرے در کے امیدوار ہیں

یا نبی اللہ نثارِ رُوئے محبوبِ توام
yaa nabiy-yal-laah nesaare roo'ey mahboobe too am

وقفِ راہت کردہ ام ایں سر کہ بر دوش ست بار
waqfe raahat karde-am eeN sar ke bar-dooshast baar

اے نبی اللہ! میں تیرے پیارے مکھڑے پر نثار ہوں۔ مَیں نے اُس سر کو جو کندھوں پر بار ہے تیری راہ میں وقف کر دیا ہے

تا بمن نورِ رسولِ پاک را بنمودہ اند
taa beman noore rasoole paak raa benomoode aNd

عشقِ او در دِل ہمی جوشد چو آب از آبشار
ishqe oo dar dil hami jooshad choo aab az aabshaar

جب سے مجھے رسول پاک کا نور دکھایا گیا تب سے اس کا عشق میرے دل میں یوں جوش مارتا ہے جیسے آبشار میں سے پانی

آتشِ عشق از دمِ من، ہمچو برقے می جہد
aateshe 'ishq az dame man hamchoo barqey mi jahad

یکطرف اے ہمدمانِ خام از گرد و جوار
yek taraf ay hamdamaane khaam az gerdo jawaar

میرے دل سے اُس کے عشق کی آگ بجلی کی طرح نکلتی ہے اے خام طبع رفیقو میرے آس پاس سے ہٹ جاؤ

بر سرِ وجد است دل تا دید روئے او بخواب
bar sare wajdast dil taa deed roo'ey oo bekhaab

اے براں رُوئے و سرش جان و سر و رُویم نثار
ay bar aaN roo'ey wa sarash jaano saro rooyam nesaar

میرا دل وجد میں ہے جب سے آنحضورؐ کو خواب میں دیکھا ہے اُس چہرے اور سر پر میری جان، سر اور منہ قربان ہوں

صد ہزاراں یُوسفے بینم دریں چاہِ ذقن

sad hazaraaN Yoosofey beenam dareeN chaahe zaqan

و آں مسیحِ ناصری شد از دمِ او بے شمار

wa aaN Maseehe Naaseri shod az dame oo beshomaar

اُس چاہِ ذقن میں مَیں لاکھوں یوسف دیکھتا ہوں اور اُس کے دم سے بے شمار مسیح ناصری پیدا ہوئے

تاجدارِ ہفت کشور آفتابِ شرق و غرب

taajdaare haft kishwar aaftaabe sharqo gharb

بادشاہِ ملک و ملّت ملجاءِ ہر خاکسار

baadshaahe molko mil-lat malja'e har khaaksaar

وہ ہفت کشور کا شہنشاہ اور مشرق و مغرب کا آفتاب ہے دین و دنیا کا بادشاہ اور ہر خاکسار کی پناہ ہے

کامراں آں دل کہ زد در راہِ او از صدق گام

kaamraaN aaN dil ke zad dar raahe oo az sidq gaam

نیک بخت آں سر کہ میدارد سرِ آں شہسوار

neekbakht aaN sar ke midaarad sare aaN shahsawaar

کامیاب ہو گیا وہ دل جو صدق و وفا کے ساتھ اس کی راہ پر چلا، خوش قسمت ہے وہ سر جو اس شہسوار سے تعلق رکھتا ہے

یا نبی اللہ جہاں تاریک شد از شرک و کُفر

yaa nabiy-yal-laah jahaaN taareek shod az shirko kofr

وقت آں آمد کہ بنمائی رُخِ خورشید وار

waqt aaN aamad ke benmaa'i rokhe khorsheedwaar

اے نبی اللہ! کفر اور شرک سے دنیا اندھیرا ہو گئی، اب وقت آ گیا ہے کہ تو اپنا سورج کی مانند چہرہ ظاہر کرے

بینم انوارِ خدا در رُوئے تو اے دلبرم

beenam anwaare khodaa dar roo'ey too ay dilbaram

مَستِ عشقِ رُوئے تو بینم دلِ ہر ہوشیار

maste 'ishqe roo'ey too beenam dil-e har hooshyaar

اے میرے دلبر میں انوار الٰہی تیری ذات میں دیکھتا ہوں اور ہر عقلمند دل کو تیرے عشق میں سرشار پاتا ہوں

اہلِ دل فہمند قدرت عارِفاں دانند حال
ehle dil fahmaNd qadrat 'aarefaaN daanaNd haal

از دو چشمِ شپراں پنہاں خورِ نصف النہار
az do chashme shapparaaN pinhaaN khore nesfon-nahaar

صاحب دل تیری قدر پہچانتے ہیں اور عارف تیرا حال جانتے ہیں لیکن چمگادڑوں کی آنکھ سے دوپہر کا سورج چھپا ہوا ہے

ہر کسے دارد سرے با دلبرے اندر جہاں
har kase daarad sarey baa dilbarey aNdar jahaaN

من فدائے رُوئے تو اے دِلستانِ گلعذار
man fedaa'ey roo'ey too ay dilsetaane gol'azaar

ہر شخص دنیا میں کوئی نہ کوئی محبوب رکھتا ہے مگر میں تو تیرا فدائی ہوں اے پھول سے رخساروں والے محبوب

از ہمہ عالم دل اندر روئے خوبت بستہ ام
az hame 'aalam dil aNdar roo'ey khoobat baste am

بر وجودِ خویشتن کردم وجودت اختیار
bar wojoode kheeshtan kardam wojoodat ikhteyaar

سارا جہان چھوڑ کر میں نے تیرے حسین چہرہ سے دل لگایا ہے اور اپنے وجود پر تیرے وجود کو ترجیح دی ہے

زندگانی چیست جاں کردن براہِ تو فدا
ziNdagaani cheest jaaN kardan baraahe too fedaa

رُستگاری چیست در بندِ تو بودن صیدوار
rostagaari cheest dar baNde too boodan saidwaar

زندگی کیا ہے؟ یہی کہ تیری راہ میں جان کو قربان کر دینا، آزادی کیا ہے؟ یہی کہ تیری قید میں شکار بن کر رہنا

تا وجودم ہست خواہد بود عشقت در دِلم
taa wajoodam hast khaahad bood 'ishqat dar dilam

تا دلم دَورانِ خوں دارد بتو دار و مدار
taa dilam dauraane khooN daarad batoo daaro madaar

جب تک میرا وجود باقی ہے تیرا عشق میرے دل میں رہے گا، جب تک میرے دل میں خون دورہ کرتا ہے تب تک اس کا دارومدار تجھ پر ہے

یا رسُول اللہ برویت عہد دارم اُستوار
yaa Rasoolal-laah ! barooyat 'ehd daaram ostowaar

عشق تو دارم ازآں روز یکہ بودم شیر خوار
'ishqe too daaram azaaN roozeeke boodam sheer khaar

یارسول اللہ! میں تجھ سے مضبوط تعلق رکھتا ہوں اور اس دن سے کہ میں شیر خوار تھا مجھے تجھ سے محبت ہے

ہر قدم کاندر جنابِ حضرتِ بیچوں زدم
har qadam kaaNdar janaabe hazrate bechooN zadam

دیدمت پنہاں معین وحامی ونُصرت شعار
deedmat pinhaaN mo'eeno haami-o nosrat she'aar

جوقدم بھی میں نے خدائے بے ہمتا کی راہ میں مارا میں نے پوشیدہ طور پر ہر جگہ تجھے اپنا معین، حامی اور مددگار دیکھا

در دو عالم نسبتے دارم بتو از بس بزرگ
dar do 'aalam nesbatey daaram batoo az bas bozorg

پرورش دادی مَرا خود ہمچو طفلے در کنار
parwarish daadi maraa khod hamchoo tifley dar kenaar

دونوں جہانوں میں مَیں تجھ سے بے انتہا تعلق رکھتا ہوں تو نے خود بچے کی طرح اپنی گود میں میری پرورش فرمائی

یاد کُن وقتیکہ در کشفم نمودی شکل خویش
yaad kon waqteeke dar kashfam nomoodi shakle kheesh

یاد کن ہم وقتِ دیگر کآمدی مشتاق وار
yaad kon ham waqte deegar ka-aamadi moshtaaq waar

وہ وقت یاد کر کہ جب تو نے کشف میں مجھے اپنی صورت دکھائی تھی اور ایک اور موقع بھی
یاد کر جب تو میرے پاس مشتاقانہ تشریف لایا تھا

یاد کُن آں لُطف و رحمتہا کہ بامن داشتی
yaad kon aaN lotfo rehmat-haa ke baa man daashti

وآں بشارت ہا کہ میدادی مرا از کردگار
wa-aaN beshaarat-haa ke midaadi maraa az kirdegaar

ان مہربانیوں اور رحمتوں کو یاد کر جو تو نے مجھ پر کیں اور ان بشارتوں کو بھی جو خدا کی طرف سے تو مجھے دیتا تھا

یاد کن وقتے چو بنمودی بہ بیداری مرا
آں جمالے آں رُخے آں صورتے رشکِ بہار

yaad kon waqte choo benmoodi be beedaari maraa

aaN jamaaley aaN rokhey aaN sooratey rashke bahaar

وہ وقت یاد کر جب بیداری میں تو نے مجھے دکھایا تھا۔ اپنا وہ جمال، وہ چہرہ اور وہ صورت جس پر موسم بہار بھی رشک کرتا ہے

آنچہ مارا از دو شیخِ شوخ آزارے رسید
یارسُولؐ اللہ بپُرس از عالمِ ذُوالاقتدار

aaNche maaraa az do sheikhe shookh aazaarey raseed

yaa rasoolal-laah ! bepors az 'aalame zol-iqtedaar

جو کچھ ہم کو ان دو موذی شیخوں سے تکلیف پہنچی، اے رسول اللہ! اس کا حال اس قادر اور علیم خدا سے پوچھ لے

حالِ ما و شوخئِ ایں ہر دو شیخِ بد زباں
جملہ میداند خدائے حال دان و بُرد بار

haale maa-o shookhi'ee eeN har do sheikhe bad zobaan

jomle midaanad khodaa'ey haal daano bordbaar

ہمارے حال اور ان دو بدزبان شیخوں کی شوخی کو خدائے علیم و بُردبار پورے طور پر جانتا ہے

نامِ من دجّال وضال و کافرے بنہادہ اند
نیست اندر زعمِ شاں چوں من پلید و زشت و خوار

naame man daj-jaalo zaal-lo kaaferey benhaade aNd

neest aNdar zo'me shaaN chooN man pleedo zishto khaar

انہوں نے میرا نام دجال۔ گمراہ اور کافر رکھ چھوڑا ہے اور ان کے خیال میں میرے جیسا اور کوئی ناپاک۔ بد اور ذلیل نہیں

ہیچکس را برمنِ مظلوم و غمگیں دل نسوخت
جُز تو کاندر خوابہا رحمت نمودی بار بار

heech kas raa bar mane mazloomo ghamgeeN dil nasookht

joz too kaaNdar khaab-haa rehmat nomoodi baar baar

مجھ مظلوم اور غمگین کے لئے کسی کا دل نہ جلا۔ سوائے تیرے جس نے خوابوں میں مجھ پر بار بار شفقت دکھائی

ہاں خداوندِ کریم و دلبر و محبوبِ من

haaN khodaawaNde Kareem-o dilbaro mahboobe man

داد و ہر دم میدہد تسکیں مرا چوں غمگسار

daad wa har dam midehad taskeeN maraa chooN ghamgosaar

ہاں اس خدائے کریم نے جو میرا معشوق و محبوب ہے ایک ہمدرد کی طرح ہمیشہ مجھے تسلی دی اور دیتا رہتا ہے

صبر کردیم از عنایاتش بریں صد ضرب و کوفت

sabr kardeem az 'inaayaatash bareeN sad zarbo kooft

سُرمہ در چشمے نیاید تا نمے گردد غبار

sorme dar chashmey nayaayad taa namey gardad ghobaar

سینکڑوں تکالیف پر اُسی کی مہربانی کی وجہ سے ہم نے صبر کیا کیونکہ سُرمہ آنکھ کے قابل نہیں ہوتا جب تک غبار کی طرح باریک نہ ہو جائے

ایکہ تکفیر مسلمانان کُنی از بخل و کیں

ayke takfeere mosalmaanaan koni az bokhl-o keeN

شرمت آید از خُدائے عادل و ذی اختیار

sharmat aayad az khodaa'ey 'aadelo zee ikhteyaar

اے وہ شخص جو بخل اور دشمنی کی وجہ سے مسلمانوں کی تکفیر کرتا ہے۔ تجھے منصف اور قادر خدا سے شرم آنی چاہیے

سہل باشد از زبانِ خویش تکفیرِ کسے

sahl baashad az zobaane kheesh takfeere kase

مشکل اُفتد آں زماں چُوں پُرسد از وے کردگار

moshkil oftad aaN zamaaN chooN porsad az wai kirdegaar

اپنی زبان سے کسی کو کافر کہہ دینا آسان ہے مگر اس وقت مشکل پڑے گی جب خدائے کردگار پوچھے گا

کلمہ گویاں را چرا کافر نہی نام اے اخی

kaleme gooyaaN raa cheraa kaafer nehi naam ay akhi

گر تو داری خوفِ حق رَو بیخِ کفرِ خود برار

gar too daari khaufe haq rau, beekhe kofre khod bar aar

اے بھائی تو کلمہ گوؤں کا نام کافر کیوں رکھتا ہے اگر تو خوف خدا رکھتا ہے تو خود اپنے کفر کو جڑ سے نکال

پیر گشتی خُلقِ پیراں را نمی دانی ہنوز
peer gashti kholqe peeraN raa nami daani hanooz

ایزدت بخشد چو پیراں صدق وسوز واصطبار
eezadat bakhshad choo peeraaN sidqo soozo istebaar

تو بوڑھا ہو گیا مگر ابھی تک بوڑھوں والے اخلاق کو نہیں جانتا، خدا تجھے بوڑھوں کی طرح سوز اور صبر عنایت کرے

گر کُنی تکفیر قومِ خود چہ کارے کردۂ
gar koni takfeere qaume khod che kaarey karde'ee

رَو اگر مَردی جھودے را باسلام اندر آر
rau, agar mardi johoodey raa belslaam aNdar aar

اگر تو نے اپنی قوم ہی کی تکفیر کی تو کیا کام کیا؟ اگر تو جوانمرد ہے تو جا اور کسی یہودی کو اسلام میں داخل کر

چُوں نسیمِ صبحِ محشر پردہ بردارد ز کار
chooN naseeme sobhe mahshar parde bardaarad ze kaar

کیست کافر کیست مومن خود بگردد آشکار
keest kaafer keest momen khod begardad aashkaar

جب قیامت کی صبح کی ہوا حقیقت پر سے پردہ اٹھاوے گی تو صاف ظاہر ہو جائے گا کہ کون کافر ہے اور کون مومن

گر خردمندی برو کن فکرِ نفسِ خود نخست
gar kheradmaNdi berau kon fikre nafse khod nakhost

لاف ایماں خود چہ چیزے نورِ ایماں رابیار
laafe eemaaN khod che cheezey noore eemaaN raa beyaar

اگر تو عقلمند ہے تو جا اور پہلے اپنی جان کی فکر کر ایمان کا دعویٰ کچھ چیز نہیں نور ایمان لا

چند بر تکفیر نازی چند استہزا کُنی
chaNd bar takfeer naazi chaNd istehzaa koni

رَو بایمانِ خود و ما را بکُفرِ ما گذار
rau baeemaane khod wa maa raa bekofre maa gozaar

کب تک تو تکفیر پر ناز کرے گا اور کب تک تمسخر کرتا رہے گا۔ جا اپنے آپ کو اپنے ایمان پر اور ہم کو ہمارے کفر پر چھوڑ دے

نے ز فردوسم حکایت کُن نہ از آلامِ نار
کز غمِ دینِ محمدؐ میزیم شوریدہ وار

ne ze ferdausam hekaayat kon na az aalaame naar
kaz ghame deene Mohammad mizeyam shooreedewaar

مجھ سے نہ تو جنت کا ذکر کر نہ دوزخ کا میں تو محمدؐ کے دین کے غم میں دیوانوں کی سی زندگی بسر کرتا ہوں

اندر آں وقتیکہ یاد آید مہمِ دیں مرا
بس فراموشم شود ہر عیش و رنجِ ہر دو دار

aNdar aaN waqteeke yaad aayad mohem-me deeN maraa
bas faraamoosham shawad har 'aisho raNje har do daar

اس وقت جبکہ مجھے دین کی مہم یاد آتی ہے تو دونوں جہان کی خوشیاں اور غم مجھے بالکل بھول جاتے ہیں

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 23 تا 29)

38

روئے پاک حضرت

بدہ از چشمِ خود آبے درختانِ محبّت را
مگر روزے دہندت میوہائے پُرحلاوت را

bedeh az chashme khod aabey darakhtaane mahab-bat raa
magar roozey dehaNdat meew-haa'ey por halaawat raa

محبت کے درختوں کو اپنی آنکھوں کے پانی سے سیراب کرتا کہ ایک دن وہ تجھے شیریں پھل دیں

مہِ اسلام در باطن حقیقت ہا ہمے دارد
کجا باشد خبر زاں مہ گرفتارانِ صورت را

mahe Islaam dar baaten haqeeqat-haa hame daarad
kojaa baashad khabar zaaN mah gereftaaraane soorat raa

اسلام کا چاند اپنے اندر بہت سی حقیقتیں رکھتا ہے۔ظاہر بینوں کو اس چاند (کی خوبیوں) کی کیا خبر ہو سکتی ہے

من از یار آمدم تا خلق را ایں ماہ بنمایم
گر امروزم نمی بینی بہ بینی روزِ حسرت را

man az yaar aamadam taa khalq raa eeN maah benmaayam
gar imroozam nami beeni be beeni rooze hasrat raa

میں اس یار کی طرف سے آیا ہوں کہ مخلوق کو یہ چاند دکھاؤں اگر آج تو مجھے نہیں دیکھے گا تو ایک روز حسرت کا دن دیکھے گا

گر از چشمِ تو پنہانست شانم دم مزن بارے
کہ بد پرہیز بیمارے نہ بیند رُوئے صحّت را

gar az chashme too penhaanast shaanam dam mazan baarey
ke bad parheez beemaarey na beenad roo'ey seh-hat raa

اگر میری شان تیری آنکھوں سے پوشیدہ ہے تو بھی خاموش رہ۔کہ بد پرہیز بیمار تندرستی کا منہ نہیں دیکھتا

چو چشمِ حق شناس و نُورِ عرفانت نہ بخشیدند
choo chashme haq shenaas wa noore 'irfaanat na bakhsheedaNd

نہادی نام کافر لاجرم عُشّاقِ ملّت را
nehaadi naam kaafer laajaram 'osh-shaaqe mil-lat raa

چونکہ تجھے معرفت کی آنکھ اور نورِ عرفان نہیں دیا گیا اس لئے تو نے عاشقانِ اسلام کا نام کافر رکھ دیا ہے

کُجا از آستانِ مصطفےٰ اے ابلہ بگریزیم
kojaa az aastaane Mostafaa ay ableh begreezeem

نمی یابیم در جائے دِگر ایں جاہ و دَولت را
nami yaabeem dar jaa'ey degar eeN jaaho daulat raa

اے بیوقوف ہم درگاہِ مصطفوی سے کہاں بھاگ کر جائیں کیونکہ ہم کسی اور جگہ یہ عزت اور دولت نہیں پا سکتے

بحمداللہ کہ خود قطعِ تعلّق کرد ایں قومے
behamdellaah ke khod qat'e ta'al-loq kard eeN qaumey

خدا از رحمت و احساں میسّر کرد خلوت را
khodaa az rahmat-o ihsaaN moyas-sar kard khalwat raa

الحمدللہ کہ اس قوم نے خود ہی مجھ سے قطع تعلق کر لیا اور خدا نے مہربانی اور کرم سے خلوت میسر کر دی۔

چہ دوزخہا کہ میدیدم بدیدارِ چنیں رُو ہا
che doozakh-haa ke mideedam bedeedaare choneeN roo-haa

بنازم دلبرِ خود را کہ بازم داد جنّت را
benaazam dilbare khod raa ke baazam daad jan-nat raa

ان چہروں کے دیکھنے سے میں کس قدر تکلیف پاتا تھا مجھے اپنے دلبر پر ناز ہے کہ اس نے پھر مجھے جنت عطا کی

چہ میسوزی ازاں قربے کہ با دلدار میدارم
che misoozi azaaN qorbey ke baa dildaar midaaram

اگر زوریست در دستت بگرداں رزقِ قسمت را
agar zooreest dar dastat begardaaN rizq-e qismat raa

تو اس قرب کی وجہ سے جو مجھے دلدار سے حاصل ہے کیوں جلتا ہے اگر تیرے ہاتھ میں زور ہے تو قسمت کے رزق کو بند کر دے

بہ نخوت ہا نمی آید بدست آں دامن پاکش
be na<u>kh</u>wat-haa nami aayad bedast aaN daamane paakash

کسے عزّت از و یابد کہ سوزد رختِ عزّت را
kase 'izaat azoo yaabad ke soozad ra<u>kh</u>te 'izzat raa

اس کا مقدس دامن تکبر سے ہاتھ نہیں آتا۔ اس کے ہاں اسی کو عزت ملتی ہے جو لباس عزت جلا دیتا ہے

اگر خواہی رہِ مَولٰی ز لافِ علم خالی شو
agar <u>kh</u>aahi rahe maulaa ze laaf-e 'ilm <u>kh</u>aali shau

کہ رہ ندہند در کویش اسیرِ کبر و نخوت را
ke rah nadahaNd dar kooyash aseere kibro na<u>kh</u>wat raa

اگر مولا کی راہ چاہتا ہے تو علم کی شیخی ترک کر کہ اس کے کوچہ میں اسیر کبر و نخوت کو گھسنے نہیں دیتے

منہ دل در تنعّمہائے دُنیا گر خدا خواہی
maneh dil dar tan'om-haa'ey donyaa gar <u>kh</u>odaa <u>kh</u>aahi

کہ میخواہد نگارِ من تہیدستانِ عشرت را[1]
ke mi<u>kh</u>aahad negaare man taheedastaane 'ishrat raa

اگر خدا کا طلب گار ہے تو دنیوی نعمتوں سے دل نہ لگا کہ میرا محبوب ایسے لوگوں کو پسند کرتا ہے جو عیش کے تارک ہوں

مُصَفّا[2] قطرۂ باید کہ تا گوہر شود پیدا
mosaffaa qatre'ee baayad ke taa gauhar shawad paidaa

کُجا بیند دِل ناپاک رُوئے پاک حضرت را
kojaa beenad dil-e naapaak roo'ey paake hazrat raa

پانی کا مصفّا قطرہ چاہیے تا کہ اُس سے موتی پیدا ہو۔ ناپاک دل خدا کے پاک چہرہ کو کہاں دیکھ سکتا ہے

نمے باید مرا یک ذرّہ عزّت ہائے ایں دُنیا
namey baayad maraa yek zarre 'iz-zat-haa'ey eeN donyaa

منہ از بہرِ ما کُرسی کہ ماموریم خدمت را
maneh az behre maa korsi ke maamooreem <u>kh</u>edmat raa

مجھے ذرہ بھر دنیا کی عزت درکار نہیں۔ ہمارے لئے کرسی نہ بچھا کہ ہم تو خدمت پر مامور ہیں

[1] [2] الہامی

ہمہ خلق و جہاں خواہد برائے نفسِ خود عزّت
خلافِ من کہ میخواہم براہِ یار ذِلّت را

hame khalqo jahaaN khaahad baraa'ey nafse khod 'iz-zat
khelaafe man ke mikhaaham baraahe yaar zil-lat raa

سب لوگ اور سارا جہاں اپنے لئے عزت چاہتا ہے برخلاف اس کے میں یار کی راہ میں ذلت مانگتا ہوں

ہمہ در دَورِ ایں عالم امان و عافیت خواہند
چہ اُفتاد ایں سرِ مارا کہ میخواہد مصیبت را

hame dar daure eeN 'aalam amaano 'aafey-yat khaahaNd
che oftaad eeN sare maa raa ke mikhaahad moseebat raa

سب لوگ اس زمانہ میں امن و عافیت کے خواستگار ہیں میرے سر کو کیا ہوا کہ وہ مصیبت کا خواہشمند ہے

مَرا ہر جا کہ می بینم رُخِ جاناں نظر آید
درخشد در خور و در ماہ بنماید ملاحت را

maraa har jaa ke mi beenam rokhe jaanaaN nazar aayad
darakhshad dar khoro dar maah benmaayad malaahat raa

مجھے تو جدھر دیکھتا ہوں رُخِ جاناں ہی نظر آتا ہے سورج میں بھی وہی چمکتا ہے اور چاند میں بھی وہی ملاحت دکھاتا ہے

حریصِ غُربت و عجزم ازاں روزیکہ دانستم
کہ جا در خاطرش باشد دلِ مجروحِ غربت را

hareese ghorbato 'ijzam azaaN roozeeke daanestam
ke jaa dar khaaterash baashad dil-e majroohe ghorbat raa

میں اُس روز سے غربت اور عجز کا حریص ہوں جب سے میں نے جانا کہ اُس کے حضور میں زخمی مسکین دل کی عزت ہے

من آں شاخ خودی و خودروی از بیخ بر کندم
کہ می آرد ز ناپاکی برِ نفرین و لعنت را

man aaN shaakhe khodi wa khodrawi az beekh bar kaNdam
ke mi aarad ze naapaaki bare nafreeno la'nat raa

میں نے خودی اور خودرائی کی اس شاخ کو جڑ سے کاٹ ڈالا جو اپنی ناپاکی سے نفرین اور لعنت کا پھل پیدا کرتی ہے

اگر از روضۂ جان و دل من پردہ بردارند
agar az rauze'ee jaano dil-e man
parde bardaaraNd

بہ بینی اندراں آں دلبرِ پاکیزہ طلعت را
be beeni aNdaraaN aaN dilbare
paakeeze tal'at raa

اگر میرے جان ودل کے چمن سے پردہ اٹھایا جائے تو تُو اس میں اس پاکیزہ طلعت معشوق کا چہرہ دیکھ لے گا

فروغ نورِ عشق او ز بام و قصرِ ما روشن
forooghe noore 'ishqe oo ze baamo
qasre maa raushan

مگر بیند کسے آں را کہ میدارد بصیرت را
magar beenad kase aaN raa ke
meedaarad baseerat raa

اس کے نورِ عشق کی تجلّی سے ہمارے بام وقصر روشن ہیں۔لیکن اسے وہی دیکھتا ہے جو بصیرت رکھتا ہو

نگاہِ رحمتِ جاناں عنایتہا بمن کردست
negaahe rahmate jaanaaN
'inaayat-haa beman kardast

وگرنہ چوں منی کے یابد آں رُشد وسعادت را
wagarne chooN mani kai yaabad aaN
roshdo sa'aadat raa

محبوب کی نگاہِ رحمت نے مجھ پر بڑی عنایتیں کی ہیں ورنہ مجھ جیسا انسان کس طرح اس رشد وسعادت کو پاتا

نظر بازانِ علمِ ظاہر اندر علمِ خود نازند
nazarbaazaane 'ilme zaaher aNdar
'ilme khod naazaNd

ز دست خود فگندہ معنی ومغز وحقیقت را
ze daste khod fegaNde ma'ni-o
maghzo haqeeqat raa

ظاہری علوم کے واقف اپنے علم پر نازاں ہیں انہوں نے اپنے ہاتھ سے اصلیت اور حقیقت اور مغز کو پرے پھینک دیا

ہمہ فہم ونظر در پردہ ہائے کبر پوشیدند
hame fahmo nazar dar parde-haa'ey
kibr poosheedaNd

چناں خواہند ایں خمرے کہ پاکاں جام قُربت را
chonaaN khaahaNd eeN khomrey ke
paakaaN jaame qorbat raa

انہوں نے تکبر کے پردوں میں اپنی عقل ودانش کو چھپا دیا اور اس شراب کے ایسے خواہشمند ہیں جیسے پاک لوگ قرب الٰہی کے

خدا خود قصّۂ شیطاں بیاں کردست تا دانند
که ایں نخوت کند ابلیس ہر اہل عبادت را

khodaa khod qes-se'ee shaitaaN bayaaN kardast taa daanaNd

ke eeN nakhwat konad iblees har ahle 'ibaadat raa

خدا نے خود شیطان کا قصہ اس لئے بیان کیا ہے تا کہ لوگ جانیں کہ تکبر عبادت گزار کو بھی شیطان بنا دیتا ہے

بلفاظی بسر کردند عمرِ خود بلا حاصل
دمے از بہرِ معنی ہا نمی یابند فرصت را

ba-laf-faazi basar kardaNd 'omr-e khod belaa haasel

damey az behre ma'ni-haa nami yaabaNd forsat raa

ان لوگوں نے اپنی عمر بے فائدہ لفاظیوں میں بسر کر دی مگر حقیقت کے لئے ان کو ایک لحظہ کی فرصت نہیں

گزاف ولاف شاں در ظاہر شرعست ہم باطل
که غافل از حقائق کے نکو داند شریعت را

gazaafo laafe shaaN dar zaahere shar'ast ham baatel

ke ghaafil az haqaa'iq kai nekoo daanad sharee'at raa

ظاہری شرع کے بارے میں بھی اُن کی لاف وگزاف باطل ہے کیونکہ حقائق سے غافل انسان شریعت کو کب سمجھ سکتا ہے

مسیحِ ناصری را تا قیامت زنده می فہمند
مگر مدفون یثرب را ندادند ایں فضیلت را

Maseeh-e Naaseri raa taa qeyaamat zeNde mi fahmaNd

magar madfoone Yasrab raa nadaanaNd eeN fazeelat raa

یہ مسیحِ ناصری کو قیامت تک زندہ سمجھتے ہیں۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فضیلت نہیں دیتے

ز بوئے نافۂ عرفاں چو محرومِ ازل بودند
پسندیدند درشانِ شہِ خلق ایں مذلّت را

ze boo'ey naafe'ee 'irfaaN choo mahroome azal boodaNd

pasaNdeedaNd dar shaane shahe khalq eeN mozal-lat raa

چونکہ نافۂ عرفان کی خوشبو سے ازلی محروم تھے اس لئے شاہنشاہِ عالم کی شان میں یہ ذلّت پسند کی

ہمہ دُرّہائے قرآں راچو خاشاکے بیفگندند
hame dor-haa'ey QoraaN raa choo khaashaakey beyafgaNdaNd

ز علمِ ناتمامِ شاں چہا گم گشتِ ملّت را
ze 'ilme naatammaame shaaN chehaa gom gashte mil-lat raa

قرآن کے تمام موتیوں کو کوڑے کرکٹ کی طرح پھینک دیا اُن کے ناقص علم کی وجہ سے ملّتِ اسلام کا کس قدر نقصان ہوا

ہمہ عیسائیاں را از مقالِ خود مدد دادند
hame 'eesaa'iyaaN raa az maqaale khod madad daadaNd

دلیری ہا پدید آمد پرستارانِ میّت را
daleeri-haa padeed aamad parestaaraan-e may-yet raa

انہوں نے اپنے عقیدہ سے تمام عیسائیوں کی مدد کی اسی وجہ سے مُردہ پرستوں میں بھی دلیری آ گئی

دریں ہنگامِ پُر آتش بخوابِ خوش چساں خُسپم
dareeN haNgaame por aatish bakhaabe khosh chesaaN khospam

زماں فریاد میدارد کہ بشتابید نصرت را
zamaaN faryaad midaarad ke beshtaabeed nosrat raa

اس آتشیں زمانے میں مَیں آرام کی نیند کیونکر سو سکتا ہوں جبکہ زمانہ فریاد کر رہا ہے کہ جلدی مدد کو پہنچو

شبِ تاریک و بیمِ دُزد و قومِ ما چُنیں غافِل
shabe taareeko beeme dozdo qaume maa choneeN ghaafil

کُجا زیں غم روم یارب نما خود دستِ قُدرت را
kojaa zeeN gham rawam yaa rab nomaa khod daste qodrat raa

اندھیری رات، چور کا خوف اور قوم غافل اس غم سے کہاں جاؤں؟ یارب خود دست قدرت دکھا

بخاک انگیزیٔ شاں بر ضیائے خودنمی ترسم
bekhaak angeezi'ey shaaN bar zeyaa'ey khod nami tarsam

نہاں کے ماند آں نورے کہ حق بخشید فطرت را
nehaaN kai maanad aaN noorey ke haq bakhsheed fetrat raa

جو میری روشنی پر خاک ڈال رہے ہیں اس کا مجھے خوف نہیں بھلا وہ نور کب چھپ سکتا ہے جو خدا نے میری فطرت کو بخشا ہے

کجا غوغائے شاں بر خاطرِ من وحشتے آرد
kojaa ghaughaa'ey shaaN bar khaatere man wahshatey aarad

کہ صادق بُزدلے نبود وگر بیند قیامت را
ke saadiq bozdiley nabooad wagar beenad qeyaamat raa

ان کے شور و شغب سے میرے دل میں گھبراہٹ نہیں پیدا ہوتی، صادق کبھی بزدل نہیں ہوتا خواہ قیامت کو دیکھے

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص55 تا 57)

(39)

سید المعصومین

مصطفیؐ را چوں فروتر شد مقام — از مسیحِ ناصری اے طفلِ خام

Mostafaa raa chooN ferootar shod moqaam — az Maseehe Naaseri ay tifle khaam

مصطفیٰؐ کا درجہ کیونکر کم ہوگیا۔ مسیح ناصری۔ سے اے نادان لڑکے

آنکہ دستِ پاک او دستِ[1] خداست — چوں تواں کہ از رُوحش[2] جُداست

aaNke daste paake oo daste khodaast — chooN towaaN goftan ke az roohash jodaast

وہ کہ جس کا ہاتھ خدا کا ہاتھ ہے اُس کی بابت کیونکر کہا جاسکتا ہے کہ روح القدس سے الگ ہے

آنکہ ہر کردار و قولش دینِ ماست — یکدم از جبریل بُعدش چوں رواست

aaNke har kerdaaro qaulash deene maast — yekdam az Jebreel bo'dash chooN rawaast

وہ جس کا ہر قول وفعل ہمارا دین ہے تو ایک دم کے لئے بھی جبریل سے اس کی جدائی کیونکر جائز ہوسکتی ہے

بر امامِ انبیا ایں افترا — چوں نمے ترسید از قہرِ خُدا

bar imaame ambiyaa eeN ifteraa — chooN namey tarseed az qahre khodaa

نبیوں کے سردار پر یہ افترا، تم کیوں خدا کے غصّے سے نہیں ڈرتے

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 112)

[1] یَدُ اللہِ فَوقَ اَیْدِیْھِم [2] یعنی از روح القدس

(40)

صادقم

چُوں مَرا نُورے پئے قومے مسیحی دادہ اند
مصلحت را ابنِ مریم نامِ من بنہادہ اند

chooN maraa noorey pa'i qaume maseehi daade aNd

maslehat raa ibne Maryam naame man benhaadeh aNd

چونکہ مجھے عیسائی قوم کے لئے ایک نور دیا گیا ہے۔اس وجہ سے میرا نام ابنِ مریم رکھا گیا

می درخشم چُوں قمر تابم چو قُرصِ آفتاب
کور چشم آنانکہ در انکارہا افتادہ اند

mi darakhsham chooN qamar taabam choo qorse aaftaab

koor chashm aanaaNke dar inkaar-haa oftaade aNd

میں چاند کی طرح روشن ہوں اور آفتاب کی طرح چمکتا ہوں وہ اندھے ہیں جو انکار میں پڑے ہوئے ہیں

بشنوید اے طالباں کز غیب بکنند ایں ندا
مُصلحے باید کہ در ہَر جا مفاسِد زادہ اند

beshnaweed ay taalebaaN kaz ghaib bekonaNd eeN nedaa

moslehey baayad ke dar har jaa mafaased zaade aNd

اے طالبو! سنو غیب سے یہ آواز آ رہی ہے کہ ایک مُصلح درکار ہے کیونکہ ہر جگہ فساد پیدا ہو گئے ہیں

صادقم و از طرفِ مَولٰی بانِشانہا آمدم
صد درِ علم و ہدیٰ بر رُوئے من بکشادہ اند

saadeqam wa-az tarfe maulaa baa neshaaN-haa aamadam

sad dare 'ilmo hodaa bar roo'ey man bekshaade aNd

میں صادق ہوں اور مولیٰ کی طرف سے نشان لے کر آیا ہوں علم و ہدایت کے سینکڑوں در مجھ پر کھولے گئے ہیں

آسماں بارد نشاں الوقت میگوید زمیں
ایں دو شاہد از پئے تصدیقِ من اِستادہ اند

aasmaaN baarad neshaaN alwaqt migooyad zameeN

eeN do shaahid az pa'i tasdeeqe man istaade-aNd

آسمان نشان برسا رہا ہے اور زمین پکار رہی ہے کہ یہی وقت ہے میری تصدیق کے لئے یہ دو گواہ کھڑے ہیں

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 358)

دوستاں خود را نثارِ حضرتِ جاناں کنید
doostaaN khod raa nesaare hazrate jaanaaN koneed

در رہِ آں یار جانی جان و دِل قُرباں کنید
dar rahe aaN yaare jaani jaano dil qorbaaN koneed

اے دوستو اپنے تئیں محبوبِ حقیقی پر قربان کردو اور اُس جانی دوست کی راہ میں جان و دل نثار کردو

آں دلِ خوش باش را کاندر جہاں جوید خوشی
aaN dil-e khosh baash raa kaaNdar jahaaN jooyad khoshi

از پئے دینِ محمدؐ کلبۂ احزاں کنید
az pa'i deene Mohammad kolbe'ee ahzaaN koneed

اس آرام پسند دل کو جو اس جہان میں خوشیاں ڈھونڈتا ہے محمدؐ کے دین کی خاطر بیت الحزن بنادو

از تعیّش ہا بروں آئید اے مردانِ حق
az ta'ay-yosh-haa berooN aa'eed ay mardaane haq

خویشتن را از پئے اسلام سرگرداں کنید
kheeshtan raa az pa'i Islaam sargardaaN koneed

اے مردانِ خدا عیش وعشرت کی زندگی چھوڑ دو اور اب اپنے آپ کو اسلام کی خاطر سرگرداں کرو

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 636)

42

محمدؐ ہست برہانِ محمدؐ

عجب نوریست در جانِ محمدؐ عجب لعلے است در کانِ محمدؐ

ajab nooreest dar jaane Mohammad ajab la'leest dar kaane Mohammad

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان میں ایک عجیب نور ہے محمدؐ کی کان میں ایک عجیب وغریب لعل ہے

ز ظلمتہا دلے آنگہ شود صاف کہ گردد از محبّانِ محمدؐ

ze zolmat-haa diley aaNgah shawad saaf ke gardad az moheb-baane Mohammad

دل اُس وقت ظلمتوں سے پاک ہوتا ہے جب وہ محمد ﷺ کے دوستوں میں داخل ہو جاتا ہے

عجب دارم دلِ آں ناکساں را کہ رُو تابند از خوانِ محمدؐ

ajab daaram dil-e aaN naakasaaN raa ke roo taabaNd az khaane Mohammad

میں اُن نالائقوں کے دلوں پر تعجب کرتا ہوں جو محمد ﷺ کے دستر خوان سے منہ پھیرتے ہیں

ندانم ہیچ نفسے در دو عالم کہ دارد شوکت و شانِ محمدؐ

nadaanam heech nafsey dar do 'aalam ke daarad shaukato shaane Mohammad

دونوں جہان میں مَیں کسی شخص کو نہیں جانتا۔ جو محمد ﷺ کی سی شان وشوکت رکھتا ہو

خدا زاں سینہ بیزارست صد بار کہ ہست از کینہ دارانِ محمدؐ

khodaa zaaN seene beezaarast sad baar ke hast az keene daaraane Mohammad

خدا اُس شخص سے سخت بیزار ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کینہ رکھتا ہو

خدا خود سوزد آں کِرم دنی را　　که باشد از عدوّانِ محمدؐ

khodaa khod soozad aaN kirme dani raa　　ke baashad az 'adow-waane Mohammad

خدا خود اس ذلیل کیڑے کو جلا دیتا ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں میں سے ہو

اگر خواہی نجات از مستیٔ نفس　　بیا در ذیلِ مستانِ محمدؐ

agar khaahi najaat az masti'ee nafs　　beyaa dar zaile mastaane Mohammad

اگر تو نفس کی بدمستیوں سے نجات چاہتا ہے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مستانوں میں سے ہو جا

اگر خواہی کہ حق گوید ثنایت　　بشو از دِل ثنا خوانِ محمدؐ

agar khaahi ke haq gooyad sanaayat　　beshau az dil sanaa khaane Mohammad

اگر تو چاہتا ہے کہ خدا تیری تعریف کرے تو تہ دل سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مدح خواں بن جا

اگر خواہی دلیلے عاشقش باش　　محمدؐ ہست بُرہانِ محمدؐ

agar khaahi daleeley 'aasheqash baash　　Mohammad hast borhaane Mohammad

اگر تو اُس کی سچائی کی دلیل چاہتا ہے تو اُس کا عاشق بن جا کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی خود محمد کی دلیل ہے

سرے دارم فدائے خاکِ احمدؐ　　دلم ہر وقت قُربانِ محمدؐ

sarey daaram fedaa'ey khaake Ahmad　　dilam har waqt qorbaane Mohammad

میرا سر احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خاک پا پر نثار ہے اور میرا دل ہر وقت محمد ﷺ پر قربان رہتا ہے

بگیسُوئے رسُول اللہؐ کہ ہستم　　نثارِ رُوئے تابانِ محمدؐ

begeesoo'ey Rasoolol-laah ke hastam　　nesaare roo'ey taabaane Mohammad

رسول اللہ کی زلفوں کی قسم کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نورانی چہرے پر فدا ہوں

دریں رہ گر کشندم ور بسوزند نتابم رُو ز ایوانِ محمدؐ

dareeN rah gar koshaNdam war besoozaNd nataabam roo ze aiwaane Mohammad

اس راہ میں اگر مجھے قتل کر دیا جائے یا جلا دیا جاوے تو پھر بھی میں محمدؐ کی بارگاہ سے منہ نہیں پھیروں گا

بکارِ دیں نترسم از جہانے کہ دارم رنگ ایمانِ محمدؐ

bakaar-e deen natarsam az jahaaney ke daaram raNge eemaane Mohammad

دین کے معاملہ میں مَیں سارے جہان سے بھی نہیں ڈرتا کہ مجھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ایمان کا رنگ ہے

بسے سہل ست از دُنیا بریدن بیادِ حُسن و احسانِ محمدؐ

base sahlast az donyaa boreedan bayaade hosno ihsaane Mohammad

دنیا سے قطع تعلق کرنا نہایت آسان ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن واحسان کو یاد کر کے

فدا شد در رہش ہر ذرّہِ من کہ دیدم حسنِ پنہانِ محمدؐ

fedaa shod dar rahash har zare'ee man ke deedam hosne pinhaane Mohammad

اُس کی راہ میں میرا ہر ذرّہ قربان ہے کیونکہ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مخفی حسن دیکھ لیا ہے

دِگر اُستاد را نامے ندانم کہ خواندم در دبستانِ محمدؐ

degar ostaad raa naamey nadaanam ke khaaNdam dar dabestaane Mohammad

میں اور کسی استاد کا نام نہیں جانتا میں تو صرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مدرسہ کا پڑھا ہوا ہوں

بدیگر دلبرے کارے ندارم کہ ہستم کُشتۂ آنِ محمدؐ

badeegar dilbarey kaarey nadaaram ke hastam koshte'ee aane Mohammad

اور کسی محبوب سے مجھے واسطہ نہیں کہ میں تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ناز وادا کا مقتول ہوں

مرا آں گوشۂ چشمے ببائد نخواہم جُز گلستانِ محمدؐ

maraa aaN gooshe'ee chashmey bebaayad nakhaaham joz golestaane Mohammad

مجھے تو اسی آنکھ کی نظرِ مہر درکار ہے۔ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے باغ کے سوا اور کچھ نہیں چاہتا

دلِ زارم بہ پہلویم مجوئید کہ بستیمش بدامانِ محمدؐ

dile zaaram be pahlooyam majooyad ke basteemash badaamaane Mohammad

میرے زخمی دل کو میرے پہلو میں تلاش نہ کرو کہ اسے تو ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے باندھ دیا ہے

من آں خوش مرغ از مرغانِ قدسم کہ دارد جا بہ بُستانِ محمدؐ

man aaN khosh morgh az morghaane qodsam ke daarad jaa be bostaane Mohammad

میں طائرانِ قُدس میں سے وہ اعلیٰ پرندہ ہوں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے باغ میں بسیرا رکھتا ہے

تو جانِ ما منوّر کردی از عشق فدائت جانم اے جانِ محمدؐ

too jaane maa monaw-war kardi az 'ishq fedaayat jaanam ay jaane Mohammad

تو نے عشق کی وجہ سے ہماری جان کو روشن کر دیا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تجھ پر میری جان فدا ہو

دریغا گر دہم صد جاں دریں راہ نباشد نیز شایانِ محمدؐ

dareeghaa gar deham sad jaaN dareeN raah

اگر اس راہ میں سو جان سے قربان ہو جاؤں تو بھی افسوس رہے گا کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کے شایاں نہیں

چہ ہیبت ہا بدادند ایں جواں را کہ ناید کس بہ میدان محمدؐ

che haibat-haa bedaadaNd eeN jawaaN raa ke naayad kas be maidaane Mohammad

اس جوان کو کس قدر رعب دیا گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے میدان میں کوئی بھی (مقابلہ پر) نہیں آتا

الا اے دشمنِ نادان و بے راہ   بترس از تیغِ بُرّانِ محمدؐ

alaa ay doshmane naadano be raah   betars az taighe bor-raane Mohammad

اے نادان اور گمراہ دشمن ہوشیار ہو جا۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کاٹنے والی تلوار سے ڈر

رہِ مولیٰ کہ گُم کردند مردم   بجو در آل و اعوانِ محمدؐ

rahe maulaa ke gom kardaNd mardom   bejoo dar aal-o a'waane Mohammad

خدا کے اس راستہ کو جسے لوگوں نے بھلا دیا ہے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آل اور انصار میں ڈھونڈ

الا اے مُنکر از شانِ محمدؐ   ہم از نُور نمایانِ محمدؐ

alaa ay monker az shaan-e Mohammad   ham az noore nomaayaane Mohammad

خبردار ہو جا! اے وہ شخص جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان نیز محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چمکتے ہوئے نور کا منکر ہے

کرامت گرچہ بے نام و نشان است   بیا بنگر ز غلمانِ محمدؐ

keraamat garche benaamo neshaan ast   beyaa beNgar ze ghelmaane Mohammad

اگرچہ کرامت اب مفقود ہے۔ مگر تو آ اور اسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں دیکھ لے

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 649)

(43)

شکر و حمد

قُربان تُست جانِ من اے یارِ محسنم   با من کدام فرق تو کردی کہ من کنم

qorbaane tost jaane man ay yaare mohsenam   baa man kodaam farq too kardi ke man konam

اے میرے محسن دوست میری جان تجھ پر قربان ہے تو نے مجھ سے کونسا فرق کیا ہے کہ میں تجھ سے کروں

ہر مطلب و مراد کہ مے خواستم ز غیب   ہر آرزو کہ بود بخاطر معیّنم

har matlabo moraad ke mey khaastam ze ghaib   har aarzoo ke bood bekhaater mo'ay-yanam

ہر مراد اور مدعا جو میں نے غیب سے طلب کیا اور ہر خواہش جو میرے دل میں تھی

از جود دادۂ ہمہ آں مُدّعائے من   و از لُطف کردۂ گذرِ خود بمسکنم

az jood daade'ee hame aaN mod-do'aa'ey man   wa az lotf karde'ee gozare khod bemaskanam

تو نے اپنی مہربانی سے میری وہ مرادیں پوری کردیں اور مہربانی فرما کر تو میرے گھر تشریف لایا

ہیچ آگہی نبود ز عشق و وفا مرا   خود ریختی متاعِ محبّت بدامنم

heech aagehi nabood ze 'ishqo wafaa maraa   khod reekhati mataa'e mahabbat badaamanam

مجھے عشق و وفا کی کچھ بھی خبر نہ تھی۔ تو نے ہی خود محبت کی یہ دولت میرے دامن میں ڈال دی

این خاک تیرہ را تو خود اکسیر کردۂ   بود آں جمالِ تو کہ نمود است احسنم

eeN <u>kh</u>aake teere raa too <u>kh</u>od ikseer karde'ee   bood aaN jamaale too ke namoodast ahsanam

اس سیاہ مٹی کو تو نے خود اکسیر بنا دیا وہ صرف تیرا ہی جمال ہے جو مجھے اچھا لگا

این صیقلِ دلم نہ بزہد و تعبّد است   خود کردۂ بلطف و عنایات روشنم

eeN saiqale dilam na bazohdo ta'abbod-ast   <u>kh</u>od karde'ee be-lotfo 'inaayaat raushanam

یہ میرے دل کی صفائی زُہد اور کثرت عبادت کی وجہ سے نہیں بلکہ تو نے مجھے آپ اپنی مہربانیوں سے روشن کر دیا ہے

صد منّتِ تو ہست بریں مُشتِ خاکِ من   جانم رہینِ لُطفِ عمیم تو ہم تنم

sad minnate too hast bareeN moshte <u>kh</u>aake man   jaanam raheene lotfe 'ameeme too ham tanam

میں ایک مُشتِ خاک ہوں جس پر تیرے سینکڑوں احسان ہیں تیری مہربانیوں سے میرا جسم و جان زیرِ بار ہے

سہل است ترکِ ہر دو جہاں گر رضائے تو   آید بدست اے پنہ و کہف و مامنم

sehlast tarke har do jahaaN gar razaa'ey too   aayad bedast ay paneh wa kahfo maamanam

دونوں جہان کا ترک کرنا آسان ہے اگر تیری رضا مل جائے اے میری پناہ، اے میرے حصار، اے میرے دارالامان

فصلِ بہار و موسمِ گُل نایدم بکار   کاندر خیالِ رُوئے تو ہَر دم بگلشنم

fasle bahaaro mausime gool naayadam bekaar   kaaNdar <u>kh</u>eyaale roo'ey too har dam bagolshanam

فصل بہار اور پھولوں کا موسم میرے لئے بیکار ہیں کیونکہ میں تو ہر وقت تیرے چہرے کے خیال کی وجہ سے ایک چمن میں ہوں

چوں حاجتے بود بادیبِ دگر مرا   من تربیت پذیر ز ربِّ مہیمنم

chooN haajatey bowad be adeebe degar maraa
man tarbiy-yat pazeer ze rab-be mohaimanam

مجھے کسی اور استاد کی ضرورت کیوں ہو۔ میں تو اپنے خدا سے تربیت حاصل کئے ہوئے ہوں

زانساں عنایتِ ازلی شد قریبِ من   کآمد ندائے یار ز ہر کُوئے و برزنم

zaaNsaaN 'inaayate azali shod qareebe man
ka-aamad nedaa'ey yaar ze har koo'ey wa barzanam

اس کی دائمی عنایت اس قدر میرے قریب ہوگئی کہ دوست کی آواز میری ہر گلی کوچہ سے آنے لگی

یا ربّ مرا بہر قدمم استوار دار   واں روز خود مباد کہ عہدِ تو بشکنم

yaa rab maraa behar qadamam ostawaar daar
wa-aaN rooz khod mabaad ke 'ehde too beshkanam

اے رب! مجھے ہر قدم پر مضبوط رکھ اور ایسا کوئی دن نہ آئے کہ میں تیرا عہد توڑوں

در کُوئے تو اگر سرِ عُشاق را زنند   اوّل کسے کہ لافِ تعشّق زند منم

dar koo'ey too agar sare 'osh-shaaq raa zanaNd
aw-wal kase ke laafe ta'ash-shoq zanad manam

اگر تیرے کوچہ میں عاشقوں کے سر اتارے جائیں تو سب سے پہلے جو عشق کا دعویٰ کرے گا وہ میں ہوں گا

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 658)

(44)

اے اسیر عقل خود بر ہستئ خود کم بناز
ay aseere 'aqle khod bar hasti'e khod kam benaaz

کیں سپہر بوالعجائب چوں تو بسیار آورد
keeN sepehre bol'ajaa'ib chooN too besyaar aaworad

اے اپنی عقل کے قیدی اپنی ہستی پر ناز نہ کر کہ یہ عجیب آسمان تیری طرح کے بہت سے آدمی لایا کرتا ہے

غیر را ہرگز نمے باشد گذر در کوئے حق
ghair raa hargez namey baashad gozar dar koo'ey haq

ہر کہ آید ز آسماں او رازِ آں یار آورد
har ke aayad ze aasmaaN oo raa ze aaN yaar aaworad

خدا کے کوچہ میں غیر کو ہرگز دخل نہیں جو آسمان سے آتا ہے وہی اُس یار کے اسرار ہمراہ لاتا ہے

خود بخود فہمیدنِ قرآں گمانِ باطل است
khod bakhod fahmeedane QoraaN gomaane baatelast

ہر کہ از خود آورد او نجس و مُردار آورد
har ke az khod aaworad oo najso mordaar aaworad

آپ ہی آپ قرآن کو سمجھ لینا ایک غلط خیال ہے جو شخص اپنے پاس سے اس کا مطلب بیان کرتا ہے وہ گندگی اور مردار پیش کرتا ہے

(برکات الدعا روحانی خزائن جلد 6 ص 5)

(45)

اے سید سر گروہِ ایں قوم!

اے نیچر شوخ ایں چہ ایذا است　　از دست تو فتنہ ہر طرف خاست

az daste too fitne har taraf khaast　　ay naichare shookh eeN che eezaast

اے شوخ نیچری! یہ کیسا دکھ ہے جو تو دے رہا ہے! تیرے ہاتھوں ہر طرف فتنے برپا ہو گئے

آنکس کہ رہِ کجت پسندید　　دیگر نگزید جانبِ راست

deegar nagozeed jaanebe raast　　aaN kas ke rahe kajat pasaNdeed

جس نے تیرے ٹیڑھے راستہ کو پسند کر لیا اس نے پھر سیدھا راستہ اختیار نہ کیا

لیکن چو ز غور و فکر بینم　　از ماست مصیبتی کہ بر ماست

az mast moseebati ke barmaast　　leekan choo ze ghauro fikr beenam

لیکن جب میں غور و فکر کرتا ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہماری یہ مصیبت ہماری ہی وجہ سے ہے

متروک شداست درسِ فرقاں　　زاں روز ہجوم ایں بلاہاست

zaaN rooz hojoome eeN balaa-haast　　matrook shodast darse ForqaaN

قرآن کا پڑھنا پڑھانا لوگوں نے چھوڑ دیا۔ اسی دن سے ان بلاؤں کا ہجوم ہے

نیچر نہ باصل خویش بد بود　　دیں گم شد و نورِ عقل ہا کاست

deeN gomshod wa noore 'aql-haa kaast　　naichar na ba-asle kheesh bad bood

نیچر کی اصلیت تو بُری نہ تھی لیکن دین کے گم ہونے سے عقلوں کا نور گھٹ گیا

بر قطرہ نگوں شدند یک بار   رو تافتہ زانطرف کہ دریاست

bar qatre negooN shodaNd yekbaar   roo taafte zaaN-taraf ke daryaast

یکدم لوگ قطرہ کی طرف جھک گئے اور اس جانب سے منہ پھیر لیا جدھر دریا تھا

بر جنت و حشر و نشر خندند   کیں قصّہ بعید از خردہاست

bar jan-nato hashro nashr khaNdaNd   keeN qesse ba'eed az kherad haast

جنت اور حشر نشر پر ہنستے ہیں کہ یہ کہانی عقل سے بعید ہے

چوں ذکر فرشتگاں بباید   گویند خلافِ عقل داناست

chooN zikre fereshtagaaN beyaayad   gooyaNd khelaafe 'aqle daanaast

جب فرشتوں کا ذکر آتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ بات داناؤں کی سمجھ کے برخلاف ہے

اے سیّد سرگروہِ ایں قوم!   ہشدار کہ پائے تو نہ برجاست

ay say-yede sargerohe eeN qaum !   hoshdaar ke paa'ey too na bar-jaast

اے سیّد! تو جو اس قوم کا لیڈر ہے خبر دار ہو جا کہ تیرا قدم راہ راست پر نہیں ہے

پیرانہ سر ایں چہ در سر افتاد   رو توبہ کن ایں نہ راہِ تقواست

peeraane sar eeN che dar sar oftaad   rau taube kon eeN na raahe taqwaast

تجھے بڑھاپے میں یہ کیا سوجھی ہے۔ جا اور توبہ کر۔ یہ تقویٰ کا طریقہ نہیں ہے

ترسم کہ بدیں قیاس یک روز   گوئی کہ خدا خیال بیجاست

tarsam ke adeeN qeyaas yek rooz   goo'i ke khodaa kheyaale beejaast

مجھے ڈر ہے کہ ایسے ہی قیاسات سے تو ایک دن کہہ دے گا کہ خدا کا خیال بھی غلط ہے

اے خواجہ برو کہ فکر انساں در کارِ خدا ز نوع سوداست

ay <u>kh</u>aaje berau ke fikre insaaN dar kaare <u>kh</u>odaa ze nau'e saudaast

ارے میاں ان باتوں کو چھوڑ کہ خدائی میں دخل دینا جنون کی ایک قسم ہے

آخر ز قیاس ہا چہ خیزد بنشیں کہ نہ جائے شور و غوغاست

aa<u>kh</u>er ze qeyaas-haa che <u>kh</u>eezad bensheeN ke na jaa'ey shooro <u>gh</u>au<u>gh</u>aast

آخر قیاس سے کیا بنتا ہے!(صبر سے) بیٹھ جا کہ یہ فضول باتوں کا مقام نہیں ہے

اے بندہ بصیرت از خدا خواہ اسرار خدا نہ خوانِ یغماست

ay baNdeh baseerat az <u>kh</u>odaa <u>kh</u>aah asraare <u>kh</u>odaa na <u>kh</u>aane ya<u>gh</u>maast

اے بندے خدا سے بصیرت طلب کر کیونکہ خدائی اسرار لُوٹ کا مال نہیں ہیں (جو یونہی سمجھ میں آ جائیں)

(برکات الدعا روحانی خزائن جلد 6 ص 23)

روئے دلبر

رُوئے دلبر از طلبگاراں نمی دارد حجاب
مے درخشد در خور و می تابد اندر ماہتاب

roo'ey dilbar az talabgaaraaN nami daarad hijaab
mey darakhshad dar khor wa mi taabad aNdar maahtaab

دلبر کا چہرہ طالبوں سے پوشیدہ نہیں ہے۔ وہ سورج میں بھی چمکتا ہے اور چاند میں بھی

لیکن این رُوئے حسین از غافلاں ماند نہاں
عاشقی باید کہ بردارند از بہرش نقاب

leekan een roo'ey haseeN az ghaafelaaN maanad nehaaN
aashiqi baayad ke bardaaraNd az bahrash niqaab

لیکن وہ حسین چہرہ غافلوں سے پوشیدہ ہے سچا عاشق چاہیے تا کہ اُس کی خاطر نقاب اٹھائی جائے

دامن پاکش زنخوت ہا نمی آید بدست
ہیچ راہی نیست غیر از عجز و درد و اضطراب

daamane paakash ze nakhwat-haa nami aayad bedast
heech raahi neest ghair az 'ijzo dardo izteraab

اُس کا مقدس دامن تکبر سے ہاتھ نہیں آتا اس کے لئے کوئی راہ سوائے انکساری درد اور بے قراری کے نہیں ہے

بس خطرناک است راہِ کوچۂ یارِ قدیم
جاں سلامت بایدت از خودروی ہا سر بتاب

bas khatarnaakast raahe kooche'ee yaare qadeem
jaaN salaamat baayadat az khodrawi-haa sar betaab

اُس محبوب ازلی کا راستہ بہت خطرناک ہے اگر تجھے جان کی سلامتی چاہیے تو خودروی کو ترک کر دے

تا کلامش فہم و عقلِ ناسزایاں کم رسد
ہر کہ از خودگم شود او یابد اں راہِ صواب

taa kalaamash fahmo 'aqle naa-sazaayaaN kam rasad
har ke az khod gom shawad oo yaabad aaN raah-e sawaab

نااہل لوگوں کی عقل اُس کے کلام کی تہ تک نہیں پہنچ سکتی جوخودی کا تارک ہو اسی کو وہ صحیح راستہ ملتا ہے

مشکلِ قرآں نہ از ابناء دُنیا حل شود
ذوق آں مَی داند آں مستی کہ نوشد آں شراب

moshkel-e Qoraan na az abnaa'ey donyaa hal shawad
zauqe aaN mai daanad aaN masti ke nooshad aaN sharaab

قرآن کو سمجھنے کا مسئلہ اہل دنیا سے حل نہیں ہوسکتا، اس شراب کا مزا وہی جانتا ہے جو اس شراب کو پیتا ہے

ایکہ آگاہی ندادندت ز انوارِ دروں
در حقِ ما ہرچہ گوئی نیستی جائے عتاب

ayke aagaahi nadaadaNdat ze anwaare darooN
dar haq-qe maa har che goo'i neesti jaa'ey 'itaab

اے وہ شخص جسے باطنی انوار کی کچھ خبر نہیں، تو جو کچھ بھی ہمارے حق میں کہے ناراضگی کا موجب نہیں

ازسرِ وعظ و نصیحت ایں سخن ہا گفتہ ایم
تا مگر زیں مرہمی بہ گردد آں زخمِ خرا

az sare wa'zo naseehat eeN sokhan-haa gofte-eem
taa magar zeen marhami bih gardad aaN zakhmi kharaab

ہم نے نصیحت اور خیر خواہی کے طور پر یہ باتیں کہی ہیں تا کہ وہ خراب زخم اس مرہم سے اچھا ہو جائے

از دعا کُن چارۂ آزار انکارِ دُعا
چوں علاج مے ز مے وقتِ خمار و التہاب

az do'aa kon chaare'ee aazaare inkaare do'aa
chooN 'ilaaje mai ze mai waqte khomaaro iltehaab

انکارِ دعا کے مرض کا علاج دعا ہی سے کر جیسے خمار کے وقت شراب کا علاج شراب سے ہی کیا جاتا ہے

ایکہ گوئی گر دُعا ہا را اثر بودے کجاست
سوئ من بشتاب بنمایم ترا چوں آفتاب

ayke goo'i gar do'aa-haa raa asar boodey kojaast
soo'iy man beshtaab benmaayam toraa chooN aaftaab

اے وہ شخص جو کہتا ہے کہ اگر دعاؤں میں اثر ہے تو دکھاؤ کہاں ہے پس میری طرف دوڑ تا کہ میں تجھے سورج کی طرح دعا کا اثر دکھاؤں

ہاں مکن انکار زیں اسرار قدرت ہائی حق
قِصّہ کوتہ کن بہ بیں از ما دُعائے مستجاب

haaN makon inkaar zeeN asraare qodrat-haa'ey haq
qisse kotah kon be been az maa do'aa'ey mostajaab

خبردار خدا کی قدرتوں کے بھیدوں کا انکار نہ کر بات ختم کر اور ہم سے دعائے مستجاب دیکھ لے

(برکات الدعا روحانی خزائن جلد 6 ص33)

(47)

دینِ احمدؐ

بیکسے شد دینِ احمدؐ ہیچ خویش و یار نیست
ہر کسے در کارِ خود با دینِ احمدؐ کار نیست

bekase shod deene Ahmad heech kheesho yaar neest

har kase dar kaare khod baa deene Ahmad kaar neest

دین احمد بیکس ہو گیا کوئی اس کا غم خوار نہیں ہر شخص اپنے اپنے کام میں مصروف ہے احمد کے دین سے کچھ واسطہ نہیں

ہر طرف سیلِ ضلالت صد ہزاراں تن ربود
حیف بر چشمے کہ اکنوں نیز ہم ہشیار نیست

har taraf saile zalaalat sad hazaaraaN tan rabood

haif bar chashmey ke iknooN neez ham hoshyaar neest

گمراہی کا سیلاب ہر طرف لاکھوں انسانوں کو بہا کر لے گیا اُس آنکھ پر افسوس جواب بھی ہشیار نہیں ہوئی

اے خداوندانِ نعمت ایں چنیں غفلت چراست
بیخود از خوابید یا خود بختِ دیں بیدار نیست

ay khodawaNdaane ne'mat eeN choneeN ghaflat cheraast

bekhod az khaabeed yaa khod bakhte deeN beedaar neest

اے دولت مندو! اس قدر غفلت کیوں ہے تم ہی نیند سے بے ہوش ہو یا دین کی قسمت سوگئی ہے

اے مسلماناں خدا را یک نظر بر حالِ دیں
آنچہ می بینم بلاہا حاجتِ اظہار نیست

ay mosalmaanaaN khodaa raa yek nazar bar haale deeN

aaNche mi beenam balaa-haa haajate izhaar neest

اے مسلمانو! خدا کے لئے دین کی طرف ایک نظر تو دیکھ لو میں جو بلائیں دیکھ رہا ہوں ان کے اظہار کی حاجت نہیں

آتش افتاداست در رختش بخیزید اے یلاں
دیدنش از دور کارِ مردمِ دیندار نیست

aatesh oftaadast dar rakhtash bekheezeed ay yalaaN
deedanash az door kaare mardome deeNdaar neest

اے جوانمر دو اٹھو اس کے کپڑوں میں آگ لگ گئی ہے دین داروں کا یہ کام نہیں کہ اسے دور سے دیکھتے رہیں

ہر زماں از بہرِ دیں در خوں دلِ من می تپد
محرمِ ایں درد ما جز عالمِ اسرار نیست

har zamaaN az behr-e deeN dar khooN dil-e man mi tapad
mehrame eeN darde maa joz 'aalame asraar neest

میرا دل دین کی خاطر ہر وقت خون میں تڑپ رہا ہے۔ ہمارے اس درد کا واقف خدا کے سوا اور کوئی نہیں

آنچہ بر ما می رود از غم کہ داند جُز خدا
زہر می نوشیم لیکن زہرۂ گفتار نیست

aaNche bar maa mi rawad az gham ke daanad joz khodaa
zahr mi noosheem leekan zahre'ee goftaar neest

غم جو ہم پر گزر رہا ہے اسے خدا کے سوا کون جان سکتا ہے ہم زہر پی رہے ہیں لیکن بولنے کی طاقت نہیں رکھتے

ہر کسے غم خواری اہل و اقارب می کند
اے دریغ ایں بیکسی را ہیچ کس غمخوار نیست

har kase ghamkhaari'ee ehl-o aqaareb mi konad
ay dareegh eeN bekase raa heech kas ghamkhaar neest

ہر شخص اپنے اہل وعیال کی غمخواری کرتا ہے۔ مگر افسوس کہ دین بیکس کا کوئی غمخوار نہیں

خونِ دیں بینم رواں چوں کشتگانِ کربلا
اے عجب ایں مردماں را مہر آں دلدار نیست

khoone deeN beenam rawaaN chooN koshtagaane karbalaa
ay 'ajab eeN mardomaaN raa mehre aaN dildaar neest

کشتگانِ کربلا کی طرح میں دین کا خون بہتا ہوا دیکھتا ہوں مگر تعجب ہے کہ ان
لوگوں کو اس محبوب سے کچھ بھی محبت نہیں

حیرتم آید چو بینم بذلِ شاں در کارِ نفس
کایں ہمہ جُود و سخاوت در رہِ دادار نیست

hairatam aayad choo beenam bazle shaaN dar kaare nafs
ka-eeN hame joodo sakhaawat dar rahe daadaar neest

جب میں نفسانی کاموں میں ان کی سخاوت دیکھتا ہوں تو حیران ہوجاتا ہوں کہ یہ دریادلی اور سخاوت خدا کی راہ میں نہیں ہے

اے کہ داری مقدرت ہم عزم تائیداتِ دیں
لُطف کن ما را نظر بر اندک و بسیار نیست

ay ke daari maqderat ham 'azme taa'eedaate deeN
lotf kon maa raa nazar bar aNdako besyaar neest

اے وہ شخص جو توفیق بھی رکھتا ہے اور نصرت دین کا ارادہ بھی رکھتا ہے جتنا ہو سکے دے، ہمیں تھوڑے بہت کا خیال نہیں

بیں کہ چوں در خاک مے غلطد ز جورِ ناکساں
آنکہ مثلِ او بزیرِ گنبدِ دوّار نیست

beeN ke chooN dar khaak mey ghaltad ze jaure naa-kasaaN
aaNke misle oo bezeere gombade daw-waar neest

دیکھ کہ کس طرح نالائقوں کے ظلم سے خاک میں لوٹ رہا ہے وہ دین جس کا آسمان کے نیچے کوئی ثانی نہیں

اندریں وقتِ مصیبت چارۂ ما بیکساں
جُز دُعاء بامداد و گریۂ اسحار نیست

andreeN waqte moseebat chaare'ee maa bekasaaN
joz do'aa-e baamdaado gerye'ee ashaar neest

اس مصیبت کے وقت ہم غریبوں کا علاج سوائے صبح کی دعا اور سحری کے رونے کے اور کچھ نہیں

اے خدا ہرگز مکن شاد آں دلِ تاریک را
آنکہ او را فکرِ دینِ احمدؐ مختار نیست

ay khodaa hargez makon shaad aaN dil-e taarek raa
aaNke oo raa fikre deene Ahmade Mokhtaar neest

اے خدا اس سیہ دل کو کبھی خوش نہ کریو جس کو احمد مختار کے دین کا فکر نہیں ہے

اے برادر پنج روز ایّامِ عشرت ہا بود
دائما عیش و بہارِ گلشن و گلزار نیست

ay baraather panj rooz ay-yaame 'ishrat-haa bowad
daa'emaa 'aisho bahaare golshano golzaar neest

اے بھائی بس چند دن عیش و عشرت کے ہیں گلشن اور گلزار کی بہار اور رونق ہمیشہ نہیں رہا کرتی

(برکات الدعا روحانی خزائن جلد 6 ص 37)

(48)

رہبرِ ما سَیّدِ ما

رہبرِ ما سید ما مصطفیٰ است آنکہ ندیدست نظیرش سروش

rehbare maa say-yede maa Mostafaa ast — aaNke nadeedast nazeerash saroosh

مصطفیٰ ہمارا پیشوا اور سردار ہے جس کا ثانی فرشتوں نے بھی نہیں دیکھا

آنکہ خُدا مثلِ رخش ناآفرید آنکہ رہش مخزنِ ہر عقل و ہوش

aaNke khodaa misle rokhash naa-aafareed — aaNke rahash makhzane har 'aql-o hoosh

وہ ایسا ہے کہ خدا نے اُس کے چہرہ جیسا اور کوئی مکھڑا پیدا نہیں کیا اور جس کا طریقہ ہر قسم کی عقل اور دانش کا خزانہ ہے

دشمن دیں حملہ برو مے کند حیف بود گر بنشینم خموش

doshmane deeN hamle beroo mey konad — haif bowad gar benasheenam khamoosh

دشمنِ دین اس پر حملہ کرتا ہے شرم کی بات ہوگی اگر میں خاموش بیٹھا رہوں

چوں سخن سفلہ بگوشم رسید در دلِ من خاست چو محشر خروش

chooN sokhane sefle bagoosham raseed — dar dile man khaast choo mahshar kharoosh

جب کمینہ دشمن کی بات میرے کان میں پہنچی تو میرے دل میں قیامت کا جوش پیدا ہوا

چند توانم کہ شکیبے کُنم چند کُند صبر دل زہر نوش

chaNd konad sabr dil-e zahr noosh   chaNd towaanam ke shakeebey konam

کب تک میں صبر کرتا رہوں۔ زہر پینے والا دل کب تک صبر کر سکتا ہے

آں نہ مسلماں بتر از کافرست کش نبود از پئے آں پاک جوش

kish nabowad az pa'i aaN pak joosh   aaN na mosalmaaN batar az kaaferast

وہ شخص مسلمان نہیں بلکہ کافروں سے بھی بدتر ہے جسے اس پاک نبی کے لئے غیرت نہ ہو

جاں شود اندر رہِ پاکش فدا مژدہ ہمیں است گر آید بگوش

mozdeh hameenast gar aayad bagoosh   jaaN shawad aNdar rahe paakash fedaa

اس کے پاک مذہب پر ہماری جان قربان ہو مبارک بات یہی ہے اگر سننے میں آئے

سر کہ نہ در پائے عزیزش رود بارِ گران است کشیدن بدوش

baare geraan ast kasheedan badoosh   sar ke na dar paa'ey 'azeezash rawad

وہ سر جو اس کے مبارک قدموں میں نہ پڑے مُفت کا بوجھ ہے جسے کندھوں پر اٹھانا پڑتا ہے[1]

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل، ص366)

[1] یہ سعدی کا شعر قدرے تغیر کے ساتھ ہے

حمد و شکرِ آں خدائے کردگار　　کز وجودش ہر وجودے آشکار

hamdo shokre aaN khodaa'ey kirdegaar　　kaz wojoodash har wojoodey aashkaar

اس خدائے کردگار کی حمد اور شکر واجب ہے جس کے وجود سے ہر چیز کا وجود ظاہر ہوا

ایں جہاں آئینہ دارِ روئے اُو　　ذرّہ ذرّہ رہ نماید سُوئے اُو

eeN jahaaN aa'eene daare roo'ey oo　　zar-re zar-re rah nomaayad soo'ey oo

یہ جہان اس کے چہرے کے لئے آئینہ کی طرح ہے ذرہ ذرہ اسی کی طرف راستہ دکھاتا ہے

کرد در آئینۂ ارض و سما　　آں رُخ بے مثل خود جلوہ نما

kard dar aa'eene'ee arz-o samaa　　aaN rokhe bemisle khod jalwe nomaa

اُس نے زمین و آسمان کے آئینہ میں اپنا بے مثل چہرہ دکھلا دیا

ہر گیاہے عارف بنگاہ اُو　　دست ہر شاخے نماید راہ اُو

har geyaahey 'aarefe bongaahe oo　　daste har shaakhey nomaayad raahe oo

گھاس کا ہر پتہ اُس کے کون و مکان کی معرفت رکھتا ہے اور درختوں کی ہر شاخ اسی کا راستہ دکھاتی ہے

نور مہر و مہ ز فیض نور اوست　　ہر ظہورے تابعِ منشورِ اوست

noore mehro mah ze faize noore oost　　har zohoorey taabe'e manshoore oost

چاند اور سورج کی روشنی اُسی کے نور کا فیضان ہے ہر چیز کا ظہور اُسی کے شاہی فرمان کے ماتحت ہوتا ہے

ہر سرے سرّے ز خلوت گاہ اُو   ہر قدم جوید درِ با جاہ اُو

har sarey sir-rey ze khalwat gaahe oo   har qadam jooyad dare baa jaahe oo

ہر سرِ اُس کے اسرارِ خانہ کا ایک بھید ہے اور ہر قدم اُسی کا باعظمت دروازہ تلاش کرتا ہے

مطلبِ ہر دل جمالِ روئے اوست   گمرہی گر ہست بہر کوئ اوست

matlabe har dil jamaale roo'ey oost   gomrahey gar hast behre koo'ey oost

اُسی کے منہ کا جمال ہر ایک دل کا مقصود ہے اور کوئی گمراہ بھی ہے تو وہ بھی اسی کے کوچہ کی تلاش میں ہے

مہر و ماہ و انجم و خاک آفرید   صد ہزاراں کرد صنعت ہا پدید

mehro maaho aNjomo khaak aafareed   sad hazaaraaN kard san'at-haa padeed

اس نے چاند سورج ستارے اور زمین کو پیدا کیا اور لاکھوں صنعتیں ظاہر کردیں

ایں ہمہ صُنعش کتابِ کار اوست   بے نہایت اندر ایں اسرار اوست

eeN hame son'ash ketaabe kaare oost   be nehaayat aNdar eeN asraare oost

اس کی یہ تمام صناعیاں اس کی کاریگری کا دفتر ہیں اور ان میں اس کے بے انتہا اسرار ہیں

ایں کتابے پیشِ چشمِ ما نہاد   تا ازو راہ ھدیٰ داریم یاد

eeN ketaabey peeshe chashme maa nehaad   taa azoo raahe hodaa daareem yaad

یہ نیچر کی کتاب اس نے ہماری آنکھوں کے سامنے رکھ دی تا کہ اس کی وجہ سے ہم ہدایت کا راستہ یاد رکھیں

تا شناسی آں خدائے پاک را   کو نماند خاکیان و خاک را

taa shenaasi aaN khodaa'ey paak raa   koo namaanad khaakeyaano khaak raa

تا کہ تو اس خدائے پاک کو پہچانے جو دنیا والوں اور دنیا سے کوئی مشابہت نہیں رکھتا

تا شود معیار بہر وحیٔ دوست تا شناسی از ہزاراں آنچہ زوست

taa shawad me'yaar behre wahi'e doost taa shenaasi az hazaaraaN aaNche zoost

تا کہ خدا کی وحی کے لئے یہ بطور معیار کے ہوتا کہ تو ہزاروں کلاموں میں سے پہچان لے کہ کون سا اس کی طرف سے ہے

تا خیانت را نماند ہیچ راہ تا جدا گردد سفیدی از سیاہ

taa kheyaanat raa namaanad heech raah taa jodaa gardad safeedi az seyaah

تا کہ خیانت کا کوئی راستہ کھلا نہ رہے اور نور تاریکی سے الگ ہو جائے

بس ہماں شد آنچہ آن دادار خواست کار دستش شاہد گفتار خاست

bas hamaaN shod aaNche aaN daadaar khaast kaare dastash shaahede goftaar khaast

بس وہی ہوا جو اس خدا کا منشا تھا اور اُس کا کام اُس کے کلام کا گواہ قرار پایا

مشرکاں وانچہ پوزش مے کنند ایں گواہاں تیر دوزش مے کنند

moshrekaaN wa aaNch poozish mey konaNd eeN gawaahaaN teer doozash mey konaNd

مشرک لوگ جو بہانے کرتے ہیں یہ گواہ (قولِ خدا اور فعلِ خدا) ان عذرات کو تیروں سے چھلنی کر دیتے ہیں

گر بگوئی غیر را رحماں خدا تف زند بر روئے تو ارض و سما

gar begoo'i ghair raa RahmaaN khodaa tof zanad bar roo'ey too arzo samaa

اگر تو کسی اور کو خدائے رحمان کہہ دے تو تیرے منہ پر زمین و آسمان تھوکیں

ور تراشی بہر آں یکتا پسر بر تو بارد لعنتِ زیر و زبر

war taraashi behre aaN yektaa pesar bar too barad la'nate zeero zabar

اور اگر اُس یکتا کے لئے تو کوئی بیٹا تجویز کرے تو نیچے اور اوپر سے تجھ پر لعنتیں برسنے لگیں

با زبانِ حال گوید ایں جہاں   کاں خدا فردست و قیوم و یگاں

baa zobaane haal gooyad eeN jahaaN   kaaN khodaa fardasto Qayyoom-o yagaaN

یہ جہان زبانِ حال سے یہ کہہ رہا ہے کہ وہ خدا یکتا قیوم اور واحد ہے

نے پدر دارد نہ فرزند و نہ زن   نے مبدّل شُد ز ایّام کہُن

ne pedar daarad na farzaNd wa na zan   ne mobad-dal shod ze ay-yaame kohan

نہ اُس کا کوئی باپ ہے نہ بیٹا اور نہ بیوی اور نہ ازل سے اس میں کوئی تغیر آیا

یک دمے گر رشِ فیضش کم شود   ایں ہمہ خلق و جہاں برہم شود

yekdamey gar rash-he faizash kam shawad   eeN hame khalqo jahaaN barham shawad

اگر ایک لحظہ کے لئے بھی اس کے فیض کی بارش کم ہو جائے تو یہ سب مخلوقات اور جہان درہم برہم ہو جائیں

یک نظر قانونِ قدرت را بہ بیں   تا شناسی شان رب العالمیں

yek nazar qaanoone qodrat raa be beeN   taa shenaasi shaane rab-bol'aalameeN

قانونِ قدرت پر ایک نظر ڈال تا کہ تو ربّ العالمین کی شان کو پہچانے

کاخِ دنیا را چہ دیداستی بنا   کز پۓ آں میگُذاری صدق را

kaakhe donyaa raa che deedasti benaa   kaz pa'i aaN migozaari sidq raa

کاخِ دنیا کی پائداری ہی کیا ہے؟ جواُس کی خاطر تو سچائی کو چھوڑتا ہے

عابد آں باشد کہ پیشش فانی است   عارف آں کو گویدش لاثانی است

aabed aaN baashad ke peeshash faaniast   aaref aaN koo gooyadash laasaani ast

عابد وہ ہے جو خدا کے سامنے فانی ہے، عارف وہ ہے جو کہتا ہے کہ وہ لاثانی ہے

ترک کن ناراستی ہم عذرِ خام　　میل سوئے راستی چوں شد حرام

tark kon naaraasti ham 'ozre khaam　　meil soo'ey raasti chooN shod haraam

جھوٹ اور بہانہ بازی چھوڑ دے۔ سچ کی طرف رغبت کرنا تجھے کیوں حرام ہو گیا

راہِ بد را نیک اندیشیدۂ　　اے ھداك الله چہ بد فہمیدۂ

raahe bad raa neek andeesheede'ee　　ay hadaakallah che bad fahmeede'ee

غلط راستے کو تو نے صحیح سمجھ لیا ہے، تجھے خدا ہدایت دے کیسا غلط سمجھا ہے

رُوئے خود۔خود مے نماید آں یگاں　　تو کشی تصویرِ او چوں کودکاں

roo'ey khod - khod mey nomaayad aaN yagaaN　　too kashi tasweere oo chooN koodkaaN

وہ خدائے واحد اپنا چہرہ خود دکھاتا ہے، تو بچوں کی طرح اس کی تصویر (اپنے دل سے) کھینچتا ہے

آن رخے کاں فعل حق بنمودہ است　　در حقیقت رُوئے حق آں بودہ است

aaN rokhey kaaN fe'le haq benmoode ast　　dar haqeeqat roo'ey haq aaN boode ast

وہ چہرہ جسے خدا کے فعل نے ظاہر کیا ہے اصل میں وہی خدا کا چہرہ ہے

وانچہ خود کردی بتے داری براہ　　بت پرستی ہا کُنی شام و پگاہ

waaNche khod kardi botey daari baraah　　bot parasti-haa koni shaamo pagaah

لیکن جو تو نے خود تراشا ہے وہ تیرے راستہ میں ایک بت ہے اور تو صبح و شام بت پرستی کرتا ہے

اے دو چشمے بستہ از انوارِ اُو　　چوں نہ بینی رُوئے او در کارِ اُو

ay do chashmey baste az anwaare oo　　chooN na beeni roo'ey oo dar-kaare oo

اے وہ جس نے اس کے نور (یعنی اس کے کلام) سے اپنی دونوں آنکھیں بند کر لیں تو
اس کے فعل میں اس کا چہرہ کیوں نہیں دیکھتا

این چنیں در اِفتراہا چوں پری یا مگر از ذاتِ بےچون مُنکری

eeN choneeN dar ifteraa-haa chooN pari yaa magar az zaate bechoon monkeri

اس قدر بڑھ بڑھ کر کیوں افترا باندھتا ہے شاید تو اُس بے مثل ذات سے منکر ہے

دل چرا بندی دریں دنیائے دُوں ناگہاں خواہی شدن زین جا بروں

dil cheraa baNdi dareeN donyaa'ey dooN naagahaaN khaahi shodan zeeN jaa berooN

اس ذلیل دنیا سے کیوں دل لگاتا ہے جہاں سے تو یک دم باہر چلا جائے گا

از پئے دُنیا بریدن از خدا بس ہمیں باشد نشانِ اشقیا

az pa'i donyaa boreedan az khodaa bas hameeN baashad neshaane ashqeyaa

دنیا کی خاطر خدا سے تعلق توڑنا یہی بدبختوں کی علامت ہے

چوں شود بخشایئش حق بر کسے دل نمے ماند بدنیایش بسے

chooN shawad bakhshaayashe haq bar kase dil namey maanad badonyaayash base

جب کسی پر خدا کی مہربانی ہوتی ہے تو اس کا دل دنیا میں کچھ زیادہ نہیں لگتا

لیک ترکِ نفس کے آساں بود مردن و از خود شدن یکساں بود

leek tarke nafs kai aasaaN bowad mordan wa az khod shodan yeksaaN bowad

لیکن ترکِ نفس بھی آسان نہیں۔ مرنا اور خودی کا چھوڑنا برابر ہے

آں خدا خود را نمود از کارِ خویش کرد قائم شاھدِ گفتارِ خویش

aaN khodaa khod raa nomood az kaare kheesh kard qaa'em shaahede goftaare kheesh

اس خدا نے اپنے تئیں اپنے افعال سے ظاہر کیا اور انہیں اپنے کلام کا گواہ قرار دیا

ہر چہ او را بُود از حُسن مزید　　حُلیۂ آن پیش چشم ما کشید

harche oo raa bood az hosne mazeed　　holye'ee aan peeshe chashme maa kasheed

اس کے علاوہ جو اور حسن اس کی ذات میں تھا اس کا حلیہ بھی اس نے (بذریعہ کلام) ہمارے سامنے کھینچ دیا

تو کشی از پیش خود تصویر اُو　　خالق او مے شوی اے تیرہ خو

too kashi az peeshe khod tasweere oo　　khaaleqe oo mey shawi ay teere khoo

تو اپنی طرف سے اس کی تصویر کھینچتا ہے اور اے بدباطن آپ اُس کا خالق بنتا ہے

آنکہ خود از کار خود جلوہ نماست　　آن خدا نے آنکہ خود از دست ماست

aaNke khod az kaare khod jalwe nomaast　　aan khodaa ne aaNke khod az daste maast

وہ جو اپنے فعل سے اپنا جلوہ دکھا رہا ہے، خدا وہ ہے، نہ کہ وہ جسے ہمارے ہاتھوں نے بنایا ہے

اے ستمگر ایں ہمہ مولای ماست　　آنکہ قرآن مادح او جا بجاست

ay setamgar eeN hamaaN maulaa'ey maast　　aaNkey QoraaN maadehe oo ja bajaast

اے ظالم ہمارا مولا وہی ہے جس کی تعریف قرآن نے جا بجا کی ہے

ہر چہ قرآن گفت مے گوید سما　　چشم بکشا تا بہ بینی ایں ضیا

har che QoraaN goft mey gooyad samaa　　chashm bekshaa taa bebeeni eeN zeyaa

جو کچھ قرآن نے کہا وہی آسمان بھی کہتا ہے، آنکھ کھول تا کہ تو اس روشنی کو دیکھے

بس ھمیں فخرے بُود اسلام را　　کو نماید آں خُدائے تام را

bas hameeN fakhrey bowad Islaam raa　　koo nomaayad aaN khodaa'ey taam raa

اسلام کو یہی فخر تو حاصل ہے کہ وہ اُس کامل خدا کو پیش کرتا ہے

گویدش زانساں کہ از صُنعش عیاں نے تراشد از خودش چوں دیگراں

gooyadash zaaNsaaN ke az son'ash 'iyaaN ne taraashad az khodash chooN deegraaN

وہ اسی طرح کہتا ہے جو اس کی صنعت سے ظاہر ہے۔ دوسروں کی طرح اپنے پاس سے کوئی خدا نہیں تراشتا

غیر مسلم خود تراشد پیکرش خود تراشد قامت و پا و سرش

ghair moslem khod taraashad paikarash khod taraashad qaamato paa-o sarash

غیر مسلم اس کے وجود کو خود تراشتا ہے۔ وہ آپ ہی اُس کا قد اور پیر اور سر تجویز کرتا ہے

خود تراشیدہ نمیگردد خُدا ہمچو طفلاں بازی است و افترا

khod taraasheede namigardad khodaa hamchoo tiflaaN baazi asto ifteraa

یہ خود تراشیدہ وجود خدا نہیں ہوسکتا وہ تو بچوں کا کھلونا ہے اور جھوٹ

زیں تراشیدن جہانے شد تباہ کم کسے سوئے خدا بردست راہ

zeeN taraasheedan jahaaney shod tabaah kam kase soo'ey khodaa bordast raah

اس خدا تراشی کی وجہ سے ایک جہان برباد ہوگیا اور کسی کو سچے خدا کا راستہ نہیں ملا

چوں تو کورے نیستی چشمے کُشا بین چہ ظاہر مے کند ارض و سما

chooN too koorey neesti chashmey koshaa been che zaaher mey konad arzo samaa

جب تو اندھا نہیں ہے تو آنکھیں کھول اور دیکھ کہ آسمان و زمین کیا ظاہر کرتے ہیں

ہرطرف بشنو صدائے القدیر ذوالجلال وذوالعلیٰ نورے منیر

har taraf beshnau sadaa'ey Alqadeer zoljalaal-o zol'olaa noorey moneer

ہرطرف یہی آواز آتی ہے کہ ایک قادر خدا ہے ایک صاحب جلال، صاحب عزت اور روشنی بخش نور موجود ہے

هیچ مخلوقے خدائے خود مگیر کے شود یک کرمکے چوں آں قدیر

heech ma<u>kh</u>looqey <u>kh</u>odaa'ey <u>kh</u>od mageer — kai shawad yek kirmakey chooN aaN Qadeer

تو کسی مخلوق کو اپنا خدا نہ بنا۔ ایک کیڑا کیونکر اُس قدیر کی طرح ہوسکتا ہے

پیش او لرزد زمین و آسماں پس تو مشتِ خاک را مثلش مداں

peeshe oo larzad zameeno aasmaaN — pas too moshte <u>kh</u>aak raa meslash madaaN

اُس کے آگے زمین و آسمان لرزتے ہیں پس تو ایک مُشتِ خاک کو اُس کی طرح نہ سمجھ

گر خدا گوئی ضعیفے را بزور جان تو گوید کہ کذّابی و کور

gar <u>kh</u>odaa goo'i za'eefey raa bazoor — jaane too gooyad ke kazzaabi-o koor

اگر تو کسی کمزور مخلوق کو زبردستی خدا کہہ بھی دے تو خود تیرا دل بول اٹھے گا کہ تو جھوٹا اور اندھا ہے

دل نمے داند خدا جُز آن خدا این چنیں افتاد فطرت ز ابتدا

dil namey daanad <u>kh</u>odaa joz aan <u>kh</u>odaa — een choneeN oftaad fitrat ze ibtedaa

دل سوائے اس (اصلی) خدا کے کسی اور کو خدا تسلیم نہیں کرتا۔ شروع سے انسانی فطرت اسی طرح واقع ہوئی ہے

از رہِ کین و تعصّب دور شو یک نظر از صدق کُن پر نور شو

az rahe keeno ta'as-sob door shau — yek nazar az sidq kon por noor shau

کینہ اور تعصب کی راہ کو چھوڑ دے صدق سے غور کر اور روشن دل ہو جا

کیں ریاض عقل را ویراں کند عاقلان را گمرہ و نادان کُند

keeN reyaaze 'aql raa weeraN konad — aaqelaan raa gomraho naadaan konad

کینہ اور تعصب عقل کے باغ کو اجاڑ دیتے ہیں اور عقلمندوں کو گمراہ اور بیوقوف بنا دیتے ہیں

کے بشر گردد خدائے لایزال   داوری‌ہا کم کن اے صید ضلال

kai bashar gardad khodaa'ey laa-yazaal   daawri-haa kam kon ay saide zalaal

ایک انسان کس طرح غیر فانی خدا بن سکتا ہے اے گمراہی کے شکار جھگڑا نہ کر

آبِ شور اندر کفت ہست اے عزیز   نازہا کم کُن اگر داری تمیز

aabe shoor aNdar kafat hast ay 'azeez   naaz-haa kam kon agar daari tameez

اے عزیز تیرے ہاتھ میں صرف کھاری پانی ہے۔ اگر تجھ میں تمیز ہے تو شیخیاں نہ مار

تو ھلاکی گر نجوئی آں خُدا   آنکہ بنماید ترا ارض و سما

too halaaki gar najoo'i aaN khodaa   aaNke benmaayad toraa arz-o samaa

تو ہلاک ہو جائے گا اگر اس خدا کو تلاش نہ کرے گا جسے زمین و آسمان تجھے دکھا رہے ہیں

ہم بقرآن بیں جمالِ آں قدیر   قول و فعلِ حق زلالِ یک غدیر

ham beQoraan beeN jamaale aaN Qadeer   qaulo fe'le haq zolaale yek ghadeer

تو قرآن سے بھی اُس قادر خدا کا حسن دیکھ خدا کا قول اور خدا کا فعل ایک ہی تالاب کے مصفا پانی ہیں

مردم اندر حسرتِ ایں مُدّعا   چوں نمے خواھند خلق ایں چشمہ را

mordam aNdar hasrate eeN modda'aa   chooN namey khaahaNd khalq eeN chashme raa

میں تو اس بات کے غم سے مر گیا کہ خلقت اس چشمہ کو کیوں طلب نہیں کرتی

ہست قرآں در رہ دیں رہ نما   در ہمہ حاجاتِ دیں حاجت روا

hast QoraaN dar rahe deen rehnomaa   dar hame haajaate deeN haajat rawaa

قرآن دین کے راستہ کا رہنما ہے اور مذہب کی سب ضروریات کو پورا کرنے والا ہے

آں گروہِ حق کہ از خود فانی اند | آب نوش از چشمۂ فرقانی اند
aaN geroohe haq ke az khod faani-aNd | aabnoosh az chashme'ee forqaani-aNd

وہ اہل حق جو فانی ہیں۔ وہ فرقانی چشمے سے پانی پینے والے ہیں

فارغ افتادہ ز نام و عزّ و جاہ | دل ز کف و از فرق افتادہ کُلاہ
faaregh oftaade za naamo 'iz-zo jaah | dil ze kaf waz farq oftaadeh kolaah

وہ نام نمود اور جاہ اور عزت کی طرف سے بے پرواہیں، ان کے ہاتھ سے دل اور سر سے ٹوپی گر گئی ہے

دُور تر از خود بیار آمیختہ | آبرو از بہر روئے ریختہ
door tar az khod beyaar aameekhte | aabroo az behre roo'ey reekhteh

خودی سے دور اور یار سے واصل ہو گئے ہیں اور اس کی خاطر اپنی عزت وآبرو سے دستبردار ہیں

از بروں چوں اجنبی دل پُر ز یار | کس نداند رازِ شاں جُز کردگار
az berooN chooN ajnabi dil por ze yaar | kas nadaanad raaze shaaN joz kirdegaar

ظاہراً اجنبی دکھائی دیتے ہیں مگر دل یار کی محبت سے بھرا ہے، خدا کے سوا اُن کا بھید کوئی نہیں جانتا

دیدنِ شان میدہد یاد از خُدا | صدق ورزان در جناب کبریا
deedane shaan midehad yaad az khodaa | sidqwarzaan dar janaabe kibreyaa

اُن کے دیکھنے سے خدا یاد آتا ہے خدا کے لئے انہوں نے صدق ووفا اختیار کیا ہے

آن ہمہ را بود فرقاں رہ برے | ہر یکے زاں در شدہ ہمچوں دُرے
aan hame raa bood forqaaN rah barey | har yekey zaaN dar shode hamchooN dor-re

ان سب لوگوں کا رہنما قرآن ہی تھا اور اسی دروازہ کی برکت سے ان میں سے ہر ایک موتی کی طرح ہوگیا

آں ہمہ زاں دلبرے جاں یافتند　　جاں چہ باشد رُوئے جاناں یافتند

aaN hame zaaN dilbarey jaaN yaaftaNd　　jaaN che baashad roo'ey jaanaaN yaaftaNd

ان سب نے اُسی محبوب سے زندگی حاصل کی۔زندگی کیا خود اُس محبوب کو پالیا

چشم شاں شد پاک از شرک و فساد　　شد دل شاں منزل ربُّ العباد

chashme shaaN shod paak az shirko fasaad　　shod dil-e shaaN manzile Rab-bol 'ibaad

اُن کی نظر شرک اور فساد سے پاک ہوگئی اور اُن کا دل ربّ العالمین کا گھر بن گیا

سیّد شاں آنکہ نامش مصطفےٰ است　　رہبر ہر زُمرۂ صدق و صفا است

say-yede shaaN aaNke naamash Mostafaa ast　　rahbare har zomre'ee sidqo safaa ast

اُن لوگوں کا سردار وہ ہے جس کا نام مصطفیٰ ہے تمام اہل صدق وصفا کا وہی رہنما ہے

مے درخشد روئے حق در رُوئے اُو　　بُوئے حق آید ز بام و کوئے اُو

mey darakhshad roo'ey haq dar roo'ey oo　　boo'ey haq aayad ze baamo koo'ey oo

اُس کے چہرہ میں خدا کا چہرہ چمکتا نظر آتا ہے اُس کے در و دیوار سے خدا کی خوشبو آتی ہے

ہر کمالِ رہبری بر وے تمام　　پاک رُوی و پاک رُویاں را امام

har kamaale rahbari bar wai tamaam　　paak roo'i wa paak rooyaaN raa imaam

رہبری کے تمام کمالات اُس پر ختم ہیں خود بھی مقدس ہے اور سب مقدسوں کا امام ہے

اے خدا اے چارۂ آزار ما　　کُن شفاعت ہائے او درکار ما

ay khodaa ay chaare'ee aazaare maa　　kon shafaa'at-haa'ey oo darkaare maa

اے خدا! اے ہماری تکلیفوں کی دوا ہمارے معاملہ میں اُس کی شفاعت ہمیں نصیب کر

ہر کہ مہرش در دل و جانش فتد ناگہاں جانے در ایمانش فتد

har ke mehrash dar dilo jaanash fetad naagahaaN jaaney dar eemaanash fetad

جس کے جان ودل میں اُس کی محبت داخل ہو جاتی ہے تو یکدم اُس کے ایمان میں ایک جان پڑ جاتی ہے

کے ز تاریکی بر آید آن غراب کو رمد زیں مشرق صدق وصواب

kai ze taareeki bar aayad aan ghoraab koo ramad zeeN mashreqe sidqo sawaab

وہ کوا اندھیرے سے کب نکل سکتا ہے جو اس صدق وصواب کے طلوع کے مقام سے بھاگتا ہے

آنکہ او را ظلمتے گیرد براہ نیستش چون روئے احمد مہر و ماہ

aaNke oo raa zolmatey geerad baraah neestash chooN roo'ey Ahmad mehr-o maah

وہ شخص جسے تاریکی گھیر لے اُس کے لئے احمد کے چہرہ کی طرح اور کوئی چاند سورج نہیں ہے

تابعش بحرِ معانی مے شود از زمینی آسمانی مے شود

taabe'ash bahre ma'aani mey shawad az zameeni aasmaani mey shawad

اُس کا پیرو معرفت کا ایک سمندر بن جاتا ہے اور زمینی سے آسمانی ہو جاتا ہے

ہر کہ در راہ محمدؐ زد قدم انبیا را شد مثیل آں محترم

har ke dar raahe Mohammad zad qadam ambeyaa raa shod maseel aaN mohtaram

جس نے محمدؐ کے طریقہ پر قدم مارا وہ قابلِ عزت شخص نبیوں کا مثیل بن جاتا ہے

تو عجب داری ز فوزِ ایں مقام پائی بند نفس گشتہ صبح و شام

too 'ajab daari ze fauze eeN moqaam paa'ee baNde nafs gashte sobho shaam

تو اس درجہ کی کامیابی پر تعجب کرتا ہے کیونکہ تو ہر وقت اپنے نفس کا غلام ہے

اے کہ فخر و ناز بر عیسےٰ تراست　　بندۂ عاجز بچشم تو خداست

ay ke fa<u>kh</u>ro naaz bar 'Eesaa toraast　　baNde'ee 'aajiz bechashme too <u>kh</u>odaast

اے وہ شخص کہ تجھے عیسیٰ پر فخر اور ناز ہے اور خدا کا ایک عاجز بندہ تیری نظر میں خدا ہے

شد فراموشت خداوندے وُدود　　پیش عیسیٰ اوفتادے در سجود

shod faraamooshat <u>kh</u>odaawaNdey Wadood　　peeshe 'Eesaa ooftaadey dar sojood

تجھے خدائے شفیق بھول گیا اور تو عیسیٰ کے آگے سجدہ میں گر گیا

من ندانم ایں چہ عقل ست و ذکا　　بندۂ را ساختن ربّ السما

man nadaanam eeN che 'aql ast-o zakaa　　bande'ee raa saa<u>kh</u>tan rab-bos-samaa

میں نہیں سمجھ سکتا کہ یہ کیسی عقل اور ذہانت ہے کہ ایک بندہ کو خدا بنایا جائے

فانیاں را نسبتے با او کُجا　　از صفاتِ او کمال است و بقا

faaniyaaN raa nesbatey baa oo kojaa　　az sefaate oo kamaal asto baqaa

فانی انسانوں کو خدا سے کیا نسبت اُس کی صفت تو کامل ہونا اور ہمیشہ رہنا ہے

چارہ ساز بندگاں قادر خُدا　　آنکہ ناید تا ابد بر وے فنا

chaara saaze baNdagaaN Qaader <u>kh</u>odaa　　aaNke naayad taa abad bar wai fanaa

وہ بندوں کا چارہ گر اور خدائے قادر ہے جس پر کبھی فنا نہیں آ سکتی

حافظ و ستّار و جوّاد و کریم　　بیکساں را یار و رحمان و رحیم

Haafezo Sattaaro Jawwaado Kareem　　bekasaaN raa yaaro Rahmaano Raheem

حفاظت کرنے والا۔ پردہ پوش۔ سخی اور کریم ہے بے کسوں کا دوست بے حد رحم کرنے والا اور مہربان

تو چہ دانی آں خدائے پاک را　　آں جلال او تو دادی خاک را

too che daani aaN khodaa'ey paak raa　　aaN jalaale oo too daadi khaak raa

تو اس خدائے پاک کا جلال کیا جان سکتا ہے وہ عزت کا مقام تو ُتو نے ایک خاکی انسان کو دے رکھا ہے

ہاں دمے ہر دم ز کفّارہ زنی　　پس نہ مرد استی کہ کمتر از زنی

haaN damey har dam ze kaf-faare zani　　pas na mard asti ke kamtar az zani

تُو ہر دم کفارہ کی شیخیاں ہی بگھارتا رہتا ہے پس تُو مرد نہیں بلکہ عورت سے بھی گیا گزرا ہے

نسخۂ سہل است گر یابد سزا　　زید و گردد بکر زاں فعلش رہا

noskhe'ee sehl ast gar yaabad sazaa　　Zaid wa gardad Bakr zaaN fe'lash rahaa

یہ تو بڑا آسان نسخہ ہے کہ سزا ملے زید کو۔ اور بکر اپنے گناہ سے پاک ہو جائے

لیک زیں نسخہ نمے یابی نشاں　　در ورق ہائے زمین و آسماں

leek zeeN noskhe namey yaabi neshaaN　　dar waraq-haa'ey zameeno aasmaaN

لیکن اس نسخہ کا تجھے نام و نشان بھی نہیں ملے گا زمین و آسمان (کی کتاب) کے ورقوں میں

تا خدا بنیاد ایں عالم نہاد　　ظالمے ہم ننگ دارد زیں فساد

taa khodaa bonyaade eeN 'aalam nehaad　　zaalemey ham naNg daarad zeeN fasaad

جب سے خدا نے اِس دنیا کی بنیاد رکھی ہے اُس وقت سے ظالموں کو بھی ایسی شرارت سے عار آتی ہے

چوں نہ دارد فاسقے آں را پسند　　چوں پسندد حضرت پاک و بلند

chooN na daarad faaseqey aaN raa pasaNd　　chooN pasaNdad hazrate paako bolaNd

جب ایک فاسق بھی اس بات کو ناپسند کرتا ہے تو خدا تعالیٰ جو پاک ہے وہ اسے کس طرح پسند کر سکتا ہے

ما گنہ گاریم نالاں نیز ہم   او غیورے ہست رحماں نیز ہم
maa goneh gaareem naalaaN neez ham   oo ghayoorey hast RehmaaN neez ham

ہم گنہگار بھی ہیں اور (معافی کے لئے) روتے بھی ہیں (اسی طرح) وہ غیرت مند بھی ہے اور رحم کرنے والا بھی

زہر و تریاق است در ما مستتر   آن کُشد این مے دہد جانِ دگر
zahro teryaaq ast dar maa mostatar   aan koshad een mey dehad jaane degar

ہم میں زہر اور تریاق دونوں مخفی ہیں، وہ قتل کرتا ہے اور یہ دوسری زندگی بخشتا ہے

زہر را دیدی نہ دیدی چارہ اش   آنکہ بودہ از ازل کفّارہ اش
zahr raa deedi na deedi chaareash   aaNke boode az azal kaf-faare-ash

تو نے زہر کو تو دیکھ لیا مگر اس کا علاج نہ دیکھا جو ہمیشہ سے اس کا کفّارہ ہے

چوں دو چشمت دادہ اند اے بے خبر   پس چرا پوشی یکے وقتِ نظر
chooN do chashmat daade aNd ay bekhabar   pas cheraa pooshi yekey waqte nazar

اے بے خبر جب تجھے دو آنکھیں دی گئی ہیں تو دیکھتے وقت تو ایک کو کیوں ڈھانک لیتا ہے

یک نظر بین سوئے این دنیائے دُوں   چون بگردی از پئے آن سرنگوں
yek nazar been soo'ey een donyaa'ey dooN   choon begardi az pa'i aan sarnegooN

ذرا اس ذلیل دنیا پر نظر ڈال کہ کس طرح تو اس کے پیچھے سرگرداں پھر رہا ہے

آنچہ داری از متاع و منزلت   بے مشقت ہا نگشتہ حاصلت
aaNche daari az mataa'o manzelat   be moshaq-qat haa nagashte haaselat

جو کچھ بھی سامان اور عزت تیرے پاس ہے وہ تجھے بغیر محنت کے حاصل نہیں ہوئی

بایدت تا مدتے جہدے دراز   تا خوری از کشتِ خود نانے فراز

baayadat taa mod-datey johdey draaz   taa khori az kishte khod naaney fraaz

ایک لمبے عرصہ کی کوشش درکار ہے تاکہ تو اپنی کھیتی سے روٹی کھائے

چوں ہمیں قانونِ قدرت اوفتاد   بس ہمیں یاد آر در کشتِ معاد

chooN hameeN qaanoone qodrat ooftaad   pas hameeN yaad aar dar kishte ma'aad

جب قانون قدرت ایسا ہی واقع ہوا ہے پس آخرت کی کھیتی کے لئے بھی یہی بات یاد رکھ

خوب گفت آں قادر ربّ الوریٰ   لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی[1]

khoob goft aaN Qaadere Rab-bolwaraa   laisa lil insaane il-laa maa sa'aa

رب العالمین قادر خدا نے کیا خوب فرمایا ہے کہ انسان کو اپنی کوشش کا بدلہ ضرور ملتا ہے

ہم دریں معنیٰ ست گر تو بشنوی   یادگارِ مولوی در مثنوی

ham dareeN ma'neest gar too beshnawi   yaadgaare Maulawi dar Masnawi

اگر تو سنے تو اسی مطلب کا مضمون وہ بھی ہے جو مثنوی میں مولوی معنوی کی یادگار ہے

''گندم از گندم بروید جو ز جو   از مکافاتِ عمل غافل مشو''

gandom az gandom berooyad, jau ze jau   az mokaafaate 'amal ghaafil mashau

کہ گیہوں سے گیہوں پیدا ہوتا ہے اور جو سے جو پس تو عمل کے بدلہ سے غافل نہ ہو

آنکہ بر کفّارہ ہا خاطر نہاد   عقل و دِیں از دست خود یکسر بداد

aaNke bar kaffaare-haa khaater nehaad   aqlo deeN az daste khod yeksar bedaad

جس نے کفارہ پر دل جمالیا اُس نے عقل اور دین دونوں کو برباد کر دیا

دین و دنیا جہد خواہد ہم تلاش   رو براہش جہد کن ناداں مباش

deeno donyaa johd khaahad ham talaash   rau baraahash johd kon naadaaN mabaash

دین اور دنیا محنت اور تلاش کو چاہتے ہیں جا تو بھی اس کی راہ میں کوشش کر اور نادان نہ بن

[1] النجم: 40

(ضیاء الحق، روحانی خزائن جلد 9 ص 251 تا 256)

وحی حق پُر از اشارات خدا است   گر نفہمد جاہلے کج دل روا است

wahi'e haq por az ishaaraate khoda ast   gar nafahmad jaaheley kaj dil rawa ast

خدا کی وحی اشاروں سے بھری ہوئی ہوتی ہے اگر کوئی جاہل اور کم فہم نہ سمجھے تو یہ عین ممکن ہے

چشمۂ فیض است وحی ایزدی   لیکن آں فہمد کہ باشد مہتدی

chashme'ee faiz ast wahi'e eezadi   leekan aaN fahmad ke baashad mohtadi

خدا کی وحی فیضان کا ایک چشمہ ہے لیکن اسے وہی سمجھ سکتا ہے جو خود ہدایت یافتہ ہو

وحی قرآن رازہا دارد بسے   نسبتے باید کہ تا فہمد کسے

wahi'e Qor'aan raaz-haa daarad base   nesbatey baayad ke taa fahmad kase

قرآنی وحی میں بکثرت اسرار ہیں مناسبت ہونی چاہیے تاکہ کوئی اسے سمجھ سکے

واجب آمد نسبت اندر دیں نخست   کار بے نسبت نمے آید درست

waajeb aamad nisbat aNdar deeN nakhost   kaare be nisbat namey aayad dorost

دین کے لئے پہلے مناسبت ہونی ضروری ہے۔ بغیر مناسبت کے کام ٹھیک نہیں بیٹھتا

آں سعیدے کش ابوبکرؓ است نام   نسبتے میداشت با خیرالانامؐ

aaN sa'eedey kish Aboobakr ast naam   nesbatey midaasht baa Khairolanaam

وہ سعید انسان جس کا نام ابوبکر ہے وہ آنحضرتؐ کے ساتھ ایک نسبت (یعنی باطنی تعلق) رکھتا تھا

زیں نشد محتاج تفتیش دراز جان او بشناخت رُوئے پاک باز

zeeN nashod mohtaaje tafteeshe draaz jaane oo beshanaakht roo'ey paakbaaz

اس وجہ سے وہ کسی لمبی تحقیقات کا محتاج نہ ہوا۔اُس کی جان نے ایک پاکباز کے چہرہ کو پہچان لیا

ہست فرقے در نظرہا اے سعید آنچہ ہاروں دید آں قاروں ندید

hast farqey dar nazar-haa ay sa'eed aaNche HarooN deed aaN QaarooN nadeed

اے سعید انسان! نظر نظر میں فرق ہوتا ہے جو ہارون نے دیکھ لیا وہ قارون نہ دیکھ سکا

بود ہاروں پاک و ایں کرمے پلید کے بماند با یزیدے بایزید!

bood HarooN paak wa eeN kirmey paleed kai bemaanad baa yazeedey Baayazeed

ہارون ایک پاک انسان تھا اور قارون ایک گندہ کیڑا۔ بایزیدؒ یزید سے کس طرح برابر ہوسکتا ہے

گر نباشد نسبتے درجائے گاہ ظُلمتے در ہر قدم گیرد براہ

gar nabaashad nesbatey dar jaa'ey-gaah • zolmatey dar har qadam geerad baraah

اگر کسی کو مقامِ مقصود کا پتہ نہ ہو تو وہ ہر قدم پر ٹھوکریں کھاتا ہے

آں یکے را مہ عیاں پیش نظر دیگرے را ابر کردہ کور و کر

aaN yekey raa mah 'iyaaN peeshe nazar deegrey raa abr karde kooro kar

ایک کو چاند صاف نظر آتا ہے۔ دوسرے کو اَبر نے اندھا اور بہرا کر رکھا ہے

آں نشستہ با نگاہِ دل رُبا ایں ز کوری ہا در انکار و ابا

aaN neshaste baa negaahe dil robaa eeN ze koori-haa dar inkaaro ibaa

ایک تو دل رُبا محبوب کے ساتھ بیٹھا ہے اور دوسرا نابینائی کی وجہ سے مخالفت اور انکار میں مبتلا ہے

مہ نمے آید نظر در وقت ابر ہمچنیں صدیق در چشمان گبر

mah namey aayad nazar dar waqte abr hamchoneeN sid-deeq dar chashmaane gabr

چاند ابر کے وقت نظر نہیں آیا کرتا اسی طرح صدیق بھی کافر کی آنکھ کو دکھائی نہیں دیتا

اے برادر از تامّل کُن تلاش ہاں مرو چوں توسنے آہستہ باش

ay baraather az ta'amol kon talaash haaN marau chooN tausaney aaheste baash

اے بھائی صبر سے کوشش کر خبردار! سرکشی اختیار مت کر نرم مزاج بن

اے پئے تکفیر ما بستہ کمر خانہ‌ات ویراں تو در فِکر دگر

ay pa'i takfeere maa baste kamar khaane-at weeraaN too dar fikre degar

اے وہ کہ جس نے ہماری تکفیر پر کمر باندھ رکھی ہے تیرا اپنا گھر تو ویران ہے مگر تو اوروں کی فکر میں پڑا ہوا ہے

صد ہزاراں کُفر در جانت نہاں رو چہ نالی بہر کفر دیگراں

sad hazaaraaN kofr dar jaanat nehaaN rau che naali behre kofre deegraaN

لاکھوں کفر تو تیری اپنی جان کے اندر چھپے ہوئے ہیں بھلا تو اوروں کے کفر پر کیوں روتا ہے

خیز و اوّل خویشتن را کُن درست نکتہ چیں را چشم می باید نخست

kheez wa aw-wal kheeshtan raa kon dorost nokte cheeN raa chashm mi baayad nakhost

اُٹھ اور پہلے اپنے تئیں ٹھیک کر۔ معترض کے لئے پہلے چشم بصیرت ہونی چاہیے

لعنتی گر لعنتے بر ما کند او نہ بر ما خویش را رسوا کند

la'nati gar la'natey bar maa konad oo na bar maa kheesh raa roswaa konad

اگر کوئی لعنتی ہم پر لعنت کرتا ہے تو وہ لعنت ہم پر نہیں پڑتی وہ تو خود اپنے تئیں ذلیل کرتا ہے

لعنتِ اہل جفا آسان بود لعنت آں باشد کہ از رحمان بود

la'nate ahle jafaa aasaan bowad la'nat aaN baashad ke az Rehmaan bowad

ظالموں کی لعنت کا برداشت کرنا آسان ہے اصلی لعنت تو وہ ہے جو رحمان کی طرف سے آئے

(ضیاء الحق، روحانی خزائن جلد 9 ص 308)

(51)

بودنا نکؒ عارف ومردخدا

جاں فدائے آنکہ او جان آفرید — دل نثارِ آں کہ زو شد دل پدید

jaaN fedaa'ey aaNke oo jaaN aafareed — dil nesaare aaN ke zoo shod dil padeed

جان اس پر قربان ہے جس نے اس جان کو پیدا کیا، دل اُس پر نثار ہے جس نے دل کو بنایا

جاں ازو پیداست زیں مے جویدش — ربنــا اللہ ! ربنــا اللہ ! گویدش

jaaN azoo paidaast zeeN mey jooyadash — Rabbonallah Rabbonallah gooyadash

جان چونکہ اس کی مخلوق ہے اس لئے اسے ڈھونڈتی ہے اور کہتی ہے کہ تو ہی میرا رب ہے تو ہی میرا رب ہے

گر وجود جاں نبودی زو عیاں — کی شدی مہرِ جمالش نقش جان

gar woojoode jaaN naboodi zoo 'iyaaN — kai shodi mehre jamaalash naqshe jaaN

اگر جان کا وجود اس کی طرف سے ظاہر نہ ہوتا تو اس کے حسن کی محبت جان پر کس طرح نقش ہوتی

جسم و جان را کرد پیدا آں یگاں — زیں دود دل سوئے او چوں عاشقاں

jesmo jaaN ra kard paida aaN yagaaN — zeeN dawad dil soo'ey oo chooN 'aasheqaaN

جسم اور جان کو اُسی یکتا نے پیدا کیا ہے اسی لئے عاشقوں کی طرح دل اُس کی طرف دوڑتا ہے

او نمک ہا ریخت اندر جان ما — جان جان ماست آن جانان ما

oo namak-haa reekht aNdar jaane maa — jaan jaane maast aan jaanaane maa

اُس نے ہماری روحوں پر محبت کا نمک چھڑکا ہے۔ وہ ہمارا محبوب ہماری جانوں کی جان ہے

ہر وجودے نقشِ ہستی زو گرفت   جانِ عاشق رنگِ مستی زو گرفت

har woojoodey naqshe hasti zoo gereft   jaane 'aashiq raNge masti zoo gereft

ہر وجود نے اُسی سے اپنی ہستی کا نقش حاصل کیا ہے اور عاشق کی جان نے بھی مستی کا رنگ اسی سے لیا ہے

ہر کہ نزدش خود بخود جانے بود   او نہ دانا سخت نادانے بود

har ke nazdash khod bakhod jaaney bowad   oo na daanaa sakht naadaaney bowad

جس شخص کے نزدیک روح خود بخود پیدا ہوگئی ہے وہ شخص دانا نہیں بلکہ سخت بیوقوف ہے

گر وجودِ ما نہ زاں رحمٰن بُدے   جانِ ما با جانِ اُو یکساں بُدے

gar wojoode maa na zaaN RehmaaN bodey   jaane maa baa jaane oo yeksaaN bodey

اگر ہمارا وجود اس رحمان کی مخلوق نہ ہوتا تو ہماری جان اور اس کی جان ایک جیسی ہوتی

آنکہ جانِ ما بجانش ہمسراست   جائے ننگ و عار نے پرمیشر است

aaNke jaane maa bajaanash hamsarast   jaa'ey naNgo 'aar ne parmeeshar ast

وہ جس کی جان سے ہماری جان برابر ہو وہ پرمیشر نہیں ہے بلکہ قابل شرم وجود ہے

سرِ مفہومِ خدائی قدرت است   منکرِ آں لایقِ صد لعنت است

sir-re mafhoome khodaa'i qodrat ast   monkere aaN laa'eqe sad la'nat ast

خداشناسی کا بھید اس کی قدرت میں ہے۔قدرت کا منکر سینکڑوں لعنتوں کا مستحق ہے

گر ندانی صدقِ ایں گفتار را   ہم ز نانک بشنو ایں اسرار را

gar nadaani sidq-e eeN goftaar raa   ham ze Naanak beshnau eeN asraar raa

اگر تو اس بات کی سچائی کو نہیں جانتا تو نانک سے ہی یہ راز کی باتیں سن لے

گفت ہر نُورے ز نور حق بتافت	ہر وجودے نقشِ خود زاں دست یافت
goft har noorey ze noore haq betaaft	har woojoodey naqshe khod zaaN dast yaaft

اُس نے کہا کہ ہر نور خدا کے نور سے چمکا ہے اور ہر وجود نے اُسی کے ہاتھ سے اپنا نقش حاصل کیا ہے

وید مے گوید کہ ہر جاں چون خداست	خود بخود نے کردۂ ربّ الورٰی ست
Waid mey gooyad ke harjaaN choon khodaast	khod bakhod ne karde'ee Rab-bolwaraast

وید کہتا ہے کہ ہر روح خدا کی طرح ہے اور آپ ہی آپ ہے نہ کہ رب العالمین کی پیدا کی ہوئی

لیکن ایں مردِ[1] خدا اہلِ صفا	آنکہ کرد از کذب قومے را رہا
leekan eeN marde khodaa ehle safaa	aaNke kard az kezb qaumey raa rahaa

لیکن یہ مردِ خدا اور اہل صفا انسان جس نے ایک قوم کو جھوٹ سے آزاد کیا

گفت ہر جانی ز دستش شد پدید	قادِر است او جسم و جان را آفرید
goft har jaani ze dashtash shod padeed	Qaader ast oo jismo jaan raa aafareed

فرماتا ہے کہ ہر روح خدا کے ہاتھ سے ظاہر ہوئی ہے۔ وہ قادر ہے اُسی نے جسم اور روح کو پیدا کیا ہے

فکر کن در گُفتۂ ایں عارفاں	رو چہ نالی بہر ویدِ آریاں
fikr kon dar gofte'ee eeN 'aarefaaN	roo che naali behre Waide aareyaaN

تو بھی ان عارفوں کی باتوں پر غور کر۔ آریوں کے وید کے لئے کیوں روتا پھرتا ہے

بود نانک عارف و مرد خدا	رازہائے معرفت را رہ کشا
bood Naanak 'aarefo marde khodaa	raaz-haa'ey ma'refat raa rah koshaa

نانک ایک عارف اور باخدا مرد تھا اور معرفت کے بھیدوں کو کھولنے والا

[1] یعنی باوا نانکؒ

وید زاں راہِ معارف دور تر   سادھ کی[1] مہما نجانے بے ہنر

saadh ke mehmaa najaane be honar   Waid zaaN raahe ma'aref door tar

ویدان حقائق ومعارف سے بہت دور ہے وہ بے ہنرتو عارف کی تعریف بھی نہیں جانتا

ایں نصیحت گر زِ نانک بشنوی   در دو عالم از شقاوت ہا رہی

dar do 'aalam az shaqaawat-haa rahi   eeN naseehat gar ze Naanak beshnawi

اگرتو نانک کی اس نصیحت کوسن لےتو دونوں جہان میں بدبختی سےنجات پائے

او نہ از خود گفت ایں گفتار را   گوش او بشنید ایں اسرار را

gooshe oo beshneed eeN asraar raa   oo na az khod goft eeN goftaar raa

اُس نے اپنے پاس سے یہ بات نہیں کہی بلکہ اس کے کانوں نے (خدا کی طرف سے) اس راز کوسنا ہے

وید را از نور حق مہجور یافت   از خدا ترسید و راہِ نور یافت

az khodaa tarseed wa raah-e noor yaaft   Waid raa az noore haq mahjoor yaaft

اُس نے وید کوخدا کے نور سے خالی پایا۔ وہ خدا سے ڈرا اور اُس نے نور کا راستہ پالیا

اے برادر ہم تو سوئے او بیا   دل چہ بندی در جہانِ بے وفا

dil che baNdi dar jahaane be wafaa   ay braather ham too soo'ey oo beyaa

اے بھائی تو بھی اس کی طرف آ۔اس بے وفا دنیا سے کیا دل لگاتا ہے

(ست بچن، روحانی خزائن جلد 10 ص 113، 114)

[1] باوا صاحب کا قول ہے کہ سادہ کی مہما وید نہ جائے

52

آنانکہ گشت کوچۂ جاناں مقام شاں   ثبت است بر جریدۂ عالم دوامِ شاں[1]

aanaaNke gasht kooche'ee jaanaaN moqaame shaaN
sabtast bar jareede'ee 'aalam dawaame shaaN

وہ لوگ جن کی جائے رہائش کوچہءِ جاناں بن گئی ہے اس جہان کے دفتر میں ان کا نام ہمیشہ ثبت رہتا ہے

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ[2] شد بعشق   میرد کسیکہ نیست مرامش مرامِ شاں

hargez nameerad aaNke dilash zeNde shod be'ishq
meerad kaseeke neest maraamash maraame shaaN

وہ شخص نہیں مرتا جس کا دل عشق سے زندہ ہوگیا۔ مرتا وہ ہے جس کا مقصد ان عاشقوں جیسا نہیں ہوتا

اے مردہ دل مکوش پئے ہجو اہلِ دل   جہل و قصور تست نفہمی کلامِ شاں

ay morde dil makoosh pa'i hajwe ehle dil
jahlo qosoore tost nafahmi kalaame shaaN

اے مردہ دل! صاحب دلوں کی مذمت کی کوشش نہ کر تو اپنی نادانی کی وجہ سے ان کا کلام نہیں سمجھ سکتا

(ست بچن، روحانی خزائن جلد 10 ص 132)

[1] [2] حافظ شیرازی کے مصرعے ہیں

تو یک قطرہ داری ز عقل و خرد　　مگر قدرتش بحر بے حدّ و عدّ

too yek qatre daari ze 'aqlo kherad　　magar qodratash bahre be had-do'ad

تیرے پاس تو عقل اور دانائی کا صرف ایک قطرہ ہے لیکن خدا کی قدرت بے پایاں سمندر ہے

اگر بشنوی قصّۂ صادقاں　　مجنباں سرِ خود چو مستہزیاں

agar beshnawi qesse'ee saadeqaaN　　majombaaN sare khod choo mostahze-yaaN

جب تو راستبازوں کے حالات سنے تو چاہیے کہ اپنا سر ٹھٹھا کرنے والوں کی طرح نہ ہلائے

تو خود را خردمند فہمیدۂ　　مقاماتِ مرداں کجا دیدۂ

too khod raa kheradmaNd fahmeede'ee　　maqaamaate mardaaN kojaa deede'ee

تو خود کو عقلمند سمجھتا ہے مگر تو نے مردانِ خدا کے مقامات دیکھے ہی نہیں

(ست بچن، روحانی خزائن جلد10 ص 165)

جاء الحَقُّ وَ زَهقَ الباطِلُ اِنَّ الْباطِلَ کانَ زَهوقاً

بنگر اے قوم نشانہائے خداوند قدیر
beNgar ay qaum neshaaN-haa'ey khodaawaNde Qadeer
چشم بکشا کہ بر چشم نشانے است کبیر
chashm bekshaa ke bar chashm neshaaney ast kabeer

اے قوم خدائے قادر کے نشانات دیکھ آنکھ کھول کہ تیری آنکھ کے سامنے ایک عظیم الشان نشان ہے

رو بدو آر کہ گر او بپذیرد رو تافت
roo badoo aar ke gar oo bepazeerad roo taaft
ورنہ ایں روئے سیہ ہست بتر از خنزیر
warne eeN roo'ey seyeh hast batar az khinzeer

اس کی طرف اپنا رخ کر کہ اگر وہ قبول کر لے تو منہ چمک اٹھے گا ورنہ یہ روئے سیاہ سؤر سے بھی بدتر ہے

چوں بتابی سرخود زاں مَلکِ ارض و سما
chooN betaabi sare khod zaaN maleke arzo samaa
گر بگیرد ز غضب پس چہ پنہ ہست و ظہیر
gar bageerad ze ghazab pas che paneh hasto zaheer

تو زمین وآسمان کے بادشاہ سے کیوں منہ پھیرتا ہے اگر اس کا غضب تجھے پکڑ لے تو کون تجھے پناہ اور مدد دے سکتا ہے

قمر و شمس و زمین و فلک و آتش و آب
qamaro shamso zameeno falako aatesho aab
ہمہ در قبضۂ آں یار عزیز اند اسیر
hame dar qabze'ee aaN yaare 'azeez aNd aseer

چاند، سورج، زمین و آسمان، آگ اور پانی سب اس عزت والے دوست کے قبضہ میں قید ہیں

قدسیاں جملہ بلرزند ازاں ہیبت پاک
qodseyaaN jomle belarzaNd azaaN haibate paak

انبیا را دل و جاں خون و الم دامنگیر
ambeyaa raa dilo jaaN, khoono alam daamangeer

سب فرشتے اس کی ہیبت سے لرزتے ہیں انبیاء کی جان اور دل خون ہے اور خوف دامنگیر ہے

جنّت و دوزخ سوزندہ اُز و مے لرزند
jan-nato dozakhe soozeNde azoo mey larzaNd

تو چہ چیزے چہ ترا مرتبہ اے کرمِ حقیر
too che cheezey che toraa martabe ay kirme haqeer

جنّت اور جلانے والا دوزخ اُس کے خوف سے کانپتے ہیں اے ناچیز کیڑے تیری ہستی ہی کیا ہے اور تیری منزلت ہی کیا ہے

چندایں جنگ و جدل ہا بخدا خواہی کرد
chaNd eeN jaNgo jadal-haa bakhodaa khaahi kard

توبہ کن توبہ مگر درگذرد از تقصیر
taube kon taube magar dargozarad az taqseer

تو خدا تعالی سے کب تک یہ جنگ وجدل کرتا رہے گا۔ توبہ کر توبہ۔ تاکہ وہ تیری خطائیں معاف کردے

من اگر در نظرِ یار مقامے دارم
man agar dar nazare yaar maqaamey daaram

پس چہ نقصان زنکوہیدن تو و از تکفیر
pas che noqsaaN ze nekooheedane too wa az takfeer

میں اگر یار کی نظر میں کوئی درجہ رکھتا ہوں تو تیری بدگوئی اور تکفیر سے مجھے کیا نقصان پہنچ سکتا ہے

لعنت آں است کہ ازسوئے خُدامیبارد
la'ant aaN ast ke az soo'ey khodaa mibaarad

لعنت بد گہران است یکے ہرزہ نفیر
la'ante bad goharaan ast yekey harzah nafeer

لعنت وہ ہوتی ہے جو خدا کی طرف سے نازل ہو بداصل لوگوں کی لعنت محض بیہودہ شور ہے

اَے برادر رہِ دین است رہ بس دُشوار
ay baraather rahe deen ast rahe bas doshwaar

خاک شو خاک مگر باز کنندش اکسیر
khaak shau khaak magar baaz konaNdash ikseer

اے بھائی دین کا راستہ بہت مشکل راستہ ہے۔ خاک ہوجا خاک تاکہ پھر تجھے اکسیر بنادیں

تو ہلاکی اگر از کبر بتابی سر خویش
too halaaki agar az kibr betaabi sar-e kheesh

من ازو آمدم و با تو بگویم چو نذیر
man azoo aamadam wa baa too begooyam choo nazeer

اگر تو تکبر سے روگردانی کرے گا تو ہلاک ہوجائے گا میں اس کے پاس سے آیا ہوں اور بطور نذیر تجھے سمجھاتا ہوں

آں خُدائے کہ ازو خلق و جہاں بیخبراند
aaN khodaa'ey ke azoo khalqo jahaaN bekhabaraaNd

بر من او جلوہ نمودست گر اہلے بپذیر
bar man oo jalwe nomoodast gar ehley bepazeer

وہ خدا جس سے مخلوق اور لوگ بے خبر ہیں اس نے مجھ پر تجلی کی ہے اگر تو عقلمند ہے تو مجھے قبول کر

(سراج منیر، روحانی خزائن 12 ص3)